ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ

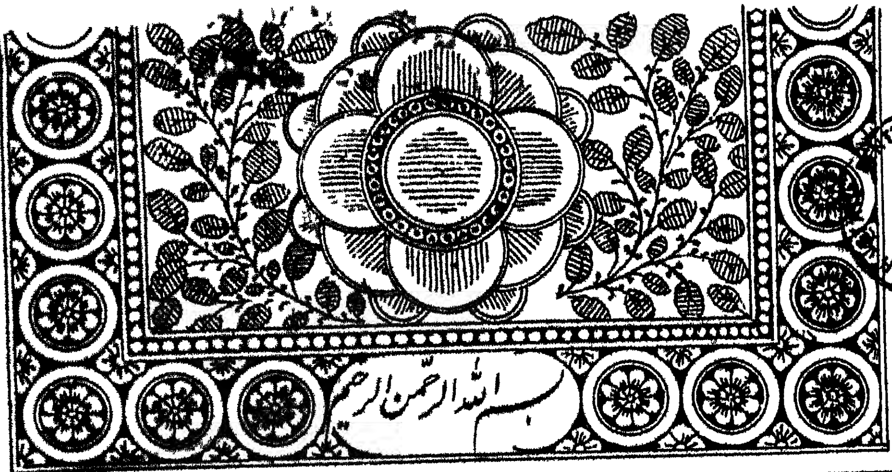
یہ کتاب مستطاب

خدا کی نعمت

المعروف بہ

تفسیر مرادیہ

جسے شاہ مراد اللہ انصاری قادری نقشبندی غفر اللہ ذنوبہ نے تالیف فرمایا ہے
اُسے احقر العباد قاضی [illegible] قاضی نور محمد صاحب پلبندری نے اور نور الدین
بن جیوا خان صاحب [illegible]یرہ معمورہ بمبئی کے مطبع حیدری میں زیور
طبع سے بتاریخ ۱۱ ربیع الاول ۱۲۸۴ھ کو مزین کیا



شروع کرتا ہون اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہی نہایت رحم والا اس سورۂ فاتحہ
کے نازل ہونیکا سبب مولانا یعقوب چرخی نے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ
اور عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یون بیان کیا ہی کہ یہہ سورہ مکے مین
نازل ہوا اور اسکی حقیقت یہہ ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مین
میدان مین جاتا تھا ایک آواز سنتا تھا کہ یا محمدؐ اور ایک شخص نورانی کو دیکھتا تھا
کہ سونیکے تخت پر آسمان و زمین کے درمیان معلق کھڑا ہی مین اس آواز سے ڈر کر
بھاگتا تھا جب ایسا معاملہ کئی بار ہوا ورقہ بن نوفل جو چچیرا بھائی بی بی خدیجہ علیہا
السلام کا تھا اس سے یہہ بات کہی وہ انجیل اور توراۃ کے علم سے خوب واقف
تھا اور اسنے نصارا کے عالمون سے بہت علم حاصل کیا تھا کہا کہ جب وہ آواز سنو تو مت
بھاگو اور کان لگا کر سنو کہ کیا کہتا ہی ویسا ہی مین نے کیا جب پھر آواز آئی کہ
یا محمدؐ مین نے کہا لبیک اسنے کہا مین جبرئیل ہون اور تو اس امت کا نبیؐ پھر کہا
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ پھر کہا کہہ الحمد للہ تا آخر سورہ

یہہ فایدہ دوسری کتاب سے ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○
سب تعریف اللہ کو ہی جو صاحب سارے جہان کا اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بہت مہربان نہایت

رحم

رحیم والا مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ مالک انصاف کے دن کا اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ تجھی کو ہم بندگی کریں اور تجھی سے ہم مدد چاہیں اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ چلا ہمکو راہ سیدھی صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ راہ انکی جن پر تو نے فضل کیا نہ جن پر غصے ہوا اور نہ بہکنیوالے اور یہہ فایدہ اصل قرآن شریف مترجم ہندی کا ہی اور یہہ سورہ اللہ صاحب نے بندونکی زبان سے فرمایا ہی کہ اسطرح کہا کریں جن پر تو نے فضل کیا انسے چار فرقے مراد ہین نبیین وصدیقین وشہدا وصالحین اور جن پر غصے ہوا انسے یہود اور گمراہونسے نصاری مراد ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شروع کرتا ہون عم سپارے کی تفسیر اللہ کے نام کی برکت سے جسنے ہمکو دنیا مین پیدا کیا اور روزی دی اور سب طرحکی نعمت بخشی اور بخشنے والا ہی ہر مومن اور مسلمانکو آخرت مین اور بہشت مین لیجانیوالا ہی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے عم سپارے مین پہلی سورت عم ہی مکہ مین نازل ہوئی اسمین چالیس آیتین اور ایک سو تہتر کلمے اور سات سو حرف ہین جب حضرت نبی اللہ تعالی کیطرف سے پیغمبری کی خلعت پہنی پیغمبر ہوئے اور حکم سے حقتعالی کے مکہ کے سارے آدمیونکو اپنی پیغمبری کی خبر دی اور ایمان لانیکو فرمایا اور بت پوجنے سے منع کیا اللہ تعالی کی بندگی بجالانیکے واسطے حکم فرمایا اور شرک سے توحید کی طرف بلایا اور آیتین قرآن شریف کی سنائین آخرت کی حقیقت بیان کردی اور فرمایا کہ یہہ کلام اللہ کا ہی اس وقت کے اچھے لوگ ان باتون کو سنکر ایمان لائے مسلمان ہوئے اور بہت لوگ جو کمبخت اور بدبخت تھے یہہ بات سنکر تعجب کرنے لگے اور بہت لوگون نے نئی باتین قیاس کرکے انکار کیا اور آپسمین ایک جگہ بیٹھکر ان باتونکا چرچا کرنے لگے ایکدوسریسے کہنے لگا کہ یہہ کیسی بات ہی جو محمد صلعم کہتے ہین اور کسطرح وے پیغمبر ہوئے خدا کا کلام آسمان سے انپر کیونکر اترا ہم سب ایک خدا کی بندگی کیونکر کرین اور آخرت کیونکر ہوویگی اور مردے سب

کیونکر زندے ہوویںنگے قیامت کسطرحسے ہووےگی ایسی ایسی نادانی کی باتین آپسمین
کہنے لگے اِن باتونکو سچا نہیکے واسطے جو کہ حضرت فرماتے تھے کہ یہہ سورہ اللہ تعالےٰ
کی طرف سے نازل ہوا اس سورے مین اللہ تعالیٰ نے مومن مسلمانونکی اور کافر مشرکونکی
حقیقت اور دنیا آخرت کا احوال اور بہت سا بیان فرمایا چھپے ہوئے بھیدکو
ظاہر کردیا جو کوئی اسکو بوجھے تو بہت سی دولت پاوے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ عَمَّ يَتَسَاۗءَلُوْنَ کیا بات پوچھتے ہین لوگ آپسمین یعنے آپس مین
بیٹھکر ایکدوسرےکو پوچھتے ہین سوال کرتے ہین اِسبات پر اشارت ہے کہ مکے کے رہنے
والے قریش سب کئی برس سے جاہل ہوگئے تھے وے لوگ حضرت ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ
کی اولادوں مین تھے پہلے دیندار مسلمان تھے پھر آخر کو نادانی آگئی جاہل ہوگئے تھے
باپ دادے کی راہ و رسم دین آئین طور طریق سب بھول گئے تھے مسلمانی کی بات
بگڑ گئی تھی تو ونکو پتھرون کو درختونکو پوجتے تھے اور دنیا ہی کی بہتری کو بہتری
جانتے تھے آخرت کی بھلائی بُرائی کی کچھ خبر نہ رکھتے تھے اور یہہ سمجھتے تھے کہ دنیا
کی برکت اور زیادتی مال و اولاد کی اور سب کام کی اُنہین تونکے پوجنے سے حاصل
ہوتی ہے اس خیال مین بہت سا مال تونکے واسطے خرچ کرتے تھے اونٹ گائے
بکریان ذبح کرتے اور حیوانون کیطرح کھاتے تھے اگر دنیا کی خوبی اُنکے ہاتھ نہ
لگتی تو بُرا جانتے اور آخرت کا عذاب ثواب درد دُکھ سخت آگ مین جلنا اور
ہمیشہ کے آرام راحت آبرو عزت مین پہنچنا اور دوزخ بہشت کی خبر کبھی کسی سے
نہین سنی تھی نادانی کے کوئے مین گمراہی کے بندیجانے مین پڑے تھے نافرمانی
کرتے تھے کہ اس درمیان مین اللہ نے اپنے فضل و کرم سے مہربانی فرماکر اور
اپنے بندونکو بڑے عذاب سے چھڑاکر آرام و راحت کی دولت مین پہنچانے کیلئے
ایک اپنے بڑے پیارے بندے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو سارے بندون مینسے

پہنکر

جنکو پسند کر کر اور سب طرحکی خوبیان کمال بخش کر اور سبطرح کی بڑائیون کے لائق
کر اور سبطرحکے علم اور ہدایت دیکر اپنا رسولؐ کیا آخر زمانیکا پیغمبرؐ کر بھیجا اور سب
پیغمبرونکی ہدایت اور اسکے کارخانیکو اس پیارے بندے اپنے محبوب کے اوپر تمام کر دیا اور
دروازہ پیغمبری کا قیامت تک سوائے انکے تمامی جہان پر بند کر دیا تو کوئی قیامت
تک دعوی پیغمبری کا نہ کر سکے اور ہدایت کی راہونکے دروازونکو سب پر سوائے انکے
قفل لگا دئے اگر کوئی چاہے کہ اللہ کی قرب کی دولت مین پہنچے ہمیشہ کی خوبی حاصل
کرے تو وہ سوائے اس ایک راہ کے کہین نہ پاویگا جسکسیکو یہہ خوبی ملی ہے سو
بھی ایک راہ سے ملی ہے پس جب اللہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اسطرحکی پیغمبری
دی اور کمالیت بخشی اور سب دولتون کے لایق کیا تب حکم فرمایا کہ تم خلق کو ہدایت کرو
گمراہونکو راہ بتاؤ جاہلونکو عالم کرو اور ناخبردارونکو خبردار کرو غافلونکو ہوشیار
کرو سوتونکو جگاؤ اندھونکو سیدھی راہ بتاؤ کیونکہ وے لوگ سب جہالت کے اندھیارے
مین گمراہی کے کوئے مین پھنس رہے ہین انکو علم کی روشنی اور ہدایت کے نور مین
لے آؤ اور کفر سے ایمان مین اور شرک سے توحید مین بیمعرفتی سے معرفت مین غفلت سے
ہوشیاری مین بلاؤ ہمیشہ کی خرابی سے چھٹنے کا طور بتا کر ہمیشہ کی خوشی اور آرام
راحت کی راہ بتاؤ پھر اس خاوند نے حضرت پیغمبرؐ کے اوپر حضرت جبرئیلؑ کی
معرفت جو بڑے مقرب فرشتے ہین کتاب بھیجی قرآن مجید نازل کیا سب طرحکی
ہدایتین اور بہتر طریقے اس کتاب مین بندونکے واسطے فرما کر بیان کر کر چھپے ہوئے
بھیدونکو ظاہر کر دیا جب حضرتنے یہہ دولت پائی تب حکم سے اللہ تعالی کے ہر کسیکو
ہدایت کرنے لگے اور لوگونکی طرف جا کے فرمانے لگے کہ مین خدا کا رسولؐ ہون اللہ نے
مجھکو تمھاری راہ بتانیکے واسطے پیغمبرؐ کر بھیجا وہ خاوند سبکا پیدا کرنیوالا اور پالنے
ہارا اور آسمان و زمین کا بادشاہ و مالک ہے اور جو کچھ اسکے بیچ ہے سبکا پالنیوالا

روزی دینے ہارا اور مارنیوالا اور جلانیوالا وہی ایک اللہ ہی دنیا اور آخرت
سب اُسی کے اختیار مین ہی وہ سارے جہانکا بادشاہ مالک ہی کوئی اُسکا شریک نہین
اور کوئی اُسکے برابر نہین ہمیشہ دیکھتے ہو جسکو جو چاہے بخشے اور جسکو نہ چاہے نہ بخشے اور اوّل
آخر کا بھید اسکو معلوم ہی کسی کی کچھ بات اسکے آگے پوشیدہ نہین ہر طرح کی قدرت اسیکو
ہی اور وہ خاوند سب طرحکے نقصان اور عیب سے پاک ہی اس خاوند پر ایمان لاؤ سب کام
اُسکا اچھا ہی اور وہ عادل ہی اُسکا حکم قبول کرو اسیکی بندگی بجالاؤ اسیکو یاد کرو اور
اسکی بندگی مین دوسرے کو شریک نہ کرو اور بت پرستی سے توبہ کرو اور کسی کے پوجنے سے
کچھ فایدہ نہین دنیا آخرت کا فایدہ اُسیکی بندگی سے ہی سمجھ بوجھکے دیکھو گمراہی سے
راہ مین آؤ اور راہ مین مت بہکو اور میرے اوپر ایمان لاؤ اور مجھکو سچا پیغمبر جانو اور
میرا کہا مانو اور ہر کام مین ہر بات مین میرے تابع ہو رہو اور مین جو کہون سو کرو
اور جو منع کرون وہ ہرگز نہ کرو اور قرآن کے اوپر ایمان لاؤ اور یقین جانو کہ یہہ
اللہ کا کلام ہی جبرئیلؑ کی معرفت میرے اوپر نازل ہوا ہی اسکو پڑھو خوب سمجھو
اسکے مطابق عمل کرو تو تمھارا دنیا و آخرت مین بھلا ہوگا اور آخرت کے اوپر
ایمان لاؤ یقین کرو کہ مرنے کے بعد اللہ ساری خلق کو زندہ کریگا ایک روز حکم سے
پروردگار کے صور پھونکا جائیگا اسکی آواز سے زمین و آسمان سب پھٹ جاوینگے
سب خلق مرجاویگی سوائے ذات پاک پروردگار کے کچھ چیز باقی نہ رہیگی پھر جب وہ خاوند
چاہیگا تو آسمان زمین پیدا کریگا اوّل آخر کے مردے سب زندے ہووینگے قیامت
قایم ہوویگی اُسدن اللہ تعالی اپنے کو ظاہر کریگا اور ساری خلقت کا حساب کتاب
ہوویگا اور ہر بندے سے اللہ تعالی سوال کریگا پوچھیگا کہ دنیا مین تمکو پیدا کرکے جان
دل تن بدن ہاتھہ پانون آنکھہ کان عقل شعور کھانا پینا اور ہزارون طرحکی نعمتین بخشین
تھین اُن نعمتونکا کیا شکر بجالایا اور کیا احسان مانا پھر ان باتونکو جناب نیکی واسطے

تمھاری طرف نبی بھیجا کتابین بھیجین ہر چیز و نکی خبر دی گئی اور اچھی راہ بری راہ
بتادی اور دوزخ بہشت کی خبر دی کھول کھول کر کہدیا تھا کہ جو کوئی اللہ کے اوپر اور اُسکے
رسولؐ پر اور کتاب پر ایمان لاویگا آخرت کو سچ جانیگا اور حکم کے مطابق عمل کریگا تو
اسکو بہشت مین داخل کرونگا بہشت مین سب طرحکا آرام راحت عیش ہے کھانا پینا لذت
مزا ہے ہمیشہ ہمیشہ اس آرام کے مقام مین رہیگا پھر کبھی وہان مرنا نہین اور جو کوئی ایمان
نہین لاویگا اور اسکے رسولؐ کو سچا برحق نجانیگا امر و نہی کو قبول نہین کریگا حکم کے مطابق
کام نہ کریگا نافرمانی کرتا رہیگا اور اسکی کتاب پر ایمان نہین لاویگا قرآنکو خدا کا کلام نہین
جانیگا آخرت کے اوپر ایمان نہین لاویگا اور دوزخ ترازو پلصراط حساب کتاب حوض
کوثر عذاب ثواب اور جو کچھ کہ اللہ نے اس جہان کیواسطے پیدا کر مقرّر کر رکھا ہے
اور خبر بھی دی ہے جھوٹھ سمجھیگا اُسکو دوزخ مین ڈالونگا دوزخکے بیچ آگ ہے بلا ہے اور
ہزارون طرحکے عذاب ہین کافر مشرک منافق سب دوزخ کی آگ مین جلتے گلتے عذاب
مین خواری مین خرابی مین ہمیشہ خراب ہوا کرینگے پھر کبھی وہان سے نجات پانیکا حکم نہین ہووے گا
اور جو لوگ کہ مومن مسلمان ہین اور متقی سچے پرہیزگار خدا اور رسول کے حکم پر قایم ہین
محکم ہین اُنکے اوپر اللہ تعالی فضل وکرم فرما کر نجات بخشیگا سب طرحکے غم فکر اور ڈر سے
چھوٹ جاوینگے عزت حرمت سے بہشت کے اندر داخل ہووینگے ہمیشہ کے آرام مین رہا کرینگے اور کافر
مشرکونکو فرشتے سب اللہ کے حکم سے بڑی سختی اور عذاب کے ساتھ بڑے حالسے خواری خرابی
سے گھسیٹ کر دوزخمین ڈالینگے اور ساعت بساعت سختی عذاب کی انپر زیادہ ہوتی جاویگی
اور دوزخی سب دوزخ مین روینگے پیٹینگے آہ و نالہ واویلا کرینگے اور دم بدم اپنی موت مانگینگے
مرنیکی خواہش کرینگے لیکن کچھ فایدہ نہ ہوویگا اُن پر رحم نہین کریگا بھوکھ پیاس درد
دکھ مین اور خواری خرابی مین سانپ بچھو اور ہزارون طرحکی بلا مین ہمیشہ پڑے رہینگے
اے مسلمانو سمجھو تو آخرت مین ایمان دارونکے واسطے کیا فایدہ ہے اور بے ایمان کافرونکی

کیا خرابی حضرت پیغمبر صلعم نے باتین سمجھا کر پھر فرمانے لگے کہ مین تم سب کو خدا کی بندگی کی طرف
بلاتا ہون اور دنیا آخرت کی خیر خواہی کی دعوت کرتا ہون کہ تم لوگ ایمان لاؤ مسلمان ہو جاؤ
میرا حکم قبول کرو تو تمہارا دونون جہان مین بھلا ہوگا اور بے ایمانی و کفر و شرک سے دو نو جہان مین
برائی ہی جب حضرت صلعم نے یہہ پیغام اللہ کیطرف سے کھول کھول کے کہدئے ظاہر کردئے تب جن لوگونکو
ہمیشہ کی دولت نصیب تھی ایمان لائے اور ان باتونکو غور کر کے سمجھے یقین لائے اور حکم کے
تابع ہوگئے سچے مسلمان ہوئے دنیا اور آخرت کی اور ہزارون طرحکی بزرگی بڑائی پائی اللہ و رسولکی
رضامندی حاصل کی اور جو لوگ کمبخت تھے سردار کہلاتے تھے اپنے مال دولت اور مراد اولاد مین
خوش تھے مغرور تھے غیر کے تابع ہونے سے عار کرتے تھے اور بہت سے لوگ اپنی احمقی اور
نادانی سے اور جہالت کے سبب ان باتون سے تعجب کرنے لگے اور آپسمین بیٹھ کر ان
باتونکا چرچا کرنے لگے ایکدوسریکو کہنے لگا کہ محمد صلعم جو دعوی کرتے ہین اور کہتے ہین کہ
مین پیغمبر ہون اللہ نے مجھکو خلق کی ہدایت کیواسطے بھیجا یہہ کیسی بات ہی ساری عمر
ہم مین رہے وہ عبد اللہ کے بیٹے اور عبد المطلب کے پوتے ہین یہہ کسطرح پیغمبر ہوئے اور کوئی
کہتا تھا کہ ہم نے تو کبھی محمد صلعم سے جھوٹھ بات نہین سنی یہہ بات بھی جھوٹھ نہوگی پھر شک مین
پڑتے اور دل اُسکا نادانی کے سبب سچی بات کو جھوٹھ مقرر کر کر قبول نہین کرتا تھا اور کبھی
کہتا تھا کہ محمد صلعم جو کہتے ہین یہہ کلام خدا کا ہی بھلا پوچھو تو خدا کا کلام آدمی کے اوپر کیونکر
آویگا ہم مین بہت لوگ بڑے بڑے دانا عقلمند ہین اُن پر کیون نہین آیا جو ایک اُنھین پر
آیا ہی اسمین معلوم ہوتا ہی کہ یہہ باتین محمد صلعم آپ بنا بنا کر لاتے ہین اور کہتے ہین کہ یہہ کلام
خدا کی طرف سے اُترا ہی پھر جب قرآن کی آیتون پر نظر کرتا تو حیران ہوکر کہتا یہہ آدمی کا بنایا
کلام نہین شک مین رہتے نہ تو سچ کہہ سکتے نہ جھوٹھ پھر کبھی کہتے محمد صلعم کہتے ہین جو اس ایک
خدا کی بندگی کرو بھلا یہہ کیونکر ہوگا ہم سب اتنے بتونکو پوجتے ہین تسپر بھی کام سب مقصد
ہمارے بر نہین آتے ہین تو ایک خدا کے پوجنے سے مقصد ہمارا کیونکر حاصل ہوگا اپنی

بیوقوفی سے یہہ نہین جانتے کہ وہ ایک اللہ ایسا ہی جو دونون جہان کے مقصد اسکے حکم سے ایک پل مین حاصل ہوجاتے ہین سوائے اسکے دوسرے سے کچھ نہین ہوسکتا ہی اور کبھی کہتے محمدؐ جو کہتے ہین قیامت ہوویگی آدمی سب مرے سے ہو خاک مٹی ہوئے پھر کے زندے ہووینگے حساب کتاب ہوویگا اور دوزخ ہی بہشت ہے عذاب ہی ثواب ہی یہ سب باتین بڑے تعجب کی باتین ہین کبھی ہم سبھون نے ایسی بات اپنے باپ دادے سے بھی سنی تھی جو مرکر پھر زندے ہووینگے یہہ بات کب یقین ہووے ایسی ایسی باتین آپسمین کہتے ہنستے اور تعجب کرتے تھے نادانی کے کوئیمین اور جہالت کے بندیخانیمین پھنس رہے تھے اور نا واقفی کے سبب یہہ تقریر آپسمین کرتے تھے اُن سوالون کے مذکور مین اللہ تعالی فرماتا ہے عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ کیا بات پوچھتے ہین لوگ آپس مین عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ اس بڑی خبر سے الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ جس مین وے کئی طرف ہورہے ہین یعنے اختلاف کرتے ہین شک شبہہ مین اور حیرت مین ڈوبے ہوئے ہین کبھی کچھ کہتے ہین کبھی کچھ × جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیغمبری کی خبر دی اور فرمایا کہ مین پیغمبر ہون اللہ تعالی کیطرف سے تمھارے اوپر پیغام لایا ہون یہہ پیغام بڑی چیز ہی اسکے اوپر ایمان لانیسے ہزارون لاکھون فایدے تمکو آخرت مین ملینگے سب خرابیونسے چھوٹ جاؤگے اسبات پر وے نادان سب اختلاف کرتے تھے کوئی کہتا کہ محمدؐ کے دشمن دیوانے ہوئے ہین جن کا اثر ہوا ہی اور کوئی کہتا کہ اس بہانے سے لوگونکے اوپر اپنی سرداری جتاتے ہین اور لوگونپر اپنے حکم چلانیکی خواہش رکھتے ہین اور معجزونکو دیکھکر کہتے کہ وے ساحر ہوئے جادوگر ہین اور قرآن کی آیتونکو سنکر کہتے کہ وے شاعر ہوئے ہین طرح طرح کی باتین بنا بنا کر لوگونکو سناتے ہین اور لوگون کو یے باتین کہکر اپنا تابع کرکر مال دولت لیا چاہتے ہین اور بعضے کہتے تھے کہ کبھی ہم نے ایسی باتین نہین سنین ان باتون کو کسطرح مانون اور کوئی کہتا تھا کہ یہہ بڑی مشکل کی بات ہی ہزارون برس کے مردے سڑے

گلے خاک ہوئے کسطرح زندے ہوویںگے اسی طرح سے وے احمق نادان سب اپنی
اپنی نادانی کے سبب ایسی ایسی باتین آپسمین کہتے تھے اختلاف کرتے تھے کچھ کا کچھ
بکتے تھے ان باتون کے جواب مین اللہ تعالیٰ فرماتا ہی كَلَّا سَيَعْلَمُونَ یون نہین اب
جان لینگے یعنے شتاب ہے تھوڑے دنکے بعد یہہ کفار اختلاف کرنیوالے سچی خبرونکے
بیشک جانینگے جب مرنے لگینگے عذاب کے فرشتے اُن کی جانونکو سختی سے نکالینگے اور کہینگے
کہ ای کمبخت تو کافر کیون رہا تھا خدا تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان کیون نہ لایا تھا اور
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا پیغمبر کیون نہ جانا تھا اور قرآن مجید کو کیون نمانا تھا اور قیامت
کو کیون جھوٹھہ جانا تب معلوم کرینگے پھر اُسکے پیچھے جب قبر مین داخل ہووینگے منکر نکیر دو
فرشتے آکے بڑی ڈراونی شکل سے ہیبت دکھلاکر سوال کرینگے پوچھینگے کہ تو کون ہے
اور پروردگار تیرا کون ہے تو کسکے حکم پر چلتا تھا اور کیا تیرا دین و مذہب کس دین مین تو
عمل کرتا تھا اور کس کتاب کے موافق چلتا تھا اور کسکی حمایت مین کافر اُن سوالون کا کچھ
جواب دے نہ سکیگا ہائے ہائے کرنے لگیگا اور عذاب ہوتا جائیگا قبر آگ ہوجاویگی اور
فرشتے سب آگ کے گرز سے مارینگے اسوقت اُن خبرونکو سچ جانینگے اور اپنی بے ایمانی
پر حسرت کرینگے افسوس کھاوینگے لیکن اسوقت افسوس اُنکا کچھ فایدہ نہ کرے گا
ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ پھر بھی یون نہین اب جان لینگے یعنے تحقیق مقرر ہے بیشک اسکو جاننے
کے پیچھے شتاب جانینگے جب حشر برپا ہوگا مردے سب زمین سے زندے اٹھینگے اور ہزارون
بلا مین گرفتار ہووینگے تب اُن حقیقتونکو معلوم کرینگے جو کہ پیغمبرون نے خبرین دی تھین اپنی
اپنی آنکھون سے دیکھنے پاوینگے اور سخت عذاب مین پھنسینگے اسوقت آپہی آپ معلوم کرینگے
سچ جانینگے جو بتون کو پوجنا جھوٹھہ تھا بندگی کرنی سوائے اللہ کے دوسریکو سزاوار نہ تھا
اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو فرماتے تھے وہ سب راست تھا اور قرآن مجید سچ اللہ ہی کا کلام تھا
اور قیامت کا ہونا اور مرنیکے بعد زندہ ہونا راست ہی اور حساب کتاب دوزخ بہشت

عذاب ثواب برحق پھر اپنی بے ایمانی اور بدبختی کے اوپر ہزار ون طرحکے افسوس کرینگے
روینگے اور آنکھوں سے انکی آنسوؤن کی ندیان بہہ چلینگی اور ہائے ہائے کرینگے اور
کہینگے کہ ہم لوگ ایمان لائے یقین کئے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچ کہتے تھے وہ سب ہم لوگون
نے دیکھا معلوم کیا اب ہم سبھونپر مہربانی کرو نجات بخشو لیکن کوئی انپر رحم نہ کریگا اسوقت کا جاننا
اور ایمان لانا کیا فایدہ کریگا کچھہ نہوگا ان باتونکے پیچھے اللہ تعالی اپنی قدرت کا بیان
فرماتا ہی بیخبرونکو اپنے کمالون کی خبر دیتا ہی قدرت کاملہ جو سب کے اوپر ظاہر ہی ہر کوئی
ان کمالونکو رات دن دیکھتے ہین اسمین لازم ہی ہر کسیکے تئین کہ اپنے دلمین خوب سوچین غور کرین
کہ جسکو یہہ قدرت ہے وہ جو چاہے سو کرے اپنا کلام جس بندے پر بھیجنے چاہے بھیجے جسکو چاہے اسکو
پیغمبر کرے اور زندیکو مارے مردیکو جلاوے اور جسپر چاہے عذاب کرے اور جسکو چاہے ثواب
بخشے جو ایسا قادر قدرت والا اور رحم کرنیوالا ہی اسکی بندگی بجا لانا سزاوار ہی لایق ہی
اسکی بندگی مین سر اپنا زمین پر لگاوے اسکا شریک کسیکو نجانے اور آگے اسکے عاجزی کرے
اور اپنی حاجتین اسی سے مانگے وہ ایک ہی کوئی اسکا شریک نہین اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهَادًا
کیا ہم نے نہین بنایا زمین کو بچھونا واسطے آرام کے تمھارے تم سب اس زمین پر چلتے پھرتے
ہو سفر کرتے ہو کھیتی سوداگری کرتے ہو محل عمارت بناتے ہو اور مرنا جینا تمھارا اسی
زمین پر ہی کسیکو قدرت ہے جو ایسی چیز بنا سکے وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا اور پہاڑ میخین جو
زمین جنبش نہ کر سکے تفسیرون مین مذکور ہی کہ اللہ نے جب زمین کو پانی کے اوپر بچھایا کشادہ
کیا تو زمین جنبش کرنے لگی تب اللہ نے پھر اپنی قدرت سے زمین کے اوپر پہاڑون کی
میخین بنا دی تو زمین اسکے بوجھہ سے قرار پکڑی ہلنے سے موقوف رہی یہہ بھی ایک
بڑی قدرت ہی اور بڑا فضل ہی بندونکے اوپر اگر زمین ہمیشہ جنبش کرتی تو کوئی
اسپر آرام کرنے نہین سکتا اور چلنا پھرنا کھیتی کرنی کام کاج کرنا بھی موقوف ہو جاتا
اور دنیا کا کاروبار بند ہو جاتا اس قدرت کے فضل سے سارا کاروبار عالم کا بن گیا سب

سب طرح سے امن چین حاصل ہو گیا وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا اور پیدا کیا ہم نے تمکو جوڑے جوڑے
زیادہ بھانت بھانت کے یہہ بھی ایک بڑی قدرت ہے حکمت ہے بڑا فایدہ ہے
اگر سب کے سب مرد ہوتے یا سب عورتین ہوتین تو کچھ خوبی نہوتی لذت مزا نہ ملتا اور نسل
جاری نہوتی اور اگر سب کے سب ایک ہی شکل پر ہوتے تو پہچان نہوتی آپس مین خراب
ہونے لگتے بھلی بری صورتون مین تفاوت نہ سمجھا جاتا خوب صورتون کی کچھ قدر نہوتی
اسواسطے اللہ تعالی نے جوڑا جوڑا طرح بطرح کی خوبصورت بدصورت قوی ضعیف زورآور
ناتوان بھاری ہلکے موٹے غنی فقیر پیدا کئے بنائے اور ہر چیز کی پہچان ہر چیز سے
معلوم کروا دی یہہ بھی ایک بڑی قدرت ہے اور بڑی مہربانی ہے بندے پر
وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا اور بنایا تمھاری نیند کو دفع ماندگی یعنے واسطے آرام کے
تمھارے اگر کسی کو نیند نہ ہوتی ہمیشہ جاگتے رہتے تو جاگتے جاگتے تھک جاتے
بیچین رہتے نیند سے سب خلق کو بڑی راحت ہے بڑا آرام ہے جب کوئی آدمی نیند سے
اٹھتا ہے تو گویا نئے سر سے تازہ ہوش ہوتا ہے نئی قوت پاتا ہے یہہ بھی ایک بڑا احسان
ہے پروردگار کا بندون پر اب بندونکو لازم ہے کہ اس احسان کے اوپر شکرگذاری کرین
اور کہین الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْیَانِیْ پھر اٹھکر اسکی بندگی مین خدمت مین قایم ہووین
اور جو جو کام اللہ تعالی نے فرمایا ہے اُن کاموں مین چستی کرین چالاکی کرین اور اس
نئی تازی قوت کو بے فرمانی کی راہ مین کھو نہ دین اور فرمایا وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا
اور کیا ہم نے رات کیتئین لباس تمھارا ستر تمھارا رات کی اندھیاری سب چیز کو پوشیدہ
کر لیتی ہے ڈھانپ لیتی ہے رات کے لباس مین آدمی سب کام سے فارغ رہکر آرام پاتے
ہین راحت لیتے ہین وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا اور کیا ہم نے دن کے تئین معاش کا زندگانی
کا تمھارے سب کام دنیا کے دن مین ہوتے ہین کھیتی تجارت نوکری کسب آنا جانا ملنا
بیٹھنا خرید فروخت سیر و سفر اور ہر ایک کام کاج اور یے رات اور دن دونون بڑی

نشانیان ہین اللہ تعالیٰ کی قدرت کی کسکو طاقت ہی جو دن سے رات کرے اور رات سے دن
کرے سوائے اُس قادر کریم کے اور یہہ دونون بڑی رحمتین ہین بندونکے اوپر جو ہمیشہ رات ہی
رہتی دن نہوتا تو دنیا کی زندگانی کے سب کاروبار بند ہوجاتے معاش کے کارخانے بگڑ جاتے
ٹھیک نرہتے خلق کو جینا زندگانی کرنی مشکل ہوجاتی تمام دنیا ویران ہوجاتی دنکو پیدا کرکے
زندگانی کی قوت پیدا کردیئے اورن لاکھون طرحکی نعمتین پیدا کردین کروڑون احسان کئے
اُس پاک پروردگار کے کروڑون شکر بندون پر لازم ہین جس خداوند نے مفت اُن سب کے
اوپر ایسے بڑے احسان کئے بیحد بے نہایت بخششین کین اور جو ہمیشہ دن ہی رہتا کبھی
رات نہوتی آدمی کام کرتے کرتے تھک جاتے آرام نپاتے وقت کو نہ پہچان سکتے مہینے
برس نہوتے حساب کی راہ نپاسکتے ہزارون کارخانے چل بچل ہوجاتے اور سورجکی گرمی سے
کھیتیان جل جاتین آدمی جلنے لگتے جینا مشکل ہوپڑتا ایسے فایدون کیواسطے اُن حکمتونکے
ظاہر کرنے کے لئے رات اور دنکو پیدا کیا کبھی رات کو بڑھایا دن کو گھٹایا کبھی دنکو بڑھایا
رات کو گھٹایا جاڑا گرمی فصلین برس مہینے ساعت دن کی رات کی مقرر کردی ایسی حکمتین
سوائے ایسے قادر خداوند کے کون کرسکتا ہی وَبَنَیۡنَا فَوۡقَکُمۡ سَبۡعًا شِدَادًا اور بنایا کیا بنا رکیا
ہم نے تمھارے سرونکے اوپر سات آسمان محکم مضبوط جو کبھی پرانے نہین ہوتے سستا
نہین ہوتے جبتک اللہ تعالیٰ نے چاہا ہی ٹوٹ پھوٹ اُن مین نہین آسکتا ہی سوراخ
شگاف دراڑ کچھ نہین ہوتا معلق بغیر ستون کے حکم پر بندھے کھڑے ہین موجود ہین ایسی
بڑی محکم بنا ایسا بڑا محکم گھر محل ایسی بڑی شان کے ساتون آسمان سوائے اللہ تعالیٰ کے
کسکو قدرت ہی جو بنا سکے اور بغیر ستون کے قایم رکھہ سکے ان آسمانون کا پیدا کرنا ایسی
بڑی شان کے ساتھہ بڑی تجمل سے بڑی علامت ہی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی جو کوئی آسمانون
کو دیکھکر تامل کرے غور کرے بوجھے سمجھے یقین لاوے اور خوب جانے کہ جس قادر کو ایسی
بڑی قدرت ہی وہ قادر خداوند جو کچھ چاہے سو کرسکے جو وعدہ کرے سو دے سکے

کوئی کام اسکے پاس اسکی قدرت کے آگے بھاری نہیں مشکل نہیں وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا
اور کیا بنایا ہمنے آفتاب کو ایک بڑی خوبی کا چراغ روشن تمام عالم کا روشن کرنیوالا جو وقت
نکلتا ہی اندھیاری رات کی ساری عالم سے دور ہوتی ہی مشرق سے مغرب تک جہان روشن
ہو جاتا ہی اگر سورجکو اللہ تعالی پیدا نہ کرتا اور چاند نہوتا تو ہمیشہ اندھیارا رہتا ہزاروں
لاکھوں کارخانے دنیا کے بند ہو جاتے اور کوئی جاندار اندھیارے کے سبب اور جاڑے سے
اور برف کے گرنیسے دنیا مین جیتا نہ رہتا سورجکا پیدا کرنا ساری خلایق کے واسطے بڑی
رحمت ہی بڑی قدرت ہی بڑا فضل ہی جو کوئی پروردگار کے ایسے بڑے بڑے احسانون کی طرف
نظر نہین کرتا غور نہین کرتا شکر نہین کرتا ایسے خاوند کی بندگی نہین کرتا اسکے حکم کو
فرمانونکو اپنے دل وجان سے اپنے سر اور آنکھون پر نہین رکھتا وہ نادانی کی تاریکی مین اور
جہالت کی اندھیاری مین پھنس رہا ہی اندھا ہو رہا ہی اسکو کچھ نہین سوجھتا رات دن ایسی
ایسی بڑی قدرتین نعمتین پروردگار کی دیکھتا ہی اور کچھ نہین دیکھتا اچھے بندون کے دلونکے
ایمان کا آفتاب چمکتا ہی آنکھین انکی کھل گئی ہین دل روشن ہو گیا ہی ہر ہر ذرے سے اللہ تعالی
کی قدرت کا تماشا دیکھتے ہین اور نظر کرتے ہین اس خاوند کی فضل وکرم کی نعمتون کے
دم بدم ہزارون لاکھون دریا بہتے ہوئے دیکھتے ہین اور شکر کرتے ہین بندگی کرتے ہین
ہر بات پر ہر وعدے پر آخرت کے اللہ تعالی کے یقین کرتے ہین سمجھتے ہین ہر رات کو سارے
عالم مشرق سے مغرب تک سو جاتے ہین تمام عالم کے رہنے والے نیند مین آتے ہین مُردون
کی طرح گر رہتے ہین بیخبر ہو جاتے ہین وہ خاوند جو ہر رات کو سارے عالم کو اس حال مین
لاتا ہی کیا تعجب ہی کیا بڑی بات ہی جو ایک حکم سے ایک صور دم کرنیمین تمام خلق کو نیست
نابود کر دے اور ہر دن ہر صبح کو دیکھتے ہین کہ تمام خلق آدمی چرند پرند جاگتے ہین خواب
سے سر اٹھاتے ہین جان خوش ہوتی ہی حواسون مین قوت آتی ہی تن بدن کی قوت
تازی ہوتی ہی ہر کوئی اپنے اپنے کام مین لگتا ہی بوجھنے والے بوجھتے ہین جو خاوند ہر دن ہر صبح کو

سب کو نیند سے اٹھاتا ہے کام مین لگاتا ہے اُس خاوند کو کیا مشکل ہے جو ایکدن ایک حکم
سے سب مردونکو زندہ کر دیوے قبرون سے اٹھا کر کھڑا کر دیوے سب کو ایک جگہہ کر دیوے کیا بڑی
بات ہے اور یقین کے نور سے دیکھنے مین دیکھنے والے بوجھتے ہین جس خاوند نے دنیا مین
ایک سورج کا چراغ روشن کر دیا ہے کہ تمام عالم پر اُس کا غلبہ ہو گیا ہے جسکے نور کے
گردائی تین سو ساٹھ حصے دنیا کی زمین سے بڑی ہے جو خاوند دنیا مین ایسی چیز پیدا
کر سکتا ہے وہ خاوند قادر ہے جو آخرت مین بہشت مین جو دنیا سے لاکھون کروڑون بیحد
بے نہایت درجون مین بڑی ہے مومنونکو اسمین لاکھون گھر کروڑون محل لعل یاقوت کے
نور کے تیار کر دیوے بخش دیوے تو کیا تعجب ہے کیا مشکل ہے اُس قادر خاوند کی قدرت
کے آگے کچھ چیز نہین بہت آسان ہے وَأَنزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً اور بھیجا ہم نے
باو کے ساتھ بادلون سے ابر سے پانی ثَجَّاجًا بہت گرتا ہوا برستا لِنُخْرِجَ بِهِ تو نکالین
ہم اس پانی کے سبب حَبًّا وَنَبَاتًا دانے بوٹے گھاسین ان بوٹی ظاہر کرین گیہون جو چاول
مونگ ماش اور سب جنس جو آدمیونکے کھانے مین آتا ہے اور گھاس پات پیدا ہوتا جو سب جانورو
چرندکے مثل گھوڑا اونٹ گائے بیل بکری کے کھانے مین آتے ہین اور ہر طرح کی ترکاریان
اور بوٹیان دوائیان جو بیماریون کے علاج مین لگتی ہین ہزارون کام آتی ہین وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا
اور باغ آپسمین ملے ہوئے ان مینہون کے برسنے مین زمینونکو پانی کے پہنچنے مین بڑے بڑے درخت
ہر طرح کے پیدا کرین لاکھون کروڑون باغ تیار کر دیوین بہارین ظاہر ہو جاوین درخت شاخ
در شاخ برہم درہم لپٹے ہوئے ہر سبز ہو جاوین رنگ برنگ کے گل پھول میوے درختون مین
لگ جاوین دیکھنے والونکو تماشے نظر آوین کھانیوالے لذت پاوین درختون کے سایے مین آرام
پاوین خوشیان کرین راحت پاوین مینہونکا برسنا پانی کا آسمان سے آنا بڑی قدرت ہے
پروردگار کی اور بہت بڑی رحمت ہے تمام عالم کیواسطے رزق کا اور روزی دینے کا اسکا
عالم مین دنیا مین یہہ ایک سبب کر دیا ہے ایک راہ رکھی ہے یہہ خاوند کی حکمت کے کارخانے

ہین جو مینہہ نہ برسے تو دنیا مین کچھ چیز پیدا نہو وے سب جانور آدمی چرند پرند بھو کھہ سے
مرجاوین ہلاک ہوجاوین جب اس خاوند روزی دینے والے کا حکم ہوتا ہے دریا سے بخار
اٹھتا ہے ابر بادل ہوا مین تیار ہوتے ہین بادکو جہان کہین کا جس شہر کے
اوپر جس گانون مین کھیتون مین باغون مین جس جگہہ حکم ہوتا ہے باو بادلون کولیجاتی ہے
حکم سے بادلونکو نچوڑتی ہے چلنی کی طرح بادلونمین سوراخ ہوکر پانی برسنے لگتا ہے جتنا
حکم ہوتا ہے اتنا ہی برستا ہے زمین مین آتا ہے اور دریا سے بخار کا اٹھنا ہوا مین بادلون
کا تیار ہونا اور ابر سے پانی کا گرنا ظاہر کا اسباب ہے اور چھپے ہوئے خلق کی نظرون سے
اور بھید ہین انھین ہر کوئی نہین پا سکتا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ان بھیدونکو جانتے ہین
حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے جو عرش کے نیچے ایک دریا ہے بحر الحیات اسکا نام
ہے اس دریا مین سے فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم سے پانی لاتے ہین بادلون مین رکھتے ہین
جہان کا حکم ہوتا ہے وہان لیجاتے ہین برساتے ہین پھر ہزارون لاکھون طرح کے فایدے
خلق کے واسطے دریا سے زمین مین سے پیدا ہوتے ہین دریا سے موتی نکلتے ہین بوندین
سیپیو نمین پڑتی ہین قدرت سے موتی ہو جاتے ہین زمین سے سب طرح کے اناج غلے گیہون
جو چاول جو آدمیون کی غذا ہے پیدا ہوتے ہین اور گھاس جو حیوانون کی غذا ہے اور
ہزارون لاکھون طرح کے درخت باغ بہار میوے گل پھول دوائیان جڑیان بوٹیان ہزارون
چیزین پیدا ہوتی ہین کروڑون فائدے دنیا مین پیدا ہوتے ہین جو کوئی ان سب قدرتون
کے اوپر اس خاوند قادر کریم کی نظر کرے دیکھے اور جس کی آنکھین کھلین ہین ان
سب قدرت کی نشانیون کے اوپر جو خدا وند نے بیان فرمائین اور کہین زمین پہاڑ
جوڑا جوڑا پیدا کرنا سونا جاگنا رات دن چاند سورج بادل مینہہ باغ بہار میوے کھانا پینا اور
ہزارون لاکھون کارخانے حکمت کے قدرت کے جو ظاہر مین پیدا ہین ہر کسیکو نظر آتے ہین
معلوم کیے اور ہزارون لاکھون کروڑون فایدون نعمتون مین سے کچھہ تھوڑے سے

تھے فایدے نعمتین بھی آپ مین عالم اپنے ظاہر مین باطن مین پاوے تو بوجھے سمجھے یقین کرے ایمان
لاوے کہ سوائے ایک پاک پروردگار کے دوسرا کوئی نہین جسکو پوجئے بندگی کرئے معبود
برحق وہی ایک خاوند ہی جسکا ایسا بڑا حکم ہی ایسی بڑی قدرت ہی جو چاہا سو کیا جو چاہے سو کرے
اور یقین جانے کہ جو کچھ پاک پروردگار نے قرآن مین اپنے کلام مین خبر دی ہی سچ ہی
مقرر ہی جس خاوند کو ایسی بڑی قدرت ہی جو دنیا مین ایسے بڑے فایدون کی ایسی
بڑی موٹی چیزین پیدا کین ظاہر کین بنائین وہ خاوند مردونکو پھر کر اٹھاوے اور جسنے
ایک بار پیدا کیا ہی پھر دوسری بار مار کر سب کو جلاوے زندہ کرے تو کیا بڑا تعجب ہی
کیا ہی بھاری بات ہی اور جو کچھ اس خاوند نے خبر دی ہی آخرت کے کارخانے کی اس
جہان کے کاروبار کے حساب کتاب ترازو پلصراط دوزخ بہشت کی سب سچ ہی مقرر ہی
اللہ تعالی اپنی قدرت کی نشانیون کو جو دنیا مین ظاہر ہین بیان فرما کر آخرت کی باتونکا
بیان فرماتا ہی قیامت کا دن کسطرح ہوویگا خلق پر کیا گذرے گی مومنون مسلمانون
متقیون کتئین کیا خوش حالیان ملجاوینگی اور کافرون مشرکونکے ساتھ کیا معاملہ ہوویگا فرمایا

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا تحقیق مقرر قیامت کا دن جدائی کا دن وعدے کا وقت
ہی اللہ تعالی نے اسدن کے تئین یوم الفصل فرمایا جدائی کا دن کہا قیامت کے دن مین
ہر چیز جدا ہوویگی دنیا مین ہر کوئی مومن کافر مخلص منافق جھوٹھے سچے مل رہے ہین درہم
برہم ہو رہے ہین بھلے برے کو کوئی آپسمین جدا نہین کر سکتا مخلصون منافقون مین کوئی
تفاوت نہین جان سکتا قیامت مین یہہ برہمی درہمی نہووے گی اللہ تعالی کے حکم سے
فرشتے مومنونکو کافرون سے موحدونکو مشرکون سے مخلصونکو منافقون سے سچے کو جھوٹھے
سے بندگی طاعت کرنیوالون کو گنہگارون بدکارون سے یاد کرنیوالونکو غافلونسے عالمون کو
جاہلون سے خبردارونکو بیخبرون سے عارفون کو منکرون سے جدا کردینگے ہر کوئی اپنی
اپنی گروہ سے جا ملیگا ایک گروہ کے لوگ دوسری گروہ سے مل نہ سکینگے گروہ گروہ جدا

ہوجاوینگی بھلا بُرا دوست دشمن حق باطل جدا ہوویگا ہر کوئی اپنے اپنے درجے مین مرتبے
مین رہیگا ہر چیز کا تفاوت ظاہر ہوجاویگا سب جھگڑے قضیے جو دنیا مین ہر ہر طرح
کے لوگون مین ہوتے ہین سچ جھوٹھ اور دین کے مذہب کے جھگڑے ہورہے ہین اُسدن
کُل فیصل ہوجاوینگے سب انفصال پاوینگے کوئی بات لگی نہ رہیگی اور وہ دن سب خلق
کے جمع ہونیکے وعدیکا ہی آخر اوّل کے آدمی اُسدن مین جمع ہووینگے اس روز مین سب
کے جمع ہونیکا اکٹھا کرنیکا اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہی یَوۡمَ یُنۡفَخُ فِی الصُّوۡرِ قیامت کا
دن جدا ہونیکا وہ دن ہی اُسدن مین صور دم ہوویگا نرسنگا قدرت کے حکم سے
پھونکیگا صور ایک سینگکے کی صورت ہی حضرت اسرافیل علیہ السلام جو بہت بڑے مقرب
فرشتے ہین ساتوین آسمان کے اوپر اُن کا سر ہی ساتوین زمین کے نیچے اُنکے پانون
ہین اس صور کو اپنے ہاتھ مین لئے ہوئے کھڑے ہین اللہ تعالیٰ کے حکم کے انتظار مین
ہین کسوقت حکم ہووے جس ساعت حکم ہوویگا اسی ساعت پھونکینگے دم کرینگے ایسا
بڑا وہ صور ہی جو پانسو برس کی راہ مین اسکے سرے کی گردائی ہی ایسے بڑے صور مین
جب اپنی قوت سے آواز کرینگے آسمان زمین مین ہول پڑجاویگا آسمان ٹوٹجاوینگے
پہاڑ اُڑنے لگینگے اور آدمی جانور تمام عالم کے بڑا ہول ہیبت کھا کر مرجاوینگے تمام عالم
اور تمام عالم کے بسنے والے نیست نابود ہوجاوینگے کئی چیزین اللہ کے حکم سے باقی رہینگی
عرش کرسی لوح قلم دوزخ بہشت اور چار فرشتے حامل عرش کے اور چار فرشتے حضرت
اسرافیل جبرئیل میکائیل عزرائیل علیہم السلام یہ آٹھون فرشتے بہت بڑے مقرب فرشتے
ہین یہ چیزین موجود رہینگی پھر ایک وقت ایسا ہوویگا جو ایک دن ایک ساعت یہہ بھی
فانی ہوجاوینگے سوائے ذات پاک پروردگار کے اور کچھ نہ رہیگا پھر چالیس برس
کے پیچھے حضرت اسرافیل علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کا حکم ہووے گا کہ پھر صور دم کرین
پھونکین بہت اچھی خوبی کی آواز نرم آواز سے صور دم کرینگے سب آدمی اوّل آخر

کے جی اٹھینگے زندے ہوجاوینگے پہلے صور کے دم ہوتے وقت سے اسوقت تک بہت
سعاملے گذرینگے قرآن مین حدیثون مین بہت جسکا بیان ہے اس سورہ مین اتناھی
فرمایا ہے پھر حکم ہوویگا حشر کے میدان مین گورون سے اٹھ کر آوین حساب کے واسطے
سب کوئی جمع ہووین فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا پھر آؤگے تم گورون سے اٹھ کر قیامت کے میدان
مین فوج فوج گروہ گروہ حدیث شریف مین بیان اُن فوجون کا گروہون کا فرمایا ہے
تفسیرون مین لکھا ہے حشر کے میدان مین کتنی گروہین آوینگی ہر ایک گروہ کے لوگ جدی
جدی صورتون مین ہووینگے ایک گروہ کے ہزارون لاکھون آدمی بندرونکی صورت مین
آوینگے بُری بُری صورتون مین ہوکر حساب گاہ مین چلے جاوینگے لوگ دیکھنے والے فرشتون
سے پوچھینگے یہ کون لوگ ہین فرشتے کہینگے یہ لوگ سخن چین ہین جو دنیا مین مسلمانونکی
مجلسون مین بیٹھ بیٹھ کر ایک کی باتین چن لیتے تھے یہان کی بات وہان لیجاتے تھے
وہان کی بات یہان لے آتے تھے اسکی بات اُس سے لگاتے تھے اسکی بات اِس سے
لگاتے تھے آپس دشمنی ڈالتے تھے لڑائیان کرواتے تھے آجکے دن اس صورت
مین یہہ لوگ دوزخ مین جانیکے لایق ہوئے ہین اور ایک گروہ کے ہزارون لاکھون
آدمی بُری صورتون مین سر نیچے پاؤن اوپر اور اپنے موہون پر اپنے ہاتھون سے
طمانچے مارتے ہوئے جاوینگے عذاب کے فرشتے انکے ساتھ ہووینگے کہتے جاوینگے
پکارتے جاوینگے یہہ لوگ سود کھانیوالے ہین بیاج لینے والے ہین اور ایک گروہ مین
ہزارون لاکھون اندھے ہووینگے کہینگے یہ قاضی مفتی ہین دنیا مین رشوتین لیکر
جھوٹھ کو سچ سچ کو جھوٹھ کرتے تھے اور ایک گروہ کے لوگ ہووینگے جو زبانین بڑی بڑی
انکے منھہ سے نکل کر باہر پڑی ہوئی ہووینگی اور اپنے دانتون سے اپنی زبانون کو چابتے
ہوئے جاوینگے فرشتے کہینگے یہ وے لوگ ہین جو دنیا مین عالم فاضل کہلاتے تھے
اور واعظ کہلاتے تھے علم پڑھاتے تھے خلق کو نصیحت کرتے تھے اور آپ اپنے

علم کے موافق عمل نہ کرتے تھے بلکہ اورونکو برے کام سے منع کرتے تھے اور آپ وہی
برا کام کرتے تھے اور ایک گروہ کے ہزارون لاکھون آدمی ہاتھ پانوٗن اُن کے
کٹے ہوئے ہونگے برے حال مین آوینگے کہینگے فرشتے یے وے لوگ ہین جو اپنے
ہمسایون کو دکھاتے تھے آزار پہنچاتے تھے اور ایک گروہ مین ہزارون ہونگے
آگ کی جلتی ہوئی سولیون پر انکو چڑھا کر لیجاوینگے سولیان فرشتونکے ہاتھون مین
ہونگی کہینگے یے وے لوگ ہین جو غمازی کرتے تھے چغل خور تھے پادشاہون حاکمون سے
لوگونکی جاکر چغلیان کھاتے تھے ظلم کروا کر لوگونکے مال چھنواتے تھے جھوٹھ کو سچ کو
جھوٹھ کرتے تھے اور ایک گروہ کے ہزارون لاکھون آدمی آوینگے تن بدن مین اُنکے
گندے سڑے مُردار کی سی بد بوئی فرشتے کہینگے یے وے لوگ ہین جو لوگ دنیا مین حرام لذتین
لیتے تھے حرام لذتین کرتے تھے حرام کام مین ڈوبے رہتے تھے اور ایک گروہ کے
لوگ آوینگے قطرانکے سیاہ کپڑے پہرے ہوئے رال گندھک کی بدبو سے بھر
چپک رہنے والے جو کبھی بدن سے چھوٹ نہ سکین کہینگے یے وے لوگ ہین جو اپنے کپڑون
پر لباس پر تکبری کرتے تھے اپنے مال پر اور جاہ پر فخر کرتے تھے اپنی زیب زینت
کے اوپر اتراتے تھے اور ایک گروہ آوےگی سوٗرونکی صورت مین بڑے ہاتھ
پانون برے منہہ کہینگے یے وے لوگ ہین جو حرام کھاتے تھے حرام پیتے تھے اور
ایک گروہ آوینگی اُنکے پیٹون کے اندر سے آگ جلتی ہوئی نظر آوےگی مونہون سے
دھوان نکلتا ہوا جاوینگا کہینگے یے وے لوگ ہین جو یتیمونکا مال ناحق کھاتے تھے اور
اسیطرح گنہگارون بدبختون کی بہت گروہ ہین بھانت بھانت کی خوار خراب صورتون مین
آوینگے اللہ تعالی مسلمانون کو گناہون سے برے کامون سے اپنی پناہ مین رکھے اور مومن
مسلمان اچھے کام کرنیوالے صالح متقی برے کامون سے پرہیز رکھنے والے اچھی اچھی
صورتون مین خوبصورت بہت عزت حرمت سے شان و شوکت سے آوینگے بعضے مومنونکی

گروہ کی صورتین ایسی روشن نورانی ہوونگی جیسے ستارے روشن ہین بعضے گروہ کی صورتین روشن
چودہوین رات کے چاند سی ہوونگی اور پیغمبرون ولیون کی صورتین آفتاب سے زیادہ روشن
ہوونگی اور بڑے تجمل سے آوینگے ہر ایک کے عمل کے موافق معاملہ ہوویگا برون کے
ساتھ برے معاملے ہوونگے اچھون کے ساتھ اچھے معاملے درپیش ہووین گے
وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا اور کھولے جاوینگے آسمان پھر ہوجاوینگے دروازے
دروازے پہلا صور جب دم ہوویگا پھونکیگا آسمان پارہ پارہ ذرّہ ذرّہ ہوجاوینگے اور
نیست نابود ہوجاوینگے کچھ نہ رہیگا پھر دوسری بار جب حکم ہوویگا دوسرا صور پھونکیگا
قدرت سے سب کچھ پیدا ہوجاویگا ساتون آسمان زمین پیدا ہووینگے تمام آدمی جی
اٹھینگے سب حشر کے میدان مین جمع ہووینگے پھر حکم ہوویگا آسمانون کے دروازے کھلجاوینگے
ہر ایک آسمان کے فرشتے اتر کر درجہ بدرجہ تمام خلق کو گھیر کر کھڑے ہووینگے اوّل
پہلے آسمان کے فرشتے تمام اتر کر سب آدمیونکے گرد اگرد گرز ہاتھون مین لے کر کھڑے
ہوجاوینگے پھر دوسرا آسمان کھلے گا دوسرے آسمان کے فرشتے اتر آوینگے انکے پیچھے
کھڑے ہووینگے اسیطرح ساتون آسمان کے فرشتے اترینگے ادب سے صف در صف
کھڑے ہووینگے حکم کے منتظر رہینگے سارے بادشاہونکے بادشاہ کا تمام عالم کے پیدا
کرنیوالیکا دربار بڑی شان بڑی شوکت بڑے تزک بڑے تجمل سے قایم ہوویگا
عدالت کے دیوانکی ایسی بہار جاہ وجلال کا بندوبست ہوویگا کسی کی آنکھون نے نہین
دیکھا کسیکے کانون نے ویسی شان کا بندوبست نہین سنا کسی کے دلمین ایسی ہیبت کا
خطرہ نہین گذرا وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا اور چلائے جاوینگے پہاڑ پھر ہوجاوینگے
پہاڑ دھوکھے یہہ پہلے صور کے پھکنے مین اسکی آواز کی سختی سے پہاڑ زمین سے اڑنے
لگینگے ناچیز ہوجاوینگے دھوکھے سے ہوجاوینگے جیسے دور سے ریت کو آدمی دیکھتا
دھوپ کی تابش مین چمکنے سے پانی جانتا ہے پیاسا ہو کر اسکی طرف دوڑتا ہے

جب اسکے پاس پہنچتا ہی دیکھتا ہی پانی نہین پانی کا دھوکھا تھا اسیطرح اسدن پہاڑ دیکھنے مین آوینگے اور پہاڑ نہووینگے دھوان سا ہوکر اڑ جاوینگے قیامت کا دن پیدا ہووے گا کافرون کیواسطے دوزخ ظاہر ہووے گی دوزخکی بات اسد تعالی فرماتا ہی اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا تحقیق مقرر دوزخ راہ ہی گذرگاہ ہی تمام خلق کے عالم کے لوگون کی مومن کافر بھلے برے سب کوئی اس راہ مین چلینگے دوزخکے اوپر ہوکر گذرینگے مومن مسلمان جو بہشت کو جاوینگے صراط کے اوپر ہوکر جاوینگے صراط ایک پل ہی دوزخ کے اوپر پنتیس ہزار برس کی راہ ہی اور بال سے باریک ہی اور تلوار سے تیز ہی بعضے مومن مسلمان پیغمبر اولیا نظر کی طرح ایک آن مین اسپر سے پار ہوجاوینگے بعضے مومن بجلی کی طرح بعضے باؤ کی طرح بعضے پرند جانور کی طرح بعضے دوڑتے ہوئے بعضے قدم آہستہ آہستہ جاوینگے اپنے اپنے عملونکے موافق شتاب و آہستہ اس پل کے اوپر سے پار ہوجاوینگے بعضے اپنے قدم سے چل نہ سکینگے تو سینے سے چلینگے بعضے ایسے آہستہ چلینگے پورے پنتیس ہزار برس مین پار ہووینگے بعضے جب صراط کے اوپر پانون رکھینگے پانون کٹجاوینگے تو ہاتھ سے پکڑینگے ہاتھ بھی کٹجاویگا دوزخ مین گرینگے آگ مین غوطہ کھاوینگے پھر ہاتھ پانون درست ہوجاوینگے پھر قدم رکھینگے تو پھر کٹ جاویگا وہی حال ہوویگا جو پہلے ہوا تھا اسیطرح حسرت خواری سے وہ راہ ہزارون برس مین کاٹینگے اور کافر سب پہلے ہی قدم مین کٹ کر دوزخ مین گر پڑینگے پھر کبھی اٹھ نہ سکینگے آگ مین عذاب مین جلتے رہینگے پھر وہ پلصراط کی راہ بہت اندھیاری ہی لگا ہاتھ سے ہاتھ اس مین نظر نہین آتا مومنون کو ہر ایک کو اپنے اپنے عمل کے موافق اس راہ مین نور ملیگا بہت یا تھوڑا کم یا زیادہ کسیکو کم کسیکو زیادہ بڑے لوگونکے پہاڑ برابر نور آگے آگے چلا جاویگا بعضونکو بڑے درختون کے برابر اسیطرح کم ہوتے ہوتے مشعل کی مثال چراغون کے برابر ہوگا ہر کوئی اپنے ہی نور مین چل سکیگا اور کا نور اور کے کام نہ آویگا

پھر بہت کم سے کم بعضونکو پاؤن کے انگوٹھون کے ناخون کے سرے برابر نور ملیگا کبھی
وہ روشنی آگے آویگی چلنے والا قدم آگے کو رکھیگا کبھی وہ نور بجھ جاویگا تو کھڑا ہو رہیگا
اندھار میں چل نہ سکیگا جیسا جیسا جسکا ایمان ہوویگا ویسا ہی ویسا نور اس راہ مین ملیگا
ایمان ہی کی قوت سے شتاب پار اُتر جاوے گا ایمان ہی کی سستی سے وہان سست چلیگا
اور کافرون کو کچھ نور نہ ملیگا اور دوزخ بھی بے نور ہے اور اندھیارا ہے کافر
بھی بے نور ہے اندھیارا ہے اندھیارے کو وہی لایق ہے اسواسطے کافر دوزخ کے
لایق ہین دوزخ مین جاوینگے باہر نہ نکل سکینگے اسواسطے اللہ تعالی فرماتا ہے لِلطَّاغِيْنَ
مَآبًا دوزخ طاغون کے بیفرمان بے ایمان کافرون کے رہنے کی جگہہ ہے وے ہمیشہ
اسی مین پڑے رہینگے نکلنے کا انکو کبھی حکم نہوویگا لٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا رہنے والے
ہین کافر دوزخ مین مدتون تک ایک مدت گذرے گی پھر دوسرے عذاب کی مدت آویگی
اسی طرح کافر ہمیشہ عذاب مین جلتے رہینگے احقاب جمع حقبے کی ہے حقبہ اسی برس کا نام
ہے آخرت مین حقبونکا حساب ہے ایک ایک حقبہ وہان اسی اسی برس کا ہوویگا اور ایک
ایک برس آخرت کا تین سو ساٹھ دن کا ہوویگا اور ایک دن وہان کا دنیا کے برسون کا
پچاس ہزار برس کے برابر ہوویگا اس حساب مین ایک حقبہ کروڑون برس کا ہے ایسے
حساب مین کافر دوزخ مین حقبے بیحد بے شمار برسون تک جلتے چلے جاوینگے وے
حقبے تمام نہووینگے ہر ہر حقبے مین طرح طرح کے عذاب پاتے رہینگے ایک حقبہ حساب مین
ایک سو چالیس کروڑ برس کا ہوتا ہے اسیطرح بے نہایت حقبے چلے جاوین گے
تمام کبھی نہووینگے لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا نہ چکھینگے وے کافر بے ایمان
دوزخ کے اندر کچھ مزہ سردی کا اور نہ ملیگا کچھ شربت ٹھنڈا پانی اس آگ مین جلنے مین
انکو کبھی سرداسی ٹھنڈائی نہ ملیگی جو راحت پاوین آرام پاوین ٹھنڈا پانی یا کچھ سرد
کبھی نصیب نہویگا جو پیاس بجھے اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا سوائے گرم پانی کے اور پیپ

کے دوزخکے درمیان دوزخیونکو کبھی سردی آرام راحت سرد پانی شربت کا نام نشان بھی
نملیگا دوزخ مین اُن کو پیاس لگیگی فریاد کرینگے پکارینگے کہینگے ہمکو پیاس لگی ہی پانی
پلاؤ کوئی انکی فریاد نہ سنیگا ہزار برس تک پکارتے رہینگے پانی پانی کرتے رہینگے ہزار برس
کے پیچھے مالک دوزخکا داروغہ فرشتونکو حکم کریگا انکو حمیم اور غسّاق پلاؤ حمیم ایک پانی ہی
جو دوزخکی آگ مین جب سے دوزخ پیدا ہوئی ہی وہ پانی جوش کھاتا ہی گرم ہوتا ہی
اور غسّاق لہو اور پیپ کی ندیان ہین دوزخیون کے تن بدن کے زخمون سے بہ چلی ہین
فرشتونکے ہاتھون سے گرزون کی چوٹین لگتے لگتے زخم پڑ گئے ہین لہو اور پیپ انکے
مارے بہہ چلے ہین اور دوزخکی آگ مین گرم ہوتے ہین اور وہ گرم پانی اور وہ لہو پیپ
انکے پلانیکے واسطے انکے پاس لاوینگے جب وہ پانی اُن کے منہہ کے پاس پہنچیگا اسکی
گرمی سے تمام گوشت پوست انکے منہہ کا گل کر اس پانی مین جا پڑیگا ایسے گرم پانی کو جا کے
نہ پیوین فرشتے دوزخکے زور سے سختی سے انکے حلق مین ڈالینگے جب انکے پیٹ مین پہنچیگا
اسکی گرمی سے پیٹ کی آنتین رودے اور جو کچھ اُنکے پیٹ مین ہی گل کر سب کچھ نیچے کی راہ
سے بہہ جاوینگے پھر پانی بھی اسطرح کا ایسا گرم پلانا ایک بڑا عذاب ہی دوزخ مین
بے ایمانون کے اوپر جَزَاءً وِّفَاقًا بدلا دیتا ہی موافق اللہ تعالیٰ فرماتا ہی یہہ سب
عذاب دوزخیونکے اوپر جو کچھ بیان مین آئے سزا ہی اُنکی دنیا مین جو کچھ یہہ نافرمانی
کے کام کرتے تھے عمل کرتے تھے ان عملون کے موافق ہی کفر اور شرک اور نفاق کے
برابر کوئی بُرا کام نہین دوزخ سے بدتر کوئی بڑا عذاب نہین ایسے بُرے کام کے لایق
ایسا ہی بڑا عذاب ہی اور اُن کافرونکو دنیا مین ہمیشہ کفر شرک ہی مین رہنے کی نیت
تھی کبھی اپنے اس کفر کی بلا سے نکلنے کی نیت نہ کرتے تھے شرک نفاق کے بند بخانے
سے کبھی چھوٹنے کا قصد نہ کیا تھا اس خرابی سے نکلا نچاہتے تھے اسواسطے آخرت
مین بھی ہمیشہ ہمیشہ دوزخ مین عذاب پاتے رہینگے کبھی اُس سے نکلنے کے نہین

اور بہم

اور ایمان دار اور مسلمانونکے لئے اللہ تعالی اور رسول کے حکم مین چلنے سے کوئی بہتر
کام نہین اور بہشت اور بہشت کی خوبیون سے کوئی بہتر ثواب نہین ایسے بہتر کام کے لایق
ایسا ہی بہتر بدلا ہی اور وے ہمیشہ ایمان اور مسلمانی ہی مین رہنے کی نیت رکھتے تھے
اسلام کے گھر سے مسلمانی کے دولتخانے سے باہر نکلنے کا کبھی قصد نہ کرتے تھے
اس سبب سے اس نیت کے بدلیمین ہمیشہ ہمیشہ بہشت کے راحت خانون مین آرام
کرتے رہینگے پھر اسبات کے پیچھے اللہ تعالی اُن بے ایمانون کافرون کی حقیقت فرماتا
ہی دنیا مین یہہ کسطرحسے تھے کیا سمجھے تھے کیا کہتے تھے کیا کرتے تھے اِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُوْنَ
حِسَابًا تحقیق یے دوزخیان دنیامین اس حال مین تھے قیامت کے حساب کتاب کی کچھہ
امید نہ رکھتے تھے قیامت کے دن پر انکو ایمان نہ تھا اس سبب سے انکو اپنے حساب کی
آسانی کی امیدواری نہ تھی پھر بے ایمانی کے سبب جیسی امیدواری نتھی کچھہ حساب کتاب
کا ڈر بھی نہ تھا پھر کسی بات مین آخرت کی کچھہ فکر بھی نہ تھی کچھہ پروا بھی نہ کرتے تھے
جس کمبخت کو قیامت کے ہونے کی اور حساب کتاب کے اوپر ایمان نہین اور اللہ تعالی
کے غضب سے ڈرتا نہین خدا کے رسول کی خوشی کی پرواہ نہین ایسے آدمی کو خلق کی
بھی کچھہ شرم حیا نہین ہوتی ایسا آدمی کیسا ہی ہووے کہین کا ہووے بہت بُرا آدمی ہی
سوائے بُرے کام کے اس سے اچھا کام نہین ہوسکتا بُرے کامون کا بُرا ہی بدلا
ہی یہہ بات جو اللہ تعالی نے ان دوزخیون کے حق مین فرمائی یہہ دوزخی دنیا مین
حساب کے دن کی کچھہ امیدواری نہ رکھتے تھے اسبات مین اشارت ہی جو یے بہت
بُرے آدمی تھے سوائے بُرے کام کے اور کچھہ نہ کرتے تھے اسی واسطے ایسے
سخت عذاب مین پڑنے کے لایق تھے یہی سزا اُنکے مناسب تھی اور بہت بُرا کام انکا
جو سب بہت بُرے کامون کی اصل ہی جڑ ہی یہہ ہی وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا اور
جھٹلائی جھوٹی کہی ہماری آیتون کو قرآن کو نمانا خدا کا کلام نجانا حکم نمانا بے ہدایت

رہے گمراہی کی راہ مین چلے گئے اچھے کام نہ کرسکے بُرے کامون مین لگے تھے کتاب کے
آیتونکے جھٹلانے کی شامت بدبختی اُنکے آگے آئی بڑی خواری مین بڑے بڑے عذاب
مین دوزخکے گرفتار ہوئے وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا اور ہر ایک چیز کو جانا ہی ہمنے
ہر چیز کو شمار کیا ہے ہمنے لوح محفوظ مین لکھ لیا ہی دنیا مین جو کوئی مومن ہوا ہی اور ہووےگا
اور کافر ہاہی اور رہیگا اور جو کوئی جو کچھ اچھی بات بری بات کہیگا بھلا کام برا کام کرے گا
ہمنے شمار کرلیا ہی جان رکھا ہی لکھ لیا ہی جیسا کو تیسا بدلا مقرّر ہوچکا ہی اچھے
کام کرنیوالے مومنون مسلمانونکو اچھا بدلا ملیگا بُرے کام کرنیوالے کافرون مشرکونکو
بُرا بدلا ملیگا اس مقرری حکم مین بھی کچھ تفاوت نہین اور دوسری بات نہین اسی سبب
جب کافر مشرک دوزخکے عذاب مین پڑینگے اور وے گرم پانی پیپ لہو پیوینگے کہینگے ایسے بڑے
عذاب سے کبھی بھی ہمکو چھوٹنا نصیب ہوویگا تب حکم ہوویگا عذاب کے فرشتے اُن سے
کہینگے فَذُوقُوا اپنے کئے کا بدلا دوزخکا عذاب آگ کھاتے رہو پیتے رہو فَلَنْ نَزِيدَكُمْ
إِلَّا عَذَابًا پھر ہرگز زیادہ نکرینگے ہم تمھارے اوپر ہمیشہ سوائے عذاب کے اب جو دن آویگا تمھارے اوپر ہمیشہ ہمیشہ عذاب بڑھتا
ہی بڑھتا رہیگا درد پر درد ہی زیادہ ہوتا رہیگا تنبیہ الغافلین ایک کتاب ہی اس
مین لکھا ہی دوزخی دوزخ مین دنیا کے بادل مینہہ یاد کرکر بادل مینہہ مانگینگے ایک
کالا بادل پیدا ہوویگا اس بادل سے سانپ کالے کالے موٹے موٹے زہر ملے برسینگے
ایسا بُرا زہر ہوویگا ان مین جو ایک بار کے کاٹنے سے ہزار برس تک درد کم نہوویگا
وے سب سانپ اُن سب دوزخیونکو کاٹتے رہینگے اسطرح عذاب پر عذاب ہوتا
رہیگا یہہ آیت بڑی سخت آیت ہی دوزخیون کے حق مین اللہ تعالیٰ مومنون مسلمانونکو
دنیا مین بے ایمانی نامسلمانی بے فرمانی سے اپنی پناہ مین رکھے اور آخرت مین
اپنے غضب سے پناہ دیوے نجات بخشے اوپر اللہ تعالیٰ نے اس سورت مین دشمنونکی
کافرون کی حقیقت کو بیان فرمایا آخرت کے عذاب کا حالت اُن کا اپنے بندونکو

سنایا اب مومنو متقیون کی بات اپنے دوستون کی خوبیون کا اور اُن کی عزت خوشی
آرام کا بیان فرماتا ہی اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا تحقیق مقرر متقیونکے واسطے رستگاری
ہی چھٹان ہی عذاب سے خلاصی ہی اپنے مقصد و نکو پہنچنے کی جا گہہ ہی او وے لوگ جو
مومن ہین متقی ہین کفر سے شرک سے پرہیز کرنیوالے ہین بری باتون سے بری نیتون
سے بُرے کامون سے گناہون سے دور بھاگنے والے ہین اُن کو آخرت مین ہر
طرح سے چھٹان ہی خلاصی ہی کہین بند نہ رہینگے اُن کا کام بند نہ رہیگا جو کچھ چاہینگے
سو پاوینگے جہان کہین چاہینگے وہان پہنچ جائینگے سب مطلب مقصود اُن کے حاصل ہوتے
رہینگے حَدَآئِقَ باغ مین اُنکے واسطے بہشت مین بڑی خوبیون کے میوؤن سے نعمتون سے
بھرے ہوئے سب طرحکی بہار و خوبیان اُن باغون مین موجود ہووینگی وَّاَعْنَابًا اور
انگور ہین طرح بطرحکے بھانت بھانت کے مزونکے خبر مین آیا ہی کہ بہشت کے باغونکے
درخت میوؤن سے سرپاؤن سے لدرہے ہین اور بہشتی جتنا اُنسے چاہینگے میوہ توڑینگے
کھائینگے ایک میوہ بھی کم نہو ویگا اور ہر ایک میوہ مین جس میوہ کا مزا چاہینگے لیوینگے
وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا اور بہشتیون کے واسطے لڑکیان ہین دلہنین بنی سنواری نوجوان
جوان سونے موتی لعل جواہر مین ڈوبی ہوئی خوبصورت باکرہ کنواری ہم عمر کبھی بوڑھی
نہووینگی ایسا حسن وجمال ہوویگا اُنکا جو چاند سورج اُن کے حسن کے آگے شرمندہ
ہورہینگے تفسیر زاہدی مین لکھا ہی کہ سب جوروئین بی بیان بہشت کی سولہ برس کی
عمر مین ہووینگی کوئی کم زیادہ نہووے گی اور مرد سب تیتیس ۳۳ تینتیس ۳۳ برس کی عمر پاوینگے
کمال جوانی مین ہووینگے اور اکثر تفسیرون مین ہی جو عورتین اور مرد بہشت کے سب
تینتیس برس کی عمر پاوینگے اور ہمیشہ ہمیشہ ایسے ہی جوان رہینگے قوت زور حسن
جمال اُنکا ہمیشہ زیادہ ہوتا رہیگا وَّكَاْسًا دِهَاقًا اور اُن بہشتیون کیواسطے پیالے
ہین شراب کے لبا لب پیالہ بہشت کی شراب کا ہزارون طرحکے مزون مین بھرا ہوا

ہووینگا ہر پیالے مین بہت سے بہت مزے ہووینگے اور اُس شراب کے پینے سے
خوشی قوت لذت مزا ہر چیز کا بڑھتا رہیگا حسن جمال باغ بہار کے دیکھنے کا مزا اور
راگ رنگ کا مزا زیادہ ہوتا رہیگا غلمان یعنے لڑکے خوبصورت بہشتیون کی خدمت
کرنے کے واسطے حاضر رہینگے شیشے اور پیالے شراب کے اُن کے ہاتھون مین ہووینگے
اپنے صاحبون کو بی بیون کو شراب پلاتے رہینگے اور میوون کے نعمتون کے خوان سونے
روپے کے جڑاؤ اُنکے ہاتھون مین ہووینگے اور جو کچھہ دل چاہیگا حاضر کرین گے
یے خوبیان نعمتین مومنون مسلمانون کے واسطے بہشت مین ہووینگی لَا يَسْمَعُونَ
فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا نہ سنینگے وے بہشتی بہشت مین کچھہ بیہودہ بے فایدہ
بات اور نہ جھوٹی بات یہہ ایک اور بڑی سی نعمت ہے بہشتیون کے واسطے دنیا
مین جو شراب پینے والے آپس مین بیٹھتے ہین شراب پیتے ہین مجلس کرتے ہین شراب
کے نشے مین جب کیف چڑھتا ہے بیہودہ باتین اول فول بکتے ہین جھوٹی باتین کہتے
ہین گالی گلوج آپسمین کرتے ہین مجلسون کا مزا جاتا رہتا ہے بہشت مین متقیون سے
ایسی باتین نہووینگی بہشت کی شراب کے نشون مین جو کچھہ باتین کرینگے آپس مین سب
اچھی اچھی باتین کرینگے فایدہ خوبی محبت خوشی خوشحالی ان باتون سے زیادہ ہوتی
رہینگی اور دنیا کی مجلسون مین آپسمین بیٹھہ کر اپنے مقصدون کی مطلبون کی باتین کرتے
ہین کہتے ہین ہمکو دولت ہوتی مال ہوتا بادشاہت ہوتی ایسا گھر ہوتا ایسا باغ
ہوتا یہہ ہوتا وہ ہوتا تو خوب ہوتا یے سب باتین بیفایدی ہوتی ہین جھوٹھہ ہوتی
ہین بہشتی آپسمین بیٹھہ کر جو باتین کرینگے ہر ایک بات مین اُن کو اور سننے والون کو
فایدہ اور خوشوقتیان حاصل ہوتی رہینگی اور جو کچھہ مطلب مقصود کی بات کہینگے اُسی
وقت وہ مطلب مقصد حاصل ہوئیگا ان کی باتین جھوٹھہ نہووینگی جو کہینگے اسیوقت
وہ ہوگا ایسی بہار ہوتی اِس جگہہ مین موتی کا محل ہوتا زمرد کے دروازے ہوتے

یہہ ہوتا وہ ہوتا جو کچھہ کہینگے چاہینگے اسی ساعت وہ ہوجاویگا اللہ تعالی اپنے
فضل سے انکو جھوٹھا نہ کریگا پھر اللہ تعالی فرماتا ہے جو ایسی ایسی بڑی نعمتین انکو
بہشت مین ملینگی اسکا کیا سبب ہے کسواسطے ملیگی جَزَآءً مِّن رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا بدلا
ہے جزا دینا ہے تیرے پروردگار کی طرف سے یا محمدؐ بخشش ہے حساب کے موافق
مومن مسلمان سچے دنیا مین یقین رکھتے تھے اخلاص سے محبت سے اللہ تعالی کی بندگی
بجالاتے تھے اپنے رسولؐ کے حکم پر فرمانے پر عمل کرتے تھے اچھے کام کرتے تھے
بُرے کامون سے دور بھاگتے تھے اس سبب اُن اچھے کامون کا اُن کو اچھا
بدلا پہنچنے والا ہے اچھی جزا اچھی مزدوری ملنے والی ہے تیرے پروردگار کی طرف
سے یا محمدؐ اور یہہ عطا ہے بخشش ہے اُن متقیون کے اوپر اللہ تعالی کے فضل و کرم
کی یہہ ایک مہربانی کا حساب ہے حسابی بات ہے بیحساب نہین اُنھون نے اپنے مقدور
کی طاقت کے موافق جان فشانی سے اچھے کام کئے تھے اچھی نیتین رکھین تھین
اللہ و رسولؐ کو راضی رکھا تھا اللہ تعالی بھی اپنے کرم کے لایق اپنے فضل کے موافق
ان کو جزا بخشیگا انکو راضی کردیگا ایسا کچھہ انکے تئین بخشیگا جو خواہشین ان کی تمام
ہوجاوینگی اتنی نعمتین انکے تئین دیویگا کہینگے کفایت ہے بس ہے یا پروردگار
اور کچھہ ہمکو نہین چاہیتا بہت تو نے بخشی ہمارے مقصود تمام ہوگئے مطلب پورے
ہوئے سب طرحکی نعمتین خوبیان ہم نے پائین پھر اللہ تعالی مِّن رَّبِّكَ کا بیان فرماتا ہے
تیرا پروردگار کون ہے کیسا ہے رَّبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ پیدا کرنیوالا ہے آسمانون
اور زمینون کا وَمَا بَيْنَهُمَا اور پیدا کرنیوالا ہے پالنے والا ہے روزی دینے والا سبی
ہر چیز کا جو چیز آسمانون اور زمینون کے درمیان مین ہے جان رکھنے والا جن پری فرشتے
آدمی حیوان درند چرند پرند کا الرَّحْمَٰنِ رحمت کرنیوالا مہربان بندون کے اوپر
بڑی بخشش کرنے والا ہے ہر کسی کے اوپر دنیا کے درمیان مین مومن کافر اچھے

بھلا برا اس عالم رحمت مین ہزارون طرح کی نعمتون مین ڈوبے ہوے ہین ہر کوئی
اس رحمت کے سبب جو کچھ چاہتا ہے سو کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے سو کہتا ہے اور آخرت
مین جب پروردگار اپنی عظمت اور بڑائی اور شان ظاہر کریگا لَا یَمْلِکُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا
مالک ہوونگے آسمان زمین کے رہنے والے پروردگار سے بات کہنے کے قدرت ہوگی
کسو کو دم مارنیکی طاقت نہ رہیگی کہ کوئی بغیر حکم کچھ پروردگار سے بات کہہ سکے بے اذن
بول سکے کسی کی کوئی شفاعت کر سکے سب کوئی اپنی اپنی جگہہ مین ادب سے کھڑے رہینگے
کسیکو کسی بات کی کچھ مجال ہووےگی یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا جسدن مین کھڑا ہووےگا
روح فرشتہ اور سب فرشتے صف باندھ کر ادب سے کھڑے ہوونگے روح ایک فرشتہ
ہے تمام ارواح کا موکل ہے خبر مین آیا ہے کہ کوئی چیز پیدایش مین اس فرشتے سے بڑی
نہین ہے قیامت کے دن مین وہ روح فرشتہ ایک صف مین کھڑا ہوویگا اور سب فرشتے
لاکھون کروڑون بیحد بے نہایت صف مین کھڑے ہوونگے وہ اکیلا سب کے برابر ہوویگا
عین المعانی مین آیا ہے عبداللہ حضرت عباس رضی کے بیٹے کہتے ہین روح کا مقام
چوتھے آسمان مین ہے ہر روز ہزار بار ستے زیادہ اللہ تعالی کی تسبیح کرتا ہے سبحان اللہ
کہتا ہے ہر ایک تسبیح کے کہنے مین ایک فرشتہ اسدن وہان پیدا ہوتا ہے لَا یَتَکَلَّمُوْنَ
اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ بات نہ کہہ سکینگے کسی کو قدرت ہووے گی پروردگار کے آگے
بات کہنے کی کسی کی کوئی کہکے عرض کر کر شفاعت کر کر رہائی نہ کروا سکیگا عذاب سے چھڑا
نہ سکیگا سوائے اس کسی کے جس کسیکو پروردگار کہیگا شفاعت کرنیکا حکم فرماویگا
وہی آدمی وہی بندہ بات کہیگا عرض کریگا پروردگار عز کے حکم سے شفاعت کرواویگا
وَقَالَ صَوَابًا اور کہا اس نے اچھا جس آدمی نے دنیا مین اچھی بات کہی ہوگی اچھا کلمہ
مسلمانی کا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ دل سے زبان سے صدق سے پڑھا
ہوگا دین کی ایمان کی بات مسلمانی کی ہدایت کی بات کہتا رہا ہووے گا کفر کی

بات سے شرک کی بات سے بیفایدہ بیہودہ بے ہدایتی کی بات سے پرہیز کرتا رہا
ہوویگا ایسے ہی بندیکو بات کہنے کا حکم ہوویگا وہی شفاعت کرنے کا اذن پاویگا
اس سبب کافر اس دولت سے محروم ہین انکو بات کہنے کا شفاعت کا حکم نہووے گا
اور مومنونکو کلمے کے کہنے والونکو بات کہنے کا عرض کرنیکا حکم ہوویگا اسدن قیامت کے
روز شفاعت گنہگارون کی برحق ہے پیغمبرون ولیون نیک بندون سے پہلے حضرت
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو شفاعت کا حکم ہوویگا سب بندون مین ایک حضرت نبی
صاحب ہی ایسے بندے ہین جو دنیا مین اُنھون نے کبھی جھوٹی بات نہ کہی تمام عمر اچھی
ہی بات سچی ہی بات ہدایت ہی کی بات کہتے رہے بے فایدہ بیہودہ بات کہنے سے
امت کو منع کرتے رہے اسواسطے سب سے پہلے اسدن حضرت نبی صاحب کو یہہ رجہ
اللہ تعالیٰ بخشیگا انکی شفاعت کے پیچھے اور سب پیغمبر شفاعت کرینگے اور سب پیغمبرو
کے پیچھے حضرت نبی صاحب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت مین جو کوئی اُن کی پیروی مین
قدم بقدم چلنے مین سب امت کے لوگون مین بہت سے بہت قایم تھا سب سے پہلے
ایمان لایا تھا دین کے قایم کرنے مین کمر باندھی تھی وہ بندہ شفاعت کریگا
پھر درجہ بدرجہ مومن مومنون کی شفاعت کرینگے جکے دلمین ایک ذرہ برابر بھی ایمان
ہوویگا شفاعت کے سبب عذاب سے دوزخکے آخر کو خلاص ہوویگا اور کافر بے ایمان
ہمیشہ ہمیشہ دوزخکی آگ مین جلتے رہینگے اللہ تعالیٰ نبی صاحب کے طفیل سے مومنون
مسلمانون کو دنیا مین ایمان پر مسلمانی کی راہ پر قایم رکھے اور بری راہ بری
بات برے کام سے دور رکھے آخرت مین نجات بخشے پیغمبر کی شفاعت اور اپنا
دیدار نصیب کرے آمین آمین آمین ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ وہ دن قیامت کا آخرت
کا دن برحق ہے ہونے والا ہے البتہ ہوویگا شک شبہ کچھ نہین قیامت کے آنیمین
جب مومن مسلمان کو یہہ بات اللہ تعالیٰ کے فرمانیسے معلوم ہوئی اور قیامت کے ہونے پر

یقین محکم ہوا تو اب لازم ہے جو ایسی راہ لیوے وہ کام کرے جس راہ سے جس کام سے خاوند کی قبولیت کے درجہ کو پہنچے پروردگار کی رحمت سے بہشت مین جگہہ پاوے اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہے فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّہٖ مَاٰبًا جو کوئی چاہے اختیار کرے لیوے اپنے پروردگار کی طرف اپنے رہنے کی جگہہ جسکی خواہش ہووے اور چاہے حاصل کرنے پروردگار کی رحمت مین اپنے آرام کا ٹھکانا چاہیے کہ دنیا مین اس تھوڑی سی عمر تھوڑی زندگانی مین وے کام کرے جن کامون سے اللہ تعالی راضی ہووے اور بہشت مین اسکو جگہہ دیوے اور ہمیشہ کی خوشوقتی بخشے اور جو کوئی اس دولت کو پہنچانہ چاہئے وہ جانے اور اسکا کام جانے آخر کو عذاب مین دوزخ مین پہنچ رہیگا اسواسطے بیخبرون کے خبردینے کو غافلون کے جتانیکو اللہ سبحانہ تعالی فرماتا ہے اِنَّآ اَنْذَرْنٰکُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا تحقیق ڈرایا خبردی ہمنے تمکو ایک بڑے عذاب کی ایسا عذاب جو آنا اُسکا نزدیک ہے ایک بات ڈر کی کہی تم سے خبردی ہمنے تمکو اے غافلو بیخبرو خبر عذاب کی جو شتاب حساب ہوویگا آخر کے دن مین قیامت کے دن کو شتاب اسواسطے فرمایا ہے جو چیز مقرر ہونیوالی ہے وہ شتاب ہے نزدیک ہے یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰہُ اسدن مین جسدن مین نظر کریگا آدمی اُس چیز کو جو چیز آگے بھیجی ہے اسکے دونون ہاتھون نے ہر آدمی کے عمل اُسدن آگے آوینگے اچھے عمل ہون یا بُرے جسطرف نظر کریگا اُسدن اپنے ہاتھ عملون کو دیکھیگا اور کچھ نظر نہ آوے گا اچھے عمل ہووینگے تو اچھی اچھی خوشی کی صورتین نظر آوینگی خوشوقت ہوویگا بُرے عمل ہووینگے تو بُری بُری خوار کی صورتین نظر مین آوینگی غم زیادہ ہوتا جاے گا افسوس بڑھتا رہیگا وَیَقُوْلُ الْکٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرٰبًا اور کہیگا کافر کاشکے مین خاک ہوجاتا جب کافر بے ایمان اپنے عملون کی صورتون کو اپنے نظر کرینگے اور خوار یاں اپنی دیکھینگے آگ مین جلینگے حقیقت پوچھنے لگینگے ہمیشہ کا عذاب یقین ہوجاویگا آرزو

کرینگے اپنے دلمین کہینگے کیا اچھی بات ہوتی جو ہم پیدا نہوتے اور جو پیدا ہوئے تھے
مرگئیے ہوتے پھر جی نہ اُٹھتے خاک ہوئے پڑے رہتے اور جو اب جئے ہین پھر مرجاوین
تو بہتر ہووے خاک ہوجاوین ناپید ہوجاوین اور ایک روایت مین ہے اللہ تعالے
قیامت کے دن مین سب جان رکھنے والے کو زندہ کریگا آدمی حیوان درند پرند
چرند سب جئینگے اول عدل انصاف کے ظاہر کرنیکے واسطے حیوانات سے اُن کے
آپس مین بدلا دیا جاویگا سینگ دار بکری نے دنیا مین بغیر سینگ والی بکری کو مارا
تھا اس بغیر سینگ کی بکری کو قیامت کے دن سینگ دئے جاوینگے اور اس
سینگ والی کے سینگ دور کئے جاوینگے وہ اپنا بدلا اس سے لے لیویگی
اسکو اپنے سینگوں سے مار لیویگی اسی طرح سب جانور حیوانون زبردستون سے ضعیفون
ناتوان کا بدلا دلایا جاویگا جب سب جانورونکے اوپر عدل انصاف ہوچکیگا
اور آدمی اس انصاف کو عدل کو دیکھینگے سب کوئی دیکھکر اپنے دلون مین ڈرینگے
کانپینگے مومنو کو شفاعت کی امید واری ہووے گی کچھ اپنے دل کی تسلی کرینگے
اور کافر نا امید ہووینگے اور جب اُن جانورون کا انصاف ہوچکیگا اللہ تعالی
جانورونسے سوال کریگا مین تمکو اُن آدمیون کیواسطے پیدا کیا تھا آدمیون نے
تم سب سے کیا سلوک کیا کہینگے پروردگار اچھی نعمتین اُنھون نے آپ کھائین اور
ہمکو سوائے گھاس چون بھوس کے اور کچھ نہ دیا اور جو کچھ آدمیون کے ہاتھ
سے تصدیع پائی ہوگی سو بھی تمام عرض کرینگے کہینگے پھر اس بات کا بھی انصاف
جسطرح سے اللہ تعالی چاہیگا پاوینگے پھر جب کافرون کو عذاب خواری مین گرفتار
دیکھینگے جانور سب عرض کرینگے پروردگار ہم راضی ہین حکم ہووے جو ہم خاک
ہوجاوین پھر سوائے اُن جانورون کے جو آدمیون کو مومنون کو اُن سے
اُنس تھا پالتے تھے طوطا مینا کبوتر مور اور سب جانور خاک ہوجاوینگے جب

کافر جانورونکو خاک ہوتے دیکھینگے اسوقت یہہ آرزو کرینگے کہینگے کیا خوب ہوتا کیا
بھلی بات ہوتی جو ہم بھی اُن جانورونکی طرح خاک ہوجاتے اور یہہ عذاب دوزخکا
نپاتے اور اسدن شیطان بھی خاک ہونیکی آرزو کریگا حضرت آدم علیہ السلام
کو جب اللہ تعالی نے پیدا کیا اور علم بخشا بزرگی بخشی سب فرشتونکو حکم ہوا کہ آدم کو سجدہ
کرو سب فرشتون نے سجدہ کیا شیطان سب کا سردار تھا اُسنے سجدہ نہ کیا حکم ہوا
کہ تو نے کیون سجدہ نہ کیا شیطان نے کہا میری ذات آدم کی ذات سے بڑی ہی
مین آگ سے پیدا ہوا ہون اور آدم خاک سے پیدا ہوا ہی آگ خاک سے اوپر
ہی خاک سب سے نیچے ہی میرا درجہ آدم کے درجے سے بڑا ہی بڑا چھوٹیکو کسطرح
سے سجدہ کرے شیطان نے غرور ہی کیا تکبری کیا اللہ تعالی کے حکم کو نمانا حکم سے
اوپر اپنی عقل کی بات زیادہ جانی اللہ تعالی کی درگاہ مین یہہ بات اُسکی رد پڑی
اسکو اپنی رحمت سے دور کیا مردود کیا آسمانون سے گرادیا اور آدم کو آدم کی اولاد
کو بڑا کردیا بڑائی بخشی مقبول کیا جب قیامت مین حضرت آدم کی بڑائی اور آدمیون
مین خاص بندون کی بڑائیان پیغمبرون ولیون کی مومنون متقیون کی بڑائیان جو بیان
انکے بڑے درجکو دیکھیگا دیکھکے حسرت کریگا غم کھاویگا آرزو کریگا جو مین بھی آگ کا
نہوتا خاک سے پیدا ہوا ہوتا تو کیا خوب ہوتا جو ایسے درجے پاتا جو آدم کو اور آدم
کی اولاد کو ملے اللہ تعالی اس عاجز فقیر بندے محتاج امیدوار کو اور سب مسلمانونکو
اپنے فضل و کرم سے دنیا مین ایمان مین مسلمانی مین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی پیروی مین قایم رکھے اس دنیا سے ایمان کے ساتھ لیجاوے اور آخرت مین حضرت
محمد صلعم کی شفاعت نصیب کرے اور دوزخ سے پناہ مین رکھے بہشت مین داخل کرے
اپنے دیدار کی دولت سے ہمیشہ آنکھونکو روشن رکھے خوشحال رکھے آمین آمین آمین

سورۃ النازعات

مکی ہی مکہ مین حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم سے کے اوپر نازل ہوئی چالیس آیتین
ایک سو اناسی کلمہ سات سو تریپن حرف ہین اسمین قیامت کے احوال ہین اور وحدانیت کی
دلیلین ہین اور بہت فایدے ہین اس سورۃ مین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا سوگند ہی قسم ہی اُن فرشتون کی جو کھینچنے والے ہین نکالنے ہین
کافرون کی جانونکو سختی سے وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا اور قسم ہی اُن فرشتون کی جو نکالتے ہین
مومنونکی ارواح کو بدن سے نرمی کر آسانی کر وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا اور قسم ہی ان فرشتونکی
جو شتابی کرتے ہین دوڑتے ہین اللہ تعالیٰ کا حکم بجا لاتے ہین شتابی کر دوڑ کر فَالسّٰبِقٰتِ
سَبْقًا پھر قسم ہی اُن فرشتونکی جو سبقت کرتے ہین آگے بڑھتے ہین ایکدوسرے پر فرمان
برداری مین حکم کے تابع ہین جو حکم ہوتا ہی اس حکم کے کرنیکے واسطے ایکدوسرے سے شتابی
کرتا ہی فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا پھر سوگند ہی اُن فرشتون کی جو تدبیر کرنیوالے ہین کام کی پروردگار
کے حکم سے اُس عالم کے کاروبار کی تدبیر کرتے ہین جس فرشتے کو جو کام کرنا دنیا کا اور دنیا
کے لوگونکا فرمایا ہی اس کام کے سنوارنمین بنانمین رہتا ہی جسطرح حکم ہوتا ہی
ہر ایک کام مین اسیطرح کرتا ہی ایک ذرہ تفاوت نہین کرتا اللہ تعالیٰ کی قدرت کے کارخانے
مین لاکھون کروڑون قسم کے فرشتے ہین ہر قسم کو ایک طرحکا کام حوالے ہی اپنے اپنے
کام مین ہر ایک فرشتہ تیار ہی حاضر ہی اور سب فرشتون مین چار فرشتے بہت بڑے فرشتے
ہین پروردگار کے حضور مین اُن چار فرشتون کا بہت بڑا مرتبہ ہی قرب کے درجون
مین ہین ایک ان فرشتون مین حضرت اسرافیل ؑ ہین بہت بڑے فرشتے ہین خبر مین آیا ہی
ساتوین آسمان کے اوپر انکا سر ہی لوح محفوظ جو ایک تختی ہی نور کی پانسو برس کی
راہ مین اسکی چوڑائی ہی سب علم سب احوال خلق کے ہر ایک بندے کی حقیقت
اوّل سے آخر تک اس لوح مین قدرت سے لکھی ہوئی وہ لوح حضرت اسرافیل ؑ کی آنکھونکے

سامنے رہتی ہی سب کام لوح کے حضرت اسرافیل کو معلوم ہین سب فرشتون کو انھین سے خبر لوح کے حکم
کی ملتی ہی جو فرشتہ جس علم کے لایق ہی اس علم کی بات اسنے پاتا ہی لیتا ہی وہ لوح ساتوین
آسمان کے اوپر ہی اور پانون انکے ساتوین زمین کے نیچے ہین اور اُس بڑائی اور بزرگی
کے ساتھ اللہ تعالی کی نعمت اور شان اور بزرگی اور بڑائی کو دیکھکر اور اپنی عاجزی اور
اپنی بندگی کے اوپر نظر کرکر شرم سے خوف سے ڈر سے پاک پروردگار کی بڑائی بزرگی
کی ہیبت کے آگے ہر روز پچاس بار چڑیے کے برابر ہوجاتے ہین حکم احکام قضا و قدر کے
سب فرشتونکو پہنچاتے ہین اور صور جو قیامت کے دن دم ہوگا اور اسکی آواز پھونکنے
سے آسمان زمین ٹوٹنے لگینگے حضرت اسرافیل ہی کے ہاتھ مین ہی اُسکے پھونکنے کی
انھین کو خدمت ہی اور وہ صور ایسا بڑا ہی جو اسکے منہہ کا گرد اجہان سے آواز نکلتی ہی پانسو
برس کی راہ ہی اس صور کو اس نرسنگے کو لئے ہوئے ہاتھ مین تیار کھڑے رہتے ہین
حکم کے انتظار مین راہ دیکھتے ہین جس ساعت حکم ہوویگا اسی ساعت صور پھونکینگے قیامت
ہوجاوے گی ہول ہیبت سارے عالم مین پڑجاویگا اور آگ کے اوپر بھی حضرت اسرافیل
علیہ السلام موکل ہین اُنکے حکم مین آگ رہتی ہی نکلتی ہی بڑھتی ہی گھٹتی ہی اور دوسرے
فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام ہین بہت بڑے فرشتے ہین سدرۃ المنتہی جو ایک درخت
ہی ساتوین آسمان کے اوپر وہان ان کا مقام ہی ہدایت کے علم کا کارخانہ اُنکے
حوالے ہی اللہ تعالی کی طرف سے پیغمبرون کے اوپر وحی لاتے ہین پیغام کلام پہنچاتے ہین
کتاب لاتے ہین قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر انھین کی
وساطت سے اترا ہی اللہ تعالی کے کلام کے امانت دار ہین اور باؤ کے اوپر بھی
وہی موکل ہین جسطرح کی باؤ جتنی باؤ جہان کہین حکم ہوتا ہی وہی بھیجتے ہین باؤ کو
چلاتے ہین اور کافرون کے اوپر پہلے پیغمبرون کے وقت جو عذاب آیا تھا حضرت
جبرئیل ع کو حکم ہوا تھا عذاب کرنے کا اور جب پیغمبر ع کی امت مین جو لوگ بے فرمانی کرتے تھے

اسرع

بڑے کام کرتے تھے حضرت جبرئیلؑ ہی کو حکم ہوتا تھا اُن کے عذاب کرنیکا پھر سو یہین
حضرت جبرئیل علیہ السّلام کے اُنھون نے ایک اپنے چھوٹے پرکو زمین مین گڑا کر
سات شہر کافرون کے ایک اُس پر کے اوپر اٹھا کر آسمان کے پاس تک لیجا کر
وہان سے اُلٹ دئے تھے زمین مین پلٹ مارے تھے اور تیسرے فرشتے
حضرت میکائیل علیہ السّلام ہین مینہہ کے اوپر پانیونکے اوپر بادل کے اوپر کھیتیونکے
اوپر اور جو کچھہ زمین سے گھاس درخت پیدا ہوتا ہے اور تمام خلق کے رزق پہنچانے
کے کام کے اوپر دار وغہ ہین جسطرح حکم ہوتا ہے اسطرح کام کرتے ہین کھیتیان
آباد ہوتی ہین رزق بندونکا پہچاتے ہین لاکھون کروڑون فرشتے اُنکے تابع
ہین ہر ایک درخت کے پات بنانیمین ہر ایک گھاس کے پیدا کرنیمین کتنے فرشتے
کام کرتے ہین موکل رہتے ہین تب سب کی قوت آدمیون کی جانورون کی پیدا ہوتی
ہے اور چوتھے فرشتے حضرت عزرائیل علیہ السّلام ہین خاک اور زمین اُنکے حکم مین
ہے اور خلق کی جان نکالنے کے اوپر موکل ہین جسوقت جسکی جان نکالنے کا حکم ہوتا ہے
اسی وقت نکالتے ہین اور اُنکے بھی لاکھون کروڑون فرشتے تابع ہین کافرون
کی جان نکالنے کیواسطے عذاب کے فرشتے بُری بُری صورتون سے ڈرانی شکلون
مین آتے ہین سختی سے عذاب سے جان نکالتے ہین اور مومنونکی جان نکالنے
کیواسطے رحمت کے فرشتے اچھی اچھی صورتون مین نورانی شکلون مین آکر آسانی
سے نرمی سے جان نکالتے ہین اللہ تعالی اپنے فرشتون کے جو فرمانبردار بندے
ہین نور کے بنے ہوئے ہین قسم کھاتا ہے جواب قسم کا یہہ ہے اسواسطے اسبات پر
قسم کھائی جو تم سب مرنیکے پیچھے زندے ہوؤگے سب کو ہم پھر جلا وینگے قبرون سے
اُٹھا وینگے تمھارا سب کا حساب ہو ویگا ہر ایک مومن و کافر کو جزا سزا ملے گی البتہ
مقرر ہے یہہ بات قسم ہے اسبات کی اوپر اللہ تعالی قسم کھا کر فرماتا ہے تو بندے

اپنے دل مین بوجھین سمجھین حساب پر پروردگار قسم کھاتا ہی وہ بات خواہ نخواہ ہووے گی
اللہ تعالیٰ کا فرمانا جھوٹھہ نہین پھر قسم کھا کر فرمایا قیامت کا ہونا مردون کا جلانا عذاب
ثواب برحق ہی سچ ہی پھر جو کوئی عقل رکھتا ہی اور اس بات کو سُنے سُنا سمجھا بوجھا
اسکو لازم ہی جو اس دنیا کی زندگانی مین جو چلی جاتی ہی اس جہان کے واسطے
آخرت کی زندگانی کے واسطے جو ہمیشہ قایم رہیگی کچھہ اچھی خوب کمائی کر لیوے
بہت کچھہ اپنے ساتھہ ذخیرہ باندھہ کر لے چلے ہمیشہ خوشی کرتا رہے اور فرشتونکی
قسم کھانیمین یہہ فایدہ ہی جو یے بندے خاک سے پیدا کئے ہوئے اور جن
پری سب کوئی جانین جو پروردگار کی بڑی بادشاہی بڑا حکم ہی اسکے دربار مین
ایسے بڑے بڑے بندے ہین جو اُنکے آگے ان خاکی بندونکا کیا رتبہ ہی کیا مرتبہ
ہی کیا قوت ہی کیا زور ہی یے ضعیف ہین ناتوان ہین اپنی تکبری چھوڑین اپنے
غرور دور کرین اپنی عاجزی پر نظر کرین اور یہہ فایدہ ہی جو اُن فرشتون کے
ذکر کو سن کر جانین جو پروردگار ان خاکی بندون کی بندگی کا محتاج نہین کسیکی
بندگی کی اسکو پرواہ نہین اسکے دربار مین کڑوڑون بے حد بے نہایت بندے
پاک صاف بندگی مین حاضر ہین حکم کے فرمانبردار ہین ان خاکی بندون کو جو بندگی
کا حکم کیا ہی اُنھین کے بھلے کیواسطے ہی کہ یے اپنی عاجزی کے اوپر نظر کر کر
غرور تکبر کو چھوڑ کر اپنے سچے صاحب کا حکم بجا لاوین اسکے فرمان کو اپنے سر اور
آنکھون پر رکھین اُسکے فرمانے کے موافق چلین وہ خداوند قادر ہی مہربان ہو کر
رحم کر کر اُن کے تئین ایسے بڑے مرتبے مین پہنچاوے جو مقرب فرشتے سے بھی اُنکا
درجہ زیادہ ہوجاوے قبولیت کے درجون مین پہنچ جاوین اور جو اپنی جھوٹھی تکبری کو
لئے رہین غرور کو نہ چھوڑین ایک تو ضعیف ناتوان عاجز درماندے ہین اور خواری
خرابی مین گرین گدھون کتون کے ٹھکانے سے بھی نیچے گر جاوین کہین کے نہووین

پھر اللہ تعالی قیامت کے ہووے پر قسم کھا کر فرماتا ہے یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَۃُ یاد کرو
بوجھو سمجھو اے عاجز بندو اسدن کی بات معلوم کرو جسدن میں کانپیگا لرزیگا کانپنے
لرزنیوالا جب حکم ہوویگا پہلا صور دم ہونے لگیگا آسمان زمین میں ہول ہیبت پڑجاویگا
آدمی جن پری ہول کھا کھا کر مرنے لگینگے پیٹ والیوں کے پیٹ گرجاوینگے آسمان و
زمین سب ملنے لگینگے پہاڑ اڑنے لگینگے کچھ ذرہ ذرہ ہوکر نیست نابود ہوجاویگا سوائے
ذات پروردگار کے اور کچھ نہ رہیگا تَتْبَعُهَا الرَّادِفَۃُ اسکے پیچھے آویگا پیچھے آنیوالا
جب پہلا صور پھونک چکیگا اور سب کچھ نیست و نابود ہوجاویگا چالیس برس کے
پیچھے اللہ تعالی اپنے حکم سے حضرت اسرافیلؑ کو زندہ کرے گا صور پیدا ہووے گا
حکم ہوویگا جو صور کو ہاتھ میں لیکر پھر پھونکو اسکو دم کرو حکم سے دوسری بار صور پھونکینگے
آسمان و زمین تیار ہوجاوینگے مردوں کے تن بدن ذرّہ ذرہ جمع ہوکر موجود ہووینگے
سب جانداروں کی ارواح سب کی جان صور میں ہوویگی جانوں کو خطاب کرینگے آواز
کرینگے تم سب اپنے اپنے بدن میں جاؤ داخل ہو وپھر سب مردے درجہ بدرجہ جینے لگینگے
زندہ ہوجاوینگے اپنی اپنی قبروں کے پاس کھڑے ہووینگے عالم کا رنگ اور طرح
دیکھینگے زمین صاف ہوویگی اونچا نیچا درخت حویلی کچھ نہوویگا سارا عالم ایک برابر
میدان ہوویگا تمام خلق اس حال کو دیکھ کر حیران ہووے گی کہیگی یہہ کیا ہوا کیا ہوگیا
پھر یاد کریگی کہے گی یہہ وہی دن ہے جسدن کی پیغمبروں نے خبر دی تھی کتابوں
میں لکھا تھا یہہ قیامت کا دن ہے یہہ حساب کتاب کا دن ہے ہرکسی کو ہول ڈر دہشت
ہوویگا نیک کار بدکار کے اوپر ڈر غالب ہوجاویگا ہرکوئی اپنے دل میں کہیگا
آج دیکھئے میرے اوپر کیسی بیتیگی میرا کیا حال ہووے گا نجات پاؤنگا یا عذاب
ہووے گا اسبات کو اللہ تعالی فرماتا ہے قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ اَبْصَارُهَا
خَاشِعَۃٌ دل سب کتنے خلق کے اسدن خوف سے ڈر سے کانپنے والے دھڑکنے والے

ہونگے آنکھین ان کی خوف سے شرم سے نیچے ہوونگی اسدن کا ہول ڈر سب کے
دلون مین ایسا پڑیگا جو سب کے دل تڑپنے لگینگے کانپنے لگینگے ہر کوئی اپنے گناہونکے
اوپر نظر کر کر سر اُٹھا نہ سکیگا آنکھین نیچے ہوجاوینگین شرم سے عرق تن بدن سے
بہہ چلیگا ہر کسی کو یہی فکر پڑجاویگی جواب ہمارا کیا حال ہوویگا کیسی بات ہووے گی
کیا جواب دینگے جب یہہ باتین یہہ سب حقیقت قیامت کے دن کی کافرون نے اُن
آیتون سے معلوم کین یے آیتین سنین تعجب سے کہنے لگے کبھی قیامت کی بات سُنی
نہ تھی کچھ بیوقوفی سے کہینگے اُن کی بات فرماتا ہے پروردگار تعالیٰ یَقُولُونَ ءَاِنَّا
لَمَرْدُودُونَ فِی الْحَافِرَۃِ کہتے ہین یے کافر اب دنیا مین انکار سے تعجب کر کر کیا ہم پھر
پھر رہینگے پھر جئینگے جیسے حال مین اب ہین ہم دوسری بار بھی ایسے حال مین ہوجاوینگے
کیا جسطرح اب جیتے ہین مر کر پھر اسطرح جیونگے ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا نَّخِرَۃً کیا جسوقت
ہوونگے ہم ہڈی پرانی گلی ہوئی پھر جیونگے تن بدن خاک ہوجاویگا فانی ہوجاویگا
ہڈی بھی گل کر خاک ہوجاوے گی کیونکر دوسری بار پھر کر جی اُٹھینگے قَالُوا تِلْكَ
اِذًا کَرَّۃٌ خَاسِرَۃٌ کہا ان کافرون نے یہہ جینا اسوقت دوسری بار کا بُرا جینا ہے
زیان کا جینا ہے کافرون نے دوسری بار یے جینے کی حقیقت کو نہ سمجھ کر اپنے
دل مین بوجھا جو یہہ دوسری بار کے جینے مین پھر اسطرحسے تن بدن مین گوشت
محکم استخوان کے ساتھ نہ ہوسکینگے صورت شکل پھر نہو سکیگی آدمی مرتا ہے خاک مین
گڑتا ہے صورت شکل بگڑ جاتی ہے بدن خاک ہوتا ہے ہڈی گل جاتی ہے جو پھر جیونگے
تو بھی ہڈی گلی سڑی ساتھ ہوویگی خاک مٹی لپٹی ہوئی ہوویگی صورت کچھ بگڑی ہوئی
ہووے گی تو اب جینا کچھ اچھا نہین خوار جینا ہے بُرا جینا ہے زیان ہے نقصان
ہے اسبات کو نہ سمجھے جو پروردگار ایسا قادر ہے جو ایک حکم کرنے مین اسکے اول
آخر کے مردے سب جی اُٹھینگے پیدا ہوجاوینگے ہر ایک اپنی اپنی صورت مین تن بدن

مین ہوجاویگا کچھ بار نہ لگے گا اسواسطے اللہ تعالی اُن کافرونکے تعجب کرنے کا جواب
قیامت کے دن سے منکر ہونے کا جواب فرماتا ہے فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ پھر تحقیق
نہین ہے یہہ زندہ کرنا جلانا ان سب خلق کا سوائے ایک ہانک مارنے کے دوسری
بار کا جلانا پیدا کرنا کچھ مشکل بات بھاری کام نہین ہے اسرافیلؑ کو حکم ہوویگا صور دم
کرا یک آواز کر سب کی ارواح سے کہہ اپنے اپنے بدن مین آجاؤ جی اُٹھو ہمارے
ایک بندے کی ایک آواز کرنے مین تب سبہی جی اُٹھینگے تن بدن گوشت پوست پیدا
ہوکر قبروں سے اٹھہ کھڑے ہوونیگے فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ پھر اسیوقت یکایک یہہ سب
خلق قیامت کی زمین مین آجاوے گی زمین کے نیچے سے اوپر ہوجاویگی ساہرے
مین اُٹھہ کھڑی ہوویگی ساہرہ قیامت کے حشر کی زمین کا نام ہے وہ زمین سفید
ہووے گی برابر ہوویگی ہموار ہوویگی برابر صاف اونچا نیچا اس مین ایک ذرہ نہوویگا
روایت مین ہے ساہرہ زمین کو اللہ تعالی قیامت کے دن اپنی قدرت سے پیدا
کریگا اور وہ روپے کی ہوویگی طول عرض لنبا چوڑا اُس زمین کا دنیا کی زمین سے چالیس
برابر زیادہ ہووے گا اور اُس زمین کا نام ساہرہ ہے پھر عربی مین بیداری کو
جاگنے کو کہتے ہین اُسدن مین تمام خلق کی نیند جاتی رہیگی شور ہنگامہ دہوم فکر اندیشہ
حساب کتاب قصہ قضیہ ایسا کچھ ہوویگا جو نیند کا نام و نشان بھی کچھ نہ رہیگا پچاس
ہزار برس کا ایک دن ہے وہ قیامت کا دن کسی کو اپنے اپنے حال سے چھوٹ
نہووے گی جو سونے کے واسطے پلک سے پلک مار سکے اس سبب قیامت کی زمین
کا ساہرہ نام ہوا ہے اللہ تعالی نے قیامت کا بیان کرکر حضرت موسیٰ علیہ السّلام
کا قصہ بیان کیا اُنکو فرعون کی طرف بھیجا تھا ہدایت کرنیکے واسطے فرعون نے
حضرت موسیٰؑ کی بات نمانی اپنی دولت کی مغروری مین رہا تکبر کرتا رہا منکر رہا آخر کو
حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے نجات پائی اسکے ہاتھ سے چھوٹے اور فرعون اپنے

سب لشکر فوج کے ساتھ دریا مین ڈوبا نہ دنیا ہاتھ مین آئی اسکے نہ دین ہاتھ آیا اس
قصے مین بہت فایدے ہین ایک فایدہ یہہ ہی جو اس قصے سے حضرت محمد صلّی اللہ
علیہ وسلّم کے پاک دل کو تسکین آرام آوے تسلّی ہووے جو اکیلا مجھی کو ان کافرون
نے انکار نہ کیا اور بھی پیغمبرون کی پیغمبری کے اوپر اُن کے وقت کے کافرون نے
انکار کیا تھا اُنکے منکر ہوئے تھے جیسے فرعون نے حضرت موسیٰ کا انکار کیا حکم نہ مانا
یہہ کافرون کی عادت ہی پیغمبرون کی باتین نمانین حکم نہ سنین اور فایدہ یہہ ہی جو
ہر کوئی سنے سمجھے معلوم کرے جو کسی نے اپنے پیغمبر کو نمانا آخر کو وہ خراب ہوا عاقبت اسکی خراب ہوئی جیسے
فرعون کی عاقبت خراب ہوئی ہر کوئی عبرت پاوے اپنے بھلے کی نصیحت لیوے اور فایدہ یہہ ہی جو ہر
کوئی جانے جسکو اللہ تعالیٰ نے عزیز کیا اُس کی حمایت کی پھر اسکو کوئی ذلیل نہین کر سکتا
کیسا ہی بڑا دشمن ہووے اسکی دشمنی سے کچھ نقصان نہین ہوتا اور جسکو خوار کیا اسکی حمایت
نہ کی پھر وہ کیسے ہی بڑے مرتبے مین ہووے کیسی ہی دولت دنیا رکھتا ہووے آخر کو
ایسا نیچے گرتا ہی جو پھر کبھی اُٹھہ نہ سکے کوئی اُسکا ہاتھہ پکڑنیوالا اٹھانیوالا نہ ملے
جیسی فرعون کی حقیقت ہوئی اور بھی بہت فایدے ہین اس قصے مین فرماتا ہی
پروردگار هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى تکو یا محمد صلّی اللہ علیہ وسلم پہنچی بات موسیٰ کی
اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى جب آواز کی موسیٰ کے تئین موسیٰ کے پروردگار
نے وادی مقدس پاک جگہہ مین جسکا طوا نام ہی کہا پروردگار نے اِذْهَبْ اِلٰى
فِرْعَوْنَ جا اے موسیٰ فرعون کی طرف اسکو ہدایت کر بندگی کی طرف بلا اِنَّهٗ طَغٰى
تحقیق فرعون حد سے درگذر رہا اپنی عاجزی کی ٹھکانے بندگی کی حد مین نہین رہا خدائی
کے دعوے کرتا ہی کہتا ہی مین ہی خدا ہون فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى پھر کہہ
اُسے کچھ رغبت ہی تجھے اسبات کی طرف جو کفر کی ناپاکی سے پاک ہو جاوے گناہ سے
چھوٹ جاوے خدا تعالیٰ کے اوپر ایمان لاوے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے تو دنیا آخرت مین

نجات پاوے وَاَهۡدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخۡشٰى اور راہ دکھاؤن تیرے تئین تیرے
پروردگار کی طرف پھر ڈرے تو مین اللہ تعالیٰ کی عظمت بزرگی بڑائی کی باتین کہون
تجھسے جو تجھ مین معرفت پہچان اپنے پیدا کرنے والے کی پیدا ہووے ایمان آوے تجھ کو
پروردگار کا خوف پیدا ہووے تجھ مین اُس ڈر کے سبب کفر سے گناہ سے دُور
بھاگے تو اچھے کام کرنے لگے بُرے کام تجھ مین نہ رہین اس جہان اس جہان مین
بھلائی پاوے خوبی پاوے فَاَرٰىهُ الۡاٰيَةَ الۡكُبۡرٰى پھر دکھایا موسیٰ نے فرعون کتئین
بڑی نشانی قدرت کی اپنا معجزہ دکھایا جو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو بخشا تھا
عصا اور ید بیضا اس مین ہزار معجزے تھے اور جب عصا دشمنون کے واسطے زمین
مین ڈال دیتے ایک بڑی ہیبت کا ڈرانی صورت کا اژدہا ہو جاتا اور حضرت موسیٰ
علیہ السلام اسکو جسکو کھا جانے کا اشارہ کرتے کہتے اسکو کھا جاؤ وہ کھا جاتا اور
ید بیضا یہہ تھا جو حضرت موسیٰؑ جس وقت لیتے داہنے ہاتھ کو اپنے گریبان مین ڈال کر
دل کے اوپر پھیر کر باہر نکالکر ہاتھ کو دکھاتے آفتاب کی طرح روشن ہو جاتا چمکنے
لگتا اندھیاری رات مین دکھاتے تو رات سے دن ہو جاتا کسی کی آنکھونکو تاب
نہ آسکتی جو اُسکی طرف دیکھ سکے ایسے ایسے بڑے معجزے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
فرعونکو دکھلائے لیکن اُن بدبختون نے ہدایت قبول نہ کی فَكَذَّبَ وَعَصٰى پھر دروغ
گو کہا فرعون نے موسیٰؑ کو اور بھاگا ہٹ گیا پیٹھ دی اُسکے ڈر مین اور عاصی ہوا جھوٹا
کہا فرعون نے موسیٰؑ کو اُن کی پیغمبری کو نمانا اُن کے اوپر ایمان نہ لایا خدا کا گنہ گار
ہوا کافر رہا ثُمَّ اَدۡبَرَ يَسۡعٰى پھر پیچھے پھر گیا ایمان قبول کرنے سے ایمان نہ لاکر کفر مین
چلا گیا اور کوشش کی سعی کی شرارت پر کمر باندھی فساد کرنے چاہا دشمنی کرنے کیطرف
دوڑا فَحَشَرَ پھر جمع کیا فرعون نے اپنی قوم کو لشکر کو جادوگرونکو فَنَادٰى پھر پکارا
فرعون نے آواز دی اپنے سب لوگونکو جمع کر کر فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الۡاَعۡلٰى پھر کہا فرعون نے

اپنی سب گروہ سے میں تمہارا پروردگار تمہارا خدا ہوں اور سب چھوٹے خدا ہیں تمہارے میں بڑا خدا ہوں جب اس بدبخت نے ایسی بے ادبی کی اور ایسی بے ادبی کے کلمے کہے

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى پھر پکڑا اسکو خدا تعالیٰ نے رسوائی میں خرابی میں آخرت کی اور دنیا کی دنیا میں اسکو اسکے سارے لشکر فوج گروہ کے ساتھہ دریا میں ڈبا دیا غرق کردیا اور آخرت میں اسکو اور اسکی گروہ کو دوزخکی آگ میں جلایا ہمیشہ کے عذاب میں گرفتار کیا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى تحقیق اس قصے کے بیان کرنے میں عبرت ہے نصیحت ہے اس کسی کیواسطے جو ڈرے خدا کا خوف کرے اس قصے کو سمجھے تو بہت فایدہ حاصل کرے تھوڑا بیان اس قصے کا یہہ ہے فرعون ایک بادشاہ تھا مصر کے شہر میں اللہ تعالیٰ نے اسکو بہت مال دولت حکومت دیا تھا بہت بادشاہ اسکے حکم میں تھے لاکھوں آدمی اسکی فرمانبرداری میں رہتے تھے ایک رات اسنے خواب میں دیکھا کہ کوئی اسے کہتا ہے تیرے شہر میں ایسا کوئی آدمی پیدا ہوگا جو تیرا ملک اسکے ہاتھہ سے خراب ہوگا تیری بادشاہت جاتی رہیگی تجھکو تیرے سب لشکر فوج گروہ کے ساتھہ پانی میں ڈبا دیویگا غرق کریگا اور وہ آدمی بنی اسرائیل میں پیدا ہوویگا اس خواب کو دیکھکر فرعون چونکا بہت بڑی فکر میں غم میں پڑا صبح کو سب اپنے امرا کو جمع کرکر اس خواب کو بیان کیا اسکے پاس ہزار امیر ہزار جادوگر تھے ہزار کاہن تھے جو غیب کی خبریں کیا ہوگا کیا ہوگا دیا کرتے تھے ہزار نجومی تھے ان سب کو بلاکر اپنے خواب کی بات کہی ان سبھوں نے کہا تو فکر غم مت کر ہم اسکا علاج کرسکینگے یہہ بات ہونے پاویگی چالیس دنکی ہم فرصت مانگتے ہیں کہا اچھا جاؤ کام کرو علاج کرو یے سب کئی نجومی اپنے نجوم کی پتری دیکھنے لگے حساب ٹھیک کرنے لگے ستاروں کی نحوست کے صدقے مقرر کرنے لگے سونا روپا موتی مونگا اور منتر جنتر بنانے لگے اور جادوگر اپنی جادوگری کے بند چھند کرنے لگے اور کاہن اپنی راہ کے ڈھونڈھنے میں پڑے بھوکھے رہنا راتوں کا جاگنا زمین کا

سونا پکڑا انحنت ریاضت کرنی اختیار کی جنون کی طرف رجوع ہوکر خبر ڈھونڈھنے لگے اس
خواب کی کیا بات ہی کیسا خواب ہی کیا ہوگا کیا نہوگا اسوقت سے جن شیطان آسمانون
کے اوپر جاتے تھے فرشتون سے خبرین سنتے تھے جب کچھہ دنیا مین کوئی بات بڑی
ہوا چاہتی حق تعالی اسباب کو اول عرش کے فرشتون پر حکم فرماتا ہی پھر عرش کے فرشتون
سے سب آسمانونکے فرشتے سنتے آپس مین فرشتے اس بات کا چرچا کرتے مذکور کرتا
ہے جن ان خبرونکو لیکر کاہنون سے تبونکے پاس آکر بولتے ایک سچی بات کے ساتھہ بیس
باتین کفر کی ملاکر کہتے ایسا ہوگا ویسا ہوگا بتونکو پوجو منت مانو چھندادوا ایسا کرو ویسا
کرو اور کاہن محنت کر کر ان جنون کی بندگی مین رہ کر ان سے راہ پیدا کر کر اپنا دوست
کرتے وے جن انکو بھی خبر دیتے باتین کہتے یہہ طرح کاہنی کی حضرت محمد رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے وقت تھی جب اللہ تعالی نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا مین پیدا
کیا جسدن اپنی مان کے پیٹ سے دنیا مین پیدا ہوئے اسی دن سے شیطان جن آسمان کے اوپر
جانیسے بند ہوگئے کہانت کی بات جاتی رہی پھر ان دنون مین فرعون کے وقت مین
اللہ تعالی نے عرش کے فرشتونکے اوپر وحی کی خبر دی جو بنی اسرائیل مین ایک پیغمبر
پیدا کرونگا فرعون کو اسکے ہاتھہ سے ہلاک کرونگا مارونگا دریا مین ڈباؤنگا اور وہ پیغمبر
مصر مین پیدا ہوویگا جمعہ کی رات فلانے مہینے مین فلانی ساعت مین جب تین ساعت
رات سے گذریگی اسکو اسکی باپ کی پیٹھہ سے اسکے مان کے پیٹ مین پہنچاونگا یہہ بات فرشتون
مین مشہور ہوئی جنون نے دیوؤن نے سن پھر آکر کاہنون کو خبر دی کہا چالیس دنمین
ایسا شخص اپنی ماکے پیٹ مین آوے گا کاہنون نے خبر کر فرعون سے یہہ حقیقت کہی
فرعون نے سنکر کہا اس بات کے دفع ہونے کی کیا تدبیر کیا فکر کیا چاہئے جو اس لڑکے
کی ماکو معلوم کر کر مار ڈالون ایسا لڑکا پیدا ہونے نہ پاوے انھون نے سب اسکے امرانے
کہا یہہ بات ہم سے نہو سکیگی ہم جان نہ سکینگے تدبیر یہہ ہی جو چالیسوین رات جب انکی

خبر پائی ہی ہم نے سب بنی اسرائیل کے مردونکو جو اس شہر مین ہین جمع کر کر شہر سے
سب کو باہر نکال دیوین و اپنی جوروؤن سے جُدا سووین بغیر حکم کے کوئی مرد عورت
ملنے نپاوے یہہ کیا چاہئے تو اُسکا نطفہ اس تدبیر سے پیٹھ سے پیٹ مین نہ آنے پاوے
پیدا نہو سکے احمقون نے خدا تعالی کی تقدیر کے پھرانے کی یہہ تدبیر باندھی اُس شہر
مین بنی اسرائیل حضرت یعقوب پیغمبر کی اولاد حضرت یوسف علیہما السلام کے وقت سے
بہت ہوئی تھی لاکھون آدمی مرد عورت جمع رہتے تھے فرعون نے اسدن حکم کیا جسدن
اگلی رات مین مقرر کیا تھا ہزارون ہراول بھیجکر سب مردونکو شہر سے باہر نکالا انکی جوروؤن
کو شہر مین رہنے دیا اور محصل چھوڑے رکھوالے رکھے جو ایک مرد بنی اسرائیل کا اور سب
فرعون کے لشکر کے شہر مین انے نپاوین اسکا حکم بڑا بھاری تھا ڈر سے سب کوئی باہر
شہر کے تمام رات رہے کوئی اندر نجا سکا نجومی اور کاہن سب تمام رات جاگتے
رہے فرعون اور عمران جو اسکا بڑا خاص وزیر تھا یے دونون شہر مین گئے عمران
جو بنی اسرائیل سے تھا فرعون کو معلوم نہ تھا اور اس وزیر پر فرعون کا بڑا اعتبار
تھا پھر اس رات فرعون کے سب لشکر کے لوگ باہر شہر مین رہے فرعون نے عمران
سے کہا تو آج کی رات میرے پاس سے کہین مت جا میرے محل کے دروازے کی چوکی
مین رہ عمران نے قبول کیا تمام رات وہین رہا پھر اس رات مین جب وہ وقت پہنچا
جو خدا تعالے نے چاہا تھا تمام عورتین شہر کو خالی دیکھہ کر تمام شہر مین پھرتی
تھین عمران کی جورو بھی آپ کو بنا سنوار کر عمران کی خبر پاکر عمران کے پاس آئی عمران
کا دل اسکو دیکھہ کر رہ نہ سکا دونون آپس مین ملے حکم سے اللہ کے اسی ساعت حضرت
موسی باپ کی پیٹھہ سے مان کے پیٹ مین آئے پھر عمران نے جورو سے کہا وہ لڑکا
جس سے فرعون ڈرتا ہی فرعون کے ملک کا خراب کرنیوالا اسکو پانی مین ڈوبانے
والا یہی ہمارا بیٹا ہی خبردار اس بات کو کسی سے مت کہو پھر نجومیون نے اُسوقت

کے پیچھے آسمان کو نظر کر کر کچھ نشانی پاکر جانا جو وہ لڑکا باپ کی پیٹھ سے ماں کے
پیٹ مین آیا سب ملکر فریاد کرنے لگے پکارنے لگے ایسا شور ہنگامہ کیا جو فرعون نیند
سے جاگ اٹھا عمران سے پوچھا یہہ کیا شور وغل ہے عمران نے کہا شہر کے باہر بنی اسرائیل
جمع ہین آپس مین کھیلتے ہین بازی کرتے ہین فرعون کو تسلّی ہوئی نیند جاتی رہی سوچ
مین فکر مین رہا جب صبح ہوئی نجومیون نے اپنے منہہ کالے کئے گریبان پھاڑ کر فرعون
کے پاس آئے اور کہنے لگے وہ تیرا دشمن آج رات کو اپنے ماں کے پیٹ مین آچکا
فرعون یہہ سنکر غصہ ہوا غمگین ہوا نجومیون نے کہا اب علاج یہہ ہے جو دائیونکو بھیجکر
سب بنی اسرائیل کی جورونکو دیکھہ کر جس کو حمل رہا ہووے دوا دے کر گرادیوین
حکم کیا ہزارون پیٹ گرادئے اللہ تعالی نے حضرت موسیٰ کی ماں کے پیٹ کو چھپادیا
کسیکو معلوم نہوا پھر نو مہینے کی پیچھے حضرت موسیٰ پیدا ہوئے نجومیون نے معلوم کر کر
فرعون سے کہا وہ دشمن تیرا دنیا مین آیا پیدا ہوا پھر فرعون نے حکم کیا اس مہینے مین
جو عورت لڑکا جنی ہو دائیان جاکر ڈھونڈھ کر لڑکون کو باہر لاوین مار ڈالین ہزارون
لڑکون کو ماؤن سے جدا کر کر مار ڈالے نوے ہزار لڑکے مار ڈالے خدا تعالی نے حضرت
موسیٰ کو چھپادیا بچا رکھا پھر حضرت موسیٰ کی ماں کے دلمین اللہ تعالی نے یہہ بات
ڈالدی جو وے ایک لکڑی کا صندوقچہ بناکر حضرت موسیٰؑ کو اسمین لٹاکر بند کر کر دریا
مین ڈالدیوین تو اس ملک سے وہ صندوق بہکر دور کسی ملک مین جاوے کسی کے ہاتھہ
آوے ترس کھاکر اپنا بیٹا کر کے پالے کسی طرح سے وے جیتے رہین پھر انھون نے ویسا ہی
کیا ایک صندوقچہ چھپا کر بنوایا اسمین بچھونا بچھاکر ان کو لٹاکر اسکا منہہ بند کر کر دریا مین
بہادیا اللہ تعالی کے حوالے کردیا پھر وہ صندوقچہ بہا چلا جاتا تھا فرعون دریا کے کنارے
اپنے محلون مین بیٹھا تھا اسکی نظر صندوقچے کے اوپر پڑی حکم کیا جانے نہ پاوے
لاؤ لوگون نے جاکر پھر اکر اس صندوقچے کو لاکر فرعون کے آگے رکھا کہا اسکو کھولو

کیا ہے اسمین کھولا دیکھین تو ایک لڑکا ہے اور بی بی آسیہ فرعون کی جورو بھی اسکے پاس بیٹھی تھی اُن کی نظر حضرت کے اوپر پڑی اللہ تعالی نے انکے دلون مین اور جسکی نظر پڑی اُسکے دلمین اِنکی محبت ڈالدی شفقت آگئی فرعون نے کہا یہہ وہی لڑکا نہووے جو میرا دشمن ہے اسکو مار ڈالون بی بی آسیہ نے کہا مت مار ہمارے بیٹا نہین ہے ہم اسکو بیٹا کرکے پالین تو خوب ہے فرعون کی بھی خاطر مین یہہ بات پسند آئی قبول کیا پھر اُنکے پرورش کرنے پالنے کی فکر ہوئی دائیان بلائین دودھ پلانے کو کہا حضرت موسیٰؑ نے کسیکا دودھ نہ پیا سب حیران ہوئے جسکو بلایا اُسکا دودھ نہ پیا سب کوئی اِسی فکر مین تھے حضرت کی بہن اس جگہہ انجان آنکلین اسبات کو سنکر انھون نے کہا میری مان کو لڑکا پالنے کا خوب ڈھب آتا ہے اسکو مین لاؤن اُسکا دودھ پیوے تو پیوے فرعون نے کہا جا بلا لاوے اپنی ما کو بلا لائین انھون نے دیکھکر حضرت کو پہچانا اپنی گودی مین لیا دل مین بہت خوش ہوئین شکر کیا دودھ پینے لگے تب خوش ہوکے انھین کو اسنے دائی مقرر کیا اللہ تعالی نے اُن کو اُن کی مان کے پاس پہنچا دیا فرعون کے گھر مین اپنی ما کے پاس پرورش ہوتے رہے پھر بڑے ہوئے پادشاہ زادون کی طرح رہتے تھے ہر کوئی اُن کو فرعون کا بیٹا کہتا تھا تیس برس کی عمر ہوئی تھی مصر مین فرعون کے گھر مین تھے ایک دن حضرت موسیٰ کے ہاتھہ سے فرعون کا ایک مصاحب طمانچے سے مارا گیا فرعون کو خبر ہوئی اسکے دل مین آیا وہی لڑکا ہے جو میرا دشمن اس مصاحب کے بدلے اُن کے مارنے کی مصلحت کی جو آدمی حضرت کا دوست تھا اسنے کہا تم اِس وقت تم یہان سے نکل جاؤ تمھارے مارنے کی مصلحت ہوئی ہے حضرت اکیلے راتون رات چھپ کر اُس شہر سے نکل کر کئی دن مین مدین ایک شہر تھا وہان پہنچے اُس شہر مین حضرت شعیب پیغمبر رہتے تھے اُسسے ملاقات کی قصہ

کہا

قصہ کہا انھون نے بہت تسلّی دی خاطر جمع کی دس برس انکے پاس رہے انکی بکریان
چرائین پھر حضرت شعیب نے اپنی بیٹی کا کہ بی بی صفورا انکا نام تھا حضرت کے ساتھ
نکاح کردیا پھر دس برس کے بعد وے حضرت شعیب سے رخصت ہو کر اپنی بی بی کو ساتھ
لیکر مصر کی طرف اپنی ما سے اور اپنے بھائی سے جنکا ہارون نام تھا ملنے کے واسطے
چلے پھر سفر مین راہ مین ایک وقت راتکو چلے جاتے تھے اندھیاری رات تھی
جاڑا تھا مینھہ برستا تھا اسوقت ان کی بی بی کو دردزہ جنّے کا درد پیدا ہوا آگ
کی تلاش ہوئی حضرت نے سب لوگونکو اپنے قافلے کے کہا تم اسی جگہہ رہو مین کہین
سے ڈھونڈھکر آگ لاؤن باہر نکل کر ایک اونچی جگہہ پر کھڑے ہوکر ہر طرف نظر کی ایک
طرف دور سے آگ نظر آئی ہے اس طرف چلے ایک پہاڑ دیکھا اسکے اوپر چڑھے
ایک درخت کے اوپر آگ نظر آئی انھون نے آگ لینے کو ہاتھہ پھیلایا وہ آگ
سرک گئی اپنے عصا سے ایک لوکا باندھا جلانے کے واسطے اور عصا اوپر اٹھایا
وہ آگ اور اوپر جارھی حضرت کو خوف پیدا ہوا ڈرے حیران ہوئے یہہ کیا چیز ہی
کیونکر اوپر سرک جاتی ھی اسی فکر مین تھے جو درخت کے اوپر کی طرف سے آواز
آئی موسیٰ ڈرئے مت یہہ وادی مقدس ہے اس مکان کا طویٰ نام ہے مین پروردگار
ہون تیرا تو میری بندگی مین حاضر رہ تجھہ کو مین نے پسند کیا خاص بندون مین
داخل کیا پیغمبر بنایا فرعون کی طرف جا وہ خدائی مین آپ کو شریک کرتا ہی غرور
تکبر کرتا ہی گمراہ ہوا ہی ظلم کرتا ہی خلق کو گمراہ کرتا ہی تو جا کر اسکو میری طرف
سے پیغام دے ہدایت کر راہ بتا بندگی کی توحید کی راہ مین بلا اور بنی اسرائیل کو
ہدایت کر راہ دکھلا بندگی کی راہ مین لا حضرت نے یہہ کلام الٰہی کی آواز سنی خوف
ڈر جاتا رہا دل کو ان کے تسلّی اور تسکین آئی جو کچھہ حکم پروردگار کا تھا قبول کیا
اور عرض کی کہا پروردگار میری زبان بات کہنے مین خوب نہین چلتی ہی اور مین

اکیلا ہون میرے بھائی ہارون کو بھی پیغمبری عنایت کر میرا اسکو وزیر کردے میرے دل اور زبان کو کھولدے جاری کردے اور سب کام مشکل میرے آسان کردے ہر حال مین ہماری حمایت کر مددگار رہ قوت بخش فرعون بڑا ظالم ہے مغرور ہے اسکے پاس بہت دولت ہے فوج ہے لشکر ہے وہ میرے مارنے کے خیال مین ہے بغیر تیری مدد قوت کے مجھ سے کیا ہو سکتا ہے آواز آئی اے موسیٰ تیری سب دعائین ہمنے قبول کین کچھ فکر مت کر تیرے بھائی ہارون کو بھی پیغمبر کیا تیرا رفیق کیا خاطر جمعی سے تم دونون جاؤ اسکو پیغام پہنچاؤ میرے کرم فضل کی نظر تمھارے اوپر ہے مین تمھارے ساتھ ہون تمھارے سب حال کو دیکھتا ہون تمھاری سب باتون کو سنتا ہون پھر حضرت کے ہاتھ مین عصا تھا اللہ تعالیٰ نے سوال کیا پوچھا تیرے ہاتھ مین کیا ہے اللہ تعالیٰ سب کچھ آسمان و زمین کے بھید جانتا ہے اسکے علم سے کچھ چیز چھپی نہین یہہ سوال صرف اُنکے دل لگنے کے واسطے فرمایا اُن کے اوپر اس حال مین خوف اور ہیبت اور عظمت الٰہی کی غالب تھی زبان چل نسکتی تھی اس خطاب سے تسکین ہوئی زبان کی گویائی کھلی کہا یہہ میرے ہاتھ مین عصا ہے اسکے اوپر تکیہ کرتا ہون اپنی بکریان اس سے ہانکتا ہون اور اور بہت کام کرتا ہون حکم ہوا اسکو اپنے ہاتھ سے زمین مین گرا دے حضرت نے ہاتھ سے عصا کو ڈال دیا اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایک بڑا سانپ بڑا اژدہا ہو گیا حضرت ڈر سے پیچھے کو بھاگنے لگے حکم ہوا یا موسیٰ خوف مت کر ڈر مت ہاتھ سے پکڑلے حضرت نے آستین سے ہاتھ نکال کر پکڑا اژدہا عصا ہو گیا حضرت خوش ہو گئے پھر حکم ہوا یا موسیٰ اپنے ہاتھ کو اپنے گریبان مین ڈال کر باہر نکال حضرت موسیٰ نے ہاتھ سینے کے اوپر پھیر کر باہر نکالا ہاتھ آفتاب کی طرح روشن ہو گیا اسکی روشنی سے اندھیاری رات دن ہو گئی حکم ہوا یہہ دو معجزے نشانیان علامتین ہین تیری پیغمبری کی پھر

اور باتین بھید کی حضرت سے ہوئین جو کچھ اسوقت ضرور تھا ارشاد ہوا پھر حضرت
وہان سے رخصت ہوئے اپنے قافلے مین آئے سب کو خیر و عافیت سے پایا جو
کچھ درکار تھا سب کچھ موجود تھا حضرت کے ساتھ بہت بکریان تھین ان کی رکھوالی
کے واسطے اللہ تعالیٰ نے گرگ اور بھیڑیون کو حکم کیا تمام رات چوکی دیتے رہو
قصہ کوتاہ حضرت وہان سے مصر مین آئے اپنی مان سے بھائی سے ملاقات کی حضرت
ہارون بھی پیغمبر ہوئے تھے دونون صاحب فرعون کے دربار مین گئے اس کا ایسا
بڑا تزک جاہ و جلال تھا جو کتنے دنون سے اُن کی خبر کسی نے فرعون کو نہ پہنچا سکی
جب اسکو بہت دنون مین خبر ہوئی لوگون نے اُس سے کہا دو آدمی باہر دروازے
مین ہین کہتے ہین ہم پیغمبر ہین یہ یہ باتین کرتے ہین فرعون نے اپنے حضور مین
بلایا اُنکے تئین دیکھ کر پہچانا کہا تو وہی نہین جو میرے گھر مین پرورش پائی ہے میرا
تقصیروار ہے گناہگار ہے میرے ایک بندہ کو مار کر بھاگا تھا حضرت نے کہا ہان مین وہی
ہون اس وقت مین بیخبر تھا کچھ جانتا نتھا اسکو خطا سے مارا تھا تم نے میرے مارنے
کا قصد کیا تھا مین چلا گیا اللہ تعالیٰ نے جو سب کا پروردگار ہے معبود ہے صاحب ہے
مجھکو ہدایت کی راہ بتائی پیغمبر کیا تیری ہدایت کرنیکے واسطے بھیجا ہے تو اپنے اس جھوٹھے
دعوے سے توبہ کر بندہ ہوکر رہ دونون جہان کے پیدا کرنیوالے کو سجدہ کر مین نے
جو تجھکو راہ بتائی قبول کر تیری اسبات مین سب طرحسے دونون جہان مین بہتری ہے
اور جو پروردگار کی بندگی کی مین نہ آویگا میرا حکم ہدایت کا نمانیگا آخر پشیمان ہووگا
دنیا آخرت مین تیرے اوپر خواری خرابی آوے گی یہہ تیری طرف پیغام ہے پروردگار
تعالیٰ کی طرف سے فرعون نے سنکر کہا مین اپنے سوا اور کسی کو جانتا نہین مجھ سے
اور دوسرا کون بڑا ہے تیری اسبات کا کیا شاہد ہے حضرت موسیٰ نے اپنے ہاتھ کو
اپنے دل کے اوپر پھیر کر باہر نکالا آفتاب کی روشنی اس روشنی کے آگے پھیکی ہو گئی

فرعون نے دیکھکر تعجب کیا کہا کچھہ اور بھی ہی حضرت موسی نے عصا کو ڈالدیا وہ عصا
ایک بہت بڑا اژدہا ہوکر فرعون کی طرف چلا لوگ سب بے اختیار ہوکر بھاگنے لگے فرعون
نے پکارا موسیٰ پکڑ لے اسکو حضرت نے پکڑ لیا پھر وہ عصا ہو گیا اور بہت بہت باتین
ہوئین فرعون نے حضرت موسیٰ کو رخصت کرکے کہا اب جاؤ پھر اس بات کی بات
تم سے کہینگے حضرت باہر آئے فرعون نے اپنے سب وزیرون امیرون سے مصلحت
کی کہا یہہ صورت درپیش ہی اس بات مین کیا کیا چاہئے کیا تدبیر کیجئے ہامان وزیر نے
کہا یے جادوگر ہین ملک دولت ہماری لینے کے واسطے آئے ہین اس کا علاج
یہہ ہی جو تمام ملک کے ساحرونکو جادوگرونکو بلا کر اکٹھا کیجئے جمع کیجئے آپس مین ملکر
سب جادو ✕✕ کو لاوین ہزارون جادوگران دو کے اوپر البتہ غالب آوینگے
پھر اُن دونون کو ملک سے نکال دیجئے یا مار ڈالئے فرعون نے یہہ مصلحت پسند کی ملک
ملک شہر شہر خط لکھے آدمی بھیجے جہان کہین جادوگر تھا سنکر فرعون کے دربار مین
آیا ستر ہزار جادوگر جمع ہوئے سبھون نے بہت بہت طرحکے تماشے فرعون کو
دکھلائے بہت ڈرانی صورتین دکھلائین جو فرعون بہت خوش ہوا جانا جو یے غالب
آوینگے فرعون نے اُن سب جادوگرون سے کہا دو آدمی اسطرح کے آئے ہین
ایسا ایسا کرتے ہین جو تم انکو زیر کرو تو مین تم کو بہت مال دونگا اور تم کو اپنا
مقرب کرونگا جادوگرون نے کہا تیرے اقبال سے ہم انکے اوپر غالب آوینگے
ایک برس کی مہلت مانگی فرعون نے حضرت موسیٰ سے کہلا بھیجا ایک برس تم رہو
کچھہ نہ بولو اسکے بعد فلانے دن تمھاری بات سنینگے حضرت نے یہہ قبول کیا وے
جادوگر اپنی جادوگری کے تمام اسباب بنانے لگے جو کچھہ ہنر جانتے تھے سب کچھہ
خرچ کئے ہزارون جادو کے سانپ اژدہا ہاتھی باگ دیو بلا بھوت بنا کر تیار رکئے
موجود کئے ایک برس کے پیچھے عید کے دن شہر کے باہر ایک بڑا میدان تھا

وہان جاگہہ صاف کروائی ایک بڑی بلند جاگہہ کے اوپر فرعون کا تخت رکھا فرعون سوار ہوکر آیا اپنے تخت کے اوپر بیٹھا ہزارون لاکھون آدمی تماشا دیکھنے کے واسطے جمع ہوئے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہما السلام بھی آکر ایک طرف کھڑے ہوئے اور اس طرف سے ستر ہزار جادوگر آکر اس میدان مین کھڑے ہوئے اور اپنی برس روز کی محنت کے کارخانے جادوگری کے تماشے ہزارون طرح کے لاکر جمع کئے تمام لوگ کہتے تھے یہ دو آدمی اتنے ہزار جادوگرون کے اوپر کسطرح غالب آوینگے ساحرون نے حضرت موسیٰ سے کہا یا موسیٰ تم ڈالو اپنے عصا کو اور لاؤ جو کچھ لائے ہو حضرت موسیٰ نے کہا پہلے تم لاؤ جو کچھ لائے ہو میدان مین ڈالو دکھلاؤ ساحرون نے اس میدان مین ہزارون لاکھون سانپ اژدہے دکھلائے بہت بلا بد تر ظاہر کئے تمام خلق مین شور پڑگیا دھوم ہوگئی فرعون اوپر سے بیٹھا ہوا دیکھتا تھا اپنے دل مین کہا موسیٰ ایک سانپ دکھلاتا ہی یہ ہزارون سانپ بڑے بڑے اژدہے پھرتے ہین اس میدان مین بہت بڑی بات ہے جب یہ سب صورتین ظاہر ہوئین فرعون کے لوگ دیکھکر سب تعجب مین ہے بڑائی کرنے لگے سب جادوگرون نے فرعون کو سجدہ کیا اور کہا تیری بڑائی کی تیری عزت کی قسم آج ہم موسیٰ کے اوپر غالب آئے فرعون نے کہا آج تمھارا مین بڑا مرتبہ کرونگا اپنا کام کرو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے لوگون کی نادانی سے اپنے دل مین خوف کھایا اپنے دلمین کہنے لگے یہ لوگ معجزے مین اور سحر مین تفاوت نکرسکینگے ایک عصا کے سانپ کو ہزارون سانپون سے کیونکر بڑا کہینگے اسی سوچ مین تھے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت جبرئیل نے پیغام پہنچایا کہا یا موسیٰ تم ڈرو مت کچھ خوف نہ کرو عصا کو ڈال دو قدرت کا تماشا دیکھو سب لوگ انتظار مین تھے جو حضرت نے عصا کو ڈال دیا زمین مین عصا گرنا تھا جو ایسا ایک ڈرانی صورت کا بڑا اژدہا ہوگیا جو اسکو دیکھنے سے سب

کسی کو ڈر ہو گیا پھر اس اژدھے میدان کے تمام ہزاروں لاکھوں جادو کے سانپوں کا
اژدہاؤں کا سمیٹ کر سب کا ایک نوالا کر گیا سارے میدان کو خالی کر دیا پھر سب کو کھا کر
فرعون کی طرف چلا ایسی ہیبت اسکی لوگوں کی اوپر پڑ گئی جو لاکھوں آدمی بے اختیار
بھاگے ایک ایک کے اوپر آپس مین گرنے لگا ستر ہزار آدمی اس وقت آپس مین پاؤں کے
نیچے دب کر کر مر گئے فرعون بھی تخت سے اٹھ کر بھاگا پھر حضرت موسیٰ نے اژدہے
کو پکڑ لیا عصا ہو گیا جب جادوگرون نے یہہ تماشا دیکھا اپنے دلمین بوجھا جانا کہ
یہہ جادو کا کام نہین ہم سے کوئی بڑا جادوگر نہین ہے یہہ خدا ہی کا کام ہے سبھون
نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیغمبری کے اوپر یقین کیا سچ جانا ستر ہزار آدمی بے اختیار
ایمان کا کلمہ لا الہ الا اللہ کہہ اٹھے سب جادوگرون نے کفر سے جادو سے توبہ کی
ایمان لائے حضرت موسیٰ کے تابع ہوئے مسلمان ہو گئے فرعون نے جب یہہ سب
کچھ حقیقت دیکھی چاہا جو ایمان لاوے ہامان اسکے وزیر نے کہا یہ بڑے جادوگر ہین
ان سب جادوگرون کے سردار ہین ان سبھون نے آپس مین مصلحت کر کر یہہ کام
کیا ہے وہ احمق فرعون پھر گیا جادوگرون سے بلا کر کہا تم کیون بے میرے بغیر حکم موسیٰ
کے اوپر ایمان لائے اپنا بھلا چاہتے ہو تو اس بات سے پھرو نہین تو مین تم کو
مار ڈالونگا ہاتھ پانوں تمھارے کاٹ ڈالونگا ساحرون نے یہہ بات سن کر
کہا ہم اس بات سے پہلے گمراہ تھے بے خبر تھے تجھ کو بڑا جانتے تھے خدا کہتے تھے
جادوگری مین ہم بہت بڑے ہین ہمارے برابر کوئی نہین مگر اب ہم لوگون نے جانا
یقین کیا پیدا کرنیوالا تیرا اور ہمارا اور تمام عالم کا اللہ تعالیٰ ہے سب طرح کی قدرت
اسی خاوند کو ہے وہ خاوند ایک ہے اسکا کوئی شریک نہین تو اور ہم سب
عالم اسکے بندے ہین عاجز ہین اور موسیٰ سچے پیغمبر ہین اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہم کو
ہدایت کی سچی راہ دکھائی اب کسطرح ہم تیری بات پر راستے بیراہ ہو جاوین تیرے

مارنے سے ہم ڈرتے نہین اب دنیا مین کئی دن کا حکم اللہ تعالیٰ نے تجھ کو دیا ہی تو
مار سکتا ہی مار ڈال تیرے مارنے سے ہمکو بہتری ہی ہمکو ایمان مل چکا ہی مرنیکے
پیچھے ہمارا کچھ برا نہین ہو ویگا بھلا ہی ہی پھر اُس بدبخت فرعون نے حکم کیا جو ستر ہزار
آدمی مسلمان کے ہاتھ پانوٗن باندھ کر جو کھینچا کر کر ہاتھ پانون کاٹ کر سب کو مروا
ڈالا اور ان لوگون نے اپنے ایمان سے ایک ذرہ تفاوت نہ کیا مارے جانے
مین محکم رہے اللہ تعالیٰ نے ان سب کو شہید ونکا درجہ دیا بہشت مین داخل کیا
ہمیشہ کی خوشوقتی نصیب کی پھر اسکے پیچھے حضرت موسیٰ سے اور فرعون سے بہت بہت
قصے گذرے بہت بہت معاملے ہوئے یہہ بڑا قصہ ہی تمام قرآن مین جا بجا
حضرت موسیٰؑ کے قصے کا بیان ہی پھر آخر کو اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا حضرت موسیٰ کو
جو تم سب بنی اسرائیل کو اپنی امت کو لے کر شہر سے نکلو مین فرعون کو غرق کیا چاہتا
ہون حضرت موسیٰ نے سب اپنے لوگون سے مصلحت کی اور چھپ کر رات کو نکل گئے
لاکھ آدمی تھے سبھون نے اور ملک کی راہ لی صبح کیوقت فرعون کو خبر پہنچی جو حضرت
موسیٰؑ بنی اسرائیل کو لیکر شہر سے نکل گئے فرعون بہت غصہ ہوا اور کہا سب لوگ میرے
تیار ہو کر آوین مین سوار ہو کر جا کر انکو پکڑ لا کر مار ڈالونگا پھر سوار ہوا تمام فوج
اسکے ساتھ ہوئی چھ لاکھ آدمی داہنے طرف چھ لاکھ آدمی بائین طرف چھ لاکھ
آگے چھ لاکھ پیچھے اور کئی لاکھ درمیان تھے بیشمار فوج سے حضرت موسیٰ کے پیچھے
چلا جلدی سے پہنچگیا آگے سے حضرت اپنی فوج لئے ہوئے چلے جاتے تھے شتابی
سے راہ کاٹتے تھے پھر جاتے جاتے آگے ایک بڑا دریا آیا سب بند ہو رہے
اور پیچھے سے فرعون کے ہراول کی فوج نشان نظر آئے سب لوگون کے
دل مین بڑا ڈر پیدا ہوا خوف آگیا حضرت موسیٰؑ سے عرض کی فرعون کی فوج آپہنچی
اور آگے دریا ہی اب ہم آگے کسی طرف راہ نہین رہی کسطرح اس

دشمن سے بچ سکینگے حضرت نے کہا تم کچھ وسواس مت کرو خاطر اپنی جمع رکھو اللہ تعالے
بچانیوالا موجود ہی پھر حضرت موسیٰ نے اس پاک پروردگار کی طرف رجوع کیا
سجدہ کیا بندگی بجالائے عاجزی کی اپنا حال عرض کیا حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ
تعالی کی طرف سے آئے حکم ہوا یا موسیٰ تم اپنے عصا کو دریا کے اوپر مارو کہو ہمکو راہ
دے حضرت موسیٰ علیہ السلام حکم کے موافق بجالائے دریا کو عصا مارا اور کہا ہم کو
راہ دے خدا تعالی کے حکم سے دریا پھٹ گیا باؤ کو حکم ہوا دریا کی زمین کو جو گیلی ہو رہی
تھی اسکا پانی اسی وقت اس نے سکھا ڈالا اور سورج نے حکم سے ایسی دھوپ کی
گرمی کی جو زمین سخت ہو گئی حضرت کے ساتھ ان کی امت بارہ گروہ تھی بارہ فوجین
تھین ہر ہر فوج مین لاکھ لاکھ آدمی تھے دریا بارہ جگہہ پھٹا بارہ راہ بڑی کشادہ
ہو گئی اور درمیان پانی کے دیوارین کھڑی ہو گئین اور پانی کی دیوارون مین سے
سوراخ جالی کی طرح ہو گئے جو آپس مین ایک فوج دوسری فوج کو دیکھتی جاوے
اسی طرح تمام فوج حضرت موسیٰ کی خاطر جمع سے دریا کے اندر پیٹھی بیوسواس تمام
آدمی پار اترے جب پچھاڑی حضرت موسیٰ کی فوج کی اس کنارے پہنچی تب فرعون
کے لشکر کی اگاڑی اس کنارے دریا کے آ پہنچی فرعون کے لوگون نے یہہ حقیقت دیکھکر
بڑا تعجب کیا تعجب مین رہگئے آگے نہ بڑھ سکے کھڑے ہو رہے فرعون کو یہہ خبر پہنچی آپ
دریا کے کنارے آکر کھڑا ہوا بارہ راہین دریا مین دیکھین حیران رہا اسکے دل مین آیا
جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اوپر ایمان لاوے ہامان اس کا وزیر آگے آیا اور سکی
یہہ حقیقت معلوم کر کر اُسے کہا دریا نے تیرے ایک بندیکو راہ دی ہی تو خدا کہلاتا ہی
تجھکو کیونکر راہ نہ دیویگا وسواس مت کر شتابی سے اس راہ کے اندر سے چل یے
لوگ ہاتھ سے جاتے نہ رہین انکو پکڑ لاوین مروا ڈالین وہ کمبخت اسباب سے مغرور
ہو کر دریا کی راہ مین پیٹھا تب تک دریا کی راہ اسیطرح قایم تھی انھون نے جانا کہ

دریا ہمارے واسطے کھڑا ہو رہا ہے ساری فوج اسکی سب راہوں مین داخل ہونے
لگی جب لوگ آچکے ایک آدمی بھی باہر نہ رہا سب کوئی دریا کے درمیان پہنچے حکم ہوا
دریا کی دیوارین ٹوٹنے لگین دریا کے پانی آپس مین ملنے لگے آدمی ڈوبنے لگے
اور فرعون نے اپنا ڈوبنا یقین کیا تب بے اختیار کہنے لگا مین ایمان لایا مین مسلمان
ہوا موسیٰ اور ہارون کے خدا کو برحق جانا آواز آئی اسوقت تو ایمان لایا ساری
عمر کافر رہا آج تیرے تن کو عذاب دیکر سب کو دکھاؤنگا جو ہر کوئی دیکھکر عبرت اٹھاوے
جانے جو کوئی اپنے پروردگار کی بندگی سے منہہ پھیرے مغرور رہے اُس کا یہی
حال ہوتا ہے اسی حال مین فرعون اور سب فرعون کے لوگ لوازم لاکھون آدمی
دریا مین ڈوب مرے دریا نے حکم سے ان کو ایسا ڈبایا بہا کر لے گیا جو کسی کا نہین
سے نام و نشان نہ معلوم ہوا ایک فرعون کی لاش کو باہر اچھال کر جس کنارے مین
حضرت موسیٰ تھے اسی کنارے مین لا ڈالا جڑاؤ تاج کپڑے لباس بادشاہی کا
اسکے بدن مین تھا لوگون نے پہچانا اور اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائے حضرت موسیٰؑ نے
اور سبھون نے پاک پروردگار کو سجدہ کیا کہ ایسے دشمن سے اسطرح سے بچایا
اور اسکو اس خرابی سے مار ڈالا پھر اور سبھون نے اسکو دیکھکر عبرت اٹھائی
ہر کوئی کہتا تھا یہہ وہ شخص ہے جو کل کے دن لاکھون کروڑون کا سردار تھا
خدائی کے دعوے کرتا تھا کروڑون مال خزانون کا صاحب تھا آج اس خرابی
سے اس حال مین خوار و خراب پڑا ہے کوئی اسکے او پر رونے والا بھی نہ رہا
سچا بادشاہ قائم دائم خدا ہی ہے سب طرح کی قدرت سوائے اللہ تعالیٰ کے
اور کسی کو سزاوار نہین سب حکم اور قوتین قدرتین اسی ایک پروردگار کو لائق
ہین اور بس پھر جب حضرت موسیٰ کو اس بڑے قصے سے خلاصی ہوئی چھوٹے
اور ایسا دشمن اپنے سب لوگون کے ساتھ ہلاک ہوا اللہ تعالیٰ نے مصر کا ملک تمام

حضرت موسیٰ کی امت کو دیا بنی اسرائیل ان لوگون کے بنی بنائے عمارتون تیار
گھرون مین آرہے خاطر جمع ہو کر بے وسواس اپنے پروردگار کی بندگی مین
مشغول ہوئے پھر حضرت موسیٰ کا قصہ بہت بڑا ہے بہت بمعاملتین گذرین ہین
اس صورت مین اتنا قصہ بہت ہے اسواسطے بیان مین کچھہ آیا اللہ تعالی فرماتا ہے
اس قصے مین اس معاملت مین جو حضرت موسیٰ اور فرعون کے درمیان مین گذرین
بہت بہت نصیحتین ہین بہت بہت فائدے ہین اللہ تعالی جس مومن مسلمان کو سمجھہ
بخشے وہ پاسکتا ہے اور بیان ان فائدون کا کوئی کہان تک کرسکتا ہے جو کچھہ
بیان مین آوے سو تھوڑا ہے ناواقفون کے واقف کرنیکے واسطے کئی فایدے لکھنے
ضرور ہین تو سمجھین اور اللہ تعالی کے فضل سے ایمان زیادہ ہوجاوے ایمان کی قوت
آجاوے ایک فایدہ یہہ ہے اس قصے مین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکّے کے
لوگونکو اپنی پیغمبری کی خبر دی اور سب لوگون کو ایمان لانے کیطرف بلایا اُن کی
ہدایت کی اللہ تعالی کی بندگی کرنے سب کسی کو فرمایا اور کہا تم بتون کی بندگی
چھوڑدو ایک پاک پروردگار کی بندگی کرتے رہو اور بُری عادتون کو اپنی دور
کرو وے مشرک ان باتون کو سنکر ناخوش ہوئے دشمنی مین کمر باندھی بہت بہت
طرح سے اذیت دینے لگے بُرا کہنے لگے حضرت کی خدمت مین اور حضرت کے اصحاب
کی خدمت مین بے ادبیان کرنے لگے ان باتون کے سبب حضرت کی مبارک خاطر
کے اوپر دلگیری ناخوشی آجاتی تھی اللہ تعالی نے اپنے محبوب کی تسلّی کے واسطے پیغمبرون
کے قصّے بھیجے اِن قصون مین اُن پیغمبرون کی حقیقت کا بیان اور اُن کو جو کچھہ اُن کی
امتون سے معاملہ گذرا تھا وہ بیان کردیا اور یہہ قصہ حضرت موسیٰ پیغمبر کا جو فرعون
کے ساتھہ معاملت گذری تھی اُن کی تسلّی کے واسطے بھیجا اس مین اشارت ہے
یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم بھی ان مشرکون کی اذیت دشمنی کے اوپر صبر کرتے رہو ہدایت کا کام

مت *

مت چھوڑو جو کہنا ہے کہے جاؤ جس کسی کو جو کچھ نصیب ہے ہدایت یا گمراہی وہی بات
ہو رہیگی تم ہدایت کرنے کا ثواب پاؤ گے شتابی مت کرو ناخوش مت ہو و لگیر مت ہو
سب مشرک کافر بڑے زبردست نہین بادشاہ نہین خدائی کا دعوے نہین کرتے ہین فرعون
تو دنیا کے لوگون مین بڑا زبردست تھا بادشاہ تھا ظالم تھا خدائی کے دعوے کرتا تھا
موسی علیہ السلام نے اسکے ہاتھ سے بہت اذیت پائی موسیٰؑ کی قوم ہزارون لاکھون
آدمی طرح طرح کی اذیتین ظلم اس کے ہاتھ سے کھینچتے رہے موسیٰؑ نے پانچ برس
تک اس کے جھگڑون قضیون نکے اوپر صبر کیا آخر کو وہ کافر ظالم خراب ہوا اور موسیٰ کی
قوم کے لوگ بالا ہوئے غالب آئے تمکو اور تمھارے اصحابون کو اور سب لوگون کو
بھی یہی بات چاہیئے خدا کے حکم بجا لانے مین خدا کی رضامندی حاصل کرنے مین کیسی
ہی محنت آوے تصدیع ہووے کوئی دشمنی کرے فتنہ انگیزی کرے سب گوارا
کرین اپنی سعادت جانین صبر کرین محنتین تصدیعین سب کچھ جاتی رہینگی راحتین ہوجاوینگی
کافر مشرک منافق بے دین ہر طرح خوار ہوجاوینگے اور مومنون کا ہر طرح سے بھلا
ہووے گا مسلمان کو آخرت مین خوبیان اور نعمتین موجود ہین اور فایدہ یہہ ہے
بندون کو چاہیئے یقین کرین کہ جس کام کو اللہ تعالی چاہتا ہے تمام کرنے اول سے آخر کو
پہنچانے کسی کو زمین مین آسمان مین یہہ قدرت نہین جو اسکو پورا نہونے دے تمام
نہونے دیوے جس کام کی جس وقت تقدیر کی ہے اسی وقت ہوتا ہے تفاوت نہین ہوتا
تمام عالم کی خلق جمع ہوکر جو چاہین تدبیر کرین وہ کام اسوقت نہووے کسی کی تدبیر کچھ کام
نہ کرے فایدہ نہ دیوے فرعون نے لاکھون آدمیون کو اپنے دوستون کو لے کر
تدبیر کی جو حضرت موسیٰؑ پیدا نہونے پاوین کچھ نہ ہوسکا اسکے گھر کے دروازہ مین
جو کچھ چاہا تھا سو کروا دیا لاکھون آدمی ہزارون نجومی اپنے سر مین خاک ڈالتے
رہے اور فایدہ یہہ ہے وہ خداوند ایسا قادر ہے کہ جسکو چاہے دشمنون سے بچانے

رکھے لاکھون کڑوڑون دشمنون کے درمیان اسکو سلامت رکھے کسی کو طاقت نہو
جو اس کا ایک بال بھی ٹیڑھا کرسکے حضرت موسیٰؑ کو فرعون سے دشمن کے گھر مین
اسی کے ہاتھون مین پرورش کروادیا وُہ حضرت موسیٰؑ کے لہو کا پیاسا تھا اُن کی دشمنی
مین ہزارون حمل گروادئے نوے ہزار لڑکے مار ڈالے اور انکو مار نہ سکا
اپنے گھر مین اپنے ہاتھون مین پالتا رہا اور جسکو مار ڈالا چاہے لاکھو ن کی دولت
رفیق اسکے کام نہ آسکین کوئی اسکو بچا نہ سکے فرعون ایسا بڑا بادشاہ تھا اور
ایسی بڑی دولت رکھتا تھا جو اسکی حد نہ تھی اور اتنے آدمی اسکے دوست تابع یار
مددگار تھے جو اس مغروری سے خدائی کا دعوے کرتا تھا جب خداوند تعالیٰ
نے اسکو ہلاک کرنے غرق کرنے چاہا کوئی اسکے کام نہ آیا کسی کی دوستی یاری
مددگاری اسکے کام نہ آئی ایکدم ڈوب گیا ہلاک ہوا اور فایدہ یہہ ہے اللہ تعالیٰ
جب چاہے اپنے دوستونکو پیغمبرون کو غالب کرے اور اپنے دشمنون کو پست
کرے اوّل اُن کو ان کی ہدایت کرنے فرماتا ہے دشمن اپنی دولت کی غروری
مین اُن کو خاطر مین نہین لاتے دوستونکا حال پہلے ضعیف ہوتا ہے پھر آہستہ آہستہ
دوست غالب آتے جاتے ہین دشمن پست ہوتے جاتے ہین آخر کو دشمن سب
آپ سے ایسے گرجاتے ہین جو پھر کبھی اُٹھ سکنے کی راہ نہین رہتی اور دوست آپ سے
آپ بڑھتے ہین جو تمام عالم مین آفتاب کی طرح روشن ہوجاتے ہین اور فایدہ یہہ
ہے مسلمانون کو چاہئے کہ اپنے دلمین بوجھین دنیا کی دولت کا کچھ اعتبار نہین
اللہ تعالیٰ کے پاس اس دنیا کی کچھ قدر عزت نہین فرعون کافر تھا اسلئے دنیا کی
دولت اور تمام مال اسباب اسکے پاس بہت تھا جو دنیا کے مال کی اللہ تعالیٰ
کے پاس کچھ بھی قدر ہوتی تو اُس دشمن کو اس دنیا کے مال سے کچھ نہ ملتا جس
چیز کی خدائے تعالیٰ کے پاس قدر ہے وہ چیز دشمنون کو نہین ملتی اُس دنیا کے حرام

مال دولت ہووتیسے مسلمان کو چاہئے کہ کچھہ غم نہ کھاوے اپنے ایمان مین مسلمانی
مین اور جو کچھہ حلال رزق ملے اسی مین خوش رہے شکر کرتا رہے اور فایدہ یہہ ہے
مسلمان سب اپنے دل مین بوجھین سمجھین کہ دنیا کا مال بہت بُری چیز ہی فرعون
نے جب اتنے مال کا آپ کو خاوند دیکھا بہت لوگونکے اوپر اپنی حکومت جتائی اور
خدائی کا دعوے کرنے لگا کافر رہا ہدایت قبول نہ کی اسی غرور مین مارا گیا
اللہ تعالی مسلمان کو ایسے مال سے دنیا کے اپنی پناہ مین رکھے اور فایدہ یہہ ہے
اللہ تعالی جو کسی کو بڑی دولت دنیا کی دیوے اور وہ مغرور ہو جاوے تکبری کرے
نافرمانی کرنے ظلم کرے عالمون کی فاضلون کی مسلمانون کی حقارت اہانت کرتا
رہے حرام زادون شریرون کو پیش کریا یہ سب باتین کرتا رہے اور اسکی دولت
مین کچھہ خلل نہ آوے مال بڑھتا رہے تو چاہئے کہ اسبات سے کوئی مسلمان دھوکھے
مین نہ پڑے اور بُری بات کو بھلی نجانے اپنے دل مین اپنی زبان سے نہ کہے
کہ یہہ اچھی راہ ہی اچھی بات ہی ظالم ظلم کرتا ہی برا کام کرتا ہی اچھے آرام سے
خوبی سے دولت دنیا اولاد مراد پاتا ہی جو ایسے کام کرتے بُرے ہوتے اور
خدا ناراض ہوتا تو خوار ہوتا خراب ہوتا دنیا کی دولت اور یہہ آرام نہ پاتا بہت
فاضل عالم نماز روزے کرنیوالے پریشان ہین تنگی مین ہین کیا جانئے خدا کس بات
مین راضی ہی یقین جانو کہ یہہ خطرا بڑا دھوکا ہی بہت جاہل نادان ایسے
ایسے خیال خطرے کیا کرتے ہین سو اللہ تعالی کے پاس ہرگز دنیا کے مال کی قدر نہین
ہی علم کی ایمان کی اچھے اعمل کی قدر ہی مومن مسلمان دنیا مین کیسے ہی حال
مین رہے آخر کو اسکا بھلا ہی ہی خوبیان ہین اور بے دین ظالم بُرا کام کرنیوالا
دنیا مین کیسے ہی بھلے حال مین ہووے کیسا ہی مال و دولت دنیا کا پاوے آخر کو اسکا
ہر طرح اسے بُرا ہی ہوتا ہی ظالم شریر بدکار کو اللہ تعالی دنیا مین مال و دولت

کئی دن کے واسطے دیتا ہے اور اسکی رسی ڈھیلی کر دیتا ہے وہ ظالم جو چاہتا ہے سو
کرتا ہے گناہونکے بوجھ بھارا اپنے اوپر اٹھاتا ہے آخر وہی بوجھ اسکو لے ڈوبتا ہے
اور مومن مسلمان کیسے ہی حال مین ہووے خواہ تنگی مین ہووے خواہ دنیا کی فراغت مین ہووے جو سچا
مومن مسلمان اچھا ہے اسکو ہر طرح سے آخر کو نجات ہے آرام راحت ہے دنیا
مین کافر بے دین منافق کیسے ہی اچھے حال مین ہووے سیکڑون برس تک دنیا کے
مال مین خوش رہے کچھ اعتبار نہین بڑی چیز نہین آخر کو ہمیشہ ہمیشہ اسکو خواری
ہے خرابی ہے عذاب ہے بلا کی ہے دنیا کے ہزارون برس آخرت کی عمر کے آگے
ایک ساعت ہے ایک آن ہے اور مومن مسلمان مخلص دنیا مین کیسے ہی حال مین
ہووے تھوڑے دنون تک تنگی تصدیع مین رہے آخر یہہ کئی دن چلے جاتے ہین ہمیشہ
ہمیشہ خوشی خوشحالی مین رہنے والا ہے فرعون بڑی دولت مین حکومت مین کروڑون
روپئے مال خزانون کے غرور مین کروڑون آدمیون کے اوپر سرداری کی تکبری
مین خدائی کے دعوے کرتا رہا ظلم کرتا رہا ہزارون خون کئے ہزارون پیٹ
گروا دئے نوے ہزار لڑکے شیرخوار مارے ستر ہزار ساحرون کو ایمان کی ضد سے
مروا ڈالے اور سوائے اسکے ہزارون بد فعلیون مین تھا ان سب بری باتون
کے ساتھ پانسو برس تک اس نے کبھی کچھ آزار نہ پایا بیمار نہ ہوا سر بھی نہ دکھا
اور وہ جو کچھ چاہتا تھا عیش عشرت خوشی اسکو موجود ہوتی تھی مقصود سب اسکے
بر آتے تھے پاک پروردگار نے ایسی ڈھیل دی تھی اسکے حق مین جو چار سو برس
تک اسکے باورچی خانے کا ایک باسن بھی نہ ٹوٹا تھا کسی چیز کا اسکے کچھ نقصان نہ
آیا تھا یہہ سب مکر تھا اللہ تعالی کا اور جون جون مقصود اسکے حاصل ہوتے تھے حکم
اپنا جاری دیکھتا تھا صحت عافیت تندرستی ملتی رہتی تھی تیون تیون مغروری اسکی
بڑھتی جاتی تھی تکبر زیادہ ہوتا تھا گناہون کے ظلم کے پہاڑ اس کی پیٹھ پر چڑھتے تھے

آخر کو اسی بوجھ سے ایسا ڈوبا جو پھر کبھی نہ اُچھلے گا اس پانی کی راہ سے دوزخ کی آگ کے درمیان ہمیشہ ہمیشہ ڈوبتا چلا جاویگا وے سب خوشیان جن بہان کئی دن تھین دنیا ہی مین رہ گئین منتشر گئین جاتی رہین کچھہ کام نہ آئین اور کوئی اسکے کام نہ آیا جو کچھہ چیز مال دولت اسکی بھی کچھہ کام نہ آئی یہہ بات بہت بڑی عبرت کی بات ہے جو کوئی اس بات مین غور کرے تو بہت بڑی نصیحت پاوے پھر حضرت موسیٰ اور اُنکے ساتھہ کے لوگ اس ظالم کے ہاتھہ سے بڑی تنگی مین تھے اسکے ہاتھہ سے اور اسکے ساتھہ کے لوگون کے ہاتھہ سے بہت تصدیع پاتے رہے سو برس تک اُسکے ساتھہ بہتیرے قضیون قصون مین رہے آخر کو نجات پائی اسکے ہاتھہ سے اللہ تعالی نے ان کو اور اُنکے ساتھہ کے سب لوگون کو بچایا اس کی بادشاہت دولت ملک بنی اسرائیل کو دلادیا اور حضرت موسیٰؑ اور اُنکے اوپر جو کوئی اخلاص سے ایمان لایا تھا دنیا مین بھی خوش رہا اور آخرت کی ہمیشہ کی خوشی و خوشحالی کو بھی پہنچا وے تصدیعین کبھی یاد بھی نہ رہین اور نہ رہینگی اور فایدہ یہہ ہے مومنون مسلمان کو چاہئے کہ اس قصے کے اوپر نظر کر کر اللہ تعالی کے فضل و کرم کے اوپر نظر کرین فرعون کو ملک دیا دولت دی بادشاہی دی ایسی بڑی قدرت دی جو اسنے دعویٰ خدائی کا کیا بڑی تکبری مین غرور مین رہا بڑا ظلم زیاتی حد سے باہر کیا ہزارون بیگناہون کو ہزارون معصوم لڑکون کو مار ڈالا بنی اسرائیل کو مدتون تک بڑے سخت عذاب مین ڈالا گناہون کی ظلمات کے دریا مین آپ کو ڈبا دیا ایسی بے ادبیون کے ساتھہ اُن گناہون کے اوپر پروردگار نے تحمل کیا درگذر فرما کر اپنے دوست موسیٰ پیغمبر علیہ السلام کو اسکی ہدایت کیواسطے بھیجا اور موسیٰ علیہ السلام کو فرمایا فرعون کے ساتھہ نرم ملایم بات کہو سخت بات مت کہو پھر پانسو برس تک اسکو مہلت بخشی ڈھیل دی جو وہ بدبخت اس مدت کے درمیان بھی توبہ کرتا ایمان لاتا تو توبہ قبول

ہوئی بجا جاتا اس بدبخت نے اتنی مدت تک کچھ پروانہ کی نہ سمجھا آخر کو خراب
ہوا پھر مومن مسلمانون کو اپنے پروردگار کے کرم اور فضل پہ نظر کر کر چاہئے کہ اپنے
گناہون کے سبب ناامید نہوین اس خاوند کی مہربانی کے اوپر نظر کر کر امید
وار رہین صدق سے اخلاص سے رجوع کرین توبہ کرین قبولیت کا دروازہ کھلا ہوا
ہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے مقبول ہوجاوینگے اور فایدہ یہہ ہی
کہ اللہ تعالی اپنے بندون کے تئین آزمایش امتحان کرتا ہی محنت مین راحت مین
تنگی مین شادگی مین جس بندے نے محنت مین تنگی مین صبر کیا قایم رہا ناخوش
نہوا اور راحت مین کشادگی مین شکر کیا بندگی کے آداب بجالاتا رہا اس بندے نے
سعادت پائی اور جو بندہ محنت مین تصدیع مین ناخوش ہوا زبان سے گلا شکوہ
کرنے لگا کلمے کفر کے بکنے لگا بیزاری کی باتین کرنے لگا اور فراغت مین کشایش مین
اپنے پیدا کرنے والے کو بھول گیا غرور مین تکبر مین ڈوب گیا کفران نعمت کا کیا شکر
نعمت کا ادا نہ کیا وہ بندہ کم بخت ہی بدبخت ہی دنیا آخرت مین خوار ہی
خراب ہی اور جو دنیا مین خوار نہین تو آخرت مین بہت بڑی خرابی مین گرفتار ہوا لا ہی حضرت
موسی علیہ السلام کو اللہ تعالی نے ایک بڑے سخت دشمن کے ساتھ آزمایا
کئی سو برس تک اس کے ہاتھ سے اذیت پاتے تھے تصدیع مین رہے وہ آنکے
اوپر اور مومنون کے اوپر اپنی حکومت چلاتا رہا اُنھون نے صبر کیا حکم مین اللہ
تعالی کے قایم تھے آخر کو نجات پائی فتح پائی فراغت جمعیت حاصل ہوئی
دنیا آخرت کا آرام پایا فرعون کو دنیا کی دولت مین آزمایا بہت بڑی دولت
اسکو دی اوّل تو یہہ کہ اُس بدبخت نے شکر نعمت کا نہ کیا اُلٹا مغرور ہو گیا
نعمت کا کفران کیا کافر ہو گیا دنیا مین بھی آخرت مین بھی خراب ہوا اور آخرت
کی خرابی مین ہمیشہ کے عذاب مین گرفتار ہوا جو کوئی اسبات کو بوجھے چاہئے ہر

حال اپنے اوپر آزمایش امتحان سمجھے تنگی کے حال مین صبر کرتا ہے بیزار نہووے
ناخوش نہووے کشایش کے حال مین شکر کرتا ہے ناشکری نکرے دنیا آخرت مین
آرام خوشی خوشحالی اُسکے نصیب ہووے اور بس اور فایدہ یہہ ہے جو کوئی اللہ تعالی کے اوپر
ایمان لایا حکم کے موافق چلا اور اللہ تعالے کے دوستونکا ساتھہ دیا پیغمبرون کا سچے
پیرون کا جو اپنے پیغمبر کے طریق پر قایم ہین تابع ہوا فرمانبرداری مین رہا تنگی مین تصدیع
مین صبر کیا ہر طرح اس کا بھلا ہے اور جو کوئی اللہ تعالی کے دشمنون کے ساتھہ بے ایمان
رہا پیغمبرون کا حکم نہ مانا دنیا کی دولت پر مال پر نظر کی آخرت کی دولت پر نظر نہ رکھی
ہر طرح اس کا بُرا ہویگا لاکھون آدمی فرعون کی دولت دیکھہ کر اسکے تابع سے ہے
حضرت موسیٰ کے اوپر ایمان نہ لائے آخر کو اپنی بدبختی مین سب ڈوب گئے مال ملک
اپنا سب چھوڑ گئے اُن کے گھر بار حویلیان باغ اسباب ملک خزانے تیار بنے بنائے
حضرت موسیٰ کے ساتھہ کے لوگون کو اللہ تعالی نے بخشدیا دنیا مین بھی اُنھون
نے آرام عزت دولت پائی آخرت مین بھی اپنے مقصودون کو پہنچے بے کئی فایدے
اس جاگہہ مین لکھے گئے قرآن کی آیتون مین اللہ تعالے کے کلام مین بہت بہت
حکمتین بہت فایدے ہین کوئی کہان تک بیان کرسکتا ہے جو کوئی جتنا سمجھہ سکے عبرت
اُٹھاوے نصیحت لیوے فایدہ پاوے پھر اللہ تعالی ان آیتون کو عبرت کے بیان مین
فرما کروے لوگ جو قیامت آنے کے منکر تھے منکر ہین مرنے کے پیچھے جینا اپنا بہت
بڑی مشکل بات جانتے تھے جانتے ہین ان لوگون کی طرف خطاب کرتا ہے اپنی
قدرت کا بیان فرماتا ہے ءَاَنتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمِ السَّمَآءُ کیا تم اے قیامت کے انکار
کرنیوالو بہت سخت ہو پیدایش کی راہ سے یا آسمان تمھارا پیدا کرنا بہت مشکل کام
ہے یا آسمان کا بَنٰهَا پیدا کیا اللہ نے بنایا آسمان کو رَفَعَ سَمۡكَهَا بلند کی اونچی کی
چھت آسمان کی فَسَوّٰهَا پھر برابر کیا آسمان کو سب طرف سے اکسان کیا اُسکو کہین

ہوتا کہین پتلا نہ کیا کچھہ قصور فتور عیب ٹوٹ پھوٹ اسمین نہین ایسے بڑے محکم مضبوط
گھر کو ہمیشہ اپنی آنکھون سے دیکھتے ہین اور ایمان نہین لاتے جو خاوند ایسا قادر ہے
ایسا بڑا بھاری محل بنا سکتا ہے بغیر ستون کے قایم رکھہ سکتا ہے وہ قادر ہے سب
خلق کو بھی پیدا کر سکتا ہے مار کر پھر جلا سکتا ہے جسکو ایسے بڑے محل کے بنانے کی
قدرت ہے اسکے اوپر مردون کو پھر کر جلانا کیا بھاری بات ہے وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا
اور تاریک کیا اندھیاری کیا رات کے تئین جو آسمان سے پیدا ہوتی ہے وَاَخْرَجَ
ضُحٰهَا اور نکالا پیدا کیا دن سورج کے نور سے یہہ رات اور دن دونون بڑی قدرت
کی نشانیان ہین پروردگار تعالی کی جو اللہ چاہتا ہمیشہ رات ہی رہتی کسی کی قدرت
نہ تھی جو دن پیدا کر سکتا اور جو ہمیشہ دن ہی رکھتا کسی کو طاقت نہ تھی جو رات لا سکتا
وہ خاوند جو رات سے دن کرتا ہے دن سے رات کرتا ہے اسی خاوند کو یہہ بھی قدرت
ہے جو خلق کو پیدا کرتا ہے پیدا کر کر مارتا ہے مار کر پھر بھی جلا سکتا ہے ہر دن رات
اسکی قدرت کا تماشا سب کو نظر آتا ہے سونے جاگنے مین مرنے جینے کی حقیقت کا
نمونہ دکھلا دیا ہے دیکھو ایک رات مین تمام عالم سو جاتا ہے سب کوئی مردون کی
طرح کر رہتے ہین پھر ہر صبح مین ہر کوئی جاگ اٹھتا ہے جو دل کے اندھے ہین ان کو
کچھہ سوجھتا نہین قیامت کے ہونے کا انکار کرتے ہین مرنے کے پیچھے جینے کو بہت مشکل
بھاری بات جانتے ہین اتنا نہین سمجھتے ہین جیسے سلانا اور جگانا تمام عالم کا اس پاک
پروردگار کے ہاتھہ مین ہے اور آسان ہے اسیطرح جو ایکبار سب خلق کو مارے
اور مار کر جلاوے تو کیا مشکل ہے کچھہ مشکل نہین کیونکہ سب باتو نپر وہ پاک پروردگار خاوند
قادر ہے قدرت اسکی بہت بڑی ہے اب اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہے وَالْاَرْضَ
بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا اور زمین کو آسمان کے بنانیکے پیچھے اور دن رات ظاہر کرنیکے
پیچھے پانی کے اوپر کشادہ کیا کھولا پھیلایا روایت مین آیا ہے حضرت ابن عباس رضی

اللہ عنہ کہتے ہین آسمان سے پہلے اللہ تعالی نے زمین کو پیدا کیا اسکو کشادہ کیا اسکے پیچھے آسمان کو بنایا حضرت عبداللہ حضرت عمر رض کے بیٹے کہتے ہین اوّل اللہ تعالے نے کعبے کی زمین کو پیدا کیا آسمان کے پیدا کرنے کے ہزار برس آگے پھر آسمان کو پیدا کرکر تمام زمین کو کعبے کے پانی کے اوپر پھیلادیا پھیلا دیا اَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا نکالا زمین سے پانی زمین کا چشمے نہرین ندیان دریا ہر جگہہ زمین کے اوپر جاری کئے بہادئے ہمیشہ نکلتے جاتے ہین بہتے رہتے ہین ——— ہزارون فایدے خلق کو پہنچتے رہتے ہین وَمَرْعٰهَا اور سبزے زار نکالے پیدا کئے وے چیزین جو آدمی کے کھانیمین آوین ترکاریان میوے اور وہ چیزین جو جانورچرندے کھاوین گھاس بیل بوٹا وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا اور پہاڑون کو پیدا کیا محکم کیا زمین کے اوپر قایم کیا مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ یہہ سب کچھہ پیدا کیا تمھارے فایدے نفع کے واسطے گھوڑا ہاتھی اونٹ بیل بکری کھاوین پیوین قوت پاوین تمھارے کام مین آوین تم ہر طرح ہر چیز سے فایدے لیتے رہو ہزارون طرح کی لذتین مزے آرام قوتین تمکو ملتی رہین بندون کو لازم ہے ان فایدون کو نفعون کو لے کر ان نعمتون کو پاکر نعمت دینے والے کا شکر کرین ایمان لاوین اخلاص سے بندگی کرین امر نہی کو قبول کرین نعمتون کی زیادتی پاوین آخرت مین بہت نعمتین خوبیان پاوین اپنے پروردگار کی رضامندی خوشنودی پاوین اور جو یے فایدے لیکر نعمتین پاکر ناشکری کرین مغرور رہین ایمان نہ لاوین بندگی نہ کرین امر نہی کو قبول نہ کرین سب نعمتین ہاتھہ سے جاتی رہین غضب مین پڑین عذاب مین گرین وَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى پھر جس وقت آوے گی ایک بڑی سخت بلا عقلون کی لیجانے والی سخت ڈرانیوالی ہوش کھودینے والی اسرافیل کو حکم ہووےگا صور پھونکیگا آسمان زمین ٹوٹنے لگینگے پہاڑ اڑنے لگینگے قیامت ہوجاویگی سب خلق مرجاویگی پھر جی اٹھے گی حساب ہونے لگیگا ہر کوئی بڑے سخت غم مین پڑیگا یانفسی یانفسی کرےگا اپنے

دل مین کہیگا دیکھئے آج کے دن میرا کیا حال ہوتا ہے بہشت کی طرف جاؤن یا دوزخ
کی طرف اور دوزخیون کے اوپر طامۃ الکبری بڑی سخت بلا اسوقت ہووے گی جو
بہشتیونکو حکم ہوویگا بہشت کی طرف جانے کا اور دوزخیون کو دوزخ کیطرف تب
امید انکی ٹوٹ جاوے گی لاکھون غم کے دریا بہہ چلینگے کوئی اس غم کو نہ پہنچیگا یوم
یتذکر الانسان ما سعی اسدن مین نصیحت قبول کرے گا آدمی یاد کرے گا جو کچھ
دنیا مین کام کئے تھے اچھے برے نیک بد سب عملونکی صورتین نظر آنے لگینگین نامے
عملون کے ہر کسی کے ہاتھ مین دئے جاوینگے وبرزت الجحیم لمن یری اور پیدا کی
جاوے گی دوزخ ظاہر کرینگے دوزخکے تئین دیکھنے والے کے واسطے تمام خلق دوزخکو
آگ کو اپنی آنکھون سے دیکھیگی فاما من طغی پھر جو کوئی بے فرمان رہا دنیا مین سرکشی
غرور کرتا رہا اپنی عاجزی کی حد سے اسنے پانون باہر رکھا بے ایمان رہا بندگی نہ کی
حکم نمانا وآثر الحیوۃ الدنیا اور دنیا کی زندگانی پسند کی وہی کام کئے ویسی ہی باتین
کین جو دنیا مین کام آوین دنیا مین خوشی سے جیتا رہے آخرت کو بھول رہا آخر کا کام کچھ
نہ کیا آخر کا اپنا بھلا نہ چاہا فان الجحیم ہی الماوی پھر تحقیق سیح دوزخ وہی جگہہ ہے
اسکی ایسے لوگون کی اور کہین جگہہ نہین واما من خاف مقام ربہ اور جو کوئی ڈرا کھڑے
ہونے سے نزدیک اپنے پروردگار کے دنیا مین یعنے جس آدمی نے خوف کھایا اپنے
دل مین ڈرتا رہا سمجھا جو ایکدن اپنے پروردگار کے آگے مجھ کو کھڑا ہونا ہوویگا پوچھا
جاؤنگا سوال ہوویگا دنیا مین تونے کیا کیا کام کیا تھا کیسا کیسا عمل کیا تھا ہر ایک عمل کا
حساب ہوویگا بدلا ملیگا اسبات پر یقین رکھا ونہی النفس عن الہوی اور منع کیا باز رکھا اپنے
نفس کو اپنی طبیعت کو بری خواہشون سے گناہون سے وے کام جو اللہ تعالی اور رسول
نے منع کئے تھے نکئے حرام کامون سے بری باتون سے آپکو بچا رکھا فان الجنۃ ہی
الماوی پھر تحقیق سیح بہشت وہی آرام کی جگہہ ہے اسکی ہمیشہ خوشی مین آرام مین رہے گا

قیم

تفسیر مین آیا ہے یہہ آیت اس بندے کے حق مین ہے جو اکیلی جگہہ مین خلوت مین کسی
گناہ کا قصد کرے اسوقت کوئی منع کرنے والا نہووے کیسیکا ڈر نہووے اور اسوقت اللہ تعالی سے ڈر
کر وہ گناہ نکرے آپکو بچا رکھے تب اس دولت کو پاوے بزرگون نے فرمایا ہے حق تعالی
نے دنیا آخرت مین وہ ہوا وہ خواہش نفس کی جو اللہ و رسول کے فرمانے کے خلاف
ہووے اس خواہش اور ہوا سے بدتر ناپاک کوئی چیز پیدا نہین کی اور کاملون نے فرمایا
ہے سب آدمی جو نفس کے ہوا کے تابع ہین لڑکے ہین پیر نابالغ ہین بالغ جوانمرد وہی
لوگ ہین جو اپنے دلکی بری خواہشون سے خلاص ہوئے ہین وے خواہشین جو حرام ہین
ان خواہشون کا حکم یہی ہے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بِئْسَ الْعَبْدُ
عَبْدُ الْهَوٰى برا بندہ ہے بندہ ہوا کا جو اپنے دل مین آوے سو کرے حلال حرام کے اوپر
نظر نہ کرے بات وہی خوب ہے جو اللہ و رسول نے فرمائی ہے کام وہی اچھا ہے
جو حکم کے موافق ہے اور سوائے اسکے جو بات جو کام ہووے سو ہوا کے حکم سے ہے ہوا کے حکم
کی بات ہوا کے حکم کا کام سب بے خیر ہے بے برکت ہے بے فایدہ ہے ایسی ہی بات
ایسے ہی کام مین خرابی ہے ہلاکی ہے ضرر ہے نقصان ہے اور تفسیرون مین لکھا ہے
جب حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کے قایم ہونے کی خبر دی لوگ کافر مومن پوچھنے
لگے قیامت کب آویگی کسوقت ہووے گی تب یہ آیتین نازل ہوئین يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ
اَيَّانَ مُرْسٰهَا سوال کرتے ہین پوچھتے ہین تجھسے یا محمد صلعم قیامت کے دن کی بات کسوقت ہوویگا
قایم ہونا اسکا کب آویگی قیامت فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا کس چیز مین ہے تو قیامت کی یاد
کرنے سے کہان ہے تو یا محمد صلعم اسکے مقرری وقت جاننے سے پوچھنے سے بی بی عائشہ
رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جو حضرت نبی صلعم صاحب سے لوگون نے پوچھا قیامت کب آوے گی
حضرت صلعم کے دلمین آیا جو اللہ تعالی سے قیامت کا وقت پوچھین حکم ہوا کس خیال مین ہے
تو یا محمد صلعم اسکا علم اسکے قایم ہونیکے وقت کا جاننا تیرا حق نہین خبردار اسکا سوال نہ کیا

چاہئے اِلیٰ رَبِّکَ مُنْتَہٰہَا تیرے پروردگار کی طرف ہے نہایت قیامت کے علم کی
اسبات کی کسیکو خبر نہین دی یہہ علم خاص پروردگار ہی کا ہے اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ
یَّخْشٰہَا سوائے اسکے نہین یا محمد تو خبر دینے والا ہے قیامت کی اسکو جو کوئی ڈرے
قیامت کے دن سے تیرا یہی کام ہے جو خبر دیتا رہ امتون کو قیامت ہونیوالی ہے اسدن
کے واسطے جو کوئی نیکی بھلائی کیا چاہے سو کر لیوے یہہ کام نہین جو قیامت کے ہونے کا
وقت پوچھے تجھہ کو اور کسیکو اسبات سے کیا کام ہے کَاَنَّہُمْ یَوْمَ یَرَوْنَہَا جیسے یہہ کافر
مکے کے جسدن دیکھینگے قیامت کے تئین کم یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰہَا نہین رہے
دنیا مین قبر مین سوائے ایک رات کے یا ایک دن کے ایسا ہول ہیبت ہوویگا اسدن
مین جو دنیا مین برسون رہنے کو اپنے بھول جاوینگے ایسا جانینگے جو ایک رات دنیا مین رہے ہین
یا ایک تھوڑے سے دن چاشت کیوقت تک قیامت کے دن کی درازی دیکھہ کر اپنے
بہت برس دنیا مین رہنے کو بہت تھوڑا جانینگے بہت حسرت کرینگے جو ایسے تھوڑے سے
وقت مین دنیا کے اچھے کام ہمنے کیون نہ کر لئے جو آج آرام پاتے بھلا ہوتا

سُورَہ عَبَسَ

مکی ہے بیالیس آیتین ایک سو تینتیس کلمے اور پانسو تینتیس حرف ہین اس سورہ مین
بہت فایدے ہین اور اس سورہ مین اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے ارشاد اور تعلیم
کی صورت کو سمجھنے کی اور عمل کی توفیق بخشنے والا وہی پروردگار عالم ہے کا وہ فرماتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَبَسَ منہہ ترش کیا تیور چڑھائی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے وَتَوَلّٰی اور منہہ پھیر لیا منہہ
موڑا اس سے اَنْ جَآءَہُ الْاَعْمٰی جب آیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک نابینا اندھا عبداللہ
ام مکتوم کا بیٹا اس سورہ کے اترنے کا سبب یہہ ہے حضرت صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب
مین ایک اصحاب تھے عبداللہ نام تھا انکا اور انکی مان کا نام ام مکتوم تھا اپنی ماکے نام سے

مشہور تھے انکو عبد اللہ ابن ام مکتوم کہتے تھے اور وے آنکھون سے معذور تھے فقیر تھے
دنیا کی معاملت سے انکے تئین کچھ کام نہ تھا اور ان کو دین کی علم کی بات پوچھنے کا سننے کا
بڑا شوق تھا بہت ذوق تھا ایکدن حضرت نبی صاحب مسجد مین بیٹھے تھے اور مجلس مین
حضرت کے اصحاب سب تھے اور مکے کے بڑے بڑے سردار دولتمند مشرک بھی اُس
مجلس مین آئے تھے بیٹھے تھے حضرت نبی صاحب ان مشرکون کو نصیحت کرتے تھے ایمان
لانے کو فرماتے تھے ارشاد کی باتون مین مشغول تھے اسی درمیان مین عبد اللہ
حضرت کی خدمت مین آئے نزدیک جا کر بیٹھے حضرت سے عرض کی کہا یا رسول اللہ ص
علمنی مما علمک اللہ یعنے سکھلاؤ میرے تئین وہ بات کام کا جو کچھ اللہ تعالی نے تمکو سکھلایا ہے
ہدایت کرو مجھ کو ارشاد کرو تلقین کرو اسطرح سے حضرت کی خدمت مین بات کہتے تھے
اور ان کو خبر نہ تھی جو حضرت اور طرف مشغول ہین ان سردارون سے بات کہتے ہین
عبد اللہ بار بار اپنی بات کہے جاتے تھے حضرت نے اُن کی بے ادبی کے سبب اپنا
منھہ اُن کی طرف سے پھیر لیا جواب نہ دیا اور اصحابون نے عبد اللہ کو خبردار کیا جو حضرت
اسوقت اور کام مین مشغول ہین تم اور وقت عرض کیجیو اسوقت حقیقت کو معلوم کر کے شرمندہ
ہو کر اُٹھے مسجد سے باہر نکلے اسیوقت حضرت جبرئیل علیہ السلام آسمان سے اُترے اور ایک پردہ
غیب کا حضرت کے اور ان سردارون کے درمیان مین کر دیا جو اُن مشرکون کے آنکھون سے
حضرت چھپ گئے نظر آنے سے رہ گئے پھر پردہ اٹھا لیا پھر ان آیتون کو اللہ تعالی
کی طرف سے جو لائے تھے پڑھے اس سورہ مین عجب کلام کی نزاکت ہے اوّل عبس و تولی
فرمایا عبس و تولی دونون غایب کا صیغہ ہے اسطرح سے یہہ بات ہے جیسے کوئی
کسیکی بات کو اور سے کہتا ہے جسکی بات ہے اس سے نہین کہتا عبست و تولیت یعنے
یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم ترش روئی کی تو نے منھہ پھیر لیا تو نے نکہا بلکہ فرمایا عبس و تولی یعنے ترش
روئی کی محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے منھہ پھیر لیا اپنا اس فقیر سے اس غایب کر کر بات کہتے ہین

چھپی ہوئی ناخوشی کی اشارت ہے سمجھنے والے اس رمز کو سمجھتے ہین جو اپنے محبوب کے
ساتھہ کسطرح بات فرمائی پھر کلام مین التفات مہربانی فرمائی حاضر کر کر خطاب کیا
فرمایا وَمَا يُدْرِيكَ اور کسنے خبر نے بتایا تجھہ کو کیا جانتا ہے تو یا محمد لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ
شاید وہ اندھا بہت پاک ہووے پاکیزہ ہووے تم نصیحت کرو ہدایت کی راہ بتاؤ وہ
قبول کرے تمہارے کہنے کے موافق عمل کرے سب گناہون سے پاک ہووے بڑی قبولیت
کے لایق ہوجاوے أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ الذِّكْرَىٰ یا پند لیوے نصیحت قبول کرے پھر نفع
کرے اسکو نصیحت کرنی تمہارے کہنے کے موافق کام کرے عمل کرے قبولیت پاوے
مقبول ہوجاوے أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّىٰ اور وہ شخص جو دولتمند ہے دنیا
کا مالدار ہے ایمان لانے سے پرواہ نہین رکھتا مغرور ہے مسلمان ہونے سے بے
نیازی کرتا ہے پھر تو ای محمد اسکے واسطے اسکی طرف منہہ کرتا ہے اسکے ایمان
لانے کی توقع کر کر اسکی طرف متوجہ ہوتا ہے اسکی بات سننے کے واسطے مشغول
ہوتا ہے کان رکھتا ہے وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ اور کیا ہے تیرے اوپر یا محمد جو وہ مالدار
بے پرواہ پاک نہووے ایمان نہ لاوے کفر کی شرک کی نجاست مین پڑا رہے تیرے اوپر
کچھہ گناہ نہین تجھہ کو حکم پہنچا دینا ہی چاہیئے اتنا مشغول ہونا اسکی طرف کچھہ درکار نہین
وہ بے پروائی کرتا ہے ایمان کی دولت اُس کو ملنے والی نہین وَأَمَّا مَن جَاءَكَ يَسْعَىٰ
اور وہ شخص وہ آدمی جو آیا تیرے پاس شتابی دین کے علم سیکھنے کیواسطے دوڑا
ہوا شوق سے اخلاص سے عبداللہ ابن ام مکتوم وَهُوَ يَخْشَىٰ اور وہ ڈرتا ہے خدا
تعالی سے فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ پھر تو یا محمد اسکے طرف سے منہہ پھیرتا ہے اسکے جواب
دینے مین اسکی تسلی کرنے مین مشغول نہین ہوتا اورون کی طرف مشغول ہوتا ہے
ان مالدارون کی طرف منہہ کرتا ہے كَلَّا ایسا نہ چاہیئے تجھہ کو یا محمد جو تو نے
اب کیا پھر ایسا نہ کیا چاہیئے إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ تحقیق یہ سچ ہے سورہ یہ آیتین قرآن کی

یہہ تمام قرآن نصیحت نامہ ہی تمام خلق کے واسطے فَمَنْ شَآءَ ذَکَرَہٗ پھر جو کوئی
چاہے یاد کرے اس سورت کو ان آیتون کو اور یے آیتین سب خطاب مین حاضر
کر کر باتین فرمائین یہہ سب مہربانی کی نصیحتین ہین اپنے محبوب کے واسطے اور ارشاد
ہی اور پھر اس حاضر کر کر بات کہنے مین اس غایب کر کر بات کہنے کے پیچھے اشارت
ہی جو وہ ناخوشی دوست کی ناخوشی تھی نصیحت کیواسطے جو پھر ایسی بات نہووے
اور تمھاری امت کے واسطے نصیحت ہے جب حضرت جبرئیلؑ نے یہہ آیتین پڑھین
حضرت نبیؐ صاحب کو سنائین حضرتؐ نے اسیوقت سنکر معلوم کیا جو یہہ عتاب ہے عبد
اللہ کے واسطے کہ اسکے سوال کا جواب نہ دیا اللہ تعالےٰ کو پسند نہ آیا حضرت اسبات
کو معلوم کر کر بیتاب ہو کر اُٹھے اُسکے منانے کے واسطے خاطرداری کے واسطے
مسجد سے باہر نکلے اُنکے پیچھے شتابی سے چلے اور اللہ تعالیٰ کے خوف سے اور اس
ناخوشی کی ہیبت مین حضرتؐ کا ایسا دل ہوا جو اُن کی آنکھون کے آگے اندھیارا آگیا
اور نزدیک تھا جو حضرتؐ کے مبارک سر کو ایک دیوار سے لگ کر چوٹ لگے پھر اُن کو راہ
مین پایا اُن سے بہت عذر کیا خاطرداری کی ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لے کر اپنے پاس بٹھلایا
اور اُنکے بیٹھنے کے واسطے چادر اپنی بچھادی جو جو کچھ پوچھنے کا تھا پوچھا جو کچھ فرمانا
تھا فرمایا اور کہا جبتلک مین جیتا ہون اور تو جیتا ہی تیرا کھانا پھرنا میرا ذمہ ہے
اور انکو بہت خاطرداری کر کر رخصت کیا پھر اسبات کے پیچھے جب وہ خدمت مین
آتے حضرت نبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو دیکھتے ہی خوش ہوتے اور فرماتے مَرْحَبًا
بِالَّذِیْ عَاتَبَنِیْ فِیْہِ رَبِّیْ یعنے خوشی ہو جیو اُس کسی کو جو عتاب کیا اسکے واسطے
میرے تئین پروردگار نے میر کہتے اچھا بندہ ہے تو کچھ حاجت ہے تیری کچھ غرض ہے کچھ کام ہی تیرا
جو مین کرون حاجت برلاؤن اور بہت مہربانی کرتے اور حضرت نبیؐ صاحب جب مدینے
سے جہاد کے واسطے مشرکون کی کافرونکی تنبیہ کے واسطے باہر نکلتے یا کہین کا

سفر کرتے عبد اللہ ابن ام مکتوم کو مدینے مین اپنا خلیفہ کرجاتے پھر اللہ تعالی اس
بات کو بیان کر کرارشاد فرماتا ہے جو کوئی سعادت کیا چاہے سعادتمند ہوا
چاہے ان آیتون کو یاد رکھے نہ بھولے ان آیتون کے فایدون کو ذکر کرے مذکور
کرے نصیحت لیوے بوجھے سمجھے ان آیتون مین کیسے کیسے فایدے ہین جو کوئی ایمان
لاوے گا اللہ تعالی کی خوشنودی کے واسطے کام کرے گا دولت سعادت پاویگا
اور جو کوئی رضامندی کا کام نکرے گا بے دولت بے سعادت رہیگا تمام قرآن
فایدون سے معمور ہے ہزارون طرح کے فایدے دنیا آخرت کی خیر کے فایدے
اللہ تعالی کے کلام مین موجود ہین اور اس تمام سورت مین بھی بہت فایدے ہین
نصیحتین ہین اور ان آیتون مین جو مذکور ہوئین کتنے فایدے ہین اور تیرھوان
فایدہ یہہ ہے ان آیتون سے اس مذکور سے فقیرون درویشون کا شرف دنیادارون
مالدارون کے اوپر ثابت ہوا فقیر کی ہدایت کو آگے کیا مالدارون کی ہدایت کو
پیچھے کردیا اُن دنیادارون کے درمیان مین اور حضرت نبی صاحبؐ کے درمیان
مین پردہ کروادیا انسے منہہ پھیرنے کا حکم کیا اور اس فقیر کی طرف منہہ لانے کو فرمایا
اور چودھوان فایدہ یہہ ہے جو اللہ تعالی کے پاس اپنے طالبون کی مخلصون کی
بہت بڑی قدر ہے بہت بڑا مرتبہ ہے ایک غریب فقیر اندھے کے واسطے جو مخلص
تھا طالب تھا اپنے محبوب کو جو دونون جہان مین ایسا بڑا بندہ کوئی نہین یہہ خطاب
فرمایا اپنے ایسے بڑے دوست کے اوپر عتاب کیا جو تمام عالم کے اوپر معلوم
ہووے جو مخلصون کی اللہ تعالی کے طالبون کی ایسی بڑی قدر ہے ایسا بڑا مرتبہ
ہے اور پندرھوان فایدہ یہہ ہے جو کوئی دین کے علم کا طالب ہے اپنی آخرت
کے بھلے کا طالب ہے اسکی خاطرداری اللہ تعالی کے پاس بہت ہے اور اللہ کے
رسول کے پاس بھی بہت ہے ایک فقیر علم کی طلب مین رسولؐ کی خدمت مین آیا تھا

اسوقت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کام مین تھے وہ بھی ضرور کام تھا یعنے اُنکو
ہدایت کرنیمین مشغول تھے اُسکے جواب دینے کی طرف توجّہ نہ کیا وہ وقت نہ پاکر اُٹھہ چلا
اتنی بات کے اوپر اللہ تعالیٰ نے اسکی یہہ خاطرداری کی جو اپنے نبیؐ کے اوپر سے
آیتین بھیجین اور حضرت نبیؐ صاحب نے یہہ خاطرداری کی جو اُنکے پیچھے آپ اوٹھکر دوڑے
اُن کا ہاتھہ پکڑ کر لائے اپنی چادر مبارک اُنکے واسطے بچھادی اُسکے اوپر بٹھلایا اور
بہت عذر کیا خوش کر کر رخصت کیا اس سلوک سے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ کے جو اُس
فقیر سے دین کے علم کے طالب کیا سب مسلمانون کو لازم ہوا جو دین کے علم سیکھنے والے کی
خاطرداری کرتے رہین طالب علم کی رعایت کرتے رہین اور اسمین اللہ و رسولؐ کی
خوشنودی جانین اور طالب علم کی ناخوشی مین اللہ و رسولؐ کی ناخوشی بوجھین اور
سولھوان فایدہ یہہ ہی جو اس معاملت سے استادونکو پیرون کو ہدایت کرنیوالونکو
بڑی تنبیہ ہوئی اور سچے طالبون کے حق مین سفارش ہوئی اب چاہئے جو سچے
طالبون کی ہدایت کو اُن کی راہ بتانے کو سکھانے کو سب کامون کے اوپر مقدم
رکھین پہلے اُن کا کام کرین پیچھے اور کام کرین اُن کی خاطرداری کو ضرور جانین
خدا یتعالیٰ کی رضامندی خوشنودی بوجھین دنیا کے طالبون مین اور دین کے
طالبون مین تفاوت کرین دین کے طالبون کی بہت خاطرداری کرین اسکی خاطر
نشان کر دیوین جھوٹون سچونکا فرق بوجھتے رہین اس تفاوت کے موافق ہر ایک سے
معاملت کرتے رہین اور سترھوان فایدہ یہہ ہی کہ ہر ایک مسلمان کو چاہئے جو اللہ تعالیٰ
کا خوف و ڈر ہمیشہ اپنے دل مین رکھے اور آپ کو گنہگار جانتا رہے اور کیسے ہی
بڑے مرتبے مین پہنچا ہووے آپ کو تقصیروار بوجھتا رہے کبھی نہ بوجھے کہ مین خطاؤن
سے پاک ہو چکا ہون اب مجھہ کو کچھہ پرواہ نہین حضرت نبی صاحبؐ سے کوئی نہ بڑا
ہوا ہی نہ ہوویگا وے ایک کام مین تھے وہ کام بھی ہدایت کا کام تھا اللہ تعالےٰ

کے حکم کے موافق تھا اسوقت حضرت نے ایک پوچھنے والے کا جواب نہ دیا اتنی بات
کے اوپر اللہ تعالی کی طرف سے عتاب آیا پھر دوسرا کون سا ہی جو آپ کو
خطا سے پاک جانے سب بے خوف ہو کر بیٹھے کچھ ڈر خدا کا دل میں نہ رکھے مسلمان کو
ہر حال میں خوف ڈر پاک پروردگار کا اپنے دل میں رکھنا لازم ہی ضرور ہی
فرض ہی غرض آپ کو ہر حال میں تقصیروار سمجھتے رہئے اور خوف کو دل سے جدا نہ کرے
خیر کی راہ یہی ہی پھر اس صورت میں اللہ تعالی یہہ خطاب نبی صاحب کے اوپر کر کے
قرآن کی بزرگی کا بیان فرماتا ہی فِیْ صُحُفٍ مُّکَرَّمَةٍ یہہ کتاب بزرگ کتابون
مین کیا گیا ہی مَّرْفُوْعَةٍ بلند کیا گیا ہی لوح محفوظ مین لکھا گیا ہی لوح محفوظ
ایک تختہ ہی ایک موتی کے دانے کا مشرق سے مغرب تک ساتوین آسمان کے اوپر
پانسو برس کی راہ مین سب طرحکے علم سب کتابین اسمین لکھین ہین قرآن مجید بھی اسمین
بڑی بڑائی سے ایک ایک حرف قرآن کا اس لوح مین کوہ قاف کے برابر
ہی کوہ قاف ایک پہاڑ ہی زمرد کا ساری دنیا کے گرد اگرد اس پاس اور
ایک گھر ہی چوتھے آسمان مین اس گھر کا بیت العزت نام ہی اس گھر مین
بھی قرآن کو لکھا ہی مُّطَهَّرَةٍ پاک کیا گیا ہی قرآن کو دروغ سے خلاف سے
قرآن مین جو بات ہی وہ سب سچ ہی جھوٹی ناپاک بات نہین ناپاک چیز کا اس پاک قرآن مین
کیا کام ہی تفاوت کی بات قرآن مین نہین جو بات ہی پروردگار نے خداوند نے فرمایا ہی
ٹھیک ملے ہی بہشت کی دوزخ کی خبر دی ہی بہشت کی راہ دوزخ کی راہ جتائی ہی اگلے پیچھے
زمانے کی باتین بندون کی جو فرمائی ہین سب بے تفاوت اسیطرح سے ہین
بِاَیْدِیْ سَفَرَةٍ ہاتھون سے لکھنے والون کے کِرَامٍۭ بَرَرَةٍ سردار ہین بزرگ
بندے ہین نیک بندے ہین وے فرشتے جو قرآن مجید کو لوح محفوظ سے نقل کر کے
ہین لکھتے ہین کتابون مین لاتے ہین اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پاس

قرآن کو حضرت نبی صاحب سے سنکر کاغذون مین لکھ لیئے ہین یاد کر لیئے ہین لوحین
نقش کر لئے ہین قرآن کے حکم احکام کے اوپر عمل کرتے ہین قرآن کے احکام قرآن
کے بھید سب اونکو خلق کو سمجھاتے ہین اور جو کوئی قرآن کو قرآن کی سورتونکو ادب
سے کاغذونپر لکھتا ہے اپنے دل مین ادب سے شوق سے یاد کرتا ہے قرآنکی آیتون
کو بھیدونکو سمجھتا ہے اپنے دلپر نقش کرتا ہے یے سب اچھے بندے ہین اللہ تعالی
کے نزدیک بزرگ ہین نیکوکار ہین مقبول ہین حضرت نبی صاحب نے فرمایا ہے اَلْمَاهِرُ
بِالْقُرْاٰنِ مَعَ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ یعنے جو کوئی قرآن مجید کا ماہر ہے قرآن کے حکم کے احکام
کا قرآن کے بھیدونکا واقف ہے دانا ہے خبردار ہے وہ آدمی مقرب فرشتون کے
ساتھ ہے وے فرشتے جو اچھے بندے ہین کرام بررہ جنکا نام ہے انکے ساتھ ہے
اسکو بھی اللہ تعالی کا قرب نزدیکی بزرگی بڑائی نصیب ہے قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ
مارا جاوے لعنت کیا جاوے آدمی کس چیز نے کافر کیا اسکو لعنت ہوئی کافر کو خدا
کی رحمت سے دور پڑا کافر کس چیز نے کس بات نے اسکو کافر کیا کہ خدا اور رسول پر ایمان
نہ لایا آخرت کو سچ نہ جانا کیا سمجھا اپنے دل مین کیسی سمجھ مین کس بات مین مغرور رہا
نجانا نہ بوجھا ہے کافر مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ کس چیز سے کون سی چیز سے خدا نے پیدا کیا ہے
آدمی کو مِنْ نُّطْفَةٍ آب منی سے پیدا کیا ہے اپنے باپ کے پیشاب کی راہ سے جو پانی
نکلتا ہے اس پانی سے پیدا کیا ہے کیا غرور کرتا ہے خدا ور سول کے حکم سے سر کھینچتا ہے
آپ کو بہت بڑا جانتا ہے کسی بہت بڑی چیز سے نہین پیدا ہوا ایک گندے پانی سے
پیدا ہے خَلَقَهٗ پیدا کیا خدا نے آدمی کو فَقَدَّرَهٗ پھر اسکی پیدایش کا اندازہ کیا ایک
طرح مقرر کی چالیس دن تک اپنی ما کے پیٹ مین پانی رہتا ہے پھر چالیس دن تک وہ
پانی لہو ہو جاتا ہے جما ہوا لہو رہتا ہے پھر چالیس دن تک گوشت کا ٹکڑا ہو رہتا ہے
پھر پانون ہاتھ آنکھ کان اس گوشت سے پیدا ہوتا ہے چار مہینے مین تمام تن بدن

ٹھیک ہوتا ہے پھر اس چار مہینے کے پیچھے حکم سے خدا تعالی کے اسمین روح دم ہوتی ہے پیٹ مین حرکت کرتا ہے پھرتا ہے دن دن تازہ ہوتا ہے جب نو مہینے پورے ہوتے ہین تمام ہوتے ہین باہر نکلنے کا حکم ہوتا ہے ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ پھر راہ نکلنے کی پیٹ سے اللہ تعالی نے اسکے اوپر آسان کردیا پھر آدمی اپنے دل مین بوجھے سمجھے تو اللہ تعالی کی قدرت پر اسکے فضل پر ایمان لاوے شکر کرے جو مین پیٹ مین تھا تنگی مین تھا اور راہ بھی اسکے نکلنے کی تنگ تھی کیا حکمت سے آسانی سے اسکو ماکے پیٹ مین رکھا پھر کس حکمت سے ایسی تنگ راہ سے آسانی سے باہر نکالا پھر اسکے اوپر سب طرح کی راہ آسان کردی اول تو وہان سے نکل کر قوت کے پیدا کرنیکی قدرت نہ تھی اور تنگی مین تھا کہ نہ عقل تھی نہ شعور تھا نہ زور تھا نہ قوت تھی جو اپنی قوت سے اپنی قوت پیدا کرتا پالنے والون کے دلون مین پیار شفقت ڈالدی ماکی چھاتی مین دود پیدا کردیا ما نباپ نے محنت کر کر خدمت کر کر پالا قوت کی راہ بولنے کی راہ بوجھنے کی راہ سمجھنے کی راہ آسان کردی جو ایک راہ بھی ان راہون سے آسان نہوتی تو ہمیشہ ایک طرح کی تنگی مین رہتا اس سبب خوار ہین رہتا جو دیکھنے کی راہ آسان نہوتی تو اندھا بن کے اندھیاری کے بندیخانے مین پھنسا ہوا رہتا ہزارون رنگ صورت حسن و جمال گل پھول لاکھون تماشون سے محروم رہتا لاکھون فایدون سے بے خبر رہتا اور سننے کی راہ جو آسان نہوتی بہرا ہوتا ہزارون لاکھون فایدون سے بے خبر ہوتا اور نہ سننے کے سبب بولنے کی راہ بھی نہ کھلتی زبان کسی بات مین چل نہ سکتی گونگا ہوتا آدمی نہوتا حیوان جانورون کی طرح رہتا دونون جہان مین خوار رہتا دنیا کا فایدہ لے سکتا نہ آخرت کا فایدہ پا سکتا دنیا مین جو کوئی گونگا ہوا ہے وہ مان کے پیٹ ہی سے بہرہ پیدا ہوا ہے نہ کچھ سن سکتا نہ سمجھ سکتا نہ بول سکتا جسکو اللہ تعالی نے عقل دی ہے وہ بہرون گونگون اندھونکے حال کو

دیکھتا ہے

دیکھتا ہی اللہ تعالی کی نعمتون پر جو کچھ اسکو بخشین ہین اپنے دل سے جان سے
شکر کرتا ہی اپنے ایمان کو محکم کرتا ہی بندگی مین قایم ہوتا ہی پھر اللہ تعالی
نے آدمی کے اوپر سمجھنے کی راہ عقل کی راہ آسان کی جیون جیون بڑا ہوتا جاتا ہی
سمجھہ پیدا ہوتی جاتی ہی عقل آتی جاتی ہی دنیا کی معاش کی تدبیرین آگے
آتی جاتی ہین مثلاً جب دودہ پینے سے چھوٹا کھانا پینا آگے آیا دنیا کے مزون کی
چیزون کی خبر ہوئی ان مزون کی چیزون کی تلاش مین لگا اس تلاش مین بہت بڑا
پھر مقصدون کے پیدا کرنے کے واسطے بھی سبطرح کی راہ آسان کی اُن کی قوم کی
عادت پر اُن کی راہ رسم پر کام سکھا یا نوکری چاکری کھیتی تجارت لوہار کا بڑھی
کا کام کسب جولاہے کا پیشہ اور طرح طرح کے کسب پیشے دنیا مین پیدا کردئے
ہر ایک کے اوپر ایک ایک طرحکی راہ آسان کردی جونسی راہ چاہئے اس راہ
مین آسانی سے چلے اپنا مقصود حاصل کرے اور جس راہ کو اللہ تعالی نے جسکے
مشکل کردی اس راہ مین قدرت نہین جو قدم رکھہ جاسکے پھر دنیا مین زمین پر خشکی کی راہ تری مین دریا ؤنکی راہ آسان کردی خشکی
مین چلنے کے واسطے پاؤن مین قوت دی اور جو تھکے نہ چل سکے تو ہاتھی گھوڑا اونٹ
خچر رتھہ بیل گاڑی چھکڑا پیدا کردیا دریاؤن مین جہاز ناؤن نواڑے بنائے
جہان چاہتا ہی تہان جاتا ہی اپنے اپنے مقصدون کو حاصل کرتا ہی پھر اس
پاک خاوندنے دنیا کی راہون کو آسان کرکے آخرت کی راہونکو آسان کردی
آدمی کو کچھہ خبر نہ تھی کچھہ نہ جانتا تھا دنیا کے ہزارون مقصدون مین ہزارون طرحکی
راہون مین پڑکر انھین مقصدون مین گرکر انھین راہون مین چلا جاتا تھا ایک
اور فضل کیا رحمت کا دروازہ کھولا پیغمبر اپنی طرف سے بھیجے انکے ذریعہ اپنے کلام بھیجے کتابین بھیجین اور ان
کتابون مین آخرت کی سب خبردی مرنے کے پیچھے جو حقیقت ہووے گی جو حال
آدمیون کے اوپر آویگا آخرت کا احوال اس جہان کی بات سب مردونکا جینا

حساب کتاب ترازو پلصراط دوزخ بہشت کافر مومن کا ٹھکانا برے بھلے کی جگہہ
عذاب خواری عزت دکھہ سکھہ ناخوشی بیاری آرام ہمیشہ کا جینا برے حال مین بھلے
حال مین رہنا کہدیا اور بتادیا دنیا مین جیسا کوئی کام کرے گا آخرت مین ویسا ہی
وہ پاویگا برے کامون کی بری جزا ہے اچھے کامون کی اچھی جزا ہے برے
فعلونکا برا بدلا ہے اچھے فعلونکا اچھا بدلا ہے پھر برے کام اچھے کام سب طرح سے بتادئے
سب راہ آسان کردی جو کوئی جس راہ مین اپنے اختیار سے اپنے شوق سے چاہے
چلا جاوے اچھی راہ کے بتانیوالے لیجانیوالے پیغمبر پیر اولیا مشایخ عالم فاضل پیدا
کردئے اسباب سامان تیار کردئے اسیطرح بد راہ کی بھی راہ بتانیوالے لیجانیوالے
شیطان نفس دنیا مین پیدا کردئے اسباب سامان اسکا تیار کردیا سب طرح کی
بات بتادی سنادی سکھادی پھر آدمی جس راہ کو اختیار کرتا ہے شوق کرتا ہے اسی
راہ مین آخر عمر تک آسانی سے چلا جاتا ہے بہت بہت راہین جو اللہ تعالی نے
آدمی کے اوپر آسان کردین اگر ان راہون کا بیان کرئے تو دفتر تیار ہووین
کتابین لکھی جاوین اسبات کو جانکر چاہئے آدمی سمجھے اپنے دلمین بوجھے جس خاوند
نے اسکو بنایا ایک قطرہ پانی سے منی کے بناکر اس درجے مین پہنچایا یہہ نعمتین بخشین
کیسی کیسی راہ مشکل کی آسان کی ایسے خاوند سے دور رہنا اسکے اوپر ایمان
نہ لانا اسکی بندگی اخلاص سے نہ کرنا بہت بری بات ہے لعنت کی جگہہ ہے
کمبختی بدبختی کی نشانی ہے چاہئے سمجھکر جو کافر ہے ایمان لاوے مشرک ہے
اللہ کو ایک ہی جانے دلسے مسلمان ہووے اسکے فرمانے کو سر کے اوپر آنکھونکے
اوپر رکھے بندگی کی راہ مین حکم کے ماننے مین مضبوط ہووے محکم ہووے
بیفرمانی سے دور بھاگے بری راہ کو پیٹھہ دیوے دنیا مین آخرت مین ہمیشہ
ہمیشہ کی خیر خوبی دولت پاوے سب کام اللہ تعالی نے آدمی کے درمیان مین پورے کردئے

سب راہ آسان کر دی ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ پھر مارا آدمی کو مردہ کیا روح
کو تن سے جدا کر دیا پھر گور مین رکھوایا تفسیر و نین لکھا ہے جو آدمی
مرے تو اسکے بدن کو لے کر قبر مین زمین کو کھود کر داب دیوے بند کر
دیوے اسبات مین جو اللہ تعالے نے آدمی کی موت کی اور گور کی
بات فرمائی کئی باتین ہین ایک بات یہہ ہے ہر آدمی کو چاہیے اپنے
دلمین بوجھے سمجھے اس دنیا کے جینے کا کچھ اعتبار نہین کچھ بھروسا
نہین آخر مرنا ہے جب یہہ بات بوجھے تو چاہیے کہ دنیا کی کسی بات پر
کسی چیز پر مغرور نہووے دنیا کے مزون مین پڑکر آخرت کو بھول نجاوے
اللہ تعالیٰ کی بندگی سے سر نہ کھینچے یاد سے غافل نہ رہے کئی دن دنیا
مین جی کر ہزارون محنتون کے ساتھ جھوٹھے مزے لے کر اللہ تعالیٰ کے
اوپر ایمان نہ لا کر اپنے پیدا کرنیوالے کی بندگی نہ کرکے حکم اسکا [illegible]
قبول نکرنے کا فرزہ کر آخر مرکر دنیا کے مال کو دنیا کے مزون کو چھوڑ کر
چلا جاوے حسرت غم دنیا کی جدائی کا اپنے ساتھ لیجاوے آخرت کی
دولت سے ہمیشہ کی مراد سے محروم رہے ہمیشہ ہمیشہ حسرت کی آگ
مین جلتا رہے دوسری بات یہہ ہے آدمی کو چاہیے کہ بوجھے اپنے
دل مین سمجھے اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت سے آدمی کو منی سے پیدا کیا
ہاتھ پانون آنکھہ کان دیکر اسکی مان کے پیٹ سے باہر نکالا پھر
پرورش کروادی ماباپ کے ہاتھون سے پالا پلوایا پھر عقل شعور دیکر
ہر بات کے ہر کام کے ہر مقصد کے پانے کی اسکے اوپر راہ آسان کر دی
لائق بنایا معرفت تک اسکو اچھے برے کام کرنیکا اختیار دیا اچھے برے
کام کی خبر دی پہلے بری راہ کی باتین اسکو سنائین اپنے شوق سے

اختیار سے جو چاہے کرے جہان چاہے چلا جاوے مقصد حاصل کرے
پر موت کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ مین اپنے حکم مین رکھا ہے اس مین
آدمی کو اختیار نہین دیا اسمین لاچار ہے جو موت بھی آدمی کے اختیار مین
ہوتی تو آپ کو ہرگز مرنے نہ دیتا ہزارون طرح کے فساد کرتا ہر کوئی خدائی
کے دعوے کرتا دنیا کی لذت لینے مین پڑا رہتا کافر رہتا بے فرمان رہتا
سرکش رہتا دنیا کے جینے ہی کو جینا جانتا دنیا سے باہر نکلنے کو دل اُسکا
نہ کرتا آخرت کو کچھ نہ جانتا آخرت مین اس جہان مین نہ پہنچتا ہمیشگی کی
دولت سے محروم رہتا ان حکمتون کے واسطے اللہ تعالیٰ نے آدمی کی موت
اپنے حکم مین رکھی اجل آدمی کی مقرر کی ہر آدمی کی موت کا مرنے کا وقت
اپنی حکمت کے موافق ٹھہرادیا پروردگار تعالیٰ جس وقت جس آدمی کا مرنا
چاہتا ہے اسکی جان لینے کا حکم کرتا ہے وہ آدمی اسیوقت مرتا ہے پھر
کسی حکیم طبیب کی دانا عقلمند کی کچھ تدبیر کام آتی نہین ہزارون دوا کرین
حکمت کرین منتر جنتر کرین کچھ کام نہین آتا اس راہ سے سب لاچار بے
اختیار اپنے وقت مین آخرت کی طرف چلے جاتے ہین قافلے کے
قافلے اسی راہ سے اس جہان مین راہ لیتے ہین سفر کرتے ہین جو کوئی
غور کرے سمجھے بوجھے اس دنیا کے کسی کام کا کسی بات کا کچھ اعتبار نہین
کفر سے کافر سے بیزار ہووے ایمان لاوے مسلمانی کی دولت پیدا کرے
اچھا کام کرے اچھا عمل کرے وے کام وے عمل کرے جو آخرت مین
کام آوین اُن کامون کے سبب آخرت کی ہمیشہ کی دولت ہاتھ آوے
اور تیسری بات یہہ ہے اللہ تعالیٰ نے اس آیت مین اماتہ کے پیچھے فاقبرہ
فرمایا اس بات مین یہہ فایدہ ہے جو آدمی اللہ تعالےٰ کے کرم فضل مہربانی

پیچھے

کر رکھی اور جو آدمی ایمان لایا ہی مسلمان ہی اچھا کام کرتا ہی کامل وہ آدمی بھی خداوندی کا حق ادا نہین کر سکا نہین کر سکتا ہر آدمی کو چاہئے جو اپنے مقدور کے موافق اللہ تعالی کی بندگی مین قایم رہے بیفرمانی مین قدم نہ رکھے جان سے دل سے تن بدن سے مال سے پروردگار کے حق ادا کرنے مین قصور فتور نہ کرے ہمیشہ ہمیشہ کرتا رہے تن سے جان سے مال سے زبان سے شکر نعمتون کا بجا لاتا رہے ادا کرتا رہے اور سب کچھ بندگی شکر سب طرح سے کر کر آپ کو ہمیشہ تقصیروار جانتا رہے اور اپنے دل مین ہمیشہ بوجھتا رہے ہزارون لاکھون نعمتون سے جو اللہ تعالی کی طرف سے میرے اوپر ہین ایک نعمت کا بھی حق ادا نہ کر سکونگا پھر اللہ تعالے اپنی نعمتونکا بیان فرماتا ہی وے نعمتین جو سب کسی کے واسطے کافر مومن کے اوپر عام ہین فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ پھر چاہئے آدمی نظر کرے اپنے طعام کی طرف عبرت آنکھون سے اپنی قوت کو دیکھے سمجھے بوجھے کسطرح سے کس حکمت سے پیدا کیا ہمنے اُسے اسی نظر سے فایدے اٹھاوے ایمان ع زیادہ کرے پھر اس حکمت کو بیان فرمایا أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا تحقیق ہمنے گرایا برسایا پانی کو آسمان سے بادل سے اچھا گرانا فایدون کا برسانا اس بات کی طرف غور کرے آدمی تمام خوبیان سب نعمتین دولتین کھانا پینا لباس بار بار بادشاہیان سرداریان ایک مینہ کے اوپر بند کردی ہین جو مینہ نہ برسے تو عالم کے تمام کاربار سب بند ہو جاوین بریز بریز پکارتے رہین اور بہت برسے تو بھی خرابی ہووے تھوڑا برسے تو بھی کچھ فایدہ نہووے فصل فصل مین وقت پر جتنا جہان درکار ہوتا ہی حکم سے اتنا وہان برستا ہی سب کچھ پیدا ہوتا ہی ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا پھر پھاڑا زمین کو ہمنے پھاڑنا

زمین کو اس لایق پیدا کیا جسطرح سے چاہین اسی طرح اسکو کھودین پھر
دھوپ مین سخت ہو جاتی ہے پانی برسنے سے ملجاتے ہین حکم سے اس
پانی کو زمین قبول کرتی ہے پھر جوتنا زمین کا آدمیون کو سکھلا دیا
اسباب جوتنے کے پیدا کر دئے لوہا لکڑی پیدا کر دئے بیل گائے بنا دئے
یہہ سب کچھہ اللہ تعالی کی طرف سے پیدا ہوئے پھر جوت کر بیج ڈالتے ہین
دانے گیہون جو دھان خاک مٹی مین ملا دیتے ہین آگے پھر کسیکا کچھہ نہین
چلتا کچھہ کسیکا اختیار نہین جو کسطرح سے دانے کو زمین سے باہر نکالین گھاس
مین دانہ پیدا کرین کچے سے پکا کرین سارے عالم کے حکیم جمع ہووین چاہین
جو ایک گھاس پیدا کرین ایک دانہ اس گھاس سے باہر نکالین عاجز ہووین
کچھہ نہو سکے جو یہہ بات بھی آدمیون کے جو لے ہوتی ساری عمر اسیکام مین
ہر کوئی لگا اور کچھہ کمال علم کا عمل کا درکار ہے چاہیئے حاصل کر سکتا یہہ بھی
بڑا فضل کرم ہے اللہ تعالے کا اور بڑی رحمت ہے پروردگار کی جو یہہ گھاسو
نکا زمین سے جمانا کھیتیونکا پیدا کرنا دانے کا نکالنا کچے سے پکا کرنا اپنے
حکم مین رکھا ہے آدمیونکو یہہ کام نہین فرمایا نہین تو بڑی مشکل ہوتی کسیکو
ان کامون سے چھٹی نملتی اب سب طرح کی باتین اور سب کام آسان ہوگئے
ہین اس رحمت کی کچھہ نہایت نہین فَاَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا پھر پیدا کیا ہمنے
اپنے حکم سے زمین مین دانا جو تمھاری قوت ہے گیہون جو اور سب طرحکا
اناج غلہ وَعِنَبًا اور انگور پیدا کیا جو تمھارا اسالن ہوسکتا ہے بہت مزیدار
میوہ ہے بہت فایدے اسمین رکھے ہین قوت بھی ہے مزہ بھی ہے وَقَضْبًا
اور ہر طرح کی گھاسین جڑیان بوٹیان جنمین ہزارون طرح کے فایدے
نفع آدمیون کے واسطے ہین اور گائے بیل بکری اونٹ گھوڑون کی قوت

ہوتی ہے خوراک ہوتا ہے وَّزَيْتُوْنًا اور زیتون پیدا کیا اس مین ایسا
تیل پیدا ہوتا ہے جو خوشبو ہے جہان پیدا ہوتا ہے وہان کے لوگ
اس تیل کو گھی کی جگہہ کھاتے بھی ہین اور دوائیون مین بھی پڑتا ہے بہت
فایدے اسسے حاصل ہوتے ہین وَّنَخْلًا اور خرمے کے درخت پیدا کئے
زمین سے وہ بڑے فایدونکا میوہ ہے بڑی لذت کی بڑی قوت کی چیز ہے
بہت اچھی نعمت ہے وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا اور باغ پیدا کئے بہت بہت بھانت
بھانت کے درختون کے ساتھہ باغ بنائے دیکھا دے بڑی بڑی چاردیواریان
بناتے ہین انکے اندر درخت لگاتے ہین باغ تیار ہو جاتے ہین ان باغون
سے ہر طرح کے فایدے اٹھاتے ہین میوے کھاتے ہین وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا
اور میوے پیدا کئے طرح طرح کے تر میوے خشک میوے طرح طرح کے
جدے جدے مزونکے ساتھہ فایدونکے ساتھہ مَّتَاعًا لَّكُمْ تمھارے فایدے
لینے کے واسطے اسواسطے پیدا کین ہمنے یے سب کچھہ نعمتین جو آدمیون کی قوت
ہووے اس سے قوت پاوین ہر طرح کے مزون کو معلوم کرین وَلِاَنْعَامِكُمْ
اور تمھارے جانورون کے فایدے لینے کے واسطے جو کچھہ ان کی خوراک
وہ بھی پیدا کی طرح طرح کی گھاسین چرنے کی چیزین پیدا کردین یے
جانور بھی آدمیون کے فایدے لینے کے واسطے پیدا کردئے آدمی جو ان
سب نعمتون سے ہر طرح کا فایدہ لیتا ہے اور نفع اٹھاتا ہے ان خوبیونکو
دیکھتا ہے سنتا ہے کھاتا پیتا ہے ہر طرح کا مزا لیتا ہے چاہئے کہ
اپنے دلمین بوجھے سمجھے یقین کرے جس خداوند نے یہہ سب احسان کئے
ہین خوبیان نعمتین مفت بخشین ہین اسی خداوند پر ایمان لانا لازم ہے
اسی کی بندگی کرنی یاد کرنی لایق ہے اسی کو دل اپنا دینا سزاوار ہے

اسی سے محبت کرنی اخلاص کرنا ضرور ہی جسنے بغیر بندگی بغیر کچھہ کام کئے
یے سب احسان کئیے ہین اب جو کوئی سچے دل سے اخلاص سے اسکی بندگی
مین یاد مین رہے گا تو وہ کسطرح کی کیسی بڑی مہربانی کریگا اور چاہیے
کہ سوائے اس خداوند کے جس کسی کی ساتھہ اخلاص محبت رکھتا ہی دل لگاتا ہی
اسباب کو بے فایدہ جانے موقوف کرے دل کو اپنے اسس سے اٹھالیوے
اور مقرر جانے اپنے دل مین جو سوائے اسکے پروردگار کے اور کے ساتھہ
اسکے غیر کے ساتھہ دوستی کرنی کچھہ کام نہین آنے والی ہی سب دوستیان محبتین
جھوٹھی ہین بے فایدے ہین کوئی کسیکے کام بغیر حکم اس خداوند کے نہین آتا
اور جو دنیا مین کچھہ جھوٹھی دوستیان آپس مین ہوتی ہین آخرت مین وہ کوئی
دوستی نرہے گی سب دوست دشمن ہوجاوینگے سوائے اللہ تعالی کے اللہ
تعالی کی یا جو کسی سے اللہ تعالی کے واسطے دوستی تھی یہی دوستی کام آویگی
اور بس آخرت مین خدا کے دوست خوشحال ہووینگے مزے مین رہینگے اور دنیا
کے دوست غمگین ہووینگے خرابی مین رہینگے اس بھید کو اللہ تعالی فرماتا ہی
فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّۃُ پھر جسوقت آوے گی آواز بھرا کرنے والی عقل
لیجانے والی جب اسرافیل علیہ السلام دوسرا صور پھونکینگے ایسی سخت آواز
ہووےگی جو اسکی سختی سے کان بہرے ہوجاوینگے عقلین جاتی رہینگی بڑی
سختی گذرے گی آسمان زمین ٹوٹنے لگینگے پھوٹنے لگینگے پہاڑ سب اڑنے
لگینگے سب کوئی نیست نابود ہوجاوینگے قیامت قایم ہووے گی یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ
مِنْ اَخِیْہِ قیامت کا دن ایسا دن ہی جو اسدن بھاگیگا آدمی اپنے
بھائی سے وَاُمِّہٖ اور اپنی مان سے وَاَبِیْہِ اور اپنے باپ سے وَصَاحِبَتِہٖ
اور اپنی جورو سے وَبَنِیْہِ اور اپنے بیٹوں سے لِکُلِّ امْرِئٍ مِّنْہُمْ یَوْمَئِذٍ

شَاْنٌ یُّغْنِیْهِ ہر ایک آدمی کو ان لوگون سے قیامت کے دن مین ایک کام
ہووے گا اور سے مشغول کرد یوے گا وہ کام اور سے بے پرواکرد یویگا
کسیکو کسی سے کچھ کام نہ ہوویگا کوئی کسی کی طرف بجاویگا کسی کی طرف
نہ دیکھے گا کوئی کسی کی بات نہ سنیگا کسی کو کسی کے اوپر رحم نہ آویگا بھائی بھائی
کو دنیا مین اپنی قوت باز وجانتا تھا ما بیٹے پر جان فدا کرتی تھی باپ بیٹے
بغیر نہ رہ سکتا تھا جورو خاوند سے جدائی نہ کرسکتی تھی خاوند جورو سے جدا
نہو سکتا تھا آپس مین اخلاص تھا پیار تھا الفت تھی محبت تھی اسدن قیامت
کے دن بے سبب آپس مین ایک دوسرے سے دور بھاگیگا ناخوش ہووے گا
کوئی کسی کی بات نہ سنے گا ہر ایک کو اپنی اپنی فکر پڑجاوے گی ہر ایک کہیگا
مین کس طرح دوزخ سے بچ رہون میرے بدلے اور ہی کوئی جاوے تو
اچھا ہووے ما نباپ بچون کو فدا کرنے چاہینگے بچے ما نباپ کو بدلا دینے
چاہیگا دنیا کی دوستیان دشمنیان ہوجاوینگی یہہ حال اُن لوگونکا ہی جو دنیا
مین کافر تھے بے ایمان تھے خدا تعالی کی دوستی محبت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
کی متابعت و دوستی اپنے دل مین کچھ نہ رکھتے تھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے
آل کی دوستی اصحابون کی دوستی اُن مین نہ تھی دین کی دوستی دین کے لوگون
کی دوستی خدا کے واسطے کی دوستی دین کے عالمون سے فاضلون سے پیرون
سے مرشدون سے راہ بتانے والون سے کچھ نہ تھی اور مومنون مسلمانون سے
ایمان کے زیادہ کرنے کے واسطے مسلمانی کے سبب خدا کے واسطے اخلاص
محبت نہ رکھتے تھے تمام دوستی اُن کی آپس مین دنیا ہی کے واسطے تھی مال کی
چاہ دنیا کی لذتون ہی کیواسطے تھی اور بس اس سبب وے سب دوستیان
آخر کو دشمنیان ہوجاوینگی آپس مین ہر ایک دوسرے سے دور بھاگے گا

اور مومن مسلمان ایماندار جو دنیا مین خدا تعالیٰ کیواسطے اپنے ایمان کے
زیادہ کرنے کی خاطر مسلمانی کی دوستی مین آپس مین دوستی رکھتے تھے انکی
دوستیان قیامت کے دن مین بہت زیادہ ہوجاوینگی محبتین بڑھ جاوینگی
ان کی دوستیان آپس مین بہت کام آوینگے ایک دوسرے کی شفاعت کریگا
جب حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت گنہگارون کی کر چکینگے تب اور
پیغمبر شفاعت کرینگے انکے پیچھے اور مومن مومنون کی جو گنہگار تھے شفاعت
کرینگے اور جن مومنون کی دوستیان خدا اور رسولؐ سے ٹھیک تھین سچے مسلمان
تھے اور آپس مین خدا ہی کے واسطے اُن کی دوستی تھی للہ فی اللہ محبتین رکھتے
تھے اس دن قیامت کے دن وے سب آپس مین خوش ہووینگے خوشحالیان کرینگے
اور دنیا کے ان دوستون اخلاص مندونکا اسوقت حال دیکھ کر ایک دوسریکا
دشمن ہوجاویگا دور بھاگیگا بیزاری کریگا یے تماشا دیکھ کر مومن مسلمان
اپنے حال مین بہت خوشوقت ہووینگے شکر کرینگے وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ بعضے
منہہ ہووینگے اسدن روشن نورانی ضَاحِكَةٌ ہنسنے والے خوشدل مُّسْتَبْشِرَةٌ
خوشوقت خوشی پانیوالے یہہ حال مومنون کا ہے جو سچے مومن مسلمان تھے
اللہ تعالیٰ کے حکمونکو دل وجان سے قبول کئے تھے رسول اللہؐ کی پیروی مین
قایم تھے اچھے عمل کرتے تھے بُرے کامون سے پرہیز رکھتے تھے صدق کی راہ
اخلاص کی راہ چلتے تھے ان لوگون کے منہہ اُسدن روشن ہووینگے اجالے ہووینگے
وضو کی برکت سے اور اُس گرد خاک کی برکت سے جو مسجد کو جاتے ہوئے جہاد کو
جاتے ہوئے اُن لوگون کے منہہ پر پڑی تھی اُسدن ان صورتونکے اوپر
وہی گرد خاک نور ہوجاوے گی منہہ صفائی سے چاند سورج کی طرح چمکنے لگینگے
خوشخبریان سنتے رہینگے خوشیان کرتے رہینگے وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ اور بعضے منہہ

ہووینگے اسدن قیامت کے دن مین عَلَیْھَا غَبَرَۃٌ ان کے اوپر گرد و غبار پڑا ہوا ہووے گا خاک پڑی ہوئی ہووے گی تَرْھَقُھَا قَتَرَۃٌ ڈھانپ لیوے گی چھپا لیوے گی ان لوگون کے منھونکے تئین تاریکی اندھیاری پریشانی شرمندگی اس حال سے منہہ کالے ہوجاوینگے اُولٰٓئِكَ ھُمُ الْكَفَرَۃُ الْفَجَرَۃُ یہہ لوگ جنکا یہہ حال ہووے گا وے کافر ہین ناپکار ہین فاجر ہین جو دنیا مین بری باتین کرتے تھے برے کام کرتے تھے بدچالی مین تھے اللہ اور رسول کے اوپر ایمان نہ رکھتے تھے مسلمانی کی دولت سے اسلام کی نعمت سے محروم تھے جو کچھ کرتے تھے دنیا ہی کے واسطے کرتے تھے یہہ خرابی بدحالی آخرت مین ان باتونکا ایسے کامونکا بدلا پاوینگے اللہ تعالے سب مومنون مسلمانون کو اپنے دین مین مسلمانی مین سچا کرے بے ایمانی نامسلمانی سے اپنی پناہ مین رکھے آمین آمین آمین سورۂ تکویر مکی ہے انتیس آیتین ایک سو چار کلمے پانسو تیتیس حرف ہین یہہ سورہ قیامت کے احوال مین ہے حضرت عبداللہ حضرت عباس کے بیٹے رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہین کہتے ہین کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو کوئی چاہے قیامت کے دن کے تئین اپنی آنکھون سے دیکھے اس دن کی ہولون کو ہیبتون کو نظر کرے اچھی طرح سے جانے چاہئے اس سورہ کو پڑھے سمجھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ جسوقت آفتاب پیچیدہ ہووے گا آسمان لپٹیا جاویگا سورج کا نور بھی اس کی لپیٹ مین لپیٹ جاوے گا آفتاب جو دنیا مین ہمیشہ روشنی ڈالتا ہے بے نور ہوجاوے گا وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ اور جسوقت آسمان کے تارے سب اندھیارے ہوجاوینگے روشنی ان مین نہ رہیگی

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ اور جسوقت سب پہاڑ دنیا کے اپنی جگہہ سے اکھڑ کر
چلائے جاوینگے اڑنے لگینگے ناچیز ہو جاوینگے وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ اور
جسوقت دس مہینے کی گابھن اونٹنیان معطل ہو جاوینگی کوئی اُنکو نہ پوچھے گا
خبر نہ لیوے گا عرب کے لوگون مین یون دستور ہے جو ایسی اونٹنیان دس
مہینے کی گابھن جب جنے کے دن پورے ہو چکتے ہین اسکو بہت بڑا مال
بہایرا مال جانتے ہین اسکی بہت خبرداری کرتے ہین اچھی طرح رکھتے ہین
جسدن صور پھونکنے لگینگے ساری دنیا مین زلزلہ آجاویگا ہول ہیبت پڑجاویگا
سب کام دنیا کے بھولجاوینگے وے کام جو بہت ضرور جانتے ہین وے کام بھی یاد
نہ رہینگے ان کامونکو بھی چھوڑ دوینگے اپنے اچھے مال کی بھی پروا نہ رکھینگے
وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ اور جسوقت وحشی جانور جو باہر جنگلون مین رہتے ہین
آدمیون سے بھاگتے ہین جمع کئے جاوینگے ایسا ہول ان جانورونمین مین
بھی پڑجاویگا جو باگھ بھیڑ ہرن گیدڑ اکٹھا ہو جاوینگے ایک دوسرے سے کچھ
ہول نہ سکیگا ضرر نہ پہنچا سکیگا یہہ حال ہول ہیبت ڈر کا نپنا اسوقت ہو دیگا
جسوقت صور زسنگا جو حضرت اسرافیل علیہ السلام کے پاس ہے حکم سے خدا
کے پھونکنے لگیگا اسکی آواز تمام زمین آسمان مین پھیل جاوے گی ہول سے
آدمیون کے کان بہرے ہوجاوینگے حمل والیونکے حمل گرنے لگینگے پھر جیون
جیون وہ آواز بڑھتی جاوے گی ہول زیادہ ہوتا جاویگا سب آدمی سب
جانور مرجاوینگے پہاڑ اکھڑنے اڑنے لگینگے ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ
ہو جاکر خاک دھول گرد و غبار ہو جاوینگے ناچیز ہوجاوینگے آسمان ٹوٹنے
لگینگے وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ اور جسوقت دریا گرم کئے جاوینگے ساری دنیا
کے دریا میٹھے کھارے سب اکٹھا ہو جاوینگے پروردگار کے حکم سے گرم

ہوجاوینگے آگ ہوجاوینگے دوزخیوں کے پلانیکا پانی تیار ہووے گا اصل
دوزخ کے پانی سے جو بہت سے گرم ہوتا جاتا ہے یہہ پانی پلایا جاوے گا
حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اصحاب حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے
کہتے ہین یہہ کتنی باتین قیامت سے پہلے ہونگین جسوقت یہہ دنیا کا کارخانہ تمام
ہونے لگیگا چاند سورج کالے سیاہ ہوجاوینگے ستارے ٹوٹ کر گر پڑینگے گرجاوینگے
پہاڑ اکھڑ جاوینگے نیست و نابود ہوجاوینگے زمین مین زلزلہ پڑجاویگا بڑا بھونچال
آجاویگا زمین ٹوٹنے لگیگی گھر بار قلعہ حویلیان سب ڈھہ جاوینگے خاک برابر ہوجاوینگے
ساتون زمین ٹوٹ جاوینگی یہہ ساتون آسمان پھوٹ جاوینگے ایک طوفان باد کا
پیدا ہوگا ہر چیز کو اُڑانے لگیگا سب جاندار مرجاوینگے کچھہ چیز باقی نہ رہیگی
سوائے ذات پاک پروردگار کے اور جو چیز کو خاوند رکھنے چاہے گا وہ رہیگی
جیسے عرش کرسی لوح قلم دوزخ بہشت اور سوائے اُنکے جو کچھہ اللہ تعالی کے
ارادے مین ہے خواہش مین ہے وھی چیز باقی رہے گی جب سب کچھہ فانی
ہوجاوینگے نیست و نابود ہوجاوینگے جبتک خدا تعالی کی خواہش ہووے گی
تمام عالم اس حال مین رہیگا پھر جب ارادہ اُس پاک پروردگار کا عالم کے
پھر پیدا کرنے کی طرف تعلق پکڑیگا آخرت کو ظاہر کرنے چاہے گا ایک حکم
سے آسمان زمین پیدا ہوجاوینگے آسمان سے زمین کے اوپر ایک قدرت کا
مینہہ برسنے لگیگا تن بدن سب آدمیون کے جاندارون کے زمین مین سے مولیکی
طرح جمنے لگیگا صورت شکل ہر کسی کی تیار ہوجاوے گی پھر حضرت اسرافیل پیدا
ہووینگے حکم سے عرش کے نیچے سے صور کو ہاتھہ مین لیوینگے ساری خلقت کی
روحین اس صور مین ہووینگی پھر حضرت اسرافیل علیہ السلام بہت خوش آوازی
سے دوسرا صور دم کرینگے اور اس آواز مین کہینگے ای ارواح تم سب اپنے اپنے

بدنون مین داخل ہوجاوے سب ارواحین صورمین سے ٹڈی کی طرح سے نکل کر اُڑ کر
اپنے اپنے بدنون مین داخل ہوجاوینگی ترتیب سے اوّل آخر کے مردے سب جی
اُٹھینگے حشر کا دن ظاہر ہوویگا قیامت قایم ہوجاوے گی اس حقیقت کو اللہ تعالی
نے فرمایا ہے وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ اور جسوقت روحین بدنون کے ساتھ ملائی
جاوینگی سب آدمی زندہ ہووینگے جی اُٹھینگے پھر اچھے لوگون کو اچھون کے ساتھ جمع
کرینگے برے لوگونکو برونکے ساتھ جمع کرینگے مومنونکو مومنونکے ساتھ کافرونکو کافرونکے ساتھ اسیطرح ہر جنس کو
جنس کے ساتھ ملاوینگے سچونکو سچونکے ساتھ دوستونکو دوستونکے ساتھ
دشمنونکو دشمنونکے ساتھ جھوٹون کو جھوٹونکے ساتھ شاہون کو شاہون کے ساتھ
چورونکو چورونکے ساتھ جیسونکو تیسونکے ساتھ اکٹھا کرینگے سب کی جمع تفریق ملا
ہوجاوے گی وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ اور جسوقت لڑکی جیتی گاڑی گئی زمین مین
گور مین ڈالی گئی پوچھی جاوے گی بِاَیِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ کس گناہ سے ماری گئی تھی
جسوقت مکے کے آدمی مشرک تھے جہالت مین تھے ایمان کی مسلمانی کی بات کچھ
نہ جانتے تھے بھلے برے کام سے بے خبر تھے اسوقت مین بہت لوگون کو یہہ
عادت تھی جو بیٹا انکے گھر مین پیدا ہوتا تو رکھتے پالتے اور جو بیٹی اُنکے یہان
پیدا ہوتی تو اسکو بھی رہنے دیتے جب پانچ برس کی چھہ برس کی ہوتی تب اسکو
جیتی ہی زمین کھود کر گاڑ دیتے گور مین ڈھکیل دیتے گلا گھونٹ کر مار ڈالتے
بعضے اسواسطے مارتے تھے جو ویسے ڈرتے تھے بڑی ہونے سے بیاہ شادی
کردینا پڑے گا دان دہیز دینا پڑے گا پیسہ ٹکا مال دولت خرچ کرواوے گی
فقیر کرواویگی اسبات کے ڈر سے آگے ہی مار رکھتے تھے اور بعضے عار کرتے تھے
ننگ رکھتے تھے کہ بیٹی جسکو دینی ہووے گی وہ داماد کہلاویگا جنوائی ہوویگا
جسوقت اللہ تعالی نے بندون کے اوپر اپنا فضل کیا رحم کیا حضرت محمد رسول اللہ

کو پیغمبر کیا اپنا کلام بھیجا قرآن نازل کیا سب طرح کی ہدایتون کی راہ بتادی خلق کی
ہدایت کے واسطے بھیجا سب کو کہتے مین نے بھلی بری راہ پہنچوادی بعضلوم کردادی
جس کسیکو سعادت نصیب تھی دنیا آخرت مین اُن کا بھلا ہوا چاہتا تھا ایمان لائے
مسلمان ہوئے اچھے کام نیک عمل کرنے لگے اچھی راہ پر قایم ہو گئے ہمیشہ کی
نعمت دولت کو پہنچے اور جسکو شقاوت بدبختی نصیب تھی دنیا آخرت مین اُسکا
برا ہوا چاہتا تھا ایمان کی مسلمانی کی دولت سے محروم رہا اچھے کام کی بات
نہ سنی نہ مانی بدعملون کو نہ چھوڑا اُن برے کامون مین قایم رہا شرک کے جہالت
کے کام کرتا رہا اسبات کو اللہ تعالی فرماتا ہے ایسے برے کامونکا سوال ہوویگا
اُن آدمیون سے کہ اپنی بیٹیون کو جیتی گاڑ دیا ہے اور جو کوئی ایسا کام کریگا
اُن سب سے سوال ہو ویگا ماں باپ اُن لڑکیون کے پوچھے جاوینگے کیا گناہ کیا تھا
تمھارا اُن بے گناہون نے کیا تقصیر دیکھی تھی تم نے اُن معصومون سے جو اُن
کو اسطرح مارڈالتے تھے اُن ماں باپ کے اوپر عذاب ہو ویگا دوزخ مین جلینگے
غضب مین پڑینگے اور جو عورتین پیٹ گروا تی ہین حمل اپنا ضایع کرتی ہین
وے بھی بہت برا کام کرتی ہین اُنسے بھی سوال ہو ویگا پوچھی جاوینگی برے کام کا
برا بدلا پاوینگی وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ اور جس وقت نامے عملون کے کھولیجاوینگے
ہر ایک آدمی کے عمل دن کے رات کے ساری عمر کے اچھے برے دن کے دن مین
رات کے رات مین لکھے جاتے ہین اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے لکھتے ہین
جمع کرتے جاتے ہین اچھے عملنامے مسلمانون کے علیین مین لکھے جاتے ہین
برے عملنامے سجین مین پھر جب آدمی مرتا ہے وے سب نامے اچھے برے
عملون کے لپیٹ رکھتے ہین پھر جب قیامت قایم ہووے گی سبکے نامے عملونکے
فرشتے حکم سے لاوینگے اور سب نامے کھول کر ہر ایک کے ہاتھ مین دیوینگے اچھے

لوگ اپنے اچھے عملنامے دیکھہ کر خوش ہووینگے برے لوگ اپنے برے عملنامے
دیکھہ کر نا خوش ہووینگے غمگین ہووینگے خرابی کا حال نظر آجاوے گا وَاِذَا
السَّمَاءُ کُشِطَتْ اور جسوقت آسمان اکھڑ جاویگا لپیٹ دیوینگے آگے سے
اٹھہ جاویگا نہ رہے گا وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ اور جسوقت دوزخ گرم کی جاویگی
اللہ تعالی کی قہر کی غضب کی آگ مین دہکنے لگے گی دہکائی جاوے گی وَاِذَا
الْجَنَّۃُ اُزْلِفَتْ اور جسوقت بہشت نزدیک کی جاوے گی سچے مومنون مسلمانون
کے پاس آرہے گی اللہ تعالی کے دوست بہشت کو اپنے پاس دیکھنگے خوشحال
ہووینگے اسوقت مین اسحال مین یہہ بات ہووے گی عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ
جانیگا ہر ایک آدمی ہر کوئی جو کچھہ حاضر کیا ہوگا اچھا عمل برا عمل اسوقت یہہ بارہ
طرح کی باتین ہووینگی انمین سے چھہ باتین دنیا مین ہووینگی سورج سیاہ ہوجاویگا
ستارے گر جاوینگے پہاڑ اکھڑ جاوینگے تمام آدمی اپنے کام بھول جاوینگے
وحشی جانور آپس مین ایک ہو جاوینگے دریا سب گرم آگ ہو جاوینگے اور چھہ باتین
آخرت مین ہووینگی مردے سب جی اٹھینگے ہر کوئی اپنی اپنی جنس مین جا ملیگا برے
کامونکا سوال ہوویگا پرسش ہووینگی نامے عملونکے کھولینگے ہر ایک کے ہاتھہ مین دیوینگے
آسمانون کو درمیان سے لپیٹ دیوینگے اٹھہ جاویگا کچھہ نہ رہے گا دوزخ کی
گرمی زیادہ ہو جاوے گی دوزخیون کے واسطے غصے مین دہکینگی اسکی آگ بھڑکے گی
شعلے اٹھنے لگینگے بہشت مومنون سے نزدیک ہو جاوے گی نظر آنے لگیگی جب
باتین ہو جاوینگی تب آدمی جانیگا دنیا مین کیا کیا تھا کیسا کام کیا تھا اچھا کیا تھا
یا برا کیا تھا جب تک یہہ باتین ہووینگی تب تک ان حقیقتون کو تمام آدمی
اپنی آنکھون سے نہین دیکھینگے اچھے برے کام کی قدر اور بے قدری نجان سکینگے
جب یہے باتین ظاہر ہووینگی لوگ اپنی آنکھون سے دیکھینگے ہر ایک خبر کے ساتھہ

اچھے کام کے برابر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نعمتیں خوبیاں دولتیں موجود ہیں
اور ہر ایک شر کے ساتھ برے کام کے برابر خواری خرابی لعنت ملامت بلا رنج
تیار ہے تب ہر کوئی نیک کاموں پر اچھے عملوں کے اوپر خبردار ہووے گا
معلوم کریگا جانے گا یہ نماز روزہ حج زکوٰۃ دعا تسبیح ذکر فکر اور جو کچھ اچھے
عمل اللہ تعالیٰ اور رسولؐ نے فرمائے تھے تن کے مال کے دل کے جانئے عمل
ہر ایک طرح کی بندگی کیا بڑی دولتیں تھیں کیا بڑی نعمتیں تھیں کیا خوب بہتر
کام تھا کیا ہی اچھی بات تھی اور اسوقت ہر کوئی برے کام کی بری باتوں کی حقیقت
پہچان پاویگا جانے گا سستی نماز روزہ میں جھوٹھ چوری غضب زنا مکر و فریب دغا
حسد کینہ تکبر دشمنی اور جو کچھ برے کام ہیں اللہ تعالیٰ اور رسولؐ نے ان
کاموں کو منع کیا تھا کیا بری بلائیں تھیں کس خرابی کا گھر تھا ان کاموں کے
سبب آج کس خواری میں کیسی بلامیں پڑ گئے اسوقت ہر کوئی نیک کام والے
اچھے عمل والے انکے اوپر حسرت کرینگے غم کھاوینگے اپنے دل میں کہینگے میں نے کیوں دنیا
میں ایسے کام زیادہ نہ کئے بہت آسانی سے وہاں ہو سکتے تھے سب اسباب
ان اچھے کاموں کے واسطے اللہ تعالیٰ نے پیدا کر دیئے تھے ہی ہی افسوس
ایسی نعمتوں کی ہمنے کچھ قدر نہ بوجھی بہت ہی تھوڑا کیا جو کچھ آج کے دن کے لائق
تھا نہ کیا اور بد کاموں کے اوپر جس کسی نے جتنا برا کیا تھا اسوقت غم کرے گا
غمگین ہوویگا زار زار رو ویگا کہے گا بیوقوفی کا کام ہمنے کیا اللہ و رسولؐ کا
کہنا نمانا عالم فاضلوں کی بات نہ سنی ہدایت کرنے والوں کی ہدایت نمانی
نصیحت کسیکی نہ سنی اپنی طبیعت کے تابع رہے شیطان کا نفس کا کہنا قبول
کیا اللہ تعالیٰ کی بندگی چھوڑ دی شیطان کی بندگی قبول کی ہی ہی افسوس
آج کیسی بری بلامیں آپڑے ہائے کیا کیا کیا پھر اسوقت غم کھانا رونا

کچھ کام نہ آوے گا کچھ فایدہ نہ ہووے گا آج دنیا ہی مین جن لوگون نے جو کچھ کر لیا اچھا یا برا بہت یا تھوڑا وہی آگے آوے گا زیادہ کچھ نہ ہووے گا اب مسلمانون کو چاہئے اس دنیا کی زندگی کو بہت غنیمت جانین جو کچھ اچھا کام اُن سے ہو سکے سو کر لیوین آج محنت کرے وین جو کل ہزارون لاکھون طرح کی محنت سے چھوٹ جاوین سستی غفلت کو زہر جانین ہر حال مین اچھے کامون کے اوپر چست و چالاک رہین یہہ سعادت کی اور بہتری کی نشانی ہے اللہ تعالی سب مسلمانون کو مومنون کو توفیق بخشے جب یہہ خبرین قیامت کی اللہ تعالی نے اس سورت مین فرمائین مشرکون نے کافرون نے سنین اپنی بیوقوفی سے آپس مین کہنے لگے یہہ کلام خدا کی طرف سے نہین ہے باتین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دروغ کہتے ہین اپنی طرف سے ہی نئی باتین کرتے ہین باپ دادون کا دین راہ و رسم چھوڑ دی ہے اپنی طرف سے کچھ باتین جوڑ لاتے ہین یہہ دیوانون کی سی باتین کرتے ہین یا کوئی شیطان اُنکا دوست ہوا ہے وہ کہہ دیتا ہے حق تعالی نے ان احمقون کے اس گمان کو دور کرنیکے واسطے سوگند یاد کی اور فرمایا یہہ کلام حق ہے سچ ہے میرا ہی کلام ہے جبرئیل نے میرے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر میری طرف سے پہنچایا ہے وہ میرا پیغمبر دیوانہ نہین جو آپ سے ایسی باتین کہے جبرئیل کو اپنی آنکھون سے دیکھا پیغام سنا تمھارے اوپر پہنچایا فرماتا ہے اللہ تعالی فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ یہہ بات نہین جو کافر مشرک سمجھتے ہین قسم کھاتا ہون مین ستارون کی جو چھپ جانیوالے ہین دن مین اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ چلنے والے ہین جاری ہین مشرق سے مغرب کی طرف چلے جاتے ہین پھر آتے ہین جاتے ہین نکلتے ہین ڈوبتے ہین پھر پھر آتے ہین وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ اور قسم ہے رات کی جو تاریک ہوتی ہے اندھیاری ہوتی ہے وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ اور قسم ہے صبح کی

جسوقت دم مارتی ہے فجر طلوع کرتی ہے سفید اظاہر ہوتا ہے اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ
كَرِيْمٍ تحقیق قرآن کلام ہے خدا تعالی کا پڑھتا ہے اس کلام کو لاتا ہے پیغام
پہنچانیوالا بزرگ خدا کی طرف سے اس کلام کو لاتا ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے اوپر پڑھتا ہے جبرئیلؑ ذِیْ قُوَّةٍ صاحب قوۃ ہے وہ بزرگوار عِنْدَ ذِی
الْعَرْشِ مَكِيْنٍ نزدیک صاحب عرش کے بڑا مرتبہ رکھتا ہے عرش کے پیدا کرنیوالے
کے پاس اللہ تعالی کے پاس جبرئیل کا بڑا رتبہ ہے مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ اور فرشتے جبرئیلؑ کی
اطاعت کرتے ہیں فرمان بردار ہیں آسمانوں میں امانت دار ہیں یہ تعریفیں
اور صفتیں اللہ تعالی نے جبرئیل علیہ السلام کی فرمائیں جبرئیل علیہ السلام سب
فرشتوں میں اللہ تعالی کے بڑے مقرب فرشتے ہیں ان کو وحی پہنچانے کی خدمت
ہے سب پیغمبروں کے پاس اللہ تعالی کا پیغام پہنچاتے ہیں کلام اللہ تعالی کا سنکر
پیغمبروں سے کہتے ہیں کلام پڑھتے ہیں سب کتابیں خدا کی طرف سے پیغمبروں کے
اوپر حضرت جبرئیلؑ کی معرفت اتری ہیں علم کے خزانے کے خزانچی ہیں جیسا اللہ تعالی
کے نزدیک علم کے برابر کسی چیز کا مرتبہ نہیں ویسے ہی عالم کے برابر صاحب علم
کے برابر کسی چیز کا درجہ نہیں اس سبب جبرئیل کو بزرگ بزرگوار فرمایا ہر کوئی جانے
علم کے برابر اور عالم کے برابر کسی کا رتبہ زیادہ نہیں اور جبرئیلؑ کو ذی قوت
فرمایا ہے صاحب قوت ہے جبرئیلؑ تو معلوم ہووے جو علم بڑی قوت ہے
جو کوئی صاحب قوت ہے پھر جتنا جتنا علم زیادہ ہووے اتنا ہی اتنا اس کو
روحانی قوت زیادہ ہووے جو بہت بڑا علم والا ہے وہ بہت بڑا قوت والا
ہے حضرت جبرئیلؑ کو اللہ تعالی نے ہدایت کے علم کا خزانچی کیا ہے سب
پیغمبروں کے اوپر کلام پہنچانے کا علم لانے کا واسطہ کیا کتابیں توریت
حضرت موسی علیہ السلام کے اوپر زبور حضرت داود علیہ السلام کے قرآن مجید

حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اُنھین کے واسطے سے وساطت سے
اللہ تعالیٰ نے نازل کیا اور اولیاؤنکے اوپر ہزارون لاکھون طرح کے بھیدونکا
الہام اسرار کا کشف حقیقتون کا معلوم ہوجانا حضرت جبرئیل علیہ السلام ہی کے
واسطے سے ہی اس سبب حضرت جبرئیل علیہ السلام کو صاحب قوت فرمایا یہہ
باطن کی قوت کا ان کی بیان ہی اور ظاہر کی بھی قوت حضرت جبرئیل کی ایسی
ہے جو انکے چھہ سو پر ہین جسوقت اللہ تعالیٰ حضرت لوط پیغمبر کی امت کے اوپر
اپنا غضب نازل کرنے چاہا حضرت جبرئیل علیہ السلام کو حکم کیا جو ان لوگونکی
زمین کو اکھاڑکر الٹ دیوے حضرت جبرئیلؑ حکم سے اس جگہہ مین آکر اپنے ایک
چھوٹے پر کو اس زمین کے کنارے مین گاڑکر سات شہر تھے موتفکات نام تھا
ان شہرون کو اُٹھا لئے آسمان کے نزدیک لیجا کر وہان سے الٹ مارے
اور ثمود اک قوم تھی کافر تھے وے لوگ بے فرمان تھے حضرت صالح پیغمبر
کا حکم نما نا حضرت جبرئیل کو حکم ہوا اُنکے مارنے کا ہزارون خلق تھی جبرئیل نے
اگر آنکے اوپر ایک نانک ماری ایک آواز کی وے سب آدمی اسی ایک آواز مین مرگئے
اور عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ کر اللہ تعالیٰ نے جبرئیلؑ کی صفت کی فرمایا عرش
کے صاحب کے پاس مرتبہ رکھتا ہی مقرب ہے اپنی صفت اللہ تعالیٰ نے اسطرح
سے کی آپ کو عرش کا صاحب عرش کا پیدا کیا ہوا اللہ فرمایا اس عالم مین ہماری
مخلوقات مین عرش کے برابر جسم مین تن مین کوئی چیز بڑی نہین پہلا آسمان
کہ ساتون زمین اور دریا اور پہاڑ سب ملک دوسرے آسمان اور آگے ایسے
ہین جیسے ایک حلقہ انگوٹھی کا ایک بڑے میدان مین جنگل مین پڑا ہوا ہی
اسیطرح پہلے آسمان اور دوسرے آسمان تیسرے آسمان کے آگے پھر اسی
طرح ساتوین آسمان تک پھر ساتون آسمان اور جو کچھ اسکے اندر رہتے ہین

سب ملکر کرسی کے آگے ایسے چھوٹے ہین جیسے ایک چھلا بڑے بیابان مین
پڑا ہووے پھر کرسی اور ساتوان آسمان اور ساتوین زمین اور سب
کچھ عرش کے آگے ایسے چھوٹے ہین جیسے ایک چھلا بڑے بیابان مین
پڑا ہووے اور بہت باتین ہین عرش کی بڑائی کی پھر وہ پروردگار جسنے
ایسی بڑی بڑائی کی چیز پیدا کی ہے اسکی بڑائی کی نہایت نہین کچھ حد
نہین ایسے بڑے صاحب کے پاس جبرئیل کا بڑا مرتبہ ہے بڑے قرب کا
درجہ رکھتا ہے یہہ بڑا درجہ علم کے سبب جبرئیل علیہ السلام کو بخشا ہے اور
جبرئیلؑ کو مطاع فرمایا سب فرشتے جبرئیل کی اطاعت کرتے ہین فرمانبرداری
مین ہین سب آدمی کہتے ہین یہہ بزرگی علم کی برکت سے جبرئیلؑ کو ملی ہے
اس بات مین اشارت ہے جو کوئی صاحب علم ہے اللہ تعالیٰ کے حکم سے
ہر کوئی اسکی فرمانبرداری کرتا ہے اطاعت مین رہتا ہے اور اسکی متابعت
کرنی فرمان مین رہنا ہر کسی کو لازم ہے ضرور ہے اور خدا تعالیٰ کی درگاہ
کا مقرب بھی وہی بندہ ہے جو عالم ہے دین کا اور جبرئیلؑ کو امین فرمایا
جو کچھ اللہ تعالیٰ کلام اپنا فرماتا ہے ان کو سپرد کرتا ہے سونپتا ہے اپنے
رسولؐ کے پاس پہنچا دینے کے واسطے جبرئیلؑ کے ہاتھ پیغام بھیجتا ہے جبرئیل
اس کلام مین کچھ خیانت نہین کرتے ایک حرف کا ایکذرہ تفاوت نہین کرتے
جیسے کے تیسے لا پہنچاتے ہین جو کچھ وحی خدا تعالیٰ کیطرف سے پیغام خدا
کا کلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغمبرون کے اوپر لاتے ہین یہ
پڑھنے مین غلطی کو راہ نہین سچ ہے قرآن مجید بے تفاوت کلام خدا تعالیٰ
کا ہے جبرئیل علیہ السلام حضرت محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اگر
پڑھتے ہین وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ اور قسم ہے ان چیزون کی جو اوپر بیان

ہو سکی ہے یہیں ہے یار تمہارا صاحب تمہارا پیغمبر تمہارا دیوانہ بیہودہ کہنے والا جو کچھ کہتا ہے سچ کہتا ہے راست کہتا ہے بے تفاوت کہتا ہے محمدؐ رسول اللہ سچا رسول ہے ساری دنیا کے عقلمندوں سے زیادہ تر عقلمند ہے بیہودی بات بیفائدہ بات کو اسکے پاس کیا دخل ہے کیا کام ہے جو کوئی پیغمبر کو ایسا سمجھے وہی دیوانہ ہے بے وقوف ہے وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ اور تحقیق مقرر دیکھا محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیلؑ کو آسمان کے کنارے سے جسطرف سے سورج نکلتا ہے اسکی اصلی صورت میں دیکھا نہایت خوبصورت مرصع کرسی کے اوپر بیٹھا ہوا آسمان زمین کے درمیان میں پھر نزدیک آکر اللہ تعالی کا پیغام پہنچا دیا اور جو کچھ کہنا تھا کہا سمجھا دیا اور کہا میں جبرئیل ہوں اللہ تعالی کا امین تمہاری طرف پیغام لایا ہوں یہہ کلام خدائے تعالی کا ہے سنو سمجھو یاد رکھو سب لوگوں کو سناؤ سکھاؤ راہ بتاؤ ہدایت کرو یہہ پہلے دنوں کی بات ہے جن دنوں میں حضرت نبیؐ صاحب کو دنیا میں خدا تعالی نے اپنا پیغمبر کیا پیغمبری کی خلعت بخشی پھر تیئیس برس تک حضرت جبرئیلؑ آتے رہے پیغام لاتے رہے آیت آیت سورت سورت کر کے تیئیس برس میں قرآن نازل ہوا جو کچھ آیہ اترا جو کچھ خبر پائی حضرت نبیؐ صاحب صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت سے خبر دی بیان فرمائی کچھ بخل نہ کیا اسبات کو اللہ تعالی فرماتا ہے

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ اور قسم ہے نہیں ہے وہ محمدؐ غیب کی بات تو نہیں غیب کی خبر دینے میں بخیل جو کچھ چھپی باتیں غیب سے خدا کی طرف سے محمدؐ کے اوپر آتی ہیں وے باتیں جو تم اور سب کوئی آپ سے آپ اپنی عقل سے نہ پا سکتے وے باتیں نجان سکتے جو احوال آخرت کی خبریں ہیں اچھی راہ کی ان میں سوچ ہے دنیا کی آخرت کی بہتری خوبی دولت نعمت پانے کی راہ ان باتوں میں ہے

اس کلام سے معلوم ہوتا ہے محمدؐ ہمارا رسولؐ تمہارے اوپر ظاہر کرتا ہے
کہتا ہے سکھاتا ہے ایسی بڑی نعمت کے دینے میں تمسے کچھہ بخل نہیں کرتا ہے
تم سیکھو محمد علیہ السلام کا احسان مانو دل سے جان سے شوق سے اس
نعمت کو قبول کرو شکر کرو الٹی ناشکری کرتے ہو یہہ بہت بری بات ہے
جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں جھوٹھہ بولنے کا گمان رکھتے ہو دیوان
پن کا خیال کرتے ہو کچھہ لالچ کا گمان کرتے ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ان باتوں سے پاک ہیں بےغرض بغیر لالچ بے تفاوت تمہاری بہتری کے
واسطے تمہاری ہدایت کرتا ہے ثواب اُن کا خدا تعالی کے اوپر ہے وَمَا
هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ اور قسم ہی نہیں ہے قرآن قول شیطان
ملعون کا فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ پھر کہاں جاتے ہو تم مشرکو کافرو کہاں بھٹکتے
ہو کیا سمجھتے ہو یہہ بہت بری سمجھہ ہے تمہاری یہہ سمجھہ تم کو خوار کرے گی
خراب کرے گی ہمیشہ کی خواری خرابی میں ڈالدیوے گی کہاں جا بھٹکتے جاتے
ہو یہہ گمان مشرکوں کا جو کہتے ہیں کوئی جن کہدیتا ہے شیطان کہدیتا ہے
غلط ہے جھوٹھہ کہتے ہیں جن کو شیطان کو سارے آدمیوں کو ہرگز قدرت
نہیں جو ایسا کلام کہہ سکیں بول سکیں بڑے بڑے عقلمندوں نے اچھے
بولنے والوں نے بہت فکریں لگیں بہت باتیں بنائیں قرآن کی برابری
کرنے چاہا کچھہ نہ کرسکے آپ ہی آپ شرمندہ ہوئے خفیف ہوئے آخر سب
کسی نے یقین کیا سچ جانا جو یہہ کلام سوائے خدا کے اور کسیکا نہیں ہوسکتا
سچ ہے تحقیق ہے جن شیطان دیو پری اس کلام پڑھنے سے دور
بھاگتے ہیں اور جو کوئی قرآن کے پڑھنے سے قرآن کے سننے سے
قرآن کی باتیں سمجھنے سے قرآن کے بھیدوں کو بوجھنے سے قرآن کے

موافق عمل کرنے سے دور بھاگتا ہے اور اس ہوا ہے سمت رہتا ہے
وہ بھی شیطان ہے شیطان کی خصلت رکھتا ہے ان دور بھاگنے والوں سے
خطاب ہے تم اس قرآن سے قرآن کی حقیقت سے کہان بھاگتے ہو کیون
بھاگتے ہو شیطان کی خصلت مین کیون چلے جاتے ہو شیطان کے پیچھے
کیون بھٹکتے ہو کیون بہکتے ہو بڑی بیوقوفی بڑی جہالت ہے کمال نادانی
ہے قرآن کو خدا کے کلام کو پیغمبرؐ کو سب پیغمبرون کے سردار کو محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر شیطان کے پیچھے چلے جاتے ہو گمراہ
ہوتے ہو شتاب پھرو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت مین پیروی مین آؤ
قرآن کی بات سنو قرآن پڑھو قرآن کے معنے سمجھو قرآن کے بھید جانو
ہدایت مین پہنچو سعادت پاؤ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ نہین ہے قرآن
سوائے نصیحت ساری خلق عالم آدمی جن پری کے واسطے لِمَنْ شَاۗءَ مِنْكُمْ
اَنْ يَّسْتَقِيْمَ جو کوئی چاہے تم مین سے اچھی راہ کے اوپر قایم ہووے
قرآن مجید وعظ ہے نصیحت ہے حکمت ہے نور ہے ہدایت ہے اس
کلام کے پڑھنے سمجھنے بوجھنے سے اچھی راہ کا بری راہ کا سوچ بڑھتا ہے
اچھی راہ کے اوپر قایم ہونے سے خدا کے رسولؐ کے فرمان حکم بجالانے سے
دنیا مین آخرت مین خیر خوبی ملتی ہے دنیا مین جان کی مال کی تن کی بدن کی
سلامتی ہے آرام ہے خوشی ہے امن ہے چین ہے آخرت مین ہر طرح
خوشی ہے آرام ہے بے نہایت نعمتین لذتین ہین ہمیشہ کی دولت ہے
پادشاہی ہے بری راہ مین جانے سے گمراہ ہونے سے خدا و رسولؐ کا
حکم نماننے سے دنیا مین آخرت مین ہزارون لاکھون طرح کی خرابیان ہین
خواریان ہین پریشانیان ہین غم ہے عذاب ہے دوزخ کی آگ مین ہمیشہ

چلنا ہی یہہ بہت بڑی رحمت ہی اللہ تعالی کی اس آخر زمانے کے لوگون
کے اوپر جو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنا پیغمبر کیا سب کچھ چیز
کی باتین سکھادین قرآن بھیجا اپنا کلام بھیجا سب طرح کی بہتری کی باتین ور
نصیحتین قرآن مین فرمادین تمام عالم کی خوبی اس مین ہی اور نفع فایدہ وہی
آدمی اس قرآن سے لیتا ہی پاتا ہی جو چاہے خواہش رکھے کہ اچھی راہ
پر قایم ہو جاوے ہمیشہ کی دولت کو پہنچے اور جس آدمی نے یہہ خواہش
نہ رکھی اس بہتر راہ پر قایم ہونے کی چاہ قرآن سے کچھ کام نہ رکھا نصیحت
قرآن کی نمانی بدبخت رہا شیطان کے ساتھ چلا گیا سب نعمتون سے محروم رہا
اس دولت کی محرومی اللہ تعالی کسی مسلمان کو نصیب نہ کرے یہہ سب
باتین جو کچھ اللہ تعالی نے فرمائین سچ ہین حق ہین ان باتون کے سچ ہونیکے
اوپر اللہ تعالی نے قسم کھائی اپنی قدرت کی نشانیون کی ستارون کی رات
کی صبح کی اور ان چیزون کی قسم یاد کرنیمین بہت بھید ہین سوائے اس پاک
پروردگار کے کون جان سکتا ہی اور جو کوئی کچھ بھید بیان کرے گا اپنی
عقل اپنی سمجھ کے موافق کہیگا ایک بات یہہ ہی اپنی قدرت کی نشانیونکی قسم
یاد کی تو جس کسی کو عقل ہے شعور ہی جانے بوجھے کہ جس کسی کو یہہ قدرت
ہی جو ستارون کو پیدا کیا ہر دن رات مین ستارے کو ظاہر کر دیتا ہی چھپا دیتا
ہی طلوع کرواتا ہی غروب کرواتا ہی رات پیدا کی دن پیدا کیا اسی
کو قدرت ہی جو اپنے ایک خاصے بندے کو رسول کرے پیغمبر کرے ہدایت
کا سب طرح کا علم سکھلاوے اپنا کلام اسکے اوپر اتارے سچی راہ دکھا
دیوے سچی راہ مین قایم کر دیوے تعجب کرنے کی کیا بات ہی اور ان چیزونکی
قسم یاد کی جو سب کوئی ہمیشہ اپنی آنکھون سے دیکھتا ہی کچھ شک نہین رکھتا

اس مین اشارت ہے سننے والونکو چاہیئے جانین جیسے ذرات کے ہونیمین
کچھ شک نہین اور سب جانتے ہین کہ ان کا پیدا کرنیوالا ایک خاوند ہے ہر
چیز کے اوپر قادر ہے جو کچھ چاہے سو کرے جو کچھ چاہا سو کیا اسی طرح سے
قرآن کے اترنے مین جو اللہ تعالے کی طرف سے جبرئیل کی وساطت مین محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اللہ تعالی کا کلام آیا ہے کچھ شک
نہ لاوے جس خاوند نے ستارے پیدا کئے رات پیدا کی دن پیدا کیا اسی خاوند
نے اپنے کلام کی سچی باتین بھی فرمائین جو کچھ اس جہان کی خلق کا حال اس
جہان مین آخرت مین ہوویگا کہدیا شک کرنے والا نہ ماننے والا احمق ہے
بے وقوف ہے اور ستارون کی قسم کھانے مین یہہ بات ہے جیسے اندھیاری
رات مین ستارون کی پہچان سے مسافر خشکی کی راہ چلنے والے جہازونکے
بیٹھنے والے دریا کی راہ چلنے والے اپنی سیدھی راہ پاتے ہین چلے جاتے ہین
اسی طرح سے یہہ جہان دنیا کی اندھیاری رات کا وقت ہے ہر طرح کی تاریکیان
اندھاریان جہالت کی نادانی کی کفر کی شرک کی نفاق کی بے ایمانی کی نا
مسلمانی کی چھا رہی ہین ان سب تاریکیون اندھیاریون مین ایسی رات
مین سارے آدمی مسافر ہین چلے جاتے ہین ہر طرح کی اندھیاریان جمع ہین
اس اندھیاری رات مین چاند کی چاندنی چاہیئے اور ستارے چاہیئین تو اسی
چاندنی سے اور ان ستارون سے مقصود کی راہ کی طرف معلوم کرین سیدھی
راہ مین آرام سے چلے جاوین اپنے مقصود کو پہنچین مقصود کی منزل مین پہنچین
صبح کے وقت فجر کے وقت کا وعدہ ہے اس دنیا کی اندھیاری رات مین
چودھوین رات کا چاند پورا کامل تمام حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم
اور ستارے انکے ساتھ آیتین سورتین قرآن مجید کی ہین جو نجم نجم آیت آیت

سورت

سورتین اتری گئین راہ پانے کی ہدایت کی راہ کی دلیلین ہوئین نشانیان
ہوئین جن کنہین نے اپنی آنکھون پر سے پردہ اٹھا لیا غفلت جہالت دور کی
آنکھین اپنی کھولین حضرت محمد رسول اللہ کے اوپر ایمان لایا دل سے متابعت
رسول اللہ کی قبول کی ایمان کے نور مین مسلمانی کی چاندنی مین آیا قرآن
کی آیتون کے ستارون سے ہدایت کی راہ پائی مقصود کے منزل کی طرف معلوم
کی خوبی سے سیدہے رستے کے اوپر چلا کل کے دن قیامت کی صبح مین بخطر بے
وسواس اپنے مقصود کو پہنچ جاوے گا اور جس کم بخت نے اپنے منہہ کا پردہ
دور نہ کیا آنکھین نہ کھولین جہالت کی کفر و شرک کی اندھیار یون مین رہگیا
چاندنی مین نہ آیا ستارون کو نہ دیکھا راہ نہ پہچانی گمراہی مین پڑا راہ سے
دور ہوا اندھیاریون مین بھٹکا الٹی راہ مین بھٹکا مقصود کی منزل سے دور
گیا خواری کے گڑھون مین پڑا کل کے دن مین قیامت کی فجر مین ہزارون بند
مین لاکھون قیدون مین آپ کو بند پاوے گا ہر طرف سے بلاؤن کے دریا مین دوزخ
کی آگ مین عذاب مین ڈوبے گا اللہ تعالی مومنون مسلمانون کو اپنی پناہ
مین رکھے یہہ ایک بھید ہے جو اللہ تعالی نے قسم یاد کی ان باتون کے اوپر
جو بیان ہوئین اور سوائے اسکے اپنے کلام کے بھید اللہ تعالی کے معلوم ہین
تفسیرون مین قرآن کی لکھا ہے جب اس سورت کی یہہ آیت اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعٰلَمِيْنَ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ نازل ہوئی ابوجہل نے سنکر کہا اس راہ
پر قایم ہونا ہماری خواہش کے اوپر موقوف ہے ہماری چاہ مین ہے
جس وقت چاہینگے ہم قایم ہووینگے جب نہ چاہینگے نہ ہووینگے سب کچھ ہماری چاہ
ہی کے اوپر ہے اس بات کے جواب مین یہہ آیت نازل ہوئی اللہ تعالی
نے یہہ آیت بھیجی وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ اور نہین

چاہتے تم اور نہین چاہو گے تم اچھی راہ کے اوپر قایم ہونا اچھے کام کی خواہش
کرنی مگر جو چاہے اللہ تعالی پروردگار سب عالم کا اس آیت مین دو طرحکا
بیان ہے ایک بیان یہہ ہے اللہ تعالی فرماتا ہے سب بندون کی طرف
تم سب بات مین عاجز ہو تمھارے ہاتھ مین کچھ نہین تمھارا چاہنا خدا کے
چاہنے پر موقوف ہے خدا چاہے تو چاہو نہ چاہے تو نہ چاہو تم کام کرنیکی
قوت نہین رکھتے جو کچھ کام کیا چاہو خدا کی قوت دینے پر موقوف ہے خدا
قوت دیوے تمکو تو کر سکتے ہو قوت نہ دیوے تو کچھ نہین کر سکتے خدا تعالی
اپنا فضل کرے بندگی کرنیکی خواہش بخشے طاعت کرنے کی قوت بخشے تو
طاعت بندگی کر سکتے ہو اور جو وہ خواہش قوت نہ بخشے تو کچھ نہ کر سکو تم سے
کچھ نہ ہو سکے گمراہی مین کفر مین شرک مین گناہون مین پڑے رہو غافل رہو
خراب حال رہو تمھارے ہاتھ مین کیا ہے نیکی بدی کے اوپر تمھارا کیا اختیار
ہے جو ایسی باتین کرتے ہو اپنی خواہش کو اپنے اختیار کو دخل دیتے ہو یہہ
نادانی ہے گمراہی ہے ابوجہل کی اور جو کوئی ایسی بات کہے اسکی دوسرا بیان
اس آیت کا پہلے بیان کا بھید ہے بہت چھپی ہوئی بات ہے باریک بات
ہے ہر کوئی نہین جانتا نادر بات ہے خوب طرح غور کر کر سمجھا چاہیے اسبات
سے بہت باتین معلوم ہو جاوینگی وہ بات یہہ ہے سب آدمیون کی طرف خطاب
ہے وہ یہہ ہے سب کسی سے فرماتا ہے اللہ تعالی نہین چاہتے ہو تم جو کچھ
کام کیا چاہتے ہو مگر یہہ جو چاہتا ہے اللہ تعالی تمھارے ہاتھ مین کچھ نہین
تھا نہ کچھ خواہش کر سکتے تھے نہ کسی کام کو نہ کسی بات کو چاہ سکتے تھے نہ اچھا
برا کام کر سکتے تھے اللہ تعالی نے چاہا تمکو ہر طرح کا چاہنا ہر کام کرنے کی
خواہش بخشی اچھی بری راہ کی باتین تمکو سنائین کلام اپنا قرآن مجید اپنے

پیغمبر کے اوپر بھیجا پیغمبر بھلا برا سب طرح کی بات تمکو سناتا ہے ....
اچھے کام اچھے راہ کے اوپر قایم ہونے کی خواہش کروگے خدا تمھاری
خواہش کو زیادہ کرویویگا تمکو قوت بخشیگا راہ آسان کردیوے گا راہ پر
قایم ہوجاؤگے اچھے کام کرتے رہوگے ثواب پاؤگے اور جو ایمان کے
مسلمانی کے کاموں کی خواہش نہ کروگے دین کی راہ تمھارے اوپر زیادہ
مشکل ہوجاوے گی بھٹکتے رہوگے گمراہ رہوگے برے کام کرتے رہوگے
آخر کو عذاب میں پڑوگے آگ میں جلوگے خراب ہوجاؤگے یہہ بات حق ہے
سچ ہے اس بیان میں پورا جواب ہے ابوجہل کا اور جو کوئی جہالت سے
نادانی سے ایسی بات کہے اپنی خواہش کے اوپر مغرور ہووے اور کہے میں
جسوقت جو کچھ چاہونگا سو کرونگا جیسے بعضے لوگ مسلمان ہیں گناہوں میں
غفلتوں میں پڑے رہتے ہیں اور جو کوئی مسلمان بیدار مسلمانی کی راہ
سے خیرخواہی سے نصیحت کرتا ہے کہتا ہے تو بری راہ میں پڑا ہے اچھی
راہ میں آ برے کاموں کو چھوڑ دے اچھے کام کر دنیا میں آخرت میں خوبی
پاویگا تو وہ اسکے جواب میں کہتا ہے ابھی میں جوان ہوں قوت رکھتا ہوں
بوڑھا نہیں ہوں جب بوڑھا ہوجاؤنگا ضعیف ہونگا تب آخر کو توبہ کرونگا
یہہ بری بات ہے ابوجہل کی سی بات ہے جو اس نے کہا تھا دین پر
اچھی راہ پر جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں قایم ہونا ہماری خواہش پر
موقوف ہے جب ہم چاہینگے تب قایم ہووینگے ابھی کیا شتابی ہے تمامی
بات کا جواب دیا اللہ تعالے نے فرمایا خدا نے چاہا ہے جو تم میں یہہ خواہش
نیک بد کی پیدا ہوئی ہے اس خواہش کے اوپر مغرور ہوتا ہے وہ قوی ہے
جو وہ قادر پروردگار چاہے تو سب سے اس خواہش کو چھین لیوے کوئی کچھ

بچا وے سکے کسی سے کچھ نہو سکے اور بس کسی سے چاہے جب چاہے اسکی خواہش
کو دور کرے اسباب مین کسیکا کچھ اختیار نہین یہہ خواہش سب آدمیون کو
دی ہی بخشی ہی امتحان ہی آزمائش ہے جو کوئی اچھی خواہش اچھی راہ کی
خواہش کرے گا سعادت پاوے گا ثواب پاویگا اور جو کوئی بُری خواہش
بری راہ کی خواہش کریگا شیطان کے حوالے ہوویگا خواہش سے آپ خراب
ہوویگا عذاب مین پڑے گا آپ ہی اپنے اوپر الزام دیویگا نہ کہہ سکیگا میرا
کچھ اختیار نہ تھا اللہ تعالی کے اوپر الزام نہ دے سکیگا اللہ تعالی کا الزام
اسکے اوپر قایم رہے گا قیامت کے دن اللہ تعالی خطاب فرماوے گا
مین نے تجھکو خواہش دی تھی اختیار دیا تھا تو نے اپنے اختیار سے اپنی
خواہش سے اچھی راہ چھوڑدی بُری راہ مین پڑا اب عذاب دوزخ کو چکھتا رہ حسرت
کھینچا رہ غم کھاتا رہ اور اس خواہش بخشنے مین ایک بھید یہہ ہے جس کسی کو
وہ پاک پروردگار دیکھتا ہی کہ اس کو بدراہ کی خواہش ہے اس کی خواہش کے
ساتھہ چھوڑدیتا ہی وہ اپنی خواہش سے آپ گمراہ ہوتا ہی اور جس کسی کو
دیکھتا ہی کہ اسکو اچھی راہ کی خواہش ہوئی ہی اسکو اپنے فضل و کرم سے زیادہ
قوت بخشتا ہی اچھے کام کی زیادہ خواہش کردیتا ہی ہدایت کے اسباب جمع کردیتا ہے
یے ہدایت کی حقیقتین ہین یہہ حکمتین ہین اللہ تعالی کی سب کوئی اس خداوند تعالی
کی ہدایت کا محتاج ہے بندونکو چاہئے اپنی خواہش پر مغرور نہوین عاجزی
کرتے رہین دین کی راہ کی ہمیشہ ہدایت مانگتے رہین جو کچھہ بدی برائی ہوتی
اپنے نفس کی جانین اپنی تقصیر بوجھین اور جو کچھہ خیر کا کام ہوتا آپ سے پاوین
اللہ تعالی کا کرم فضل جانین نعمت بوجھین شکر کرین توفیق اچھی راہ چلنے
کی ہمیشہ دعا کر کر عاجزی سے مانگتے رہین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

پیروی میں قایم رہنا اُس راہ میں چلنا اللہ تعالی سے چاہتے رہیں قبول
کرنے والا وہی پاک پروردگار ہے اُسی کے فضل کرم سے سب مقصود
حاصل ہوتے ہیں یا بار الٰہ مجھکو اور تمامی مومنوں مسلمانوں کو نیکی کی خواہش
بخش اپنے فضل و کرم سے　　آمین آمین آمین

سورۂ انفطار مکی ہے انیس آیتیں اسّی کلمہ تین سو تینتیس حرف ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ جسوقت آسمان پھٹجاوینگے حکم سے ٹوٹ جاوینگے اللہ تعالی
نے سب اس دنیا کو عالم کو پیدا کیا اوّل سب چیز سے زمین کو پیدا کیا زمین کے پیچھے
آسمان پیدا کئے پھر سب اور کارخانے پیدا کئے پھر زمین کو آسمانوں کے پیچھے
کشادہ کیا اور جب اس کارخانے کو دنیا کے خراب کیا چاہیگا اوّل آسمان
ٹوٹینگے پیچھے زمین ٹوٹے گی اسی قاعدے کے اوپر دنیا میں جو کوئی محل بنایا
چاہتا ہے اوّل چھت کی نیو رکھتا ہے پھر پیچھے سے چھت بناتا ہے پھر جب
حویلی کو گرایا چاہتا ہے اوّل چھت کو گراتا ہے پیچھے نیو اکھاڑتا ہے یہ عالم
بھی اسیطرح پیدا ہوا ہے اسیطرح پھر خراب ہویگا دوسری جہان کی بنا
ہووے گی آخرت کا جہان ظاہر ہووے گا وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ
اور جسوقت ستارے بکھر جاوینگے گر پڑینگے آسمان سے کھل جاوینگے وَاِذَا الْبِحَارُ
فُجِّرَتْ اور جسوقت دریا چلائے جاوینگے ایک دوسرے میں ملائے جاوینگے سب
دریا ملکر ایک دریا ہو جاویگا پھر تمام آگ ہو جاویگا دوزخیوں کے جلانے کے
واسطے عذاب کے واسطے اٹھنے لگیگا یہ سب باتیں قیامت کے اوّل میں
ہوینگی پھر قیامت قایم ہووے گی مردے اپنی اپنی قبروں سے زندگانی
حیات پاکر جی اٹھینگے وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ اور جسوقت قبریں گوریں زیر و زبر

ہووینگے گورون کی خاک درہم برہم ہووے گی اول آخر کے مردے اپنی
حیات پاوینگے زندہ ہوکر اٹھینگے تن بدن سب کے تیار ہو جاوینگے جب یہہ باتین
پیدا ہووینگی یہہ حقیقت ظاہر ہو جاوے گی عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ
جانے گا ہر ایک آدمی اسدن قیامت کے روز کیا آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا
اسباب کا بیان یہہ ہے اللہ تعالی نے آدمیون کو دنیا مین پیدا کیا سب
طرح کی نعمتین خوبیان آدمیون کو بخشین یہہ نعمتین ایسی ہین جو سب کسی کو
دین ہین مومن کافر اُن مین برابر ہین وے عام نعمتین ہین بعضے اُن
عام نعمتون مین خاص ہین بعضون کو بہت دین ہین بہتون کو کم دین یے سب نعمتین
عام ہین جو سب کو دین ہین ہاتھ پانون آنکھ کان منہہ زبان تن بدن دل
جان عقل فہم یے سب کچھ آدمی کے اندر ہین اور وے نعمتین جو عام مین خاص
ہین کسی کو زیادہ ہین کسی کو کم ہین جیسے مال دولت زمین باغ حویلی جورو لڑکا
گائے بیل اونٹ گھوڑا اور بہت کچھ ان نعمتون مین تفاوت ہین پھر یے
سب نعمتین دیکر اپنے فضل و کرم سے اور ایک رحمت کا دروازہ کھولا اپنی
خاص رحمت دینے کے اسباب پیدا کئے اُنھین آدمیون کے درمیان سے
بعضے بندون کو خاص کیا اپنی دوستی کی خلعت بخشی پیغمبر کیا رسول کیا اُنکے
اوپر وحی بھیجی اپنا کلام بھیجا ہدایت کا علم سکھلایا حکم کیا جو میری طرف سے
سب بندون کو خبر دو کہو پروردگار نے تم سب کسی کو دنیا مین پیدا کیا ہے
سب نعمتین تمکو بخشین ہین دنیا مین رہنے کے واسطے نہین پیدا کیا اور ایک
جہان مین تمکو جانا ہے دنیا کو ایکدن آخر کرونگا فانی کرونگا دنیا کے
تمام کارخانے دور کرونگا تمام کرونگا آخرت کو پیدا کرونگا قیامت کا
ایکدن ظاہر کرونگا سب مردون کو اول آخر کے جلاؤنگا زندہ کرونگا ایک ایک

آدمی سے ساری عمر کا اسکی ذرہ ذرہ کر حساب لونگا کیا عمل کئے کیسے کام کئے تھے جو کوئی دنیا مین بُرا کام کرے گا اسکو آخرت مین عذاب کرونگا دوزخ کی آگ مین جلاؤنگا اور جو کوئی دنیا مین اچھا کام کریگا اسکو آخرت مین خوشحال کرونگا ثواب دونگا بہشت مین داخل کرونگا ہزارون طرح کی نعمتیں بخشونگا ہمیشہ ہمیشہ ہزارون طرح کی خوشوقتیون مین رکھونگا اللہ تعالیٰ نے یہہ پیغام اور بہت اسطرح کے پیغام پیغمبرون کی وساطت سے خلق کے اوپر بھیجے بہت پیغمبر بڑے بڑے پیغمبر ہر زمانے مین ہر وقت کے لوگون کی طرف بھیجے حضرت آدم حضرت نوح حضرت ابراہیم حضرت موسیٰ حضرت عیسیٰ اور بہت پیغمبر علیہم السلام کو بھیجا بہت لوگ ایمان لائے بہت لوگ کافر رہے پھر آخر کو اس آخر زمانے مین حضرت محمد مصطفےٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبری کی خلعت بخشی اوّل آخر کا بڑا کیا سب پیغمبرون مین بہتر پیغمبر کیا بہت بڑی بڑائی دونون جہانمین بخشی سب طرح کے علم ہدایت کے اُن کو سکھلادیے اپنا کلام بھیجا سب کتابون مین بہتر کتاب بھیجی قرآن مجید نازل کیا سب طرح کی اچھی باتین اس پاک کتاب مین فرمادین سب طرح کی اچھی راہ اچھے کام فرمادئے جن کامونکے کرنے کا حکم کیا ان کامون کے اوپر ثواب کا وعدہ کیا اور سب طرح کی بری راہ بُرے کام بیان کردئے سمجھادئے برے کام کرنے کو منع کیا فرمایا جو کوئی یہہ کام کرے گا دوزخ سے بچیگا نجات پاوے گا اور جو کوئی بیبرے کام کرے گا حکم نمانے گا آگ مین جلے گا خراب اور باتونکا جو ہدایت کی باتین ہین خلاصہ یہہ ہے فرمایا یہہ سب نعمتین جو دنیا مین ہم نے ان سب آدمیون کو بخشین ہین جو کوئی ان نعمتون کو ہمارے بلا حکم ہماری بغیر مرضی مین بے فرمانی مین خرچ کرے گا برا بدلا پاویگا

جن کنھین نے اپنے تن کو ہماری بندگی مین لگا رکھا زبان سے ہمارا ذکر کیا
ہماری باتین لوگون کو سنائین آنکھون سے قرآن کو دیکھا ہدایت کی راہ
دیکھی کانون سے قرآن سنا قرآن کے بھید رسولؐ کی زبان سے مرشدونکی
زبان سے سنے پیغمبر کی حدیث مرشدونکے کلام خیر کی باتین سنین اسیطرح
ہاتھ پانون ہماری راہ مین خرچ کئے اپنے دلکو ہماری یاد مین رکھا اپنی جان
مین ہماری دوستی محبت رکھی اپنے مال کو ہماری راہ مین ہمارے واسطے ہمارے
حکم مین خرچ کیا یہہ سب اچھے کام ہین جن لوگون نے یہہ سب اچھے کام کئے
تمام عمر اپنی انھین کامون مین خرچ کی انھون نے اس دنیا سے دولت خوبی
توشہ خزانہ اپنے واسطے اس جہان مین آخرت مین بھیجا اپنے واسطے
سب کچھ اچھا وہان پاویگا کچھ نقصان نہووے گا اور بہت زیادہ پاویگا
اور جن لوگون نے اسکا الٹا کیا بے فرمانی کی راہ چلے اپنے تن بدن کو غیر کی
بندگی مین لگا رکھا اورون کی خدمت کرتا رہا
ہماری بندگی نہ کی زبان سے اور ہی باتین کرتا رہا جھوٹھ بولا غیبت کی
عداوت کی بہتان کیا تہمت باندھی چغلی کھائی گالی دی فحش بولا بیہودہ
باتین کرتا رہا ہمارا ذکر نہ کیا اچھی باتین خیر کی باتین نہ کین بیگانی بری باتین
سنتا رہا ہدایت کی باتین نہ سنین آنکھون سے حرام دیکھے کانون سے
نہ سننے کی بات سنی ہاتھون سے نہ کرنے کے کام کئے پانون سے بدراہ
مین چلا دل مین ہماری یاد نہ رکھی اورونکو یاد کرتا رہا اپنے جانون کی دوستی
مین دنیا کے لوگون دوستی مین اور اپنے مال کو حرام مین خرچ کیا یہہ سب برے
کام ہین جس آدمی نے یہہ سب برے کام کئے ساری عمر اپنی اسی کامون مین
کھوئی اپنی دولت خوبی دنیا ہی مین کھو دی اس جہان مین اپنے واسطے

کچھ خزانہ ذخیرہ نہ بھیجا خرابی بھیجی خواری بھیجی یہہ حقیقت ہے باتین حضرت نبی
صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کی طرف سے سب کسی سے فرمان وین کہدین
پھر جو کوئی بدبخت بے ہدایت تھا نمانی نہ سنی دنیا سے اس جہان مین آگے
سے کچھہ نہ بھیجا آخرت مین خالی ہاتھہ گیا ساری خوبیون کو اپنے ہاتھون سے
خاک مین ملادیا اور جو کچھہ اس جہان کو بھیجا حسرت بھیجی خرابی بھیجی آگ بھیجی
عذاب بھیجا اور پیچھے خرابی چھوڑی وے ہمیشہ پیچھے رہینگے یہہ حال کافرونکا
مشرکونکا منافقون کا ہے اور جو کوئی سعادتمند طالع ور تھا اور ہے اور
ہووے گا یے باتین ہدایت کی سنین قرآن کی بات حدیث کی بات
نصیحت کرنیوالون کی باتین سنین باتین قبول کین ایمان لایا کلمہ پڑھا مسلمان
ہوا مسلمانی کے کام دل سے جان سے کرنے لگا پھر مومنون مسلمانون مین
درجون کا بہت تفاوت ہے ہزارون درجے ہین بعضون نے دین کے علم مین
دل دیا سب کچھہ سیکھا ہر ایک بات کی حقیقت جانی ظاہر باطن کے علم سے
خبردار ہوئے سب طرح کے شک شبہے دور کئے سب طرح یقین کو اپنے
پورا کیا ایمان کو کامل کیا ظاہر باطن کے عمل شریعت کے طریقت کے سب
شرطون کے ساتھہ جسطرح حکم ہوا ہے اسی طور سے بجا لائے سب گناہون
سے پاک رہے حرام کھانے سے بدکاری سے ظلم سے جھوٹھ
سے دغابازی سے مکر و فریب تکبر بخل غضب حرص ریاکاری بدخوئی سے
اور جو کچھہ ظاہر باطن کی ناپاکیان ہین اللہ تعالی و رسول نے منع کئے ہین
ان سب باتون سے ان سب بلاؤن سے پاک رہے صاف رہے اور جو
کچھہ خطا تقصیر ہو گئی اس سے توبہ کرتے رہے ہمیشہ اچھے کام کرتے رہے
آپ کو تقصیروار جانتے رہے ہمیشہ اللہ تعالی کی بخشش چاہتے رہے تن کو

تن کو بدن کو جان کو مال کو اللہ تعالی کی رضامندی میں خرچ کرتے رہے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں متابعت میں مشغول رہے اپنے دلکو جان کو اللہ تعالی کی یاد میں ذکر میں فکر میں محبت میں دیا فانی کیا سب طرح کی معرفت میں جو کچھ درکار تھی حقیقت کے درجوں میں پہنچے ہر حال میں کمال حاصل کیا ہدایت کی راہ کو پورا کیا اور ونکو ہدایت کی ہدایت کے سلسلے اُن سے جاری ہوئے اپنے دین کے گھر کو قایم کیا سنوارا زیب زینت بخشی ایسا کچھ کیا جو ان کے بہت لوگ مرید ہوئے تابع ہوئے قیامت تک اسی راہ میں چلے اپنے دین کے گھر کو محکم کرتے رہے پھر اور ونکو ہدایت کرتے رہے خیر خواہی کی راہ بتلاتے رہے یے سب آدمی کامل مومن ہیں ان لوگون نے دنیا سے اپنی زندگانی میں ہزارون خزانے ذخیرے توشے خیر کے خوبی کے خوشحالی کے خوشوقتی کے اس جہان میں آگے بھیجے اور ہزارون لاکھون خزانے ذخیرے پیچھے چھوڑے جو قیامت تک انکے مرنے کے پیچھے ان کو پہنچتے رہینگے اپنے کامون کا ثواب پایا اور انکے کامون کا بھی ثواب پاتے رہینگے یے وے لوگ ہیں جنھون نے آگے سے بہت کچھ خوبیان بھیجیں پیچھے سے خوبیان چھوڑیں خوبیان ان کی وہان پہنچتے رہینگی پھر اُن کے پیچھے وے لوگ ہیں جو دین کے علم پڑھے ایمان میں کامل ہوئے مسلمانی کے کام ظاہر کے باطن کے اچھے کئے آگے اچھا کچھ بھیجا پر ان کی ہدایت کا درجہ نپایا پیچھے نہ کچھ اچھا چھوڑا نہ بُرا پھر انکے پیچھے کے درجے بہت کم ہیں جس کام میں مسلمانی کے دین کے کام میں جن جنھین نے کوتاہی کی علم کے سیکھنے میں قصور کیا ایسا سب درجون میں نہ پہنچے مسلمانی کے کامون میں سستی کی کچھ کام کئے کچھ نہ کئے اس سبب ہزارون طرح تفاوت ہو گئے کسی نے کوئی علم دین کا

پڑھا کونسا علم نہ پڑھا ایمان کے تفصیل کی کونسی بات جانی کونسی بات نجانی کونسا عمل
دین کا کیا کونسا نہ کیا مسلمان بھی ہیں شراب بھی پیتے ہیں جھوٹھ بھی
بولتے ہیں حرام بھی کھاتے ہیں حرام کرتے ہیں ظلم کرتے ہیں بعضے آدمی
دو طرح کے کام کرتے ہیں کچھہ مسلمانی کی باتیں مسلمانی کے کام کرتے ہیں
کچھہ نامسلمانی کی باتیں نامسلمانی کے کام کرتے ہیں بہتون نے مسلمانی
کے ظاہر کے کام کئے باطن کے کام چھوڑ دئے بہتون نے کچھہ باطن کے
کام کئے ظاہر کے کام چھوڑ دئے بہت آدمی جہالت کی نادانی کی بلا میں
پھنس رہے کسی کے اوپر شیطان غالب آیا نفس کے فریب میں پھنس گیا یار
آشناؤن کی محبتون نے بری راہون میں ڈال دیا کسی کے اوپر دنیا کی محبت
غالب آئی بہت لوگ بری عادتون میں دنیا کے عرف میں رسم رسوم میں دنیا
کی چلن میں گرفتار ہوئے ان تفاوتون کا حساب دنیا میں کسی کو معلوم نہین
ہو سکتا ہر ایک آدمی کی ساری عمر کے کامونکا حساب دم دم کا ذرہ
ذرہ کا حساب اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے لکھتے رہتے ہیں دن دنکے
نامے عملون کے تیار ہوئے جاتے ہیں جمع ہوتے ہیں قیامت کے دن
جب سب خلق کے نامے عملون کے بٹینگے قسمت ہو ویگی ہر ایک آدمی کے
نامے کاغذ نیکی بدی کے ہاتھہ میں دیئے جاینگے ہر عمل کا بدلا ہر کام کی جزا ہر ایک
کے سامنے آن کر کھڑی ہووے گی ذرہ ذرہ نیکی بدی کی حقیقت آگے آویگی
فرشتے سمجھاد یونگے اسوقت سب سوچ پڑے گی دنیا میں کیا کیا کیا نہ کیا
اچھا برا کیا آگے کیا بھیجا کیا نہ بھیجا کن کامون میں دین کے جو فرض
تھے واجب تھے کرنا اسکا بہت ضرور تھا ان کامونمین تقصیر کی وے
کام نہ کئے پیچھے ڈالے تب ہر کسیکو حسرت ہو ویگی ہر کوئی ہائے ہائے کرے گا

خواہ بھلا آدمی خواہ برا آدمی بھلا آدمی غم کھاویگا بھلے کام دنیا مین کیون
نہ زیادہ کئے جو آجکے دن مین زیادہ فایدہ پاتا اور جو اچھے کام چھوٹ گئے
تھے اُن کامون کے کرنیمین سستی کر رہتے تھے حسرت کریگا کیون سستی کی
مین نے کیون تقصیر ہوئی مجھہ سے اور برا آدمی بہت بے نہایت غم کھاویگا
کہیگا مین نے کیون دنیا مین ایسے برے کام کئے اچھے کام کیون نہ کر لئے
ہزارون حیف ہی ہزار افسوس ہی ایسے لوگ ہزارون حیف کرینگے ہرون
کو اپنی زمین پر دے دے مارینگے حسرت کی آگ مین جلنے لگینگے بے حد
بے نہایت غم کے ساتھہ رونے لگینگے یہہ بات ہی یہہ حقیقت ہی جو اللہ تعالی
فرماتا ہی علمت نفس ما قدمت واخرت پھر وے لوگ جو انھون نے آگے
اچھا کچھہ نہین بھیجا جو کچھہ بھیجا سو برا ہی بھیجا جیسے کافر مشرک منافق اور وے
لوگ جنھون نے برائیان بہت بھیجین اور خوبیان تھوڑی بھیجین سب اسدن مین
بڑی حسرت کرینگے بہت غم کھاوینگے تب حقتعالی کی طرف سے یہہ خطاب ہوویگا
یہہ کلام اُن کے اوپر ہر ایک کی طرف آوے گا یاَاَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ
بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ خَلَقَکَ فَسَوّٰکَ فَعَدَلَکَ فِیْ اَیِّ صُوْرَۃٍ مَّا شَآءَ رَکَّبَکَ
اے آدمی نادان کس چیز نے تجھہ کو مغرور کیا تھا اپنے پروردگار کریم کے ساتھہ
وہ کریم جسنے پیدا کیا تجھہ کو پھر ٹھیک کیا راست کیا تجھہ کو پھر برابر کیا تجھہ کو
جس صورت مین جیسا کہ چاہا ترکیب دی تجھہ کو اور یہہ خطاب عام ہی کافرونکی
طرف بھی ہی عاصیون کی گنہگارون کی طرف بھی ہی اُس دن قیامت کے
دن مین بھی ہوویگا اور اب بھی یہہ خطاب ہر کسی کی طرف ہے جس قدر تقصیر
کرتا ہی گناہ مین جاتا ہی غیب سے یہہ خطاب چلا آتا ہی کوئی بوجھے یا نہ
بوجھے کوئی سمجھے یا نہ سمجھے ای احمق کافر مشرک منافق ای آدمی گنہگار

کی جو

کس چیز نے کس بات نے تجھ کو فریفتہ کیا بھلا یا کیا سمجھا تو کس سمجھنے تجھ کو
کفر شرک میں ڈالا کس بات نے تجھ کو مغرور کیا کہ بے فرمانی میں گناہ میں
پڑا اور اپنے پیدا کرنے والے پالنے والے کے حکم کو ایک طرف ڈال
دیا کیا تو نے شیطان کا حکم مانا اپنے نفس کے کہنے میں چلا گیا اپنی جہالت
میں نادانی میں پھنس گیا دنیا کے لوگوں کی دوستی و محبت نے تجھ کو فریب
میں ڈالا اپنے کریم کی خاوند کی بندگی چھوڑ دی تو نے اس مہربان خاوند
کی یاد محبت ایک طرف ڈال دی وہ کریم ایسا خاوند پالنے والا ہے جسنے
تجھ کو نیست سے ہست کیا کہیں تیرا نام نشان نہ تھا تجھ کو دنیا میں پیدا
کیا نام نشان بخشا ایک وقت تو اپنی ماں کے پیٹ میں نطفہ ہو کر پڑا تھا
علقہ کیا مضغہ کیا تیرے تمام تن بدن کو اپنی قدرت سے راست کیا درست
کیا ہاتھ پانوں آنکھ کان سب کچھ تیرا ٹھیک کر دیا پھر تیری قد قامت کو سیدھی
کیا اور حیوان کی طرف دیکھ سب کا کبڑا ٹیڑھا قد بنایا تیری صورت سب کی
صورتوں سے اچھی بنائی تیرے مزاج کو تبدیل کیا حیوانوں کے مزاج سے انسانیت
کی طرف پھیر دیا جیسی جیسی صورتوں میں چاہا نئی نئی صورتوں میں ہر طرح کی
تجھ کو بنایا ہر ایک کو پھر ایک طرح کی ترکیب دی سب طرح سے تجھ کو اچھا
بنایا سنوارا جس خاوند نے تیرے اوپر ایسا کرم کیا ہے مہربانی کی ایسے مہربان
خاوند سے کفر رہنا شرک کرنا ایسے کریم کا ایسے رحیم کا حکم نہ ماننا کیسی بات
ہے کس طرح کی بات ہے ۱۲ دل میں تو خوب سمجھ کر دیکھ غور کر تامل کر فکر کر
تو نے اپنے جی میں بیوقوفی نادانی سے کسکو چھوڑا ہے کسکو لیا ہے اس خاوند
کی بندگی چھوڑ کر شیطان کی خلق کی دنیا کی مال کی بندگی میں عمر کھو دی ایسے
پالنے والے کی یاد چھوڑ کر دنیا کی خلق کی یاد میں رہا ایسے روزی دینے والے کی

دوستی محبت دل سے اٹھا کر دنیا کے لوگون کی مال کی دوستی محبت مین ڈوبا
رہا کیا کیا تو نے کیا کرتا ہے تو آپ ہی اپنے دل مین انصاف کر کیا سزا ہے
تیری کیسے عذاب کے لایق ہے تو كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ نہ چاہیے ایسی
بات بلکہ تم جھٹلاتے ہو قیامت کو لایق نہین کسی بندے کو جو اپنے پروردگار
کی پیدا کرنے والے کی بندگی چھوڑکر اپنے نفس کی شیطان کی خلق کی دنیا
کی مال کی جورو کی لڑکون کی بندگی مین رہا کرے حق کو چھوڑے باطل کو
پکڑے سچی راہ مین نہ آوے جھوٹھی راہ جاوے سزاوار نہین کسی آدمی کو جو اپنے
معبود برحق سچے خاوند کی یاد محبت دل مین نہ رکھے اسکے حکم کو پیچھے ڈالے
اورون کی دوستی مین ہاتھ سے جاتے رہنے والون کی یاد مین محبت مین ہا
کرے اور ان کو اپنا صاحب جانے انکا حکم مانتا رہے یہ بہت بری باتین
ہین برے کام ہین اے کافرو اے مشرکو اے منافقو اے بیدینو خدا
کے کلام کو پیغمبرون کی باتون کو ان کی نصیحتون کو سچ نہین جانتے ہو جھوٹھ
جانتے ہو پیغمبرون کو جھٹلاتے ہو قیامت کے ہونے پر بھلے برے کا بدلا پانے
پر ایمان نہین رکھتے ایمان نہین لاتے جو زبان سے سچ مانتے ہو تو دل مین کچھ شک
رکھتے ہو دوزخ بہشت کے اوپر تمھارا الیقین ثابت نہین اس سبب سے
جو کچھ چاہتے ہو خاطر جمعی سے کیا کرتے ہو گمان کرتے ہو پھر مرنے کے
پیچھے جینا نہ ہووے گا حساب کتاب عذاب ثواب نہووے گا اسواسطے بیہودہ
اپنے نفس کے کام شیطان کے حکم کے کام کرتے رہتے ہو کچھ فکر اندیشہ نہین
تم کو اور ہم تمھارے ان برے کامون سے بے خبر نہین ذرہ ذرہ کر ہم کو
معلوم ہین جانتے ہین وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ تحقیق تمھارے اوپر البتہ
نگہبان ہین فرشتے كِرَامًا كَاتِبِينَ بزرگوار لکھنے والے يَعْلَمُونَ مَا

تفعلون جانتے ہین وے جو کچھ کرتے ہو بھلا کام برا کام نیکی بدی سب کچھ
لکھہ لیتے ہین خبرون مین آیا ہے ہر آدمی کے اوپر اللہ تعالیٰ نے فرشتے
نگہبان رکھے ہین دو فرشتے اُن مین صبح سے شام تک جو کچھ آدمی کام کرتا ہے
اچھا بُرا کچھہ بات کہتا ہے نیک بد سب لکھہ لیتے ہین اور دو فرشتے رات
مین شام سے صبح تک جو کچھہ کہتا ہے کرتا ہے لکھہ لیتے ہین کچھہ بات کوئی کام
چھوڑتے نہین نیکی لکھنے کے فرشتے دہنی طرف رہتے ہین اور بدی لکھنے کے
فرشتے بائین طرف رہتے ہین ہر وقت اُن کا قلم جاری رہتا ہے پر تین قسم
کے آدمیون سے قلم اٹھا لیتے ہین کچھہ نہین لکھتے ایک سوتا ہوا جب تک سووے
دوسرا دیوانہ جبتک ہوش مین نہ آوے تیسرا لڑکا جبتک بالغ نہووے اور
سوائے انکے سب کام سب کی باتین رات دن کی لکھتے رہتے ہین جو بندہ نیک
کام کرتا ہے اچھی باتین کرتا ہے خوش ہوتے ہین اور جو برے کام کرتا ہے
بری باتین کہتا ہے غمگین ہوتے ہین دن کے فرشتے شام کو جدا ہوتے ہین
رات کے فرشتے صبح کے وقت جدا ہوتے ہین اور ہر بندے کے عمل نامون کو
لیجا کر حق تعالیٰ کی درگاہ مین حضور مین عرض کرتے ہین حکم ہوتا ہے جو ان عملنامون کو
ہمارے لوح محفوظ سے مقابلہ دیو مقابل کرو لوح محفوظ جو ساتوین آسمان کے اوپر
ایک سفید تختہ ہے ایک موتی کے دانے کا پانسو برس کی راہ مین عرض طول ہے
اُسکا اسمین سب بندونکے اول آخر کے لوگون کے سب طرح کے عمل نیکی بدی بھلا
برا ذرہ ذرہ کر لکھا ہے جب آسمان زمین چاند سورج جن پری آدمی کچھہ پیدا
نہوا تھا تب سے سب کچھہ آگے ہی اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے اس لوح
محفوظ مین لکھہ رکھا ہے پھر جب فرشتے ہر رات دن کے عملنامے اوپر لیجاتے ہین
اور لوح محفوظ کے لکھنے سے مقابلہ دیتے ہین ایک بال برابر کم زیادہ نہین پاتے

پھر حکم کے موافق بھلے کام برے کام نیک باتین بری باتین لکھہ رکھتے ہین اور
جو کچھہ مباح کے کام لکھہ رکھتے ہین ان کامون کو محو کردیتے ہین دور کرتے ہین
گناہ کے نافرمانی کے عملنامے سجین مین سونپ دیتے ہین اور طاعتون نیک کیون
کے عملنامے علیین مین سونپ دیتے ہین اس حقیقت کی خبر اللہ تعالی نے اسواسطے
دی جو بندے اس بات کو سمجھہ کر بوجھہ کر برے کام نہ کرین نہ جاوین بری باتون
سے پرہیز کیا کرین شرم کرتے رہین یہہ دل مین اپنے جانین اللہ تعالی حاضر ہے
ناظر ہے سب کی حقیقتونکو ظاہر کی باطن کی جانتا ہے سب عمل اسکی نظر مین ہین
اور دو فرشتونکو اللہ تعالی نے رات دن ہر آدمی کے اوپر نگہبان کردیا ہے
اچھے برے کام دیکھتے ہین لکھتے ہین نیکون کو بدون سے جدا کرتے رہتے ہین
پھر نیکون کی حقیقت بدون کی حالتین جو کچھہ آخرت مین ہوتی ہین اللہ تعالے
فرماتا ہے اِنَّ الْاَبْرَارَ تحقیق وے لوگ جو نیک کام کرنیوالے ہین مومن ہین
فرمانبردار رہین لَفِیْ نَعِیْمٍ بہشت مین رہنے والے ہین آرام مین خوبیون مین نعمتون
مین خوشوقت ہونے والے ہین وَاِنَّ الْفُجَّارَ اور تحقیق وے لوگ جو بدکار ہین
بے ایمان ہین جھوٹے ہین قیامت کے منکر ہین بے فرمان ہین لَفِیْ جَحِیْمٍ البتہ
دوزخ مین دوزخ کے عذاب مین رہنے والے ہین دکھہ کھینچنے والے ہین یَصْلَوْنَهَا
یَوْمَ الدِّیْنِ داخل ہووینگے در آوینگے بے بدکار بے ایمان دوزخ کی آگ
مین جزا کے دن قیامت کے روز وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِیْنَ اور نہ ہووینگے بے
بدکار بے ایمان دوزخ سے غایب ہونیوالے کافر مشرک منافق کبھی دوزخ
سے نکل نہ سکینگے ہمیشہ عذاب مین رہنے والے ہین وَمَا اَدْرٰكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ
اور کس چیز نے دانا کیا تجھہ کو کیا جانتا ہے تو اے سننے والے کیا ہے جزا کا
دن کیسا بھاری ہے قیامت کا روز ثُمَّ مَا اَدْرٰكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ پھر کس چیز نے

خبر دی ہی تجھ کو کیا جانتا ہی تو کیا سختی کا دن ہی قیامت۔ کا دن کیسے عاجز
ہو وینگے اسدن مین وے لوگ جو دنیا مین بڑے سرکش تھے بڑے مغرور تھے
اللہ تعالی کے دربار مین حضور مین کسیکا کچھ بس نہ چلیگا سب کوئی عاجز فقیر
درماندے ہو جاوینگے یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا اسدن مالک نہوویگا
کوئی کسی شخص کے واسطے کسی چیز کا کوئی تن کو عذاب سے چھڑا نہ سکیگا کوئی باپ
بیٹے کو کوئی بیٹا باپ کو بھائی بھائی کو دوست دوست کو اسدن کچھ نفع نہ دے
سکیگا سب سرداریان بادشاہیان حکومتین اسدن جاتی رہینگی سب کوئی
فقیر محتاج عاجز ہو وینگے قوت قدرت کسی کی نہ رہیگی وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ
اور حکم فرمان اسدن مین خدا تعالی کا ہی جس کسی کو چاہیگا پروردگار اسکو
درجہ شفاعت کا بخشیگا جسکو جتنی قدرت چاہیگا بخشیگا وہی پاویگا اور سب کوئی
محتاج رہیگا جو آج دنیا مین ہر کوئی سر اٹھاتا ہی سرکشی کرتا ہی کوئی کہتا ہی
مین بادشاہ ہون کوئی کہتا ہی مین سردار ہون میرا حکم ہی میری حکومت ہی
مین ایسا ہون مین ویسا ہون جو کچھ ہون سو مین ہی ہون میرے برابر دوسرا
کون ہی ہر کسیکا یہی حال ہی کل قیامت کے دن یے سب باتین سب کسی کی
خاک مین مل جاوینگی سب کسی کو اسدن ظاہر ہوویگا سب کوئی جانیگا ہم کچھ چیز
نہین ہمارے ہاتھ مین کچھ نہین سب کچھ قدرتین قوتین اللہ تعالی ہی کے ہاتھ مین

ہی اور بس | | سورہ تطفیف

مدنی ہی وہی سورتین جو مدینے مین نازل ہوئین ہین اسکی ایک سورت ہی اسمین
چھتیس آیتین ایک سو انہتر کلمہ اور سات سو تیس حرف ہین خبر مین آیا ہی مدینہ
منورہ کے رہنے والے مسلمانی سے پہلے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی
ہجرت کرنے سے تشریف لیجانے سے پہلے اس عادت مین گرفتار تھے جو سودا

کرتے تو دینے مین کم تولتے تھے اور لینے مین زیادہ تولتے تھے کم دیتے
تھے زیادہ لیتے تھے اور اس عادت مین مشہور تھے جب حضرت رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے مدینہ مین جاتے تھے راہ مین یہہ سورت اللہ
کی طرف سے حضرت جبرئیل علیہ السلام لائے اور یہہ خبر دی پھر حضرت جب
مدینے مین داخل ہوئے پہنچے ان لوگون کو ہدایت فرمائی سبھون نے قبول
کی اس خو سے اور سب بری خویون سے توبہ کی پاک ہوگئے فرماتا ہے اللہ تعالے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ویل ایک کلمہ ہے جہانتک خواریان عذاب درد دکھ حسرتین
پریشانیان سختیان محنتین دنیا مین آخرت مین ہین یے سب اس ویل کے معنے
ہین اور دوزخ کے درمیان ایک میدان ہے آگ کا بنا ہوا جو کچھ پیپ لہو دوزخیون
کے مارنے کے سبب نکلتا ہے بہتا ہے اس میدان مین بہہ کر جمع ہوتا ہے اور
سانپ بچھو اسمین بہت پیدا ہوتے ہین جیسے گندے پانی مین کیڑے پیدا ہوتے
ہین وہ پانی دوزخیونکو پلاتے ہین اس میدان مین اس پانی مین دوزخیونکو
ڈالتے ہین وہ گندا پانی بدبو آگ ہو رہا ہے اس مین عذاب کرتے ہین یہہ ویل
ہے اللہ تعالی فرماتا ہے وائے ہے ہلاکی ہے خرابی ہے خواری ہے عذاب
ہے کم کرنیوالون کے واسطے جو ناپنے مین گھٹتے مین تول مین وزن مین کمی
کرتے ہین اَلَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ وے لوگ جبوقت لیتے
ہین پیمانون مین گھٹون مین کچھ سودا اپنے واسطے اور آدمیون سے تمام
بھر لیتے ہین پورا بھر والیتے ہین کچھ چھوڑتے نہین وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ
يُخْسِرُوْنَ اور جبوقت ناپتے ہین اپنی چیز کو کپڑا دانہ غلہ اور جو کچھ خرید و فروخت
کی چیز ہے اور ونکے واسطے بیچنے مین یا تولتے مین اور انکے حق کو ترازو مین

کم دیتے ہین گھٹاتے ہہین اور ون کا نقصان کرتے ہین لوگون کو زیان پہنچاتے
ہین خبر مین آیا ہے وے لوگ جو زیادہ لیتے ہین کم دیتے ہہین تولنے مین خیانت
کرتے ہہین قیامت کے دن مین ان کو دوزخ مین آگ کی دو پہاڑون مین
بیٹھال کر فرشتے عذاب کے انسے کہینگے ان دونون پہاڑون کو ناپو تو لو وے
لوگ ان پہاڑون کی آگ تولتے رہینگے جلتے رہینگے اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّہُمْ مَّبْعُوثُوْنَ
لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ کیا نہین جانتے یقین نہین رکھتے یے لوگ جو خرید فروخت مین کم
دیتے ہین زیادہ لیتے ہین یہہ بات نہین سمجھتے جو مقرر یہہ سب مرنے کے پیچھے زندہ
ہوونگے جلائے جاوینگے حساب کیواسطے اچھے برے عمل کا بدلا پانے کے واسطے
ایک بڑے دن مین قیامت کے دن مین جو بہت بڑا سخت دن ہے بہاڑ سا دن ہے
یَوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وہ دن ہے قیامت کا جو زندہ ہوونگے سب
آدمی اٹھ کھڑے ہوونگے پروردگار کے حکم سے وہ پروردگار جو اٹھارہ ہزار
عالم کا پیدا کرنے والا ہے پالنے والا ہے اسکے حکم سے سب جی اٹھینگے کھڑے
رہینگے کسو کو قدرت بیٹھنے کی نہووے گی کوئی مجال بیٹھنے کی نہ پاویگا
جب تک جسکو حکم نہوویگا بیٹھ نہ سکیگا یہہ حقیقت ہیبت کے مقام مین ہووینگی
جسوقت آدمی سب اللہ تعالی کے حکم سے جیونگے اپنی قبرون سے اٹھکر کھڑے
ہووینگے اسوقت ہیبت کی تجلی ہووے گی بڑی دہشت انپر آن کر پڑے گی
ایک بڑا ڈر سب کے اوپر آجاویگا ایک تاریکی ہو جاوے گی ایک دھوان
ایک اندھار اسب کے اوپر گھر جاوے گا ہر کوئی اپنے احوال کے اوپر
نظر کرے گا اگلے پچھلے کی بات نظرون مین آجاوے گی اپنے عملون کے
حسرت کرینگے ندامت کھینچینگے شرم کے عرق بہہ چلینگے ہر کوئی اپنے عرق
کے پانی مین عملون کے موافق ڈوبیگا کوئی گھٹنے تک کوئی زانو تک کوئی کمر تک

ناپتے ہین

کوئی گلے تک اور سب کو آپس مین ایکدوسرے سے بات کہنے کی مجال نہووگی
کوئی دم نمار سکیگا تین سو برس تک یہہ حال رہیگا تب آخر کو حضرت محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت کرینگے اگر سب خلق کو اس مصیبت سے نکالکر حسابگاہ مین سب کا جہان
حساب ہوویگا لیجاوینگے یہہ بڑی شفاعت ہووے گی اسکا نام شفاعت کبری ہے
پھر حساب کے میدان مین نیک بد جدا ہووینگے نیکون کی بہشت کی طرف راہ
پڑے گی اور بدون کی دوزخ کی طرف راہ پڑیگی اسواسطے قیامت کا دن مقرر
ہوا ہے جو بھلے برے کا بدلا ظاہر ہووے بھلا برا جدا ہووے نیک بد مین
تفاوت آوے ہر ایک کو اپنی قدر معلوم ہووے پھر یہہ بات جو اللہ تعالی نے مطففین
کے حق مین فرمائی ہے یہہ ہدایت نصیحت جو کم دینے والون کو زیادہ لینے والونکو
کی ہے عقلمندونکو چاہیئے جو اپنے دل مین سمجھین یہہ بات یہہ نصیحت انہین لوگونکو
نہین جو خرید فروخت مین ایسا کرتے ہین بلکہ سب کسی کے واسطے ہے جو آدمی
اچھے ہین مسلمان ہین دین کے علم سے خبردار ہین اللہ تعالے سے ڈرتے ہین
حضرت نبی صاحب کی پیروی مین ہین اپنے بیگانے کا ہر طرح حق پہچانتے ہین
ظاہر باطن مین شرع کے موافق کام کرتے ہین یہہ سب اچھے ہین خوب ہین اللہ
تعالی کی نصیحت پر قایم ہین اور سواے انکے ہر کوئی ہر طرح کی معاملت مین
جو آپس مین کرتے ہین نظر کر دیکھین تو جانین اس خصلت سے بہت لوگ
خالی نہین اپنے حق لینے مین بڑی سختی جھگڑا قضیہ کرتے ہین اور کے حق دینے
مین قصور کرتے ہین اور کا حق دبا رکھتے ہین نفس کی خوشی ہے جھگڑون بکھیڑون
قضیون سے قاضی کے حکم سے مفتی کے کہنے سے بھی دینے کو دل نہین کرتا جب
کوئی حاکم زبردستی کر کر دلاوے تب دیوین نہین تو دبا رکھین ٹالتے ٹالتے
ستاتے ہین اور یہہ بات ہے بہت لوگ اپنے کام ہونیکے واسطے مزدور کرتے ہین

انسے کام خوب طرح سے لیتے ہین بہت تاکید کرتے پھر مزدوری دیتے ہین قصور
کرتے ہین کم دیتے ہین اور بہت لوگ آدمیون کو نوکر رکھتے ہین چاکر کرتے ہین
نوکری چاکری کے کام خوب کرواتے ہین خدمت بہت لیتے ہین پھر نوکر
کے حق مین کمی کرتے ہین دبا رکھتے ہین نہین دیتے اور بہت لوگ مزدوری
کرتے ہین نوکری کرتے ہین مزدور اپنے کام مین سستی کرتے ہین اچھے کام
نہین کرتے نوکر نکی حق بجا نہین لاتے لیکن پھر مزدوری لیتے ہین درماہہ اپنے
مین تمام بھر والیتے ہین پورا لیتے ہین اسیطرح سے بہت معاملتین جو آپس
مین خلق کے درمیان آتے ہین مسلمانون کو چاہیئے آپس کی معاملتون مین
کمتی بڑھتی بات کا ملاحظہ کرتے رہین حدیث قدسی مین آیا ہے اللہ تعالی فرماتا
ہے ای بنی آدم جب تو دوست رکھتا ہے چاہتا ہے کہ تیرا حق پورا ملے تمام
بھر دیوین اسیطرح تو اورونکا بھی حق تمام بھر دے پورا کردے اور جب
تو چاہتا ہے تیرے کام مین عدل کا انصاف کا حکم ہووے تو بھی اورونکے
کام مین عدالت کر انصاف کر اور یہہ بات ہے ہر کوئی آپ کو اچھا جانتا ہے
اورونکو برا جانتا ہے بہت لوگ اورونکے عیبونکے اوپر اچھی نظر کرتے ہین خوب
طرح دیکھتے ہین اپنے عیبون کے اوپر کچھ نظر نہین کرتے اپنی برائیان کچھ نہین
بوجھین اورونکے برا کہنے مین کچھ پرواہ نہین کرتے آپس مین جو کوئی کرتے ہین
اور کوئی جو انکو برا کہے تو بہت برے ناخوش ہووین لڑنے کو تیار ہو
جاوین اسیطرح بہت معاملتین ہین سمجھنے والے کو اتنی بات کفایت
کرتی ہے پھر بہت لوگون کی خدا تعالی کے ساتھ بھی یہی معاملت ہے جیسے
خدا نے نعمتون کے جو پاک پروردگار نے ہر ایک کو بخشے ہین آنکھ کان تن
بدن ہاتھ پانون عقل و شعور کھانا پینا اور سب کچھ آدمی کے واسطے پیدا کیا

ہزارون لاکھون نعمتین ہر ایک آدمی کے واسطے تیار کر دین ہین تیار رکھین ہین بخشتین ہین پھر ان سب نعمتون سے آنکھین بند کر کر اللہ تعالیٰ کے احسان کو کچھ نہین سمجھ کر اپنے نفس کے بندے ہوئے ہین جورو بیٹا بیٹے کی بندگی مین مالکی دنیا کی یار کی آشنا کی خاطرداری مین رہتے ہین اللہ تعالیٰ کی بندگی کی طرف رغبت نہین کرتے اور جو کوئی روزہ نماز کچھ کرتا ہے کچھ عمل کرتا ہے اپنا بڑا احسان جتاتا ہے جانتا ہے مین نے بہت بڑا کام کیا جو کچھ میرے اوپر فرض واجب تھا سب ادا کیا اور جو انصاف کی نظر سے دیکھے تو جانے جو کچھ پروردگار کا حق ہے سو کسی بندے سے ادا ہو نہین سکتا ہے جو کوئی اول عمر سے لے کر آخر عمر تک سوائے بندگی کے اور کچھ نہ کرے ایک دم غافل نہ رہے تو بھی ہزارون نعمتون سے اللہ تعالیٰ کی جو ہر ایک بندے کو بخشتین ہین ایک نعمت کا حق ادا نہ کر سکے ہر ایک بندے کو چاہئے جو کچھ بندگی کرے تھوڑی یا بہت اس پر عجب نہ کرے مغرور نہووے بہت نجانے بہت تھوڑا جانے آپ کو ہمیشہ تقصیروار جانتا رہے عاجزی کرتا رہے پروردگار کی نعمتون کو اپنے اوپر بوجھتا رہے دیکھتا رہے شکر کرتا رہے اور شکر کرنے سے بھی آپ کو عاجز تقصیر مند بوجھتا رہے اس طریق مین اللہ تعالیٰ کی قبولیت کا امیدوار رہے اور نہین تو مطففین مین داخل ہووے گا بہت لینے والون تھوڑے دینے والون مین شمار کیا جاوے گا لوگون مین گنا جاوے گا کلا نچاہئے کسی مسلمان کو جو ایسا کام کرے کم دیوے بہت لیوے ایکدوسرے کو آپس مین ضرر پہنچاوے نقصان دیوے جو کوئی ایسا کام کرتا ہووے چاہئے توبہ کرے ایسے بدکام سے باز رہے اور جو کوئی توبہ نہ کریگا باز نہ رہے گا ایسے بدکام کو حلال جانیگا حرام نجانیگا کافر ہووے گا جگہہ اسکی دوزخ ہوگی اُس کا عملنامہ سجین مین

رہیگا اسبات کو اللہ تعالی فرمایا ہے اِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّيْنٍ تحقیق نامہ
اعمال کافرونکے بدکارونکے مقرر سجین کے درمیان ہین خبر مین آیا نامہ اعمال
بدکارونکے کراماً کاتبین آسمان کو لیجاتے ہین دروازے آسمان کے فرشتے
جو دربان ہین نہین کھولتے اُن عملناموں کو نہین اوپر آنے دیتے پھر وہان سے
پھیر لاتے ہین زمین کے اوپر لاتے ہین زمین کے فرشتے بھی قبول نہین کرتے
دوسری زمین کو لیجاتے ہین وہان بھی کوئی قبول نہین کرتا اسیطرح ساتون
زمین تک کوئی جگہہ قبول نہین کرتی پھر ساتوین زمین کے نیچے ایک ٹھکانا ہے
بڑی تنگی اور تاریکی اس جگہہ مین ہے اور وہی جگہہ شیطان کے اور شیطان کے
لشکر کے رہنے کی ہے ان اعمال ناموں کو اسی جاگہہ مین سپرد کرتے ہین جہان
رکھے ہین اور اسیطرح کافرون کی جانون کے نہین اور مشرکون اور منافقونکی
جانون کو جب بدن سے نکال کر فرشتے اوپر لیجاتے ہین آسمان کے دروازے
نہین کھلتے وہان سے رد کرکے زمین مین لاتے ہین قبول نہین ہوتی پھر
ایک زمین سے دوسری زمین تک اسیطرح ساتون زمین تک کہین جاگہہ
نہین ملتی تب ساتوین زمین کے نیچے سجین مین ان جانون کو سپرد کردیتے ہین شیطان
کے ٹھکانے مین رکھکر تنگی مین تاریکی مین ڈال دیتے ہین وہان قید ہوتی ہین تا قیامت
وے وہین عذاب پاتے رہتے ہین وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّيْنٌ اور کیا جانتا ہے
تو اے سننے والے کیا بڑی ہول کی ہیبت کی ڈر کی جگہہ ہے سجین كِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ
ایک کتاب ہے لکھی ہوئی وے اعمال نامے کافرونکے ہر ایک کافر کا نامہ
ایک لکھی ہوئی کتاب ہے ایسی کتاب وہ جو کبھی محو نہووے مٹ نہ سکے
جو کوئی دیکھے دیکھنے والا جان لیوے اسمین کچھ خیر کا نام نہین تمام ہو رہے
عذاب سے بھرے ہین وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ہائے وائے ہے افسوس

رہیگا اسباب کو اللہ تعالیٰ فرمایا ہے اِنَّ کِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِیْ سِجِّیْنٍ تحقیق نامہ
اعمال کافرونکے بدکارونکے مقرر سجین کے درمیان ہین خبر مین آیا نامۂ اعمال
بدکارونکے کراما کاتبین آسمان کو لیجاتے ہین دروازے آسمان کے فرشتے
جو دربان ہین نہین کھولتے اُن عملنامے کو نہین اوپر آنے دیتے پھر وہان سے
پھیرلاتے ہین زمین کے اوپر لاتے ہین زمین کے فرشتے بھی قبول نہین کرتے
دوسری زمین کو لیجاتے ہین وہان بھی کوئی قبول نہین کرتا اسیطرح ساتون
زمین تک کوئی جگہہ قبول نہین کرتی پھر ساتوین زمین کے نیچے ایک ٹھکانا ہے
بڑی تنگی اور تاریکی اس جگہہ مین ہے اور وہی جگہہ شیطان کے اور شیطان کے
لشکر کے رہنے کی ہے ان اعمال نامون کو اُس جاگہہ مین سپرد کرتے ہین وہان
رکھے ہین اور اسیطرح کافرون کی جانون کے نہین اور مشرکون اور منافقونکی
جانون کو جب بدن سے نکال کر فرشتے اوپر لیجاتے ہین آسمان کے دروازے
نہین کھلتے وہان سے رد کرکے زمین مین لاتے ہین قبول نہین ہوتی پھر
ایک زمین سے دوسری زمین تک اسیطرح ساتون زمین تک کہین جاگہہ
نہین ملتی تب ساتوین زمین کے نیچے سجین مین ان جانون کو بند کردیتے شیطان
کے ٹھکانے مین رکھکر تنگی مین تاریکی مین ڈال دیتے ہین وہا قبر ہوتی ہے تنگی
وے وہین عذاب پاتے رہتے ہین وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّیْنٌ اور کیا جانتا ہے
تو ای سننے والے کیا بڑی ہول کی ہیبت کی ڈر کی جگہہ سجین کِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ
ایک کتاب ہے لکھی ہوئی وے اعمال نامے کافرون کے ہرایک کافر کا نامہ
ایک لکھی ہوئی کتاب ہے ایسی کتاب وہ جو کبھی محو نہو وے مٹ نہ سکے
جو کوئی دیکھے دیکھنے والا جان لیوے اسمین کچھہ خیر کا نام نہین تمام ہول نہین
ہے عذاب سے بھرے ہین وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ وائے ہے افسوس

ان کے دلون پر ان کے برے کامون کی آخری نے دلون کو انکے گھیر لیا ہے
زنگار باندہ دی ہے پردے غرور کے غفلت کے پڑ گئے ہین دل سب سیاہ ہو گئے
ہین قبولیت کے کان بہرے ہو گئے ہین خیر خوبی کی بصیرت کی آنکھین پھوٹ
گئین ہین اس سبب قرآن کی نصیحت سننے سے گذر گئے ہین خیر خوبی کی راہ
سوجھنے کی قابلیت نہین رکھتے حق کو قبول نہین کرتے ایمان نہین لاتے خبر
مین آیا ہے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب بندہ کوئی
گناہ کرتا ہے ایک سیاہ نقطہ اسکے دل کے اوپر پیدا ہوتا ہے جو اسی وقت توبہ کرے
بیزار ہووے اللہ تعالیٰ کی طرف عاجزی کرے اس گناہ سے ناخوش ہووے
اس گناہ سے شرمندہ ہو کر باز رہے وہ سیاہی کا نقطہ دل کے اوپر سے اسکے
اٹھ جاتا ہے مٹ جاتا ہے دل صاف ہو جاتا ہے اور جو اس گناہ سے توبہ
نہ کرے باز نہ رہے گناہ پر گناہ کئے جاوے وہ نقطہ سیاہی کا پھیلتا جاتا ہے بڑا ہوتا ہے
پھر آہستہ آہستہ دلکو گھیر لیتا ہے تمام دل سیاہ ہوتا ہے کابوس چڑھ جاتا ہے
اندھا پن بڑھنے لگتا ہے ہدایت کی راہ سے اندھا ہو جاتا ہے پھر جتنا جتنا گناہ
زیادہ کرتا جاتا ہے بندگی کی راہ سے خیر کے گھر سے دور پڑتا جاتا ہے سیاہی
پر سیاہی زنگار پر زنگار لگتا جاتا ہے سیاہی بڑھتی جاتی ہے باطن مین دل
مین اندھیارا گھر کرتے سب سمجھ بوجھ خاک مین جا کر دل پر لعنت کی مہر ہو جاتی
ہے اور دنیا سے بے ایمان جاتا ہے خدا تعالیٰ مومنون مسلمانون کو اس بلا مین سے
اپنی پناہ مین رکھے اس بات کے پیچھے اللہ تعالیٰ کافرون کے حال کی خبر دیتا ہے

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ حق ہے تحقیق ہے سچ ہے مقرر ہے یہ
کافر مشرک اپنے پروردگار سے اسدن مین البتہ حجاب مین پردون مین
ہو رہنے والے ہین وے آدمی جو ایمان نہین لاتے قیامت کے دن کو سچ نہین

جانتے حساب کتاب دوزخ بہشت عذاب ثواب کی باتین جھوٹھ کر جانتے ہین پیغمبرون کی و نیکی
عالمون فاضلون مرشدونکی ہدایت نہین مانتے اللہ تعالے کے کلام کو کہانیونکی سی بات بوجھتے ہین
اپنی جہالت مین غرور مین طبیعت کی خواہشونمین دنیا کی مالکی محبت مین ڈوبے رہتے ہین یسے آدمی ایسے
لوگ قیامت کے دنمین اپنے پروردگار کی رحمت سے کرامت سے ناامید ہونیوالے ہین ہمیشہ کی نعمتون سے
بے نصیب ہوونگے بڑی نعمتون سے بہشت کی جو بہت بڑی نعمت ہے پروردگار تعالی کا دیدار ہے
اس نعمت سے ایسی دولت سے محروم رہینگے ہمیشہ ہمیشہ وے حسرت کی افسوس کی آگ مین جلتے رہینگے ثُمَّ اِنَّهُم
لَصَالُوا الْجَحِيمِ پھر تحقیق وہ لوگ مقرر داخل ہونیوالے ہین دوزخکے اندر دوزخکی آگ سے جلنے والے
ہین ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ پھر کہا جاویگا یہہ وہی ہے جو تم اسکو جھٹلاتے تھے جب
یہہ دوزخکی آگ مین جاوینگے جلنے لگینگے نالہ فریاد کرینگے واویلا پڑیگی تب فرشتے عذابکے انکے زیادہ
جلانیکے واسطے کہینگے اب اچھی طرحسے جلتے رہو یہہ وہی عذاب ہے جو دنیا مین تم ہرگز اسکو نمانتے تھے
جھوٹھ جانتے تھے پیغمبرونکو اس عذاب کی خبر مین جھٹلاتے تھے اب بھی اس سچ کو جھوٹھ جانتے رہو جلتے
رہو عذاب چکھتے رہو پھر اللہ تعالے ان کافرون فاجرون غافلون کی حقیقت کو بیان کر کر نیک کام
کرنیوالونکی حقیقت بیان فرماتا ہے كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ تحقیق مقرر اعمالنامے
نیک کارونکے علیین مین ہین علیین مین رہینگے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ اور کس چیز نے دانا کیا
ہے تجھکو اور کیا جانتا ہے تو اے سننے والے کیا چیز ہے علیین کیا خوب جگہہ ہے کیا اچھی خوشی کا
مکان ہے علیین كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ حاضر ہوتے ہین گواہ
ہوتے ہین اس کتابکے اوپر فرشتے مقرب خبر مین آیا ہے علیون ایک تختہ ہے سبز زمرد کا عرش کے
نیچے ساتوین آسمان کے اوپر سدرۃ المنتہی کے پاس بہشت کے نزدیک جب مومنون مسلمانون کے عمل
وے لوگ جو اچھے کام کرنیوالے ہین اخلاص سے کام کرتے ہین سچے کام خدا و رسول ؐ کے حکم مین کرتے
ہین انکے عملونکو فرشتے کراما کاتبین لکھکر لیجاتے ہین ہر آسمانکے فرشتے ان عملنامونکا ادب کرتے ہین خوش
ہوتے ہین ایک آسمان کے فرشتے دوسرے آسمان تک اپنی حد مین پہنچا دیتے ہین ساتون آسمان کے

فرشتے ان عملنامونکو دیکھتے ہین پسند کرتے ہین قیامت مین مومن کے ایمان پر شاہدی گواہی ہوینگے
پھر وہی پاک نامے پاک کامون کے اس پاک محل مین سپرد کرتے ہین وہان کے فرشتون کے حوالے کرتے ہین
اور علیون اتنا خوب محل ہے جو کوئی اس محل کو دیکھے بے اختیار خوشوقت خوشحال ہو جاوے دل اور جان
اسکی اسمین راحت پاوے آرام پاوے اور وے لوگ جو سچے مسلمان ہین مرنیکے پیچھے اُن کی جانین بھی علیین
کے مقام کو پہنچتی ہین ہر ایک کے واسطے اچھے عملون کے مناسب جدے جدے محل مین خوبیون کے
ٹھکانے ہین ہمیشہ خوشحالی کے گھرونمین آرام مین خوشوقتی مین رہتے ہین اسبات کو اللہ تعالی فرماتا ہے
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ تحقیق ابرار اچھے کام کرنیوالے مقرر بہشت کے درمیان نعمتونمین آرام مین خوبیون
رہنے والے ہین عَلَی الْاَرَآئِکِ یَنْظُرُوْنَ تختونکے اوپر بیٹھکر نظر کرینگے بہشت کی نعمتون کے اوپر
خبر مین آیا ہے بہشتیون کے بیٹھنے کیواسطے بڑے بڑے تخت ہووینگے روپیکے سونیکے مرصع جڑاؤ
لعل یاقوت موتی ان مین قدرت سے جڑے ہوئے ہین اور ہر طرح کے تخت لعل کے یاقوت کے
زمرد کے ہوینگے جیسے تخت کے اوپر دل چاہے گا بیٹھینگے اور وے تخت ہر طرحکی زیب و زینت سے
بہت ہی سنوارے ہوئے ہین فرش مسندین تکیے طرح طرحکے انمین لعل موتی جواہر لگے ہوئے ہین
اور ایسے بڑے ہین جو اُن کے اوپر موتیونکے لعل کے یاقوتکے خیمے کھڑے ہین بھانت بھانت کی بیٹھکین
تیار ہین ہر ایک خیمے مین ہر ایک بیٹھک مین حورین طرح طرحکے بناوٹ کئے ہوئے سر سے پانوتک
موتیون لعل جواہر مین ڈوبی ہوئی نہایت خوبصورت تیار ہین جس خیمہ مین جس گھر مین بہشتیونکا
دل چاہیگا وہان بیٹھکر تماشے قدرت کے دیکھینگے اور خبر مین آیا ہے ہر ایک بہشتی کا ملک گھر بار حویلیان
باغ ہزارون برس کی راہ مین ہووینگے ادنی بہشتی جو سب بہشتیون کے درجون سے
اسکا درجہ کم ہوویگا اسکے درجے بہشت مین کسی اور کا درجہ کم نہوویگا اس ادنی درجے
والے کا ملک بہشت مین دس برابر ساری دنیا کے ہزار برس کی راہ مین ہوویگا اس ملک
مین ہزارون لاکھون حویلیان محل باغ گلزار بہارین ہوونگی اور یہہ سب سونے روپے
لعل یاقوت موتیون کے کارخانے ہین ہر طرحکے تماشے اور بہارین حوض فوارے ایسے تیار ہین

اور ایسا

اور وے تخت ایسے بلند اونچے ہین جو سو برس دو سو برس کی راہ مین ان کی بلندیان
ہین جب بہشتی ان تختون کے اوپر بیٹھا چاہینگے وے تخت زمین سے لگجاوینگے جب
بیٹھنے والے بیٹھ چکینگے وے تخت پھر اونچے ہوجاوینگے بلند ہوجاوینگے پھر ان تختونکے
اوپر بیٹھکر سب طرح کے تماشے اپنے ملک کی سب بہارین دیکھینگے خوشیان کرینگے تعرف
فی وجوههم نضرۃ النعیم پہچان لیگا تو ای دیکھنے والے بہشتیون کے منہہ سے تازگی نعمتون
کی جو آدمی دنیا مین خوشحال ہوتا ہی اسکے پاس مال روپیے اشرفیان بیٹا بیٹی کھانا پینا بہت سا
ہوتا ہی اسکے منہہ کی چمکاہٹ منہہ کی روشنی تازگی کچھ اور ہی ہوتی ہی جو کوئی ایسے دولتمند
کے منہہ پر نظر کرے اسکی خوشوقتی خوشحالی چہرہ ہی دیکھکر معلوم کرلیوے اسیطرح بہشتیون کی
حقیقت ہی سب مومن مسلمان بہشت مین ایسے دولتمند ہوونگے ایسی خوشحالیون مین نعمتون
مین رہینگے جو انکے منہہ کے دیکھتے ہی معلوم ہوجائیگا جو یہہ بڑے دولتمند ہین بڑی نعمتین پائی
ہین انھون کے منہہ کی تازگی اور روشنیان کچھ اور ہی ہوونگی بعضون کے منہہ ایسے روشن
ہوونگے جیسے بڑے روشن ستارے دنیا مین آسمان سے نظر آتے ہین بعضون کے منہہ ایسے ہوونگے
جیسے چودہوین رات کا چاند اور بعضے مومن مسلمان کا منہہ ایسا چمکیگا روشن ہوویگا جیسا دنیا مین
آفتاب چمکتا ہی آرام مین آسایش مین رہینگے اچھی نعمتین کھاوینگے قوتین پاوینگے حسن و
جمال بڑھتا رہیگا یسقون من رحیق مختوم ختامه مسک اور پلائے جاوینگے ایک شراب
جو خالص شراب ہے مہر کی ہوئی اسکی مشک کی ہی مومن جو ابرار ہین اچھے کام کرنیوالے دنیا
مین برا کام کچھ نہین کرتے جب بہشت مین اپنے گھرمین وے تخت کے اوپر آرام سے بیٹھینگے
حورونکے ساتھ خوشیان کرینگے سب طرح کی نعمتین موجود ہوونگی غلمان جو خوبصورت لڑکے ہین
خدمت کیواسطے پھرتے ہین ہر ایک کام اُن کے کرتے ہین شراب پینے کے واسطے انکے لاوینگے
وہ بہشت کی شراب ہووگی بہت سفید خوشبو مزیدار جسکے پینے سے ایک خوشی ہزار
خوشی ہوجاویگی ضرر نقصان عقل کا شعور کا اس شراب مین نہین خوشی لذت قوت ہر طرح کی

اس شراب مین زیادہ سے زیادہ پاوینگے اور اس شراب کے باسنون کے مھونہ کے اوپر مشک کی مہرین ہووینگی اللہ تعالی کے حکم سے اُن شیشون صراحیون کے اوپر مہرین ہورہی ہین ان مہرونکو کوئی کھول نہین سکتا کسی کو حکم نہین ان مہرون کے توڑنیکا جب مومن بہشت مین پہنچینگے اپنے اپنے گھرون مین داخل ہووینگے پہر کوئی جسوقت چاہیگا جس باسن کی مہر چاہیگا اپنے ہاتھ سے توڑیگا وہ شراب ہویگا ان شرابون کی بہت بڑی عزت ہے جو اسطرح سے مہر کر رکھی ہے اور شراب ایسی نعمت ہے جو دنیا مین اس شراب کا ایک قطرہ گر تو سب مردے دنیا کے جی اٹھین سارے غم پریشانیان دنیا سے جاتی رہین ایسی بڑی نعمت ہے جو اللہ فرماتا ہے وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ اور ایسی بڑی نعمتون مین چاہیے رغبت کرین رغبت کرنیوالے ان نعمتون کو طلب کرتے رہین ایسی خوبیون کو چاہتے رہین ڈھونڈھتے رہین دنیا مین وے کام کرین جن کامون کے سبب آخرت مین بہشت مین ایسی دولت پاوین اس آیت مین تین اشارے ہین ایک اشارت اس شراب کی تعریف مین ہے سمجھنے والے کو چاہیے اپنے دل مین سمجھے بوجھے جس نعمت کے حق مین اللہ تعالی مومنون کو فرماتا ہے سمجھاتا ہے دوڑنیوالے رغبت کرنیوالے اپنی خواہشون کی طرف جو ہر ایک کام مین دنیا کی ہر ایک خواہش مین دوڑتے ہین چاہیے اُن نعمتون کو طلب کرین ان دولتون کے پانے مین دوڑین اس بات سے معلوم ہوتا ہے جو وہ شراب بہت بڑی ہی بڑی نعمت ہے جسکے طلب کرنے مین اللہ تعالی رغبت دیتا ہے لالچ دلاتا ہے اور کونسی بڑی نعمت اس سے زیادہ ہوگی ایسی کچھ لذتین خوبیان خوشبوئیان اس شراب مین بھر رہی ہین جو ایسی شراب کے شیشون کے اوپر مشک کی مہر کرکے رکھی ہے اور کسیکو وہ بھید معلوم نہین ہوسکتا جب مومن بہشت مین داخل ہووینگے اور وہ شراب غلمانون کے ہاتھون مین دینگے اسوقت وہ مہر توڑ کر پیوینگے تب اس شراب کا نفع اور قدر اور خوبی اور لذت جانینگے دنیا مین اسکی حقیقت کو کون بوجھ سکتا ہے اور دوسری اشارت یہ ہے حکم کرتا ہے پروردگار اس شراب کے طلب کرنیکا مومن کو چاہیے جو کچھ اچھے عمل اور اچھے کام اللہ تعالے اور رسول نے فرمائے ہین بجا لاوے اور جو کچھ برے کام برے عمل منع کئے ہین ہرگز نہ کرے اور جو

پا کھم

اور جو کچھ بشریت کی راہ سے خطا ہو جاوے تو توبہ کرے بخشش مانگے اپنے تنکو بدن کو مال کو جان
کو اللہ تعالیٰ کی رضامندی میں خرچ کرے خدا کی راہ میں نثار کرے دیوے تو مقرر اس دولت
کو پاوے اور تیسری اشارت یہہ ہے اللہ تعالیٰ دنیا کے طلب کرنیوالون کو۔ نفس کی خواہشون
کے ڈھونڈھنے والون کو منع کرتا ہے رات دن تم دنیا ہی ڈھونڈھنے مین لگے رہتے ہو دنیا
کے مال کو طلب کرتے ہو دنیا کے واسطے ایک دوسرے پر حسد کرتے ہو لڑتے ہو آپس مین خون
خرابی کرتے ہو مارے جاتے ہو دنیا کے مال حاصل کرنے کے واسطے دور دور کا سفر کرتے ہو رنج
مین محنتون مین پڑتے ہو بہت بڑی محنتون سے جو مال کو ہاتھہ مین لاتے ہو آخر کو چھوڑ کر مر جاتے
ہو اس مال کو وارث کھاتے ہین پھر اس مال فانی کے پیچھے آپس مین لڑتے ہو کٹتے ہو دوسرے
دولت مین مال مین ہم بڑھ جاوین آخر کو کسی کے پاس کچھ نہین رہنے والا ایسی چیز کی طلب مین
کیون عمر اپنی کھوتے ہو ایسی چیز کو طلب کرو جو ہمیشہ رہے اسکا فایدہ لذت پاتے رہو ہمیشہ جو نعمتین
بڑھتی ہین وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ اور ملاپ اس شراب کا جو ابرار نیک کا پیوینگے اس شراب کا
نام رحیق مختوم ہے اسکا ملاپ تسنیم کا ہوگا عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ وہ تسنیم ایک چشمہ ہے
ندی ہے بہشت مین تسنیم اسکا نام ہے اسکا پانی مقرب لوگ پیوینگے یہہ چشمہ تسنیم کا عرش کے نیچے
سے آتا ہے بہشت مین مقربون کی حویلیون مین جاری ہوتا ہے تسنیم کے پانی کے برابر بہشت مین
کوئی پانی نہین شیرینی مین خوشبوئی مین مزہ مین نفع مین قوت مین سب پانیون سے بہشت کے زیادہ ہے اور
یہہ پانی خاص مقربون کے نصیب ہے اور بہشتیون کے پانی مین اس پانی کا ملاپ کر دینگے جیسے دنیا مین شربت کے
درمیان خوشبوئی کے واسطے گلاب ملاتے ہین بید مشک ملاتے ہین اور مقرب وے لوگ ہین جو اللہ تعالیٰ نے اپنے
فضل و کرم سے انکو اپنی درگاہ کا قرب بخشا ہے اپنا نزدیک کیا ہے سب کمال انکو آپ اسنے بخشا ہے جیسے
پیغمبر ہین صدیق ہین بعضے بڑے ولی ہین اور ابرار سب مومن مسلمان ہین اپنی محبت سے حکم کے
موافق کام کئے راہ چلے کمال کو پہنچے مقربون کا بہت بڑا درجہ ہے جسکو حقتعالیٰ نے آپ کمال استواری
مین پہنچایا ان سے اسطرح کی بندگی مین کام کر نہین سوائے رضامندی خدا تعالیٰ کے اور کچھ غرض نہین تھی

جو کام کیا جو عمل بجا لائے نری محبت اور اخلاص سے بجا لائے اس سبب انکے پینے کا پانی بہشت مین تسنیم
مقرر ہوا ہے جس پانی کے مزے کی اور خوبی کی کچھ تعریف بیان مین کسی آدمی کے نہین آسکتی اور
ابرار جو اپنی محنت سے سعی سے اللہ تعالی کی توفیق سے راہ چلے اچھے کام کئے کمال کے درجون کو
پہنچے مرتبے پائے انکے عمل کرنے مین کچھ اپنے دلکی خواہش بھی ملی ہوئی ہوتی ہے دوزخ سے چھوٹنے کی
غرض ہے بہشت مین پہنچنے کی غرض ہے اور اخلاص انکا اور بہت غرضون مین ملا ہوا ہوتا ہے خدا تعالی
کی رضامندی بھی چاہتے ہین اور اور بھی غرضین رکھتے ہین اس سبب سے انکے واسطے رحیق مقرر ہوا
اور اسمین تسنیم کے پانی کا ملاپ ہوویگا اسی واسطے فرمایا جو سعی کرنیوالے کو چاہئے رحیق کے پانی
کی سعی کرین رغبت کرین جس پانی مین تسنیم کا پانی ملاپ ہے محنت کرنیسے مل سکتا ہے اور نرا تسنیم کا پانی
نرے فضل و کرم پر موقوف ہے اسمین محنت کے کسیکو راہ نہین اور اس تسنیم کی تعریف بیان سے باہر ہے خبر مین
آیا ہے مکے کے سردار مشرک جو ایمان نہین لائے ابوجہل اور ولید بن مغیرہ اور عاص بن وائل اور جو انکے
ساتھی تھے جب حضرت رسول اللہ صلعم کے بعضے اصحابونکو دیکھتے وے اصحاب جو فقیر نادار تھے حضرت عمار یا
حضرت بلال حضرت صہیب رضی اللہ تعالی عنہم کو دیکھکر ہنستے ٹھٹے کرتے مسخر پان کرتے اس صورت مین
یہہ آیتین اللہ تعالی نے اس حقیقت کے بیان مین بھیجین اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا تحقیق وے آدمی
جو مشرک ہین گناہون کے درمیان ڈوب رہے ہین كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ان لوگون
سے جو ایمان لائے ہین ہنستے ہین ٹھٹھا کرتے ہین وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ اور جب گذرتے ہین
یہہ مشرک مومنون کے اوپر غمزہ کرتے ہین آنکھون سے ابرو سے اشارے ہین کرتے ہین ٹھٹھا کرتے ہین مسخر پان
کرتے ہین وَاِذَا انْقَلَبُوْا اِلٰى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ اور جب یے کافر اپنے اہل کے پاس جاتے ہین
اپنے گھرونمین پھرتے ہین مومنون کے اوپر ٹھٹھے کرکر اور کافرونکے پاس جاتے ہین خوشوقت جاتے ہین
ہنستے ہوئے پھرتے ہین اور یارون سے ملکر مومنونکے اوپر ہنسیان کرتے ہین خوش ہوتے ہین وَاِذَا رَاَوْهُمْ اور جسوقت یہہ
کافر منافق مومنون کو دیکھتے ہین قَالُوْۤا اِنَّ هٰۤؤُلَاۤءِ لَضَاۤلُّوْنَ کہتے ہین یہہ کافر منافق مشرک
مومنونکو دیکھکر یے لوگ تحقیق گمراہ ہین باپ دادون کی راہ مین چھوڑ دین مین اپنی گمراہی کو مومنونکے

اوپر ثابت کرتے ہین پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اُن کافرون منافقون کے حق مین
وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَیْهِمْ حٰفِظِیْنَ اور یہہ کافر نہین بھیجے گئے ان مومنون پر نگہبان اُن
کافرون کو مومنون کا رکھوالا مقرر کر کر نہین بھیجا جو ان کی نیکی بدی کو دیکھتے
رہین اپنی راہ مین چلا دین اور سیدھی راہ مین نہ جانے دیوین دنیا مین یہہ لوگ ٹھٹھے
ٹھٹھے مسخری کی باتین کرتے ہین کر لیوین آخرت مین کیا کرینگے اسکی حقیقت اللہ تعالیٰ
تعالیٰ فرماتا ہے فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ پھر اُسدن قیامت کے
روز وے لوگ وے آدمی جو مومن ہین اللہ و رسول کے حکم پر ایمان لائے ہین
کافرون سے کافرون کے حال دیکھنے سے ہنسینگے عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ تختونکے
اوپر وے تخت جو جواہر سے جڑے ہین خیمون مین یاقوت کے موتیون کے بیٹھ کر
مومن نظر کرینگے دوزخیون کے احوال کو دیکھکر جسوقت آگ مین دوزخی جلینگے
زنجیرون مین باندھکر گھسیٹینگے عذاب کے فرشتون کے ہاتھ مار کھاوینگے ذلیل ہووینگے
خوار ہووینگے اسوقت مومن خوش ہووینگے آپس مین بیٹھ کر ہنسیان کرینگے اور خبر مین
آیا ہے وے لوگ وے کافر جو دنیا مین مسلمانون کے اوپر ٹھٹھا کرتے تھے ہنستے تھے جب
دوزخ مین پڑینگے آگ مین جلینگے فرشتے ایک دروازہ بہشت کی طرف سے کھولدیوینگے
اور ان دوزخیون کو کہینگے آؤ شتاب آؤ بہشت مین چلو پھر بے دوزخی بہت محنت کر کر
خرابی سے دروازے تک پہنچینگے اسیوقت فرشتے دروازہ بہشت کا بند کر لیوینگے یہہ کافر مشرک شرمندہ
ہوکر رہجاوینگے بہت غم کرینگے غمگین ہووینگے پھر دوزخکے فرشتے انکو گھسیٹ کر برے حال سے
دوزخ مین ڈالدیوینگے اسحال کو دیکھکر مومن خوش ہونگے دنیا کی باتون کو یاد کرینگے
دوزخیون کو یاد دلاوینگے هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ تحقیق ثواب پایا
کافرون نے جزا پائی بدلا پایا کافرون نے انکے فعلون کامون کا جو دنیا مین کرتے تھے
ٹھٹھے مسخریان مسلمانون کے ساتھ اُسدن قیامت کے روز مومنون کے دل

خوش کرینگے واسطے دشمنون کے وہی بدلا دیا جو دنیا مین مسلمانون مومنون کے ساتھ مسخری کر کر اپنے دل کو خوش کرتے تھے اور مسلمانونکو غمگین کرتے تھے ناخوش کرتے تھے اس کام کے بدلے مین اللہ تعالی نے ان لوگون سے وہی معاملت کی آخر کو آخرت مین اُن کی بدکاری کے سبب بدبختی کے باعث غمگین کیا بڑے غم مین ڈالا ہمیشہ اُن غمون مین رہینگے عذاب کھینچتے رہینگے اور مسلمانون کو جو غم کھاتے تھے صبر کرتے تھے اپنے ایمان مین مسلمانی مین زیادہ قایم ہوتے تھے آخرت مین بہت خوش کیا بہت بڑی خوشنودیان بخشین ہمیشہ ہمیشہ وے خوشحالیون مین رہینگے مومن مسلمان کو چاہیئے جو اس آیت کی نصیحت کو سنکر اپنے دل مین رکھین جگہہ دیوین اور خدا کے کسی بندے کے ساتھ ٹھٹھا مسخری نہ کرین کسی کو حقیر نہ جانین غرور تکبر نہ کرین ہر طرح کے اچھے برے عمل کی جزا بدلا آخر کو ہر کوئی پاوے گا ایک ذرہ تفاوت نہین ہوویگا اللہ تعالی سب مومنون مسلمانون کو اپنے فضل و کرم سے اچھے کامون کی توفیق بخشے برے کامون سے بچا رکھے آمین آمین آمین

سورۂ انشقاق

مکی ہے پچیس آیتین ہین ایک سو نو کلمے چار سو تیس حرف ہین کافر پوچھتے تھے قیامت کسطرح ہوویگی کب ہووے گی قیامت کے ہونے مین کیا کچھہ ہووے گا اللہ تعالے خبر دیتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ جبوقت آسمان پھٹ جاوینگے پارہ پارہ ٹکڑے ٹکڑے ہوجاوینگے صور کے پھونکنے سے اللہ کی ہیبت سے فرشتون کے اترنے کیواسطے جو ہر ایک آسمان ٹوٹیگا اس آسمان کے فرشتے اترکر حشر کے میدان مین سب آدمیون کو اللہ تعالی کے حکم سے گھیر کر کھڑے ہووینگے وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا اور سنیگا آسمان اللہ تعالی کے حکم کو قبول کریگا فرمان کو حکم ہوویگا ٹوٹ پھوٹ جاویگا وَحُقَّتْ اور سزاوار ہے آسمانکو

حکم خدا تعالیٰ کا قبول کرے حکم کے تابع ہووے وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ اور جب
زمین بڑھائی جاویگی اول آخر کی خلق جمع ہوویگی اگلے پچھلے مردے سب جیوینگے اُن سب کے
کھڑے ہونیکے واسطے لنبا چوڑا زمین کا بہت بڑھ جاویگا جسطرح چمڑے کو کھینچکر بڑھاتے
ہین اسیطرح فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین کو کھینچکر بڑھاوینگے مشرق سے مغرب
تک زمین مین اونچا نیچا کچھ نہ رہیگا پہاڑ اکھڑ جاوینگے دریا ندیان خشک ہوجاوینگی گڑھا
خندق انمین کچھ نہ رہیگا تمام زمین ہموار ہوجاوے گی برابر ہوجاویگی وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا
وَتَخَلَّتْ اور باہر نکال ڈالیگی زمین جو کچھ زمین کے اندر ہے خزانے اور سب مردے
زمین سے نکلینگے اور زمین خالی ہوجاویگی زمین کے اندر کچھ نہ رہیگا سب جی اٹھینگے
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اور سنیگی زمین خدا کے حکم کو جو کچھ زمین کو حکم ہوویگا بجالاویگی
حکم کو قبول کریگی اور لائق ہے زمین کو جو حکم خدا تعالیٰ کا بجالاوے تفاوت نکرے جتنے ہین
حقیقتین ظاہر ہوینگی جب قیامت قایم ہوگی سب کوئی نئے سر سے جیوینگے زندہ ہووینگے ہر ایک کا
حساب ہوویگا کافر بدکار دوزخ مین پڑینگے عذاب مین گرینگے اور مومن مسلمان نیک کار بہشت
مین داخل ہووینگے ثواب پاوینگے اور یہہ بات جو اللہ تعالیٰ نے زمین آسمان کے حق مین
فرمائی وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ سزاوار ہے لائق ہے آسمان زمین کو حکم کے تابع رہنا
اس مین اشارت ہے جو زمین آسمان اللہ تعالیٰ کے حکم کے باندھے ہوئے کھڑے
ہین جب تک حکم ہے قایم رہو قایم ہین جب حکم ہوویگا ٹوٹ جاؤ ٹوٹ جاوینگے اور
اسیطرح ہر چیز دریا پہاڑ درخت آگ پانی سب پیدایش ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کے
حکم مین قایم ہین ایک بال برابر تفاوت کرنے کی کسی کو قدرت نہین جسکام مین
جسکو حکم ہوا ہے اختیار کرتا ہے آسمان چاند سورج ستارونکو حکم ہے پھرتے
رہو پھرتے ہین کبھی آرام نہین کرسکتے ایکدم نہین ٹھہرتے زمین کو پہاڑونکو
درختون کو حکم ہوا ہے کھڑے رہو حرکت مت کرو کھڑے ہین حرکت نہین کرسکتے

اسی طرح ذرہ ذرہ جس کام مین فرمایا ہی اسی کام مین چلا جاتا ہی قایم ہی پر آدمی
بے حکمی کرتا ہی بےفرمانی مین چلا جاتا ہی حکم نہین مانتا ہی جس کام کرنے کو فرمایا ہی
نہین کرتا اسکا الٹا کرتا ہی جس کام کو منع کیا ہی وہی کام کرتا ہی یہہ تمام سبب
اختیار کا ہی کسی چیز کو اللہ تعالی نے کسی کام کا اختیار نہین بخشا ہر ایک چیز کو
جو کام فرمایا ہی اس کام کی قدرت بخشی ہی اور کام کی اسکو قدرت نہین بخشی اسی
واسطے بغیر اختیار وہی کام کرتا ہی اور کام نہین کرسکتا ہی آدمی کے تئین سب
طرح کی قدرت بخشی ہی جو کام چاہے سو کرے جو نچاہے سو نکرے جہان چاہے وہان
جاوے جہان چاہے بیٹھے نقصان کی طرف جاوے کمال کیطرف جاوے نیکی بدی کی راہ
اسکے اوپر کھول دیتے ہین نقصان کے کمال کے اسباب کے کچھ تیار کر دیتے ہین ہر ایک
کام کا مختار کردیا ہی پھر آدمی جو اپنے دل مین سمجھے تو جانے اللہ تعالی نے آدمی
کے اوپر بہت بڑا فضل کیا ہی بڑا احسان کیا ہی جو یہہ اختیار کی نعمت بخشی ہی جو چیز
کسیکو اسکی پیدایش مین نہ بخشی تھی آدمی کو بخشی ہر کام کرنے مین اسکے ہاتھہ پانون کھول
دئے اسی واسطے اسکے اوپر اپنی طرف سے پیغمبر بھیجے اپنے کلام بھیجے اچھی بری راہ
کی خبر دی بھلا برا اسکو سمجھا دیا بتایا بھلے برے کام بتا دئے اور اس اختیار دینے کے
سبب اسکے اوپر آپ زبردستی نہ کی جبر نہین کیا جو وہ خداوند جبر کرنے چاہتا اختیار نہین
لیتا ایک راہ مین لگا دیتا بے اختیار اسی کام مین چلا جاتا کچھ عذاب ثواب نہ پاتا اسی
واسطے تمام خلقت کو اور فرشتونکو اختیار نہین دیا عذاب صواب بھی انکو نہین ہوتا پر آدمی
کو اختیار دیا ہی عذاب ثواب بھی اسی کیواسطے رکھا ہی دوزخ بہشت بھی اسی کے
واسطے پیدا کی ہی فرمایا ہی سب اسباب تمھارے واسطے پیدا کر دئے ہین جو کوئی
اچھا کام کریگا اچھا بدلا پاویگا برا کام کریگا برا بدلا پاویگا آدمی کو چاہئے اس نعمت
کی قدر بوجھے شکر احسان کا بجا لاوے اور شکر اس نعمت کا بجا لاوے اور اپنی قدرت کو بیجا

اختیار کو اللہ کی مرضی مین رضا مین خرچ کرے جو کام فرمایا ہی وہی کام بجا لاوے
اپنا اختیار خاوند کے اختیار مین دیوے جو کچھ کام پروردگار نے اسکے واسطے اختیار
کیا ہی اسی کام کو اختیار کرے اور جو کچھ کرنے کو منع کیا ہی نکرے آپ کو اپنے اختیار
سے اس پاک پروردگار کے اختیار مین بے اختیار کر دیوے تب اپنے کمال کو پہنچے
دین و دنیا کی سعادت خوبی پاوے پھر اس درجہ کو پانا ایسی بڑی دولت کو پہنچنا بہت بھاری
کام ہی بہت محنت کا کام ہی بہت طرح کے علم حاصل کیا چاہئے بہت کام کیا چاہئے تب اللہ کے
فضل سے اس مرتبے کو پہنچے پھر یہہ بہت محنت کرنی جو آدمی کو درکار ہی اسکا سبب
یہہ ہی آدمی اسفل سافلین مین حیوانیت کے درجے مین پڑا ہی اس دنیا کے گھرے
کوٹے مین ڈوبا ہوا ہی دنیا ہی کے کام کرنے جانتا ہی دنیا ہی کی باتین اسکی نظر
مین آتی ہین ہزارون طرح کے خیال خطرون مین گرفتار ہی اچھا کھانا اچھا پہننا اچھا
گھر ہزارون طرح کی نعمتین زیب و زینت روپا سونا دنیا کا یاد آتا ہر طرف اس کا
دل دوڑتا اپنے اختیار کو قدرت کو دنیا کی خوبیان پانے مین خرچ کرتا ہی آخرت سے بھول
رہا ہی اپنے ہمیشہ کی خوبی کی ہمیشگی کی دولت کی راہ چھوڑ دی ہی ہمیشہ کی بادشاہی پانے
کے کام نہین جانتا اور جو کوئی دانا اس نادان آدمی کو وہ راہ بتاوے وے کام سکھاوے
تو نہین سنتا نہین سیکھتا اور جو سنے اور سیکھے تو بھی ایسا دنیا کے کامون مین گھرا رہتا ہی
وے کام جو آخرت کے پانیکے کام ہین نہین کرتا انکامونکو بہت بڑی محنت جانتا ہی
مشکل بوجھتا ہی اور جو کوئی کرتا ہی تو بڑی سختی سے کرتا ہی اور اسبات کو نہین
جانتا جو بغیر اس محنت کے کئے بغیر اس سختی کے اٹھائے آخرت کی ہمیشگی کی دولت نپاوینگے
اسکو لازم ہی ضرور ہی جو یہہ کام کرے اس راہ مین اپنے اوپر سختی اٹھاوے

اسبات کو اللہ تعالی فرماتا ہی یَا اَیُّھَا الْاِنْسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدْحًا
فَمُلَاقِیْہِ ای آدمی تحقیق تو سختی سے کام کرنے والا ہی اپنے پروردگار کی

کی طرف محنت کا سختی کا کام کرتا ہی پھر ملاقات کرنیوالا ہی تو اپنے کام کے
بدلے کو دیکھنے والا تو اپنے کاموں کی مزدوری کو اے آدمی نادان کیون بھول
رہا ہی اس فانی دنیا مین رات دن دمبدم یہہ دنیا تیرے ہاتھہ سے چلی جاتی ہی
اور اسی دنیا کے کام مین رہتا ہی تو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف اور بندگی مین چست
ہو جا لاک ہو حکم کے بجالانے مین محکم ہو سستی مت کر تجھکو لازم ہی جو سختی کی راہ محنت
اپنے اوپر اٹھا کام کرنے مین محنت کر رنج کھینچ اپنے روزی دینے والے کی رضامندی حاصل
کرنے کے واسطے کوشش کر سعی کر تجھکو ضرور ہی اچھے کامومین محنت کرنی اللہ تعالی
کی خوشنودی پانیمین بہت سختی اختیار کرنی اپنے نفس کی خواہشون سے جن خواہشون کا
حکم نہین دور بھاگنا ان خواہشون کی طرف نجانا اور اللہ تعالے کے حکم بجالانے مین اپنے
تن کو بدنکو مال کو جان کو خرچ کرنا دل کو حکم مین لگانا یہہ محنت دنیا مین تجھکو کیا چاہئے
آخر کو آخرت مین پروردگار کے حضور مین پہنچنے والا ہی اپنے عملون سے جو کچھہ سعی
دنیا مین کی تھی اپنے کامون کی جزا سے ملاقات کرنیوالا ہی مزدوری پانیوالا ہی
جیسا کرےگا تیسا پاویگا جسوقت بندونکا حساب ہونے لگیگا نامے عملونکے جو کچھہ دنیا مین
عمل کئے تھے ساری عمر کے کام لکھے ہوئے ہر ایک کے ہاتھہ مین دئے جاوینگے سب باتین
ذرہ ذرہ یاد آویگی اچھے لوگون کے نامے دہنے ہاتھہ مین دیوینگے اور گنہگارونکے
نامے بائین ہاتھہ مین دیوینگے فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا
پھر جو کوئی دی جاوے گی کتاب اسکی دہنے ہاتھہ مین پھر شتاب حساب کیا جاویگا
اسکا آسان حساب وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا اور پھریگا اپنے اہل کی طرف خوش
وے لوگ جو سچے مومن مسلمان ہین اللہ تعالی کی رضامندی انکو حاصل ہو چکی ہی
دنیا مین اچھے کام کرتے رہے ہین اور جو کچھہ گناہ تقصیر بھول چوک سستی ان سے
ہو گئی ہی توبہ کرتے رہے ہین اللہ تعالی انکے اوپر مہربان ہوویگا قیامت کے دن جب

کیونکہ

کیوقت اول اُن کی بدیون کے نامہ دکھاوینگے اسطرح سے چھپاکر دکھاوینگے جو اور کسی کی
نظر اسکے او پر نہین پڑ سکیگی بدیان اپنی دیکھینگے ڈرجاوینگے پھر خطاب ہوویگا اللہ تعالی
کی طرف سے ہر ایک بندے مومن کو ای بندے تو نے دنیا مین ایسے ایسے گناہ کئے تھے
فلانا گناہ فلانے دن فلانی جگہہ وہ گناہ اُسنے نہین کیا تھا پھر ہمارا خوف تھا تیرے
دلمین ہمسے تو ڈرتا تھا توبہ کرتا تھا شرمندہ ہوتا تھا اپنے گناہ ہو نیر غم کھاتا تھا ہمنے
تیرے اس گناہ کو دیکھکر پردہ ڈال دیا کسی کے آگے تیرا پردہ نہ پھاڑا گناہ بخشدیے
تیری تقصیرین معاف کردین تیرے نیکین بخشا پھر اُس مہربانی سے خوش ہوجائے گا
تب نیکیونکے اچھے کاموںکے نامے ظاہر کر اُسکے دہنے ہاتھ مین دیوینگے سب کے
روبرو پڑھیگا بہت خوش ہوویگا لوگون سے کہیگا خوشی سے آؤ میرے عمل نامونکو
پڑھو دیکھو میرے اعمال اللہ تعالی نے قبول کئے پھر وہانسے حکم ہوویگا عرش
کی دہنی طرف جائیگا تب خوشحال خوشوقت بہشتیون مین اپنے بھائی بند خویش اقربا یار
آشناؤن سچے مومنون مسلمانون مین آئیگا خوشیان کریگا یہ وے لوگ ہین جن کا
حساب آسان ہوویگا آسانی سے چھوٹ جاوینگے اللہ تعالی کے فضل کرم سے فرشتے
کچھ جھگڑا قضیہ اُنکے ساتھہ نکرینگے وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ فَسَوْفَ یَدْعُوْا
ثُبُوْرًا وَّیَصْلٰی سَعِیْرًا اور جو کوئی دی جاوے گی کتاب اُسکی پیٹھہ کے پیچھے سے
اُسکی پھر شتاب ہی جو آرزو کرے گا اپنے ہلاک کی اور ڈر آویگا دوزخ مین
جلتی ہوئی آگ مین وے آدمی جو کافر تھے مشرک تھے منافق تھے سرکش تھے
مغرور تھے اللہ و رسول کی رضامندی حاصل کرنے کی ان کو کچھ فکر نہ تھی آخرت
کا کچھ اندیشہ نہ تھا دنیا کے لوگون کی رضامندی حاصل کرنے مین عمر اپنی کھوئی
دنیا ہی کے کام مین ہمیشہ رہے اچھا کام کچھہ نہ کیا اُن لوگون کے بائین ہاتھ مین
اُنکے عملنامے دیوینگے بری طرح سے خوادی سے فرشتے داہنے ہاتھ کو اُن کی

گردنون کے اوپر بند کر دیوینگے گردن کو مروڑ کر منہہ کو اُن کی پیٹھہ کی طرف کر دیوینگے
اور بائین ہاتھہ کو اُنکے توڑ کر سینے کو پھاڑ کر پھر اسکو چھاتی کے اندر سے پیٹھہ کی طرف
نکالکر تب اُن کی بدیون کے نامے اُنکے ہاتھہ مین دیوینگے ہر ایک کافر مشرک بیدین
اپنے عملنامہ کو دیکھیگا معلوم کریگا آخر بدیون کی حقیقت اپنی پاویگا فرشتے اُس سے
ہر کام مین جھگڑا کرینگے یہہ کام کیون کیا تھا وہ کام کیون کیا تھا ایسا بُرا حال حساب
مین کرینگے ایسی سختی حساب کی ہووے گی جو اُسوقت بے اختیار ہوکر اپنا مرنا چاہیگا
موت مانگیگا ہلاکی کی آرزو کرے گا اپنے دل مین کہیگا پھر دوسری بار
جینا ہوتا ہمیشہ مرا ہوا رہتا تو خوب ہوتا بھلا ہوتا اب بھی کسطرح مرجاؤن تو بہتر
ہووے مرنا مرنا کرتا ہوا دوزخ کی آگ مین داخل ہوویگا فرشتے اسکو مارتے ہوئے
دوزخ مین جلتی آگ مین ڈال دیوینگے پھر یہہ سختی یہہ خواری یہہ بلا جو کافر مشرک
بے ایمان کے اوپر اُسدن مین آوے گی کس سبب سے آوے گی وہ سبب اللہ تعالی
بیان فرماتا ہے اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا تحقیق وہ کافر دنیا مین اپنی قوم کے
اپنے لوگون کے درمیان خوشحال تھا دنیا کا مال دولت پیسہ ٹکا حرام کا پاکر اپنے
نفس کی خواہش مین اترا تا تھا مال مین ناز کرتا تھا مغرور تھا تکبری کرتا تھا اچھے
اچھے کھانو پر اچھے اچھے کپڑو پر فخر کرتا تھا اِترا تا تھا طبیعت کا نفس کا بندہ تھا
حرام حلال کے اوپر کچھہ نظر نہین تھی اپنی شہوت کا تابع تھا اپنے گھر بار نوکر چاکر
لوگ لشکر باغ حویلی مین یار آشنا مین وے لوگ سب جو کافر مشرک تھے اُنمین
خوشیان کرتا تھا ناچ راگ رنگ ہنسی ٹھٹھے مین بیفائدہ کامون مین عمر کو کھوتا تھا
اللہ تعالے سے اور اُسکے رسولؐ سے کچھہ اسکو کام نہین تھا خدا تعالی کا کچھہ ڈر نہین
تھا اللہ و رسولؐ کے حکم کی کچھہ پروا نہین تھی شریعت سے کچھہ غرض نہ رکھتا تھا آخرت
کا کچھہ غم نہین تھا جو کچھہ چاہتا تھا سو کرتا تھا اور وہ نکا مال ملک زمین باغ باڑی

چھپتا تھا ظلم کرتا تھا ناحق خون کرتا حرام کاریون مین رہتا تھا انھین کامون مین انھین باتون
مین خوش رہتا تھا اور مومن مسلمان ہمیشہ غمگین رہتا تھا اللہ تعالے سے ڈرتا تھا
اللہ رسول کے حکم مین چلتا تھا جو کام کرتا تھا سمجھ کر کرتا تھا جو دونون جہان مین دنیا
آخرت کی خیر خوبی پاوے دنیا کو فانی جانتا تھا آخرت کو باقی جانتا تھا دنیا کی زیادتی
کمی کے اوپر مومن کی خوشی ناخوشی نہین تھی اپنے ایمان کے نقصان مین غم کھاتا تھا
ایمان کی زیادتی مین اچھے کام کر کے مین خوش ہوتا تھا ان باتون کے سبب مومنون کو
آخرت مین ہمیشہ کی دولت ہمیشہ کی خوشحالیان اللہ تعالی کے فضل وکرم سے ہاتھ آوینگی
اور اُن برے کامون کے بری باتون کے سبب کافر مشرک بے ایمان ہمیشہ کے غم مین
پڑینگے حسرت کرینگے اور سبب اُن کافرون کی خواری عذاب کا یہہ ہے اِنَّہٗ ظَنَّ اَنْ
لَّنْ یَّحُوْرَ تحقیق وہ کافر دنیا مین گمان کرتا تھا جو مرنے کے پیچھے ہرگز پھرنیکا
نہین کسی ٹھکانے مین بازگشت ہوگی نہین ہووے گی خدائے تعالی کی طرف رجوع نکریگا
اور وہ کافر بے ایمان کو یقین تھا جو ایک بار مرکر دوسری بار پھر کوئی جئے گا نہین
قیامت کا حساب کا دوزخ کا بہشت کا منکر تھا آخرت کو سچ نہ جانتا تھا اپنے دل مین
کہتا تھا مین ہرگز مرکر پھر نہین جیونگا دنیا مین جو کچھ دنیا کا چین ہے سکون سو لے لون
حرام حلال کیا بات ہے کیا وقت کی بات ہے پھر کون پوچھنے والا ہے دلکے ہوس
ابھی بجھاوینگی تو کب بجھاوینگی ان گناہون مین ایسے گناہون مین رہتا تھا اس سبب
اچھے کام کچھ نہ کر سکا ساری عمر برے ہی کامون مین رہا بَلٰٓی اِنَّ رَبَّہٗ کَانَ بِہٖ
بَصِیْرًا ہان رجوع کرنا سچ ہے مرنے کے پیچھے جینا ہووےگا تحقیق پیدا کرنے والا
اسکا پالنے والا اسکا اُس کافر مشرک کے کامون کا دیکھنے والا ہے وہ کافر برا
کام کرتا تھا حرام کاریون مین ڈوبا ہوا تھا دل مین کہتا تھا میرے ان کامون کو کون
دیکھتا ہے اور جو کوئی بے ایمانی کی راہ سے ایسی بات کہے یا دل مین اپنے ایسی باتکا

گمان رکھے قیامت میں پھر کر دوسری بار جینے کو حساب کتاب کو نمانے اور اور برے
کام چھپ کے کرتا ہے اور دل میں جانے جو ان کاموں کو میرے کوئی نہیں دیکھتا نہیں جانتا
اب گمان کو اللہ تعالیٰ اپنے اس کلام سے دور کرتا ہے فرماتا ہے قیامت ہووےگی
حساب کتاب بھلے برے کا ذرہ ذرہ کر کر ہووےگا جو کوئی جیسا کام کرتا ہے نیک
بد اسکا پیدا کرنیوالا پالنے والا روزی دینے والا اسکے سب کاموں کو ذرہ ذرہ کر
دیکھتا ہے کسی کی کوئی بات اس پاک خاوند کے آگے چھپی نہیں اسی سبب سے
فرمایا رب پالنے والے کو روزی دینے والے کو کہتے ہیں جو جانتا نہیں تو روزی کس طرح
سے دیتا ہے کس طرح سے پرورش کرتا ہے ہر دن رات میں وہ پاک پروردگار اٹھارہ
ہزار عالم کی روزی پہنچاتا ہے مچھر چیونٹی مکھی تک سب کو بے روزی نہیں رکھا کسی بندے
کے حال سے وہ خاوند بے خبر نہیں سب کچھ دیکھتا ہے سب کچھ جانتا ہے پھر اسبات
کے اوپر قسم کھاتا ہے پروردگار تعالیٰ جو ایک طرح کی بات کا جانتا کیا ہے تمھاری
اگلی پچھلی سب طرح کی حقیقتیں دیکھتا ہے جانتا ہے فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ پھر بدگمانیاں کافروں کی
اچھی نہیں قیامت کے منکر ہیں اپنے حال سے اپنے کاموں سے پروردگار کو بے خبر
بوجھتے ہیں قسم کھاتا ہوں میں سوگند کھاتا ہوں میں شفق کی شفق سرخی کا نام ہے جو صبح
شام کے سورج نکلتے ہوئے ڈوبتے ہوئے آسمان کے کنارے میں پیدا ہوتی ہے وَالَّيْلِ
وَمَا وَسَقَ اور قسم کرتا سوگند کھاتا ہوں میں انکی اور جو کچھ رات نے انکو جمع کیا ہے رات کی اور اس چیز کی جو جمع کرے اور
ڈھانپ لیوے رات اور چیز کو اپنی تاریکی میں وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ اور سوگند ہے چاند کی
جس وقت جمع ہووے نور اسکا اور تمام ہووے کامل ہے جو چودھویں رات کا چاند ہووے
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ البتہ البتہ سوار ہوگے چڑھوگے تم ایک حال سے پیچھے ایک
حال سے موت کا ہول منکر نکیر کا سوال پھر حشر کا حساب پھر گذرنا صراط پر پھر دوزخ
بہشت کا حال ان آیتوں میں اللہ تعالیٰ نے آدمیوں کے احوال کی گردش پر قسم

کھائی شفق اور رات کی اور چاند کی اس سوگند کی اس قسم کی حکمتین اللہ تعالی کو معلوم
ہین یا اللہ کے رسول کو معلوم ہونگی جتنا علم اللہ تعالی نے چاہا بخشا ہی اپنے رسول کو اور
رسول کے طفیل سے امت کے لوگون کو ہر ایک کے حوصلے کے موافق وہ خاوند کچھ بھید حکمتین اپنے
کلام کی سمجھا بتا دیتا ہی ایک بھید یہہ ہے شفق کی قسم کھائی شفق اس سرخی کا نام ہی جو شام
کو سورج کے ڈوبنے کے پیچھے مغرب کی طرف آسمان مین ظاہر ہوتی ہی ایک گھڑی کم و زیادہ رہتی ہی
پھر چلی جاتی ہی اسمین اشارت ہے جو آدمی اپنے احوال کو دیکھے تو ویسا ہی پاوے کوئی حال اسکا قایم
نہین خوشی ناخوشی صحت بیماری تونگری فقیری دوستی دشمنی اچھا حال برا حال کوئی قایم نہین دنیا
مین کسی حالکو آدمی کے قرار نہین ایک حال ایک وقت مین نظر آتا ہی جاتا ہی اسی حال مین ہمیشہ نہوگا
پھر دیکھتا ہی جو وہ حال ہاجاتا رہا آدمی کو چاہیے جو اپنے کسی حال پر بھروسا نہ کرے اعتماد نہ کرے
دولت جوانی قوت پر مغرور نہووے پیسے ٹکے پر نہ پھولے نجانے جو یہہ ہمیشہ رہیگا جو کچھ اچھا کام اپنی آخرت
کا کام کرنا ہووے سو کر لیوے فرصت کیوقت کو غنیمت جانے جب وقت جاتا رہیگا افسوس کرتا رہیگا
پھر کچھ ہاتھ نہ آویگا اور اللہ تعالی نے رات کی قسم کھائی اور اس چیز کی قسم کھائی جو رات اپنی اندھیاری
مین تاریکی مین اسے گھیر لیتی ہی ڈھانپ لیتی ہی مشرق سے مغرب تک سب خلق عالم اسکے اندھیارے
مین گھر جاتا ہے کاروبار دنیا کے چھوٹ جاتے ہین سب کوئی سو رہتے ہین اس سوگند مین کافرون مشرکون
کی حقیقت پر اشارت ہے جو انکی روحین انکی جانین انکی عقلین ایسی اندھیاری مین ہین جیسے آدمی
رات اندھیاری مین سو جاتے ہین آخرت کے کام اچھے عمل انسے اسطرح چھوٹتے ہین جسطرح رات کے
سونیوالون سے دنیا کے کاربار چھوٹ جاتے ہین دل کے اندھے ہین جہل کی اور گمراہی کی تاریکی نے
انکے دلون کو گھیر رکھا ہے بے ایمانی کی اندھیاری نے اندھا کر رکھا ہی عقلین انکی آخرت کے عمل سے
بیخبر ہین بے نور ہین دنیا مین اندھے سے اندھیارے مین رہے آخرت مین بھی اندھے ہی اٹھینگے دوزخ
کی اندھیاری مین چلیجاوینگے اور چاند کی سوگند کھائی جسوقت نور اسکا پورا ہوتا ہے کامل ہوتا ہی اسمین
ان مومنون کی حقیقت پر اشارت ہے جسوقت آدمی کے دلمین ایمان اور مسلمانی کا نور آتا ہی اللہ

نہ ملے اللہ تعالی نے آخر کی آیت کے پیچھے وہ گمان کو انکے دور کیا اون کی خاطر جمع کی اُن کو جدا کر دیا فرمایا اسطرحکا عذاب ایسے کافرونکے واسطے ہی جو کافری مین کفر مین انکار مین مرگئے سوائے اُن لوگون کے جو ایمان لائے اچھے عمل کئے ایمان کی برکت سے اچھے کامون کے بدلے مین پچھلے سب گناہ اُن کے معاف ہوئے نہایت ثواب انکے واسطے مقرر ہوئے کبھی خوشحالیان ان کی کم نہو وینگی ہمیشہ خوشوقت رہینگے *

سورہ بروج

* مکی ہی بائیس آیتین ہین اور ایک سو ۹ کلمہ اور ۴۶۲ حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ سوگند ہی آسمان کی جو صاحب برجون کا ہی بارہ برج ہین آسمان کے سورج ہر ایک برج مین ایک مہینا رہتا ہی ایک برس مین بارہ برج تمام کرتا ہی اور چاند قریب اڑھائی دن مین ایک برج کو تمام کرتا ہی اور ایک مہینے مین بارہ برج آسمان کے پھر کر تمام کر لیتا ہی دن رات کا تفاوت گھٹنا بڑھنا مہینونکا برسونکا شمار حساب چاند سورج کے پھرنے سے اُن بارہ برجون مین معلوم ہوتا ہی اور ستارے آسمان کے ان برجون کے درمیان پھرتے ہین اور چاند سورج اور ان تارونکی گردش مین ہزارون طرحکے فایدے اور حکمتین اللہ تعالی نے رکھی ہین کمال قدرت پروردگار کی اس کارخانے مین ظاہر ہی اس سبب آسمان کی سوگند کھائی جو رات دن مہینے برس آسمان کی گردش مین چاند سورجکے پھرنے مین ہو جاتے ہین اس زمانے مین لاکھون کروڑون کارخانے تماشے قدرت کے ہوتے جاتے ہین یہہ سب کچھ دنیا کے کارخانے ہین وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ اور سوگند ہی قیامت کے دن کی جو وعدہ کیا گیا ہی اسدن کے ظاہر کرنیکا اللہ تعالی نے وعدہ کیا ہی البتہ ہو ویگا وہ دن آسمان کی گردش کا نہین قدرت سے پیدا ہو ویگا وہ ایکدن پچاس ہزار برس کا ہو ویگا اور اس وعدے کے دن مین جس پر قسم کھائی تین اشارے ہین ایک قیامت کا دن دوسری جو ہر ہفتے مین حاضر ہوتا ہے جمعہ کا دن تیسرے عرفے کا دن جسدن کو حاجی حاضر ہوتے ہین اور اس قیامت کے دن مین البتہ جزا سزا مقرر ہی وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ اور سوگند ہی گواہ کی اور سوگند ہی اُس چیز کی جسکے لئے گواہی دی گئی ہے شاہد کے لفظ کہنے مین اول اللہ تعالی اپنی ذات کی قسم کرتا ہی

پاک پروردگار آپ گواہ ہی اول آخر کے سب خلق کے کام عمل دیکھتا ہی سب کے
دلون کے بھید جانتا ہی اور مشہود سب خلق ہین اور سب کے کام اور نیتین
ہین اور بعضون نے کہا ہی شاہد ہمارے پیغمبر ہین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ
علیہ وسلم اور مشہود حضرت کی امت ہین حضرت نبی صاحب قیامت مین اپنی
امت کے اچھے کامون کی گواہی دیوینگے اور یہہ بات ہی جو شاہد حضرت کی امت
ہین اور مشہود سب پیغمبرون کی امتین ہین جب قیامت کے دن مین حساب ہوویگا
ہر امت سے سوال ہوویگا جن لوگون نے دنیا مین اچھے کام نہ کئے تھے منکر
ہو جاوینگے کہینگے ہم کو پیغمبرون نے خبر کچھ آج کے دن کی نہ دی تھی ہم کو کچھ
خبر نہین تھی ہم لاچار تھے پیغمبرون کو حاضر کرینگے سوال ہووے گا مین نے تمکو
ان لوگون کی ہدایت کے واسطے جو بھیجا تھا اور اسدن کی خبر دینے کہا تھا کہ سب
کوئی سنین اور اسدن کے واسطے کچھ کام کرین تم نے ان لوگون کو خبر دی تھی
یا نہ دی تھی تب سب پیغمبر عرض کرینگے ای پاک پروردگار تو جانتا ہی ہم نے
سب طرح ان کو خبر دی تھی جو مجھے کہنا تھا سو کہدیا تھا حکم ہوویگا مین سب کچھ
جانتا ہون تم اپنے سچ کا گواہ لاؤ پھر سب پیغمبر عرض کرینگے ہمارے گواہ شاہد
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہین حضرتؐ کی امت کے بڑے بڑے
بزرگ حاضر ہووینگے سب پیغمبرون کے سچ پر اور نیک کارون کی نیکی پر بدکارون
کی بدی پر گواہی دیوینگے اور یہہ کہ شاہد عرفے کا دن ہی مشہود سب حج
کرنیوالے ہین قیامت کے دن مین عرفے کے دنون کی صورتین موجود ہووینگی
ہر ایک عرفے کا دن اپنے حج کرنیوالون کے ایمان پر گواہی دیوے گا اور شاہد
جمعے کا دن مشہود جمعہ کی نماز پڑھنے والے ہین جمعے کا دن بھی نماز
پڑھنے والون کے ایمان پر گواہی دیگا اور شاہد مسجدین ہین مشہود نماز

قرآن سنکر زمین کو سر نہیں لگاتے مسلمانی کے حکم احکام مین گردن نہین رکھتے نماز نہین پڑھتے
اپنے پیدا کرنے والے کی روزی دینے والیکی بندگی بجا نہین لاتے یہہ تکبر غرور بہت بری باتین ہین
ان مغروروں کا بہت برا بدلا ہے بہت برے حالون مین پڑینگے مومنونکو لازم ہے جو تلاوت کرین جب اس
سورہ مین اس آیت کو پڑھے تلاوت کرے یا سنے سجدہ کرے یہہ قرآن مین تیرھوان سجدہ ہے پھر اللہ تعالے
اُن بے ایمانونکی حقیقت فرماتا ہے جو ایمان نہین لاوینگے کافر ہین کفر شرک مین مرینگے بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوا
یُکَذِّبُوْنَ بلکہ وے آدمی جو کافر ہین جھٹلاتے ہین پیغمبر کو دروغ گو کہتے ہین قرآن پر اللہ تعالے
کے کلام پر جھوٹھ کی تہمت لگاتے ہین یہہ بڑی بدبختی کی بات ہے ایسی بدبختی کی شامت سے ایمان کی
دولت انکے کیونکر کسطرح سے نصیب ہووے جو آدمی جاہل ہے ناواقف ہے کچھہ اُسنے سنا نہین سمجھا نہین
اور وہ آدمی جہالت مین کفر مین ہے جو وہ کچھہ ہدایت کی بات سنے اللہ کے کلام اسکے کانونمین پڑین
رسولکی حدیث سنے اوّل آخر کی بات سمجھے سوچنے پڑے تو امید ہے جو ایمان لاوے مسلمان ہووے
اللہ و رسول صلعم کے حکم کو دل و جان سے قبول کرے اللہ کی بندگی مین یاد مین اخلاص مین اپنے دین و دنیا
کا بھلا جانے اچھا کام کرے برے کامون سے دور بھاگے برے حالون سے نجات پاوے اچھے حالونمین ہمیشہ
پہنچتا رہے اور جو آدمی اللہ و رسول صلعم کے کلام کو سنے اور سنکر پیچھے ڈالے ان باتونمین کچھہ تامل نکرے ہدایت کی
باتین دل مین نٹھہراوے اور جب سمجھے پھر سمجھکر زبانین دلمین خدا کے کلام و رسول کی حدیث کو جھٹلاوے
جھوٹھ کی تہمت لگاوے وہ بہت بڑا کمبخت ہے اس سبب اللہ تعالیٰ اسکو ایمان کی نعمت نصیب نہین
کرتا اسیواسطے فرمایا ہے کافر ناواقف نادان نہین بلکہ واقف ہوکر جھٹلاتے ہین وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا یُوْعُوْنَ
اور خدا تعالیٰ دانا تر ہے بہت جانتا ہے ان شرارتونکو جو جھٹلاتے ہین اپنے دلون مین دین کی دشمنیان
اللہ و رسول صلعم سے بیزاریان پوشیدہ آپ مین رکھتے ہین مسلمانون کے ساتھہ کینے جمع کر رکھتے ہین
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ پھر خبر دو یا محمد صلعم خوشخبری سنا دو اُن کافرونکو بڑے سخت عذاب کی
درد دکھہ دینے والے عذاب کی کہوان کافرون سے وے کافر جنکی یہہ حقیقت ہے کہ اپنے دلون مین
دین کی دشمنیان کینے بھر رکھتے ہین جو تم اچھے کام نہین کرتے ہو ہمیشہ کے عذاب مین دوزخمین پڑوگے

ہری

بری طرح آگ مین جلتے رہوگے اِلَّا الَّذِینَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُم اَجرٌ غَیرُ مَمنُونٍ
سوائے ان لوگون کے جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے خاص کران لوگون کیواسطے ہے مزدوری
بے نہایت جو ہرگز کم نہووے گی کبھی گھٹنے کی نہین اس آیت مین مومنون مسلمانون کی دولت کا
بیان فرمایا جو آدمی پہلے سے اللہ و رسول کے کلام سنکر ایمان لائے اچھے عمل کرنے لگے کچھ دشمنی
انکار بیزاری انکے دلون مین نہین ہے حضرت نبی صاحبؐ کی ہدایت سنی سمجھے اپنے دل کے صدق سے
تابع ہوئے جو کچھ فرمایا سو کرنے لگے اور جو کچھ منع کیا سو اس کام کی طرف نہ گئے اور ان لوگون کی حقیقت
کا بیان ہے جو اول پہلی دعوت مین ایمان نہ لائے انکار کیا دشمنیان دلون مین رکھین لڑائیان کین
مومنونکو قتل کیا مارا پھر آخر کو ایسا سبب ہوا جو مسلمان کے دین کا سچ انکے اوپر معلوم ہوا الیقین آگیا
اپنے انکار سے مخالفت سے بیزار ہوگئے اپنی بے ادبیوں پر افسوس کیا غم کھایا آخر کو سچے دل سے ایمان لائے سچے
مسلمان ہوئے حکم کے تابع ہوئے اخلاص سے اچھے عمل کرنے لگے اللہ تعالےٰ نے انکے اوپر فضل کیا انکے ایمان
کو مسلمانی کو قبول کیا انکے پچھلے سب گناہون کو معاف کردیا سچے مومنون مین داخل کیا انکے
اچھے عملون کا بدلا اچھی مزدوری مقرر کی اُن کو ان لوگون سے جو کافر رہے کافر مرے جدا
کرلیا اسواسطے پہلی آیت کے پیچھے اس آیت کو بھیجا اول فرمایا وے لوگ جو کافر ہین قرآن کو پیغمبرؐ کو
جھٹلاتے ہین اللہ تعالےٰ خوب جانتا ہے جو کچھ اپنے دلون مین دشمنیان رکھتے ہین اُن کو دردناک
عذاب کی خوشخبری دو کہ ہمیشہ دوزخ مین جلتے رہینگے اس فرمانے نے ناامیدی کی خبر دی جھٹلانیوالون
کو دشمنیان رکھنے والونکو انکار کرنیوالونکو بہت مومن مسلمان ایسے تھے جو اول قرآن کو جھٹلاتے تھے رسول
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جھوٹھا کہتے تھے دشمنیان کینے دلون مین مسلمانی سے رکھتے تھے لڑتے تھے مسلمانونسے
پہلے بے ادبیان کرتے تھے پھر ہدایت پاکر دل انکے کھلگئے دین کا سچ انکے اوپر ظاہر ہوگیا دل جان سے
مسلمان ہوئے پھر اونسے اس آیت کے اترنیسے اس آیت کے سننے سے اپنی حقیقت کے اوپر نظر کی دیکھا ہم بھی
اول ان باتون مین یہہ بدبختی ہم سے ہوتی تھی ڈرے ناامید ہوجانے کا گمان کیا ہین ہم بھی ان کافرون
مین نہووین اُن بے ادبیون کے بدلے مین ہمارے اوپر بھی یہہ ہمیشہ کا عذاب نہ پڑے غم کھانے کا ٹھکانا

اور رسول کی خبر دین کو سچ جانتا ہی یقین کرتا ہی حکم احکام کو قبول کرتا ہی دل اُس کا اُس نور
سے روشن ہوتا ہی اوّل ایسا روشن ہوتا ہی جیسا پہلی رات کا چاند جیون جیون دین کا علم سیکھتا جاتا ہے
یقین کا نور زیادہ ہوتا جاتا ہے مسلمانی کے ظاہر باطن کا کام کرتا جاتا ہی دلکی روشنی بڑھتی جاتی ہی
جب ایمان اور مسلمانی مین پورا ہو چکتا ہی تمام دل روشن ہو جاتا ہے چودھوین رات کے چاند سا ہو جاتا ہے
جو آدمی ایماندار ہی پورا مسلمان ہے دنیا مین روشن ہوا آخرت مین بھی روشن ہو جاویگا ایمان کی
روشنی مین آسانی سے بہشت مین پہنچ جاویگا پھر اللہ تعالی نے آدمیون کے احوال پر قسمین کھائین
آدمی ہمیشہ ایک حال پر نہین ہر کوئی ایک حال سے اور حال مین گردش کھاتا ہی کچھ سے کچھ ہوتا جا
ہی اچھا حال ہو یا برا حال ہووے اور وہ پاک پروردگار ہر حال آدمی کے خبردار ہے سب حالکو
دیکھتا ہی کوئی حال کسی کا ہووے اس خداوند سے چھپا نہین اوّل آخر کا احوال ذرہ ذرہ نکتہ نکتہ
معلوم ہی ایک وقت نطفہ تھا پھر علقہ ہوا لہو بندھا پھر مضغہ ہوا گوشت کا ٹکڑا بنا پھر ہاتھ پانون آنکھ
کان پیدا ہوئے سارے بدنکی صورت تیار ہوئی پھر روح حکم سے تنمین پڑی پھر بچہ ہوا دنیا مین آیا دودھ پیتا رہا
اور پروردگار نے اسکے ماںکے ہاتھ دائیونکے ہاتھ پرورش کروایا پالا پلوایا پھر لڑکا پنکے حالمین آیا
کھیلتا رہا کھاتا پیتا رہا پھر جوان ہوا ہر کام کے لائق ہوا قوت زیادہ ہوئی قوت کی روزی کے پیدا کرنیکی
راہ سیکھی نوکری چاکری سوداگری کھیتی کا کام کسب کرتا رہا پھر ادھیڑ ہوا آخر کو بوڑھا ہوا یہانتک کہ بہت
بوڑھا ہوا ضعف کی سستی کی حالت آئی مرنیکے حالمین پہنچا آخر کو مر گیا اسحال تک مومن کافر برابر ہین
سب کسی کے اوپر یہی حال گذرتے ہین پھر گور مین اور قیامت کے روز کافر کے اوپر جدے احوال آتے
ہین مومن کے اوپر جدے احوال آتے ہین سچے مومن کے اوپر قبر مین ایمان کی برکت سے اچھے عملون کے
سبب سے اچھے حال آتے ہین خوشیان آتی ہین پھر قیامت مین اچھی صورت ہو کر اٹھیگا حساب کی آسانیان
ہو وینگی نامے عملون کے دہنے ہاتھ مین آوینگے نیکی کا پلا ترازو کا بھاری ہوویگا پلصراط سے آسانی سے
شتاب گذر جاویگا دوزخ نظرون سے مومن کے چھپی رہیگی حوض کوثر کا پانی پیویگا اور سب
طرح کی خوبیان اور خوشیان آرام دیکھتا ہوا بہشت مین داخل ہو وے گا ہر ساعت شکر اللہ

نی

نئی نئی طرح کی خوشیان آرام لذتین خوبیان ہمیشہ پاتا رہیگا اور کافر مشرک نے ایمان قبر مین بے ایمانی کے
سبب خرابیون کے احوال برے احوال آتے رہینگے ایک حال سے دوسرا حال زیادہ خواری کا عذاب کا ہوگا
قبر کی تنگی وحشت اندھیارا عذاب گرزونکا لگنا سانپون کا بچھوونکا کاٹنا آگ مین جلنا ہر طرح کی ،،
بلاؤن مین گرنا ہر ایک صورتمین جیسی جیسی بری خصلتین دنیا مین تھین انھین خصلتون کے موافق ہوجانا
کتے کی بلی کی چوہے کی گدہے کی سور کی صورت مین ہونا اور اور حیوانون کی صورت مین ہونا حرص
تکبر فساد احمقاپن شہوت مکر فریب غصہ حسد کینے کے سبب اور سوائے ان خصلتون کے جیسی
خصلت جس حیوان کی جس کسی مین غالب ہوونگی ویسی ہی صورت اسکی اسی حیوان کی سی ہوجاویگی
اور ویسی ہی صورتمین عذاب پاویگا پھر قیامت کے دن بھی اسی حیوان کی صورت ہوکر اٹھیگا پھر
قیامت کی ہولناک سختیون مین پڑیگا پچاس ہزار برس کے دن مین کھڑا رہنا بھوکھ پیاس ،،
کھینچنا آفتاب کا نزدیک ہونا دھوپ مین اسکی جلنا اور ہزارون طرح کی محنتین سختیان کھینچکر دوزخ
مین پڑنا پھر ہمیشہ ہمیشہ عذاب مین گرفتار رہنا اور دوزخ مین ایک طبقے سے دوسرے طبقے مین ،،
زیادہ زیادہ عذاب مین چلے جانا کافرون مشرکون کے اوپر یہہ احوال آنیوالے ہین اللہ تعالی
مومنون مسلمانونکو اپنی پناہ مین رکھے ان سب برے حال سے نجات بخشے جو آدمی سمجھے بوجھے
ایمان اور مسلمانی مین کیا بڑی دولت ہے تو اب چاہیے کہ اپنے دل کو اور جان کو ایمان اور
مسلمانی مین فدا کرے دل اور جان سے ایمان اور مسلمانی کو قبول کرے اسواسطے اللہ تعالے
فرماتا ہی فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ پھر کیا ہوا ہے ان کافرون کے تئین جو ایمان نہین لاتے کیا بلا ہوئی ہے
کس بدبختی نے گھیر لیا ہی ان کافرون مشرکون بے ایمانونکو جو ایمان اور مسلمانی کی دولت سے منہہ پھیرتے ہین
اللہ و رسول کے حکم احکام قبول نہین کرتے آخرت سے کچھ غرض نہین رکھتے مرنے کے پیچھے جو کچھ احوال
گذرینگے ان احوالون کی کچھ فکر نہین کرتے اللہ تعالے کے کلام قرآن سے نعمت کو اور محمد کی ہدایت
کو نہین مانتے نہین لیتے بڑی سرکشی کرتے ہین وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ
اور جسوقت پڑھا جاتا ہی انکے اوپر قرآن سجدہ نہین کرتے اللہ تعالی کے کلام کی تعظیم نہین بجالاتے

پڑھنے والے ہین ان گواہیون سے حاجی مصلّی نماز پڑھنے والے بہشت مین داخل ہووینگے اور شاہد زمین ہی مشہود عمل کرنیوالے ہین جن کنھین نے جب کچھ کام زمین کے اوپر کیا ہے اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین اُس کی گواہی دیوے گی اور شاہد فرشتے کراما کاتبین ہین مشہود سب بندے ہین ہر ایک بندے کے سب طرح کے عملون کی گواہی دیوینگے اِس شاہد مشہود کی قسم مین کئی قسمین ہوئین قسم کی اللہ نے اس قصے کے اوپر جو آگے بیان فرمایا اُس مین اشارت ہے جو کفر کا اور کافرون کا آخر کو بُرا ہے اور مومنون مسلمانون کا آخر کو طرح بھلا ہے قصہ یہہ ہے فرمایا قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ مارے گئے ہلاک کئے گئے اہل خندق کھائیان کھودنے والے گڑھے کھودنے والے آگ بھری ایندھن سے لعنت کئے گئے خدا کی رحمت سے ناامید ہوئے محروم ہوئے خندق کے گڑھون کے یار چھپٹیون کے لکڑیون کی جلتی ہوئی آگ کے یار اللہ کی رحمت سے دور پڑے ہلاک ہوئے عذاب مین پڑے وے لوگ جنھون نے زمین مین گڑھے کھود کر بڑی آگ جلائی تھی لکڑیان آگ مین ڈال کر مومنون کو اُس آگ مین ڈالتے تھے جلاتے تھے اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ جب کافران گڑھون کے کنارے کے پاس کنارون کے اوپر بیٹھتے تھے بڑے بڑے سردار کافر تخت بچھا کر ان تختون کے اوپر بیٹھنے والے تھے وَهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ اور وے کافر اس کام کے اوپر جو مومنون کے ساتھ کرتے تھے حاضر تھے دیکھنے والے تھے مومنون کو آگ مین جلاتے تھے عذاب کرتے تھے رحم نہ کرتے تھے ان کے جلنے مین خوش تھے مومنون کے جلنے کا تماشا دیکھتے تھے وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ اور عیب نہ پکڑا انکار نہ کیا اُن کافرون نے مومنون سے سوائے اسبات کے جو وے مومن ایمان لاگئے

ارکھ نمبر ۲۱

رکھتے اللہ تعالیٰ کے اوپر وہ خاوند جو غالب ہی تعریف کے لایق ہی سو ہر حال
اسی خاوند کو سرا ہنا صفت کرنی جو خوبیون کے سزاوار ہی چاہیے اور اُن مومنون مین
اور کچھ عیب نہ تھا جن سے ایسے کافر دشمنی رکھتے تھے اور کینہ اُن سے نکالتے تھے
اور انکو جلاتے تھے سوائے اسکے جو اللہ تعالیٰ کے اوپر ایمان رکھتے تھے خدا کو ایک جانتے
تھے اپنے دل سے جان سے انھون نے خدا کا حکم قبول کیا تھا خدا کے حکم پر راضی تھے وہ خدا
جو سب کے اوپر اسکا حکم غالب ہی جو کچھ چاہیے سو کرے اسکے غضب سے عذاب سے ڈرنا سب
بندونکو مناسب ہے اور ہر طرح کی خوبیون کی تعریف کرنی اسی خاوند کو لازم ہی اُس
خاوند کے فضل کی رحمت کی مہربانی کی امید رکھا چاہیے اَلَّذِی لَہٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وہ خاوند جو اسی کا ہی ملک آسمان و زمین کا پادشاہی آسمان زمین کی
اور کسی کی نہین اسی پروردگار کی ہی وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَہِیْدٌ اور اللہ تعالیٰ ہر
چیز کے اوپر گواہ ہی شاہد ہی ہر حقیقت کو جانتا ہی جو کوئی جو کام کرتا ہی ذرہ ذرہ چیز دا
ہی واقف ہی جو کوئی جیسا کام کرے گا ویسا ہی بدلا پاویگا جیسے اُن کافرون نے مومنونکو
عذاب کیا جلایا آگ مین ڈالا اللہ تعالیٰ اُس حقیقت پر گواہ تھا دانا تھا سو مومنو کا کچھ بُرا
نہوا آگ کی راہ سے بہشت مین پہنچے کافر دنیا مین بھی آگ مین جلے اور اسی آگ کی
راہ سے دوزخ مین چلے گئے بڑے سخت عذاب مین پڑے اصحاب الاُخدود کا قصہ
تاریخ کی کتابون مین تفسیرون مین اسطرح سے ہی ایک بادشاہ تھا یہود کی قوم مین ذونواس
اسکا نام تھا ظالم تھا بت پرست تھا جس وقت حضرت عیسیٰ پیغمبرؑ کو اللہ تعالیٰ نے خلق
کی ہدایت کے واسطے بھیجا تھا اُس وقت یہودونکا غلبہ تھا وے یہود حضرت موسیٰ علیہ السلام
کی امت مین تھے راہ و رسم یہود کی بھول گئے تھے سحر جادو کی طرف لگے تھے بت پرستی
کرتے تھے بدعتین کرتے تھے دین کی راہ چھوڑ دی تھی جیسے اب اس زمانہ مین بہت
لوگ مسلمان کہاتے ہین اپنے تئین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت جانتے ہین

لیکن دین کے کام اُنھون نے چھوڑ دیے ہین قبرونکو سجدے کرتے ہین کافرونکی رسمین بجا لاتے ہین ہولی دیوالی دسہرا کرتے ہین سیتلا جلتیہ پنچا نند کالی مہادیو کی بی بی اور لال بی بی لال پری شیخ سدو زین خان مانک پیر ست پیر وغیرہ کو پوجتے ہین اُن کی منت چڑھاتے ہین اور بہت باتین ہین جو مرد عورت سب کرتے ہین یہہ نادانی کا سبب ہے دین کے علم سے جاہل ہین ناواقف ہین اسی طرح اُسوقت کے لوگ ہو حضرت موسیٰ کی امت جاہل ہوگئے تھے پھر جب حضرت عیسیٰ پیغمبر ع کو اللہ تعالیٰ نے پیغمبری دیکر بھیجا اُنھون نے خلق کی دعوت کی ہدایت کی طرف بلایا معجزے دکھائے بہت لوگ ایمان لائے ہدایت پائی بہت لوگ کافر رہے تمانا دشمنی کرتے رہے پھر بہت دن دنیا مین حضرت عیسیٰ علیہ السلام رہے دین قایم ہوا جگہہ جگہہ پھیلا مشہور ہوا یہود ون نے دشمنی مین کمر باندھی حضرت عیسیٰ ع کے مارنے کی فکر مین ہوئے ایک دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اکیلا ایک جگہہ مین بہت لوگون نے پایا گھیر لیا قید کیا ایک آدمی کو اپنے سردارون مین سے حضرت عیسیٰ ع کے پکڑنیکے واسطے اندر بھیجا اسوقت اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ ع کو فرشتے بھیجکر آسمان مین بلا لیا دوسرے آسمان مین اُنکے رہنے کا مقام مقرر ہوا اور وہ آدمی جو حضرت عیسیٰ ع کے پکڑنے کے واسطے اس گھر مین گیا تھا اللہ تعالیٰ نے اسکو حضرت عیسیٰ کی صورت کردیا اسنے اندر پہنچکر ڈھونڈھا کچھہ نہ پایا کسیکو نہ دیکھا باہر نکلا اور اپنے یارون سے کہنے لگا اندر مین نے بہت ڈھونڈھا عیسیٰ ع کو نہ پایا اندر کوئی نہین سب لوگون نے دیکھکر کہا یہی آپ عیسیٰ ہے ہمکو دھوکھا اور دغا دیتا ہے سبھون نے اسی کو پکڑکر سولی کے اوپر چڑھادیا وہ بہت کہتا رہا مین تمھارا فلانا یار ہون اسی عیسیٰ کے ڈھونڈھنے کے واسطے گیا کہین نہ پایا نہ مانا اسکو مار ڈالا آخر کو اُس یار کو بہت ڈھونڈھا نہ پایا تب جانا افسوس کیا پھر اس قصہ کے پیچھے حضرت عیسیٰ ع کا دین بہت دنیا مین پھیلا اُنکے خلیفے قایم مقام ہوئے خلق کو ہدایت کرنے لگے

اور یہود بھی بہت تھے اپنے اپنے ملکون مین مگر کافر تھے حضرت عیسیٰؑ کی امت کے
لوگون سے نصارا سے دشمنی کرتے رہے اسوقت مین یمن کے ملک مین وہ بادشاہ
جسکا ذونواس نام تھا بادشاہی کرتا تھا ظالم تھا اسکا ایک وزیر تھا کاہن تھا
ساحر جادوگر تھا جادو کے بہت بہت طرح کے علم عمل جانتا تھا اس بادشاہ کے
ملک کا کاربار اسکے ہاتھ مین تھا بادشاہ بغیر اسکے حکم کچھ نہ کرسکتا تھا سب لوگ
اسکے تابع تھے اسکا حکم تمام ملک مین اسکے جاری تھا جب وہ بوڑھا ہوا ضعیف ہوا
ایکدن بادشاہ سے کہا مین بوڑھا ہوا ہون ضعیفی سستی میرے حواس مین قوتون
مین بہت آئی ہی دیکھنے مین سننے مین تفاوت ہوا ہی اب صلاح مصلحت یہہ ہی
جو اپنے لوگون مین سے کوئی ایک آدمی تجویز کر کر میرے حوالے کرو جوان ہووے
اصیل ہووے عقل وفہم خوب رکھتا ہووے مین اسکو تربیت کرون اپنا سب علم سکھاؤن
میرے پیچھے وہ میرا خلیفہ ہووے ملک کا کاربار وہ کرتا رہے سب کام اسکے ہاتھ سے بندوبست
پاوین بادشاہ کو یہہ بات اسکی پسند آئی جسطرح سے اسکا دل چاہتا تھا ایک لڑکا
جوان تلاش کر کر عقلمند تیز فہم اسکے حوالے کیا وہ ساحر خوش ہوا اسکی تربیت مین مشغول
ہوا اپنا علم اسکو سکھانے لگا وہ جوان ہر دن سبق لینے کے واسطے سیکھنے کے واسطے
اپنے گھر سے اسکے گھر جاتا اسکا علم سیکھتا ایکدن اسکے گھر کو جاتا تھا راہ مین ایک
راہب کا گھر نظر آیا ایک فقیر بزرگ حضرت عیسیٰؑ کے دین کا عالم تھا مومن تھا
اللہ تعالی کی بندگی مین مشغول تھا اسکی جگہہ دیکھی لوگون سے اسکی حقیقت پوچھی معلوم
کیا اسکے ملنے کو اس جوان کا دل چاہا اس بزرگ کی خدمت مین گیا ملاقات باتین کین
اسکی دینداری کی باتین اسکو بہت خوش آئین ہر روز چھپ کر اسکے گھر جانے لگا
دینداری کا اعتقاد اسکے دل مین آگیا ایمان لایا دین قبول کیا بندگی اللہ تعالی
کی پسند آئی اسی بزرگ کا طریق اختیار کیا اللہ تعالی کی بندگی کرنے لگا

ساحر کے گھر بھی جاتا اس سے سحر کی باتین سنکر دل سے ڈال دیتا برا جانتا
اس بزرگ کے پاس چھپ کر ہمیشہ جاتا سچی راہ دین کی سیکھتا رہتا دین کا کام
کرتا رہتا کتنے دنون مین اس بزرگ نے اسم اعظم اللہ تعالی کا اسکو سکھلایا اسنے محنت کی
قبول ہوا کامل ہو گیا ایسا ہو گیا جو دعا کرے سو قبول ہووے اور جو کچھ زبان سے کہے ہو جاوے اللہ نے اپنے اسم
اعظم کی برکت سے اور اسکے صدق اور اخلاص کی برکت سے یہہ کرامت اسکو بخشی
ایک دن بزرگ کے گھر سے اپنے گھر چلا جاتا تھا راہ مین دیکھا تو بہت لوگ اس مین
جمع ہو رہے ہین آگے راہ مین کوئی قدم نہین رکھ سکتا لوگون سے پوچھا کیا سبب
ہی جو تم کھڑے ہو رہے ہو راہ سے بند ہو رہے ہو لوگون نے کہا ایک اژدہا راہ
مین آیا ہی اسنے راہ کو گھیر رکھا ہی کسی کو قدرت نہین جو آگے جا سکے سب حیران
ہو رہے ہین وہ جوان اس حقیقت کو سنکر بے وسواس آگے گیا اسم اعظم پڑھکر اسنے
اسکی طرف دم کیا اسکی پیٹھ کے اوپر ہاتھ پھیرا اور اس اژدہا سے کہا راہ کو چھوڑ دے
اپنی جاگہہ کی طرف پھر جا اپنے گھر کو چلا جا وہ اژدہا سر نیچے ڈال کر چلا گیا سب
آدمیون نے یہہ حقیقت دیکھی تعجب کیا تمام شہر مین یہہ خبر مشہور ہوئی اسی طرح
سے ایک بار ایک راہ مین شیر آکر اڑ رہا تھا راہ کو بند کیا تھا خلق اس راہ مین
آنے سے جانے سے بند ہو رہے تھے وہ جوان جا کر شیر کے پاس کھڑا ہوا
اور اسکے کان مین کچھ بات کہی شیر بھی اس راہ سے اٹھ گیا اس جوان کی بزرگی بڑائی
کا بڑا شہرا ہوا اسکی طرف خلق کی بڑی رجوعات ہوئی حاجتمند غرضمند ہر طرف سے
اسکے پاس آنے لگے اسکی دعا سے سب کی حاجتین بر آتی تھین بیمار صحت پاتے تھے
ایک روز بادشاہ کا ایک بڑا امیر جو کہ اندھا ہو گیا تھا آنکھین اسکی جاتی رہی تھین
وہ اس جوان کے پاس آیا اپنا حال کہا دعا کروانے چاہا جوان نے اس سے
کہا اکیلے ہو کر جو تو میری بات سنے میرا تابع ہووے مین جو کچھ کہون سو کرے او

بھید کو چھپاوے کسی سے نہ کہے تو مین دعا کرون تیری آنکھین چنگی ہو جاوین روشن
ہو جاوین اس امیر نے سب باتین جب قبول کین جوان نے ایمان لانے کو کہا کلمہ
پڑھایا دین کی راہ سکھائی پھر دعا کی اُسکی آنکھین چنگی ہو گئین روشن ہو گئین پھر وہ
امیر خوش ہو کر چنگا ہو کر بادشاہ کے پاس گیا سلام کیا بادشاہ نے دیکھ کر تعجب
کیا کہا تو اندھا ہو گیا تھا آنکھین تیری کسطرح سے اچھی ہو گئین کیا سبب ہوا اُس
امیر کے منہہ سے بے اختیار نکلا خدا تعالی نے مجھ کو صحت بخشی میری آنکھین چنگی کر دین
ذو نواس نے کہا تیرا خدا کون ہے امیر نے جواب مین کہا اللّٰہ الذی لا الہ الا ھو
یعنے خدا وہ ہے جو نہین کوئی معبود برحق سوائے اُسکے بادشاہ نے ایک حیلے سے
پوچھا یہہ بات تو نے کسکے پاس سیکھی کس نے تجھ کو یہہ راہ بتائی ہے مجھسے کہہ مین
بھی یہہ بات اُس سے سیکھون اس کا تابع ہو جاؤن امیر بہت خوش ہوا جانا یہہ
سچ کہتا ہے بادشاہ بھی دین مین آوے تو خوب ہووے قصہ جوان کا تمام بیان کیا
سب حقیقت بادشاہ سے کہی بادشاہ سنکر بہت ناخوش ہوا غصے مین آیا اُس
جوان کو بلا بھیجا باتین پوچھین اُن نے بےوسواس جو سچ بات تھی سو کہی مین نے اللہ
تعالی کو جانا اللہ تعالی کے رسول کو پہچانا یقین کیا ایمان لایا کافری سے سحر جادو سے
بیزار ہوا بت پرستی سے اور سب برے کامون سے توبہ کی اللہ تعالی کا بندہ ہون بندگی
مین حاضر ہون اُسکے فضل کا امیدوار ہون یہی سچی راہ ہے تو بھی دین مین آ ایمان
لا دوزخ سے چھوٹیگا بہشت مین داخل ہوویگا دین دنیا مین آبرو پاوے گا بادشاہ
نے یہہ باتین سنکر غصے ہو کر اس سے کہا تو اس راہ کو چھوڑ دے بت پرستی مین رہ
جوان نے کہا تو احمق ہوا ہے مین سچی راہ چھوڑ کر جھوٹھی راہ مین کیونکر کسطرح
پھر جاؤن تو اپنے دین کو جھوٹھی راہ کو چھوڑ دے پھر اس مین بہت رد و بدل
ہوئی بادشاہ نے بہت طرح چاہا لالچ دے کر غصہ کر کر مارنے کا ڈر دکھا کر

جو کسی طرح سے پھرے اُسکا کہا قبول کرے وہ جوان بڑا دین مین مضبوط تھا محکم تھا
نہ پھرا اللہ تعالی کے فضل سے قایم رہا ثابت رہا بادشاہ نے جب دیکھا کہ یہہ کسی
طرح پھرنے کا نہین نا امید ہوا تب غصے سے اپنے چاکرون کو حکم کیا جو اسکے ہاتھ
پانون باندھکر دریا مین لیجا کر غرق کردو ڈوبا دو وے پیادے اسکو باندھ کر دریا کے
اوپر لیگئے چاہتے تھے جو ڈبا دیوین اُسنے دعا کی ایک باد آئی اُن سب ڈبانیوالون
کو اُسنے ڈبا دیا اسکے ہاتھ پانون کھل گئے سلامت پھر آیا بادشاہ کو خبر پہنچی پھر
پکڑوا منگایا حکم کیا آگ جلاوین اُسمین اسکو جلا دیوین چاہتے تھے جو آگ مین اُسکو
ڈالدیوین جلانےوالے اُس آگ مین جل گئے اسکو کچھ ضرر نہ پہنچا پھر حکم کیا پکڑ
کر سولی کے اوپر چڑھا دو چڑھا دیا تیر باران کرنے لگے ایک تیر بھی کسی کا اُسکو
نہ لگا سلامت رہا سب کوئی شرمندے ہو رہے جوان نے بادشاہ سے کہا ای نادان
تو نے ایسی قدرتین اللہ تعالی کی دیکھین اب بھی ایمان نہین لاتا کافر رہتا ہے بادشاہ
نے غصے سے کہا مجھکو اور کچھ نہین درکار ہے تیرا قتل کرنا درکار ہے تجھکو مارون
تو خوش ہوؤن جوان نے کہا جو تجھکو یہی بات چاہئے میرا مارنا درکار ہے تو تیر
کمان مین رکھ اور تیر کے خدا کا نام لے کر چھوڑ تو تیرا مقصود حاصل ہوویگا بادشاہ نے
اسی طرح کیا اللہ تعالی کا نام لے کر تیر مارا اور کہا اس جوان کے خدا کا نام لیکر
تیر مارتا ہون وہ تیر اسکو کاری لگا شہادت کا درجہ پایا شہید ہوا اسوقت جتنی خلق
یہہ تماشا دیکھتی تھی سب لوگ یہہ حال دیکھ کر ایکبارگی بے اختیار کہنے لگے امنّا
برب ھذا الغلام یعنے ایمان لائے ہم اس جوان کے پروردگار کے اوپر
خدا تعالی کے اوپر یقین کیا ہم نے بندگی کرنی اُسی پروردگار کو لایق ہے بتون کی
بندگی اور سب چیز کی بندگی سواے اللہ تعالی کے جھوٹھ ہے اُس بدبخت بادشاہ
نے یہہ حقیقت دیکھ کر غصہ کر کر کہا اس زمین مین گڑھے کھودین بہت گڑھے کھودے

ان گڑھون مین لکڑیان ڈالین آگ جلائی اور اپنے لوگون کو بلا کر کہا جو کوئی اسا
خدا پر ایمان لایا ہی ایک ایک سے پوچھتے جاؤ کسی کو مت چھوڑو اور ایک بُت
لا کر درمیان مین رکھا اور آپ تخت کے اوپر بیٹھا اور سب سردار اُسکے کرسیون
کے اوپر بیٹھے کہا جو کوئی اس بت کو سجدہ کرے خدا کے ایمان سے پھرے اسکو کچھہ مت
کہو چھوڑ دو اور جو کوئی بت کو سجدہ نکرے خدا پر ایمان رکھے اسکو آگ مین جلا دیجیو
جن لوگون کو خدا تعالی نے ایمان نصیب کیا تھا اور اُنکے دل مین یقین پورا آگیا تھا اپنے
ایمان مین قایم رہے آگمین جلنا قبول کیا ہزارون آدمی مومن آگ مین پڑتے تھے کافر مومنونکو
جلاتے تھے اور وہ بادشاہ اور سردار تخت پر کرسیون پر بیٹھے تماشا دیکھتے تھے خوش
ہوتے تھے ہنستے تھے مومن جلتے جاتے تھے پھر ایک بی بی تھی نیک بخت وہ بھی ایمان
لائی تھی اسکو پکڑ لائے اسکی گود مین ایک بیٹا تھا اسکو کہا تو بت کو سجدہ کر خدا پر ایمان
نہ رکھ اُسنے کہا یہہ بات مجھسے ہرگز نہو سکیگی خدا کے غیر کو مین سجدہ نہین کرنے کی
اُن بدبختون نے اُسکے بیٹے کو اسکی گود سے جدا کر کر آگ مین ڈال دیا لڑکا جلنے لگا
اُسوقت اسکی مان ڈر گئی اور اسکے دل مین آیا جو کچھہ کفر کی بات کرے وہ لڑکا آگ
کے درمیان سے پکار اُٹھا ای مان خبردار کافر مت ہوجیو یہان آگ نہین ہی یہہ بہشت ہی
باغ ہی بہار ہی گلزار ہی نہرین جاری ہین ایمان مین محکم رہ اس آگ مین چلی آ تو
اس بی بی نے سنکر ایمان کو دل مین محکم کیا اس آگ مین چلی گئی پھر جو مومن تھا اُسکا
ایمان حقتعالی کے حکم سے زیادہ ہوگیا کوئی اس کافر کے حکم مین نہ گیا اور وے کافر
اس تماشے سے اندھے تھے مومنون کو آگ مین ڈالتے جاتے تھے ستر ہزار آدمی
کو آگ مین جلایا اللہ تعالے کے حکم سے وے بہشت مین پہنچے پھر اللہ تعالی کا غضب اُن
کافرون کی طرف آیا آگ کو حکم ہوا بھڑکے سب گڑھون کی آگ چالیس گز بلند
ہوگئی پھر اُس بادشاہ کو اور ان سب کافرونکو گھیر لیا اور جلا دیا گھرون کو حویلیونکو

شہر کو آگ لگ گئی کوئی کافر نہ بچا سب کو جلا کر راکھ کر دیا اور مومنون کا ہر طرح
بھلا ہوا اوّل آخر کی دولت نعمت خوبی خوشی پائی اور کافرون کا ہر طرح برا ہوا
اول بھی دنیا مین جلے گھر بار سے گئے عذاب پائے اور آخر کو بھی بڑے عذاب مین
پڑینگے آگ مین دوزخ کی جاوینگے ہمیشہ جلتے ہی رہینگے یہہ بات اللہ تعالی فرماتا ہے
اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ تحقیق وے لوگ جنہون نے عذاب کیا آگ
مین ڈالا مومن مردون کو مومن بی بیون کو ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا پھر انھون نے توبہ نہ کی کفر
سے گناہ سے نہ پھرے دین کو قبول نہ کیا ایمان نہ لائے فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ
وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ پھر خاص انکے واسطے ہی عذاب دوزخ کا اور خاص اُن لوگو
کے واسطے ہی عذاب جلا ہوا جلتی آگ کا دنیا مین بھی اور آخرت مین بھی دنیا مین
جیسے اُن کافرونکو آگ نے جلا دیا گڑھون سے نکلکر حکم سے خدا تعالی کے بلند ہوئی سب
کو گھیر لیا جلا کر راکھ کر دیا پھر مومنون کی صفت اللہ تعالی بیان فرماتا ہے اِنَّ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تحقیق وے لوگ جو ایمان لائے اور اچھے لایق کام
کئے ایمان مین محکم رہے کافرون کے عذاب سے آگ مین جلانے سے خوف نہ کیا ڈر سے
نہین اپنے تن بدن کو خدا کے واسطے فدا کیا آگ مین جلے ایمان نچھوڑے وے اللہ تعالی
کے فضل کے امیدوار رہے اور جو مومن اپنے ایمان کی قدر بوجھتے ہین ایمان محکم مین اللہ کے حکم
چلتے ہین وہی کام کرتے ہین جو اللہ تعالی اور رسول نے فرمائے ہین اخلاص سے
محبت سے لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خاص انھین لوگون کیواسطے
مقرر ہین بہشت باغ بہار ایسے باغ جن کے درختون کے نیچے نہرین جاری ہین
ہر طرح کی خوبیان اُن باغون مین اُن نہرون مین ہین ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْکَبِیْرُ یہہ
دولت یہہ نعمتین جو مومنون کیواسطے بہشت مین مقرر ہوئی ہین بہت بڑی رستگاری
ہر طرح کے قید سے چھوٹنا ہے اس آیت مین اللہ تعالی مومنون کی بڑی دولت کی

خبر دیتا ہی فرماتا ہی مومنون کو ہمیشہ کے عذاب سے نجات ہی وے ہمیشہ
بہشت مین ہر طرح کی خوبیون مین رہنے والے ہین کسی بات مین نبد نہین ہونے
کے ہر طرح کی قید سے بہشت مین چھوٹ جاوینگے دنیا مین آدمی کیسی ہی دولت
مین بادشاہی نعمت مین ہووے ہزارون قیدون مین نبد ہی بہت آرزوئین کرتا ہی
نہین حاصل ہوتین مومن بہشت مین جو کچھہ آرزو کریگا چاہیگا اسی وقت وہ
کام حاصل ہوجاویگا اگر چاہیگا کہ موتیون کے محل لعل یاقوت کی حویلیان سبز
زمرد کے باغ جس طرح کے دل مین خاطر مین گذرینگے اور جو کچھہ دل چاہیگا
اسی وقت اللہ تعالی کے حکم سے پیدا ہوویگا کسی آرزو سے نبد نہ رہینگے یے معنے
ہین فوزا کبیر کے اللہ تعالی مومنون کو یہہ نعمتین بخشے نصیب کرے اپنے نبی کے
طفیل سے آمین آمین آمین اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ تحقیق پکڑنا تیرے پروردگار کا
ای محمد سخت ہی جسکو کفر کے باعث عذاب مین پکڑتا ہی پھر اسکو ہرگز نجات
نہین کبھی عذاب سے چھوٹنے کا نہین اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ تحقیق وہ خدا پیدا
کرتا ہی ظاہر کرتا ہی پھر آخر کو آخرت کے دن سب کو مرنے کے پیچھے زندہ
کریگا جلاویگا اول آخر کی خلق سب حکم سے جی اٹھینگی اور وہی پروردگار
عذاب کرتا ہی کافرونکو دنیا مین پھر عذاب کریگا ہمیشہ کا آخرت مین دوزخ مین
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ اور وہی پاک پروردگار مغفرت کرنیوالا ہی بخشنے والا
ہی مومنون کا ایماندارون کا اور مہربان ہی اپنے دوستونکے اوپر اور گناہ
بخشنے والا ہی عاصیون توبہ کرنیوالونکا دوست ہی مومنونکا اپنے خاص
بندون کا یہہ مہربانی ہی فضل ہی اور وہ عذاب کافرون کے اوپر عدل ہی
ذُو الْعَرْشِ صاحب ہی عرش کا مالک ہی بادشاہ ہی ملک کا دنیا مین اِس
عالم مین عرش سے کوئی چیز بڑی نہین ساتون آسمان اور زمین اور دریا پہاڑ

وکرسی عرش کے بیچ مین ایسے ہین جیسے ایک چھلا انگوٹھی کا بڑے بے نہایت
جنگل میدان مین پڑا ہووے الْمَجِيدُ بزرگ ہی بزرگوار ہی اپنی ذات مین اپنی
صفات مین نہ اس پاک پروردگار کی ذات سے کوئی ذات ہے نہ اسکی صفات کے
برابر کسی کی صفات ہی سب عاجز ہین بندے ہین وہ قادر ہی خاوند ہی فَعَّالٌ
لِمَا يُرِيدُ کرنیوالا ہی ہر کام کا جو کچھ چاہے جس کسی کو جو کچھ چاہے سو بخشے جو
کچھ چاہے سو منع کرے کسی کو قدرت نہین جو دم مارے کہے کیا کیا کیا نہ کیا خاوند
ہی مختار ہی جو چاہے سو کرے چھوٹونکو بڑا کردیا بڑونکو چھوٹا کردیا عاجزونکو
غالب کردیا بڑے بڑے بادشاہونکو سرکشونکو مغرورونکو خاک مین ملادیا ہلاک کردیا هَلْ
أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ تحقیق آئی تیرے اوپر یا محمد بات
لشکرونکی قصے فوجونکے فرعون کا لشکر لاکھون آدمی ثمود کی قوم بڑی قوت والی
جنہون نے بیفرمانی کی انکے اوپر غضب آیا سب کو ہلاک کیا مار ڈالا کسی قوم کو پانی
مین دریا مین ڈبادیا کسی قوم کے اوپر باؤ کو حکم ہوا آخر انکو پہاڑون سے پتھرون
سے پاونکے دے دے مار ڈالا جو کوئی بیفرمانی مین ہی چاہئے اپنے دل مین سمجھے
بوجھے تکبر سے بیفرمانی سے توبہ کرے بندگی کی راہ عاجزی کی راہ اختیار کرے
برے کامون سے باز آجاوے یے کافر بے دین اس نصیحت کو سنتے نہین سمجھتے نہین
بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ بلکہ وے لوگ کافر جو کافر ہین مغرور ہین ان قصونکے
جھٹلانے مین پڑے ہین خدا کے کلام کو قرآن کو نہین مانتے جھوٹھ جانتے ہین وَاللَّهُ
مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ اور خدا تعالی عالم ہی دانا ہی ان کافرونکے احوال کا انکا
ظاہر باطن اللہ تعالی سے چھپا نہین خدا تعالی کی قدرت نے ان کافرون کے گرداگرد
گھیر رکھا ہی قدرت کے احاطہ سے باہر نہین نکل سکتے جسوقت اللہ تعالی چاہیگا اسی
وقت انکے اوپر عذاب آجاویگا ہلاک ہوجاوینگے خدا کے کلام کو قرآن کو نہین مانتے

قرآن کے قصوں کو نہیں سنتے نہیں بوجھتے قرآن کو کہتے ہیں شعر ہی محمدؐ کی بات ہی یے
کافر جھوٹے ہیں بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ بلکہ یہہ کتاب قرآن ہی
بزرگ ہی بڑا ہی لوح محفوظ میں لکھا ہی اِس قرآن کی بزرگی اور بڑائی کی حد نہیں
ہزارون طرح کے بھید حکمتیں فایدے دین دنیا کی خوبی پانے کے اس کتاب میں ہیں تمام
عالم کے آدمی جن پری جمع ہوکر جو چاہیں قرآن کی ایک سورہ کے برابر کہیں ہرگز نہ کہہ
سکیں اور اسمیں کسی کو تغیر تبدیل کرنے کی قدرت نہیں کوئی چاہے ایک آیت ایک
حرف ایک نقطے کا تفاوت اپنی طرف سے کرے کم کرے زیادہ کرے وہ تفاوت
ہرگز نہ رہے جاتا رہے لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہی اللہ تعالی کے حفظ حمایت مین نگہبانی
میں ہی قرآن کی بزرگی بڑائی کے سبب شیطان اُس سے اسکے پڑھنے والون سے اسپر
عمل کرنیوالون سے دور بھاگتا رہتا ہی حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
روایت ہے کہ لوح محفوظ میں تمام قرآن لکھا ہوا ہی اور جو کچھہ ہوا ہی اور ہوویگا
عالم کے درمیان قیامت تک سب کچھہ اسمین لکھا ہُوا ہی ایک موتی کے دانیکا سفید
تختہ ہی طول اسکا لنبائی اُسکا آسمان سے زمین تک کا ہی اور عرض اُسکا چوڑاؤ
اُسکا مشرق سے مغرب تک کا ہی کنارے اُسکے سرخ یاقوت کے ہین گرد پیش
اُسکا سب طرح کے جواہر سے جڑاؤ ہی وہ لوح ساتوین آسمان کے اوپر ہی اُس لکھے
مین کچھہ تفاوت نہین ہوتا تغیر تبدیل نہین جو کچھہ روز ازل مین اس لوح مین لکھا ہی
قدرت کا قلم اُسکے اوپر جاری ہوا ہی قیامت تک اسیطرح ہوتا چلا جاتا ہی ایک ذرہ
تفاوت نہین اسمین اور حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہی کہ لوح محفوظ کے سر
پر یہہ عبارت لکھی ہی لا اله الا الله وحده لا شريك له دينه الاسلام محمد عبده
ورسوله فمن امن بالله عز وجل وصدق بوعده واتبع رسله ادخله الجنة
یعنے نہین کوئی معبود برحق سوائے اللہ تعالی کے جو ایک ہی وہ پاک پروردگار سب جگہ

خوبیان ہین اسمین شریک اسکا کسی چیز مین کوئی نہین دین اسکا اسلام ہی مسلمانی ہی
اور محمد ص بندہ ہی اسکا اور رسول ہی اسکا پھر جو کوئی ایمان لایا اللہ تعالیٰ عز و جل کے
اوپر اور حکم اس کا قبول کیا اور اسکے وعدونکو سچ جانا اور اسکے اس پیغمبر اور سب پیغمبرون
کی پیروی کی خدا تعالیٰ اس بندیکو بہشت مین آرام کے گھر مین داخل کریگا خدا تعالیٰ
اس عاجز فقیر بندے محتاج امیدوار کو اور سب مسلمانون کو اپنے فضل و کرم سے
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین قایم رکھے اور اس دنیا سے ایمان
کے ساتھ لیجاوے آمین آمین آمین **سورہ طارق** مکی ہی اسمین اینس

آیتین اکسٹھ کلمے دو سو انتالیس حرف ہین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ قسم ہی آسمان کی اور قسم ہی سب ستارونکی جو رات کو
ظاہر ہوتے ہین دنکو چھپ جاتے ہین خبر مین آیا ہی ایک رات حضرت نبی صاحب ص
اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ ایک جگہہ بیٹھے تھے جو ایک ستارہ روشن ہوا اور اسکا
شعاع اور اسکی روشنی بہت ظاہر ہوئی ابو طالب ڈرے اور پوچھا یہہ کیا ہی حضرت نے فرمایا یہہ ستارہ ہی اللہ کی
قدرت سے پیدا ہوا ہی اسی وقت جبریل آئے اس سورت کو اللہ کیطرف سے لائے
طروق راتکو آنے کو کہتے ہین طارق رات کا آنے والا ستارون کو اسی
واسطے طارق کہا جو رات کو ظاہر ہوتے ہین وَمَا اَدْرٰکَ مَا الطَّارِقُ کس چیز نے
بتایا ہی تجھہ کو یا محمد ص کیا جانتا ہی تو کیا ہی طارق اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ ستارے
ہین روشن راتکو چمکتے ہوئے اور وے ستارے ہین روشن بعضون نے لکھا ہی کہ
نجم الثاقب وے ستارے ہین جو آسمان سے چھوٹتے ہین ایک طرف سے اور طرف دوڑتے
ہین خبر مین آیا ہی حضرت نبی صاحب ص کے زمانے سے پہلے جن شیطان آسمانونکے
اوپر جاتے تھے فرشتے لوح محفوظ کے پاس سے جو کچھہ رات دن مین قصے قضیے

بھلے برے دنیا مین ہوا چاہتے ہین دیکھہ کر آپس مین ایک دوسرے سے کہتے اور یہہ جن شیطان اُن سے سنکر بات کو چرا لاتے کاہنون سے کہتے اور نجومیون مین بٹھکر کہتے اور ایک سچی بات مین اور بہت باتین جھوٹی اپنی طرف سے ملاتے لوگون کو گمراہ کرتے پھر جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم دنیا مین پیدا ہوئے تب شیطان آسمان کے اوپر جانے سے بند ہوئے اسوقت سے جو کوئی جن دیوا اوپر کو جاتا ہے فرشتے آگ کے گرز انکے اوپر مارتے ہین نہین جانے دیتے جلا دیتے ہین ان ستارون کا نام طارق ہے اِن کُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ نہین کوئی نفس کوئی تن مگر اس تن کے اوپر نگہبان ہے جو بندہ ہے اسکے اوپر اللہ تعالی کی طرف سے فرشتے نگہبان ہین بعضے ہر ایک بندے کے عملون کے نگہبان ہین جو کچھہ کام کرتا ہے بھلا برا لکھہ لیتے ہین کچھہ چھوڑتے نہین قیامت مین سب کچھہ کیا کہا آدمی کا اس آدمی کے آگے لا دینگے دکھا دینگے ہر ایک بات کا کام کا جیسے کا تیسا بدلا پاویگا جو مسلمان اس حقیقت کو سنین سمجھے جاسئے اپنے دل مین یقین کرے یہہ مقرر بات ہے رات دن انکے عمل دمبدم کے لکھے جاتے ہین آخر کو ہر ایک کا بدلا پاویگا چاہئے سوائے اچھی اچھی بات کے اور کوئی بات نہ کہے اور سوائے اچھے کام کے اور کام نہ کرے اور بعضے فرشتے ہین جو ہر ایک بندے کی محافظت کرتے ہین بیماریان بلائین اسکے اوپر نہین آنے دیتے ہین بیماریان بلائین آدمی کے اوپر اسطرح دوڑتی ہین جسطرح نگھیان شہد کے اوپر فرشتے ان کو آدمی سے دور کرتے رہتے ہین جیسے کوئی شہد سے نکھیو نکو اڑاتا ہے اور حدیث مین آیا ہے ہر ایک آدمی کے اوپر دو فرشتے نگہبان ہین محافظت کے واسطے اور بعضی حدیثون مین خبر ہے جو پانچ فرشتے ہین بعضی حدیثون مین خبر ہے جو سات فرشتے ہین اور ایک حدیث مین ہے جو ہر ایک مومن کے اوپر ایک سو ساٹھہ فرشتے نگہبانی کے واسطے متوکل ہین

جن بھوت دیو پری بلائین بیماریان دور کرتے رہتے ہین اور جس بیماری کو
جس بلا کو جسکے اوپر جانے کا حکم ہوتا ہی منع نہین کرسکتے ٹال نہین سکتے یہ
سب حدیثین سب خبرین سچ ہین کسی کے اوپر دو موکل ہین کسی کے اوپر پانچ ہین
کسی کے اوپر سات ہین مومنون کے اوپر ایک سو ساٹھہ ہین ہر طرح کی نگہبانی کرتے
ہین ظاہر کی بھی محافظت کرتے ہین باطن کی بھی محافظت کرتے خیال کے وہم کے
عقل کے دل کے نگہبان ہین بری صورتین برے خطرے بری سمجھہ بری خواہشین
شیطان کے وسوسے دلون مین آنے نہین دیتے بری راہ کی طرف نہین جانے
دیتے جو کوئی مومن مسلمان ان باتون کو اپنے دلمین سمجھے یقین کرے جو خداوند اپنے
بندونکے اوپر ایسا مہربان ہی اسطرح سے محافظت کرتا ہی نگہبانی کرواتا ہی
اسکی بندگی کے سوائے اور کوئی کام اچھا نہین دنیا مین وہ کام کرتا رہے
جس مین اس خداوند کی رضامندی حاصل ہووے اول بھی اسی پروردگار سے
کام تھا آخر کو بھی اسی سے کام ہی آخرت کا آنا برحق ہی جو لوگ آخرت کا
انکار رکھتے ہین مرنے کے پیچھے پھر جینے کو مشکل جانتے ہین انکے سمجھانے کے
واسطے فرماتا ہی پاک پروردگار فَلْيَنظُرِ الْاِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ پھر چاہئے نظر
کرے آدمی کس چیز سے پیدا ہوئے ہین وے لوگ جو قیامت ہونے کے اوپر
پھر زندہ ہونے کے اوپر سب کسی کے جمع ہونے کے اوپر تعجب رکھتے ہین شک
کرتے ہین چاہیے کہ اپنی اصل پیدایش کو دیکھین اول دنیا مین کس چیز سے کاہے
سے پیدا ہوئے ہین خُلِقَ مِن مَّآءٍ دَافِقٍ پیدا کئے گئے ہین ایک پانی سے جو اچھلکے
گرتا ہی رحم مین بچہ دان مین يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ نکلتا ہے
وہ پانی پیٹھہ سے مرد کی اور سینے کے ہاڑون کے درمیان سے عورت کے
جب حضرت حق سبحانہ تعالی چاہتا ہی کہ فرزند کسی بندے کا پیدا کرے بندہ پیدا

ہووے مرد اور جورو کو خواہش ہوتی ہے ملنے کی شہوت پیدا ہوتی ہے آپس
مین جمع ہوتے ہین پھر آخر کو مرد کی پیٹھ سے اور عورت کے سینے سے پانی جدا
ہوتا ہے دونون پانی بچے دان مین جمع ہوتے ہین ایک ہوکر چالیس دن تک
نطفہ ہوکر ٹھہر رہتا ہے پھر چالیس دن تک بندھا ہوا لہو رہتا ہے پھر چالیس دن
تک گوشت ہوتا ہے تمام ہاتھ پانون صورت تیار ہوتی ہے پھر حق تعالی ایک
فرشتے کو بھیجتا ہے پیٹ مین بیٹھ کر چار حکم اس بچے کی پیشانی کے اوپر حکم کے
موافق لکھتا ہے اول اسکا عمل لکھتا ہے کام لکھتا ہے دنیا مین نکل کر کیا کیا
کام کریگا اچھا یا برا دوسرا اسکی عمر لکھتا ہے کتنے دنون تک جئیگا تیسرا اسکی روزی
لکھتا ہے کیا کھاویگا کیا پیویگا کیا پاویگا کیا پہنیگا کہان سے پاویگا چوتھا بخت لکھتا ہے نیکبخت ہوویگا یا بدبخت
اسکے پیچھے اسکے تن مین روح پھونکتے ہین زندہ ہوتا ہے پیٹ مین پھرتا ہے
جب دن پورے ہوتے ہین تو باہر دنیا مین اللہ تعالی کے حکم سے نکلتا ہے عقلمند
کو چاہیئے اپنے دل مین سمجھے اپنی پیدائش کو اوّل سے آخر تک دیکھے کہان تھا کیا تھا
کہان سے کہان آیا کہان سے کیا ہوا پہلے ایک گندہ پانی تھا کہان سے نکلا کس ٹھکانے مین
پڑا نہ آنکھ تھی نہ کان تھے نہ سر تھا نہ پانون تھے نہ جان تھی جس خاوند کی ایسی
قدرت ہے اس گندے پانی کو کس درجہ مین پہنچایا کیا کیا خوبیان آنکھ کان ہاتھ
پانون دل جان اور ہزارون نعمتین بخشین ایسی خاوند کو قدرت ہے جو سب کو مار کر
مردہ کرکے پھر دوسری بار زندہ کرے جلاوے سب کو قبرون سے اٹھاوے
اِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ تحقیق وہ پاک پروردگار آدمی کے پھرانے کے اوپر
دوسری بار جلانے کے اوپر البتہ قادر ہے ایک حکم سے سب کوئی اوّل آخر
کے مرے ہوئے جی اٹھینگے چاہے تو ہر ایک آدمی کو بڑھاپے سے پھر جوان کر دے
جوانی سے لڑکا کر دے پھر گوشت کا ٹکڑا کر دے لہو کر دے نطفہ کر دے

پھر ہر ایک پانی کو جدا جدا کر کر ہر ایک ٹھکانے میں پہنچاوے جیسے نہ اُس طرف
سے اِس طرف کو لانا اللہ تعالی کی قدرت کے اوپر کچھ مشکل ہے ویسی ہی نہ اِس
طرف سے اُس طرف کو پہنچانا کچھ مشکل ہے اسی طرح مردہ کر کر پھر جلانا بھی دوسری
بار کچھ مشکل نہیں یَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ جس دن آزمایش کئے جاوینگے باطن آدمیوں
کے اُس دن میں سب کو زندہ کرے گا پروردگار جس دن میں چھپے بھید ظاہر ہو جاوینگے
سب طرح کی حقیقت سب کسی کی ذرہ ذرہ کر پیدا کی جاویگی ہر ایک کے پوشیدہ کام
چھپی نیتیں کھل جاوینگی جو لوگ کہتے تھے کچھ اور کرتے تھے کچھ اور وضو نہ کرتے تھے
جنابت کا غسل نہ کرتے تھے لوگوں کو دکھا کر بے وضو نماز پڑھتے تھے روزہ
نہ رکھتے تھے اور لوگوں میں آپ روزہ دار کہلاتے تھے اور مکر و فریب حیلہ
دغا بازیاں دلوں میں چھپی تھیں آپ کو مسلمانوں میں گنتے تھے اُس دن اُنکا پردہ
کھل جاویگا جھوٹھ سچ نکل آویگا جھوٹھے رسوا ہو جاوینگے سچے سرخرو ہو وینگے
عزت آبرو پاوینگے جھوٹھوں کا اُس دن کچھ بس آنیکا نہیں حیلہ حوالہ مکر و فریب
کچھ چل سکنے کا نہیں فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ پھر نہیں اُسکو قوت پھر نہ ہوئیگی
اُسکو طاقت اور نہ ہوویگا یاری دینے والا اور نہ مددگار قیامت کے دن
اُس سب کی حقیقت کھل جاویگی نیک و بد بھلے بُرے جدا جدا ہو جاوینگے وے
لوگ کافر منافق جو دنیا میں مال کا جاہ کا ہر طرح کا زور رکھتے تھے حق تعالی نے
آزمانے کے واسطے اُنکو قدرت دی تھی نوکر چاکر یار مددگار دئے تھے اُس مال کے
زور میں قوت میں جو چاہتے تھے سو کرتے تھے تکبر و سرکشی کرتے تھے ہدایت کی بات نہ سنتے تھے ہدایت
کرنیوالوں کو پیغمبروں کو پیروں کو مرشدوں کو خاطر میں نہ لاتے تھے اللہ تعالی کی
بندگی سے دور بھاگتے تھے حکم کا خلاف کرتے تھے اُلٹا کرتے تھے اُس دن
عاجز ہو جاوینگے ہارے جاوینگے زور بند ہو وینگے قوت قدرت اُن کافروں کی کچھ نہ رہیگی دوزخ کے عذاب سے

عذاب کے فرشتونکے ہاتھ سے آپکو چھوڑا نہ سکینگے کوئی یار مددگار بھی انکو نملیگا جو اُس
بلا سے عذاب سے چھڑا دیوے کوئی ان کو بات نہ پوچھیگا خرابی مین عذاب مین ہمیشہ پڑے
رہینگے وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ سوگند ہی آسمان کی جو رجوع کرنے والا ہی پھرنیوالا ہی
ہر فصل مین باران مینہہ اسطرف سے پھر پھر آتا ہی وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ اور
سوگند ہی زمین کی جو شگاف ہونیوالی ہی پھٹتی ہی پھر آدمی اسمین ہل چلاتے ہین
پھاڑتے ہین دانے اسمین سے پیدا ہوتے ہین ہر طرح کی قوت نکلتی ہی گھاس جڑے بوٹیان
اس سے نکلتی ہین درخت پیدا ہوتے ہین پانی کوئے کے چشمے کے اسمین سے ظاہر ہوتے ہین
ہر طرح کے فایدے پیدا ہوتے ہین اور قایم ہی برقرار ہی سب دنیا کے لوگونکا
بوجھ اٹھاتی ہی درخت حویلیان قلعے پہاڑ سب کچھ زمین کی پیٹھ کے اوپر ہین پر
پروردگار کے حکم سے کھڑے ہین آسمانون کو حکم کیا ہی پاک پروردگار نے تو
پھرتا رہ ہمیشہ پھرتا ہی ایک ساعت اسکو قرار نہین اور زمین کو فرمایا ہی کھڑی
رہ وہ ہمیشہ کھڑی ہی قایم ہی برقرار ہی اس قسم مین اشارت ہی کہ جس خاوند کا ایسا حکم
ہی وہ جو کچھ چاہے سو کرے جو جو وعدے کئے ہین قیامت کا آنا دنیا کے تمام مُردونکا
جینا حساب کتاب دوزخ بہشت سب وعدے اسکے سچ ہین کچھ تفاوت نہین وہ سب
چیز پر قادر ہی جو کچھ حکم کیا ہی ہر وقت مین اسیطرح ہوجاویگا اسی سبب سے قسم
کی آسمان کی زمین کی کہ یے دونون باتین سب کے اوپر ظاہر ہین دو طرح کے حکم دونو
مین جاری ہین اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ تحقیق یہہ قرآن خدا تعالی کا کلام ہی سچی بات
ہی حق اور باطل کو جدا کرنیوالا ہی جھوٹے لوگونکا جھوٹھ اور سچے لوگونکا سچ
قرآن سے معلوم ہوتا ہی کیسا ہی کوئی آپ کو بڑا کہلاوے لوگ اسکو بڑا جانین
کامل جانین وہ آپ کو صاحب کمال جانے جو قرآن کی ہدایتون کے اثر اس مین
نہین پایان کی سمجھ مسلمانونکے عمل مسلمانون کی خصلتین شرم حیا رحم مروت کرم سخاوت

صدق انصاف اسمین نہین اچھی خوبین نہین رکھتا صبر شکر خوف و رجا شوق ذوق محبت
ذکر فکر اسمین معلوم نہین ہوتا وہ جھوٹھا ہی ناقص ہی آخرت سے محروم ہی اور جسمین
کسی مین ایمان کی سمجھ مسلمانی کے کام ظاہر کی باطن کی اچھی خصلتین اچھے حال قرآنکے
موافق ہین وہی سچا ہی کامل ہی اُس جہان مین بڑی دولتون کو پہنچنے والا ہی اچھی
بُری راہ کے بھلے بُرے آدمی کے پہچاننے کی قرآن ہی کسوٹی ہی اُس کلام سے سب
حقیقتین معلوم ہوتی ہین اور جو کچھ فرمایا ہی اللہ تعالیٰ نے جس کام کو فرمایا ہی جو کچھ خبر دی ہی اولکی آخر کی دنیا کی آخر تک کی قیامت
کا آنا سب کیکا زندہ ہونا حساب کتاب دوزخ بہشت بُرے کا بُرا بھلے کا بھلا
جو جو کچھ وعدہ کیا ہی وہ سب کلام درست ہی لکھی ہوئی بات ہی یقین ہی کچھ شک
شبہے کا لگاؤ نہین جو کچھ فرمایا ہی وُہ بات ویسی ہی ہی تفاوت نہین جس کام کو
اچھا کہا ہی وہی کام اچھا ہی اور جس کام کو بُرا کہا ہی وہی کام بُرا ہی نالایق ہی
مومنونکو سچے مسلمانونکو بہشت کا وعدہ کیا ہی سو مقرر اسی طرح ہی کافرون
بیدینون کو دوزخکا حکم کیا ہی سو اسیطرح ہی ایک بات مین دوسری بات کا لگاؤ
نہین وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ اور نہین ہی یہہ قرآن بیہودی بات بیہودے آدمیون کی
سی بات جیسے کہتے ہین کچھ کرتے ہین کچھ وعدے کرتے ہین آپس مین پھر اُن وعدونکا
خلاف کرتے ہین بڑے بڑے کام کرنیکو کہتے ہین ایسا کرینگے ویسا کرینگے پھر کچھ
نہین کرسکتے یہ سب بیہودی باتین ہین اللہ تعالیٰ کا کلام ہرگز بیہودہ نہین اور بیفایدہ
بھی نہین دنیا کے لوگ ہزارون باتین آپس مین بیٹھکر گپ شپ کرتے ہین ہزارون
بیفایدہ باتین کہا کرتے ہین اللہ تعالیٰ کا کلام قرآن مجید اول سے آخر تک فایدہ
ہی ہر سورت مین ہر ہر آیت مین بہت بہت طرح کی حکمتین فایدے بھرے ہوئے
ہین ایک بات بے فایدہ نہین جسکو عقل ہی سمجھ ہی بوجھتا ہی یقین کرتا ہی سچے
دل سے قرآن پر ایمان لاتا ہی مقرر جانتا ہی جو یہہ کلام آدمی کے نہین ہوسکتے اللہ

تعالیٰ ہی کا کلام ہے بندونکو کیا قدرت ہے کیا مجال ہے جو ایسا کلام کہہ سکین جو احمق لوگ
ہین بیوقوف ہین نادان ہین انہین احمقون کو اس کلام مین شک ہے شبہہ ہے
اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا تحقیق یے کافر بے ایمان مشرک مکر کرتے ہین مکر کرنا قرآن کو
شعر کہتے ہین سحر کہتے ہین آدمی کا قول کہتے ہین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام کہتے
ہین قرآن کے برابر اور کچھہ کلام کہہ لاتے ہین بہت سی تدبیرین کرتے ہین ایذا دینے
فکر کرتے ہین مگر کچھہ نہین ہوسکتا محمد صلّی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی کرنے مین ناخوش کرنے مین
رنج پہنچانے مین مکر کرتے ہین مصلحتین کرتے ہین اسپر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَأَكِيدُ
كَيْدًا اور مکر کرتا ہون مین مکر کرنا جیسے یہہ کام نالایق کرتے ہین مین بھی اُن کو
ویسی ہی جزا دیتا ہون دنیا مین آخرت مین ہر جگہہ جدی طرح کی جزا ہے دنیا مین
کافرونکو مشرکونکو پروردگار مال دیتا ہے اولاد دیتا ہے جو کچھہ چاہتے ہین مرادین
اُن کی برآتی ہین سوداگریون مین فایدے پاتے ہین وے جانتے ہین یہ فایدے نفع
ہمکو بتون کو پوجنے سے ملتے ہین زیادہ زیادہ پوجتے ہین دینداری کی طرف سے انکے
دلون کے اوپر پردے پڑ جاتے ہین کفر مین شرک مین بدراہی مین بُرے کامون مین
چلے جاتے ہین گمراہیون کے کوچون مین بیٹھے جاتے ہین اور ایمان کی طرف سے مسلمانیکی
راہ سے دور بھاگتے جاتے ہین اور آخر کو مرنے کے وقت سے لیکر ہمیشہ تک
اپنے اختیار سے اپنے کو سخت عذاب مین ڈالتے جاتے ہین ہزارون طرح کی بلاؤن مین
دوزخ کی آگ مین گرتے جاتے ہین فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ پھر مہلت دے ڈھیل دے یا محمد
انکافرونکے تئین شتابی مت کر انکے ہلاک ہونے کی أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا چھوڑ دے
انکے تئین مہلت دے انکو مہلت دینا دنیا مین تھوڑے دن جہانتک جو کچھہ کر سکین سو
کر لیوین اپنی خوشیان حاصل کرین مکر و فریب کرتے رہین آخر کو ان مکرون فریبون
کی حقیقت معلوم کرینگے دعا مت کرو ابھی یا محمد انکے مارے جانے کی کتنی دن مین انکا

مکر اٹھاوین کے اوپر پڑیگا مارے جاوینگے خوار ہووینگے عذاب مین پڑینگے ابھی صبر کرو
یا محمدؐ اُن کی بے ادبی کی برداشت کرو کوئی دن مین انکے مارنیکا حکم بھیجونگا آخر کو
غلبہ قیامت تک تمھارا ہی ہے تمھارا دین ہمیشہ ہمیشہ تک جاری رہیگا تمھارے تابع
تمھاری امت کے لوگ ہمیشہ ہمیشہ خوشحالی مین رہینگے مومن کو چاہئے جو حضرت نبی
صاحبؐ کی متابعت مین جو کوئی دشمنی کرے مکر کرے اُن کی دشمنی پر مکر پر صبر کرے کسی
کے اوپر بددعا نہ کرے اور جو کسی کافر بے دین بے ایمان کو دنیا کی مال دولت اولاد
مراد زیادہ ملتا دیکھے اور آپ کو تنگی تصدیع مین دیکھے اس سبب سے چاہئے کہ غمگین
نہووے ناخوش نہووے دنیا کی دولت کافرون بے دینون کے واسطے استدراج ہے
اللہ تعالیٰ کا انکے ساتھ مکر ہے ہمیشہ کے عذاب مین ڈالتا ہے کئی دن دنیا مین خوشی
کر لیوین آخر کو کچھ نہین اور مومنون کو اللہ تعالیٰ دنیا مین جس حال مین رکھے دن گذر
جاوینگے آخر کو ہمیشہ کی دولت خوشحالیان مل رہینگی اپنے ایمان مسلمانی کی دولت
پر شکر کرتا رہے اللہ تعالیٰ سے ہر حال مین راضی رہے اچھے کامون کی توفیق مانگتا
رہے سورۂ اعلیٰ مکی ہے اسمین انیس آیتین بہتر کلمے اور دو سو اکہتر حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پاکی مین یاد کر یا محمدؐ اپنے خدا کے نام کو جو پروردگار
جو بڑا ہی پاک جان تو اپنے پیدا کرنیوالے کو سب عیبون سے نقصانون سے عاجزی ناتوانی نہین
وہ سب چیز پر قادر ہے کسی چیز کا محتاج نہین غنی ہے بے نیاز ہے کوئی اسکا
شریک نہین کوئی اسکا وزیر نہین کوئی اسکا مانند نہین اسکی ذات اور صفات
کو حد اور نہایت نہین اسکے پاک نام کی تسبیح کر سبحان ربی الاعلیٰ کہہ وہ پاک ہے
سب باتون مین سب سے بالا ہے حکم اسکا سب کے اوپر غالب ہے الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى
وہ خدا ہے جسنے پیدا کیا ہے سب خلق کو اٹھارہ ہزار عالم کو پھر ہر ایک چیز کو ہر طرح

جب چاہا ویسا بنایا سنوارا آسمان کو بنایا ایک صورت دی زمین کو بنایا اور ہر طرح کی
صورت دی چاند سورج تارے دریا اور پہاڑ درخت حیوان آدمی ہر ایک کو جدی
جدی طرح بنایا نئی نئی صورت بخشی جس چیز کو جو کچھ درکار تھا اپنی حکمت سے قدرت
سے اسکو عنایت کیا ہر چیز کو ہر ایک طرح مین درست کر دیا آدمی کو ہاتھہ پانون دیے
آنکھہ کان عقل شعور اور ہزارون طرح کی نعمتین جو شمار مین گنتی مین نہ آسکین ہر
آدمی کو یہہ نعمتین عام بخشین اور اس پاک پروردگار نے خاص نعمتین بھی پانیکے لایق
کیا جو کوئی طلب کرے ڈھونڈھے تو خدا تعالی کے فضل سے پاوے وَالَّذِي قَدَّرَ
فَهَدَى وہ خدا ہی جسنے جو اندازہ کیا ہی پھر راہ بتایا وہ کریم رحیم پروردگار
ہی جو اول اپنے علم مین تمام عالم کی پیدایش کا اندازہ کرکے پھر ہر چیز کو عدم سے وجود
کی طرف نیستی سے ہستی کی طرف ناچیز سے چیز کی طرف لایا ہدایت کی راہ بتائی جو
چیز ظاہر مین پیدا نہ تھی جسوقت حکمت اللہ تعالے کی مقرر ہوئی اسوقت مین پیدا ہوئی
اور ہوئی جاتی ہی قدرت سے اور جس جسطرح ظاہر کرنے چاہا تہا اسیطرح ظاہر ہوتی جاتی ہے ان ہونیوالیون مین ہونیکی طرف راہ پاتی جاتی
ہی جسنے خلق کو پیدا کیا سب کی روزی کا قوت کا اندازہ کیا ہر ایک کی قوت مقرر کیا
پھر ہر ایک کو اپنے قوت کے طلب کرنے کی ہدایت کی راہ بتائی ہر کوئی اپنی قوت ڈھونڈھنا
اپنی طلب کرنے کی طرح ہر کسی کو سکھادی ہر ایک بندے کو قوت کے پیدا کرنیکے
کسب و ہنر بتادئے دلون مین الہام کر دیا ہزارون طرح کی حکمتین ظاہر کر دین
کھیتی کرنی زمین کو پھاڑنا ہل جوتنا دانا ڈالنا کاٹنا پھٹکنا جھاڑنا پکانا کھانا ہر ایک
کام کسب جو جو کچھہ درکار تھے بیحد بےنہایت کھولدئے پھر جیسے تن کی بدن کی راہ
بتادی اسی طرح کی قوت دل کی جان کی قوت جو اس جہان مین اسکے قوت پاوین
ہمیشہ کی حیات ملے پیغمبرون کے ہاتھہ پیرون مرشدون کے سبب ہدایت کی
اور دلون مین انکے ارادے خواہشین طلبین رکھدین ہر کوئی اپنی قوت کو ظاہر کی باطنکی

طلب کرتا ہی ڈھونڈھتا ہی وَالَّذِیٓ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰی وہ خدا جسنے زمین سے چرگاہ
کو باہر نکالا وے چیزین پیدا کین جو حیوان کھاوین گائے بکری بھینس اونٹ گھوڑے
ہاتھی اور سب جانور جنگلی جنین قوت پاوین ہر طرح کی سبزی گھاسین درخت ہرے
تازے گل پھول بھانت بھانت کے فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحۡوٰی پھر کردیا اس سبز گھاس
کو خشک سیاہ جو ہر موسم مین جانورونکی قوت تیار رہے سبز تازے سوکھے بھوس گھاس
گرمی مین اور برسات مین ہری گھاس کھاوین جاڑون مین برسے بھگے دونون مین سوکھا
بھوس سوکھی گھاس کھاوین ہر وقت مین اپنی قوت پاوین اس حقیقت کے ظاہر کرنیمین
جو ایک وقت سبز گھاس زمین سے نکلتی ہی کئی دن سبز رہ کر پھر سوکھ جاتی ہی خشک
ہوتی ہی ریزہ ریزہ ہو کر نیست نابود ہو جاتی ہی پھر حکم سے خدا تعالی کے اپنے
موسم مین سبزی نکلتی ہی بہار کرتی ہی اِسمین ان عقلمندونکے واسطے اشارت
ہی بیان ہی بوجھتے ہین جو خداوند پروردگار ہر سال ہر فصل مین تمام عالم کی
زمین پر سبزے پیدا کرتا ہی بہارین دکھلاتا ہی پھر ان سبزون کو خشک کر دیتا ہی
نیست نابود کرتا ہی پھر اور فصل مین نئے سر سے تمام زمین مین سبزے پیدا کر دیتا ہی
ہمیشہ یہی کارخانہ چلا جاتا ہی اِسی طرح آدمیون مین ایک خلقت پیدا ہوتی جاتی
ہی ایک خلقت لڑکپن سے جوانی مین آتی ہی ایک خلقت جوانی سے بڑھاپے کی طرف
چلی جاتی ہی ایک خلقت تمام ہو کر مر جاتی ہی اور ایک خلقت پیدا ہوتی ہی ہر ایک
دن یہی تمام عالم مین اسیطرح لاکھون کروڑون پھیر بدل ہوتے ہین وہی خداوند
اسیطرح پر بھی قادر ہی جو ایکدن ایکبارگی سب کسی کو نیست نابود کر دیوے گا پھر
ایکدن اپنی قدرت سے سب اوّل آخر کی خلقت کو پیدا کر کر کھڑا کرے گا اس پاک
پروردگار کے اوپر نہ وہ بات مشکل ہی نہ یہہ بات مشکل ہی اور ان سبزون کے
پیدا ہونے پھر جانے رہنے مین اشارت ہے جو چاہے کوئی عقلمند دنیا کی زندگانی پر

دنیا کی جوانی پر عیش پر خوبی پر بھروسا نہ کرے اعتماد نہ لاوے کئی دن سبزون کی طرح
تازگی دکھاتی ہی آخر کو سوکھی گھانس کیطرح سب خوبیان دنیا کی مرجھا جاتی ہین جاتی رہتی
ہین کچھہ نہین بنتا ہی حسرت ہی رہ جاتی ہی اور جس آدمی نے آگے ہی اس دنیا کی سب خوبیون سے
دل اٹھا کر اللہ تعالیٰ کی یاد مین لگایا ہی ہمیشہ کی خوشحالی ویسے ہی بندونکے نصیب ہوگی
خبر مین آیا ہی جب حضرت جبریلؑ کوئی آیت سورت اللہ تعالیٰ کی طرف سے لاتے
حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم بہت شتاب شتاب پڑھنے لگتے اور جبریلؑ تمام پڑھ نہ چکتے
تو حضرت نبیؐ صاحب پڑھنے لگتے اس ڈر سے جو کوئی حرف کوئی کلمہ بھول نجاوین حق تعالیٰ
نے اس آیت کو بھیجا خاطر جمع کردی بھولجانے کا خطرہ دور کیا دل جمعی ہوگئی سَنُقْرِئُكَ
فَلَا تَنْسَىٰ شتاب ہی جو پڑھینگے ہم تیرے اوپر یا محمدؐ قرآنکو پھر مت بھول اس کو ایسی
قوت یادداشت کی بخشینگے تجھہ کو یا محمدؐ پھر قرآن کو کبھی نہ بھولے گا قرآن کا حافظ
کردینگے تمام قرآن تجھہ کو یاد ہوجاویگا خبر مین آیا ہی جو حضرت جبریلؑ اللہ تعالیٰ
کے حکم سے ہر برس رمضان مین آکر حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام قرآن
سناتے تھے آیت آیت سورت سورت اور جس برس مین حضرت نبیؐ صاحب کا وصال
ہوا اس برس کے رمضان مین دو بار آکر قرآن سنایا حضرتؐ کو تمام قرآن یاد تھا
یہہ بھی بڑا معجزہ ہی حضرت نبیؐ صاحب کا حضرتؐ کبھی کسی سے کوئی کتاب کچھہ کاغذ
پڑھتے نہین تھے اور قرآن تمام یاد تھا پڑھتے تھے اور کسی آدمی کو قدرت نہین
جو بغیر کتاب کے بغیر دیکھے کسی کے بتائے آپ سے آپ قرآن کو پڑھ سکے ہزار طرح کی
باتین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیغمبری کے سچ کی دلیلین گواہیان ہین تنہا
ایک یہہ بات بھی پیغمبری کے سچ پر بڑی دلیل ہی جو کوئی تامل کر کر دیکھے تو سمجھے یقین
کرے ایمان لاوے اور جو ایماندار ہین انکا ہر ایک آیت مین قرآن کی ایمان اور یقین
زیادہ ہی زیادہ ہوجاتا ہی الحمد للہ شکر ہی خدا تعالیٰ کے اس نعمت کے

اوپر اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ سو اس آیت کے جو خدا چاہے بھلانا اس کا قرآن سے کچھ اور
بات بھولنے کی نہین اسی قدر بھولوگے جو خدا تعالی اس کا بھلانا چاہیگا یا اس آیت
کا پڑھنا منسوخ کردیگا منع کا حکم آویگا بعضے آیتین قرآن کی نازل ہوئی تھین پر
حکم ہوا ان آیتون کو کوئی نہ پڑھے اور بعضے آیتین قرآن کی تھین حضرت نبی صاحب
اور سب اصحاب حضرت کے ان آیتون کو پڑھتے تھے جب اللہ تعالے نے چاہا جو ان آیتونکو
بھلا دیوے تو ایک دن مین ایک صبح کو جو اٹھے سب کے دل سے ایکبارگی جاتی رہین محو
ہوگئین سب کوئی بھول گئے پھر کبھی یاد نہ آئین یہہ بھی ایک دلیل ہے قرآن کی اللہ
اور رسول صلعم کی صداقت کی اِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى تحقیق خدا تعالی جانتا ہے
ظاہر کو اور جو چیز چھپی ہے سب طرح کے بھید اللہ تعالی کے اوپر معلوم ہین ظاہر کے
جو کچھ احوال ہین خلق کے وے بھی جو کچھ چھپی ہوئی باتین
دلون مین ہین وہ بھی سب ظاہر ہین کسی طرح کی
بات کسی کی چھپی نہین سب مصلحتین خلق کی اسے معلوم ہین جو کچھ قرآن سے سب خلق
کے واسطے مصلحت جانتا ہے ثابت رکھتا ہے اور جو کچھ چاہتا ہے بھلا دیتا ہے
پڑھنے کو تلاوت کو منع کرتا ہے اپنی حکمت کے موافق جو کچھ چاہتا ہے سو
کرتا ہے وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى اور آسان کر دیوینگے ہم تیرے تئین آسانی کے
واسطے توفیق دیوینگے ہم تیرے تئین آسان راہ چلنے کے واسطے قرآن کے یاد
کرنے کا طریق آسان کر دینگے آسان دین کیطرف راہ بتاوینگے شریعت کو تیرے
اوپر آسان کر دیوینگے ایسا فضل کرینگے ہم تیرے اوپر جو اچھے عمل کرنے ہر
طرح کے تیرے اوپر آسان ہو جاوینگے اس سبب بہشت کی راہ آسان ہوویگی
اور دین سے تیرے جو آسان بات ہے اسکو قایم رکھینگے ثابت رکھینگے اور جو
کچھ سخت ہوویگی اسکو بھلا دیوینگے دور کرینگے منسوخ کر دینگے اس سبب تیری امت

کے اوپر بہشت کی راہ آسان ہوجاویگی یہہ بہت بڑا فضل ہے جو مسلمان کا دین بہت آسان ہے اگلے زمانوں میں بڑی سختیاں تھیں مسلمانی کے دین میں کچھ سختی نہیں آسانی ہے وضو غسل کرنے کیواسطے جو پانی نہ ملے یا بیمار ہوویں تو حکم ہے تیمم کریں اور نماز میں کھڑے ہونے کی طاقت نہووے تو بیٹھ کر کریں لیٹ کر کریں اسیطرح ہر حکم میں آسانی ہے جو کوئی اس دین کے اوپر ہوا یہہ راہ چلا سیدھا آسانی سے بہشت میں پہنچ رہیگا فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى پھر نصیحت کر یا محمدؐ وعظ کر قرآن کی شریعت کی باتیں سکھا اگر نفع کرے فایدہ دیوے یہہ نصیحت کرنا تیرا لوگونکو اور اگر فایدہ نہ کرے کسیکے تئیں کوئی نفع لیوے یا نہ لیوے نصیحت کرنا مت چھوڑ ہدایت کرنے سے ہاتھ مت اٹھا اور جو مومن ہیں ایمان دار ہیں ان کو یہہ نصیحت خیر کی باتیں فایدہ کرتی ہیں مسلمان سچے آدمی ان باتوں سے فایدہ لیتے ہیں ہدایت پاتے ہیں اور جو بے ایمان ہیں دشمن ہیں نالایق ہیں وے فایدہ نہ لیوینگے انکے اوپر حجت قایم ہوتی ہے کل قیامت کے دن نہ کہیں جو ہمکو کسی نے خبر نہ دی تھی یے باتیں نہ سنی تھیں مومن جو عالم ہیں دینکے علم سے خبر رکھتے ہیں انکو بھی اس آیت کے حکم سے لازم ہے ضروری ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں نصیحت سب کسیکو کرتے رہیں دین کی راہ کی باتیں سکھاتے رہیں سچے مسلمان فایدہ پاویینگے اور جھوٹھے بے دین لوگ نہ سنیں تو کیا ہوا اپنے کام کو کسیطرح چاہیے چھوڑیں نہیں ہدایت کرنیکا ثواب بہت بڑا ہے اللہ تعالی کی درگاہ سے مقرر پاوینگے پھر اللہ تعالی آپ بیان فرماتا ہے نصیحت کرنا کسیکو فایدہ کرتا ہے اور کسیکو فایدہ نہیں کرتا ہے سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى شتاب ہے جو نصیحت مان لیویگا جو کوئی خدا سے ڈرتا ہے جانتا ہے جو قیامت برحق ہے حساب کتاب سچ ہے بھلی بری بات کا بھلے برے کام کا ذرہ ذرہ حساب ہوویگا سوال جواب ہوویگا اچھے عمل قبول ہووینگے اچھے کام کرنیوالے بہشت میں آرام میں پہنچینگے برے

عمل رد ہوویںگے قبولیت سے دور پڑینگے برے کام کرنیوالے خوار ہوویںگے دوزخ
میں عذاب میں پڑینگے اسباب کے اوپر جسکو یقین ہے اس سبب سے جو نصیحت
وہ سنتا ہے دین کی اچھی بات پاتا ہے اچھی راہ دیکھتا ہے قبول کرتا ہے دینکی
راہ پر قائم ہوجاتا ہے بہشت میں اپنی جگہہ کرجاتا ہے وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى الَّذِي
يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ اور دور جاتا ہے پرہیز کرتا ہے بھاگتا ہے نصیحت
سننے سے اچھی بات کے سمجھنے سے اچھی بات پر عمل کرنے سے کنارہ کرتا ہے وہ
جو بڑا بدبخت کافر مشرک منافق فاسق بدکار ہے در آویگا داخل ہوگا جلیگا بہت
بڑی سخت آگ میں جو دوزخ ہے حدیث میں آیا ہے جو یہہ آگ دنیا کی تیزی میں
جلانے میں ایک حصہ ہے ستر حصوں کا دوزخ کی آگ سے وہ آگ دوزخ کی ستر حصے
دنیا کی آگ سے گرمی میں تیزی میں زیادہ ہے اور خبر میں آیا ہے نار کبری بڑی سخت
آگ نیچے کے طبقے میں ہے دوزخ کے سات طبقوں سے وہ جگہہ فرعون کی منافقوں
کی ہے اور ان لوگوں کی جگہہ ہے جو حضرت عیسیٰ ع کے مایدے کے منکر تھے اور نار صغریٰ
چھوٹی آگ اوپر کے طبقے میں ہے دوزخکے سات طبقے سے وہ جگہہ گنہگاروں کی ہے حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لوگونکے واسطے جو بے ہدایت ہوتے تھے بدراہی میں
چلے جاتے تھے بری صحبت میں بیٹھتے تھے برے کام کرتے تھے ثُمَّ لَا يَمُوتُ
فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ پھر نہ مریگا دوزخ میں اور نہ جیئے گا اور بڑا بدبخت جب دوزخ میں
پڑیگا عذاب کی سختی سے ایسے برے حال میں ہوویگا جیسے کسی پر جانکندنی کا حال
سخت گذرتا ہے نہ مرتا ہے جو عذاب سے چھوٹ جاوے نہ جیتا ہے اچھی طرح سے
جو آرام پاوے اس جانکندنی کے حال سے ہزاروں درجے اس بدبخت کا حال دوزخ
میں زیادہ بدتر ہوویگا نہ کبھی مریگا جو عذاب سے خلاص ہوجاوے نہ کبھی اچھی طرح
سے جیویگا جو آرام پاوے اس حال میں ہمیشہ رہیگا یہہ حقیقت ہے اس بدبخت کی جو

بدراہ چلا اور اللہ تعالیٰ کی ہدایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کمائی
نصیحت نہ سنی مرشدوں نیکوں کے ارشاد کی بات سچی بات قبول نہ کی سچا مومن مسلمان
وہی ہے جو اچھی صحبت مین بیٹھے اچھی نصیحت سنے سمجھے قبول کرے دین کی بات دین کا
کام دین کے لوگون سے سنتا رہے کرتا رہے اپنے دین کو پاک کرتا رہے قَدْ اَفْلَحَ
مَنْ تَزَکّٰی تحقیق نیکبخت ہوا عذاب سے چھوٹا وہ مومن مسلمان جسنے نصیحت سنی
اچھی بات قبول کی اچھا کام کیا کفر سے شرک سے نفاق سے گناہون سے رزالتون سے
بدخوئیون سے پاک ہوا وضو کیا غسل کیا ظاہر باطن کی پاکی حاصل کی وَذَکَرَ اسْمَ
رَبِّہٖ فَصَلّٰی اور خدا تعالیٰ کو یاد کیا اللہ تعالیٰ کا نام لیا زبان سے دل سے تکبیر
کہی اللہ اکبر کہا پھر نماز پڑھی بندگی بجا لایا تحقیق مقرر اس سچے مومن مسلمان نے فلاح
پائی دنیا کے فتنون سے شیطان کے مکرون سے نفس کی بدیون سے چھوٹا اور آخرت
کی سختیون سے دوزخ کے عذاب سے قیامت کے ہولون سے نجات پائی جن مومن نے ظاہر
باطن کی پاکی حاصل کی تن کو بدن کو جگہہ کو پاک صاف کیا نجاست دور کی اپنے
نفس کو گناہون سے بدخصلتون سے پاک کیا دلکو غفلت سے پاک کیا اور اللہ تعالیٰ کے
ذکر انکا زبان سے دل سے روح سے کرنے لگا ذکر کی ہمیشہ عادت کی پھر پاک
ہوکر نماز پڑھی حضور کے مقام مین پہنچا قرب کا درجہ حاصل کیا حضرت نبی صاحب
صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین معراج پایا بہشت مین پہنچنے کے لائق ہوا یہہ دولت
مومنون کے نصیب ہے سچے مسلمانون کو ملتی ہے وے لوگ ہین جو اللہ تعالیٰ
کی نصیحت سنتے ہین مانتے ہین اور دین کے علم کی بات دین کے عالمون سے لیتے
رہتے ہین اچھے عمل کرتے رہتے ہین اور وے بدبخت جو قرآن کے حکم نہین بجا لاتے رسول اللہ
کی حدیث نہین سنتے وعظ نصیحت نہین قبول کرتے اپنی بدراہی مین چلے جاتے ہین انکو
آخرت سے کچھ کام نہین ایسے آدمیونکو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوۃَ

الدُّنیا تمکو آخرت سے کچھ کام نہین رہا بلکہ تم اختیار کرتے ہو پسند کرتے ہو دنیا کے
جینے کو آخرت کے جینے کی قدر نہین بوجھتے وَالآخِرَةُ خَيْرٌ وَّأَبْقَى اور حال یہہ ہی
جو آخرت بہتر ہی اور باقی رہنے والی ہی آخرت کی زندگانی آخرت کا جینا دنیا
کی زندگانی سے دنیا کے جینے سے بہت بہتر ہی دنیا جاتی رہیگی آخرت ہمیشہ
باقی رہیگی بہشت کی دولت کبھی تمام ہونے کی نہین وہان کی جوانی کو کبھی بڑھاپا نہین
وہان کی قوت تمکو زور کو کبھی ضعیفی نہین گھٹاؤ نہین وہان کے حسن و جمال کو کبھی تفاوت
نہین اسیطرح ہر چیز کو وہان کی بڑھاؤ ہی گھٹاؤ نہین ایسی دولت کو خوبی کو دنیا کی
دولت فانی سے کیا نسبت ہی جو کوئی دنیا کی دولت پر مغرور ہوا دنیا کی زندگانی
کو اچھا جانا دنیا کی مال کی دوستی مین محبت مین آخرت کو بھولا رہا وہ بڑا بدبخت ہے
موتی لعل یاقوت کے خزانے چھوڑ کر کنتی ٹھکریان لیتا ہی اور ان ٹھکریو نپر خوش
ہوتا ہی کیا چیز لیتا ہی کیا چیز چھوڑتا ہی اسی سبب خدا تعالی نے اشارت
فرمائی جو دنیا کو اختیار کرنا آخرت کو چھوڑنا بہت برا ہی اور بیان فرمایا جو کفر کا
سبب اور حق بات قبول نکرنے کا سبب دنیا کی دوستی دنیا کے مال جاہ کی محبت
ہی اسی واسطے ہی جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حب الدنیا
راس کل خطیئة یعنے دنیا کی دوستی سب گناہونکا سب بدیون کا سر ہی اسکی
دوستی سے سب بلائین سب خرابیان دنیا کی آخرت کی اس دنیا کے دوست کے
اوپر آتی ہین دنیا کی دوستی مین اپنے آخر کی آخرت کی بھلی بات خوش نہین آتی نصیحت
کانون مین نہین پڑسکتی دل مین کچھ بات اثر نہین کرتی اللہ تعالی ایمان والے مسلمانونکو اپنی
محبت مین اپنے رسول کی دوستی مین پیروی مین خوش رکھے آمین آمین آمین

إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ تحقیق یہ باتین یے
نصیحتین یے دلیلین اپنی وحدانیت کی حکایت آخرت کی بڑائی بھلے آدمیون کی

آدمیون کی حقیقت بہشت دوزخکا احوال ہدایت کی راہ کا بیان اور اور بھید
جو اس سورت مین مذکور ہوئے پہلی کتابون مین مذکور ہین وے کتابین جو ابراہیم
پیغمبرؑ کے اوپر اُتری ہین بیس صحیفے تھے اور وے صحیفے جو موسیٰ پیغمبرؑ کے اوپر اُترے
تھے تو لوحین تھین زمرد کی اللہ تعالیٰ نے آپ ان لوحون کے اوپر اپنا کلام ہدایت کی باتین
لکھکر بھیجی تھین اسبات کے فرمانیمین اشارت ہی جو یے باتین یہہ نصیحتین یے
خبرین دنیا کی نئی باتین نہین اور کوئی اپنے دل مین نہ بوجھے جو ایسی باتین پہلے
کسی پیغمبر پر نہ اتری تھین اُن باتونکی کسی کو آگے خبر نہ پہنچی پہلے بھی اسیطرح کی
نصیحتین نازل ہوئین ہین یے باتین اتری ہین اُن حقیقتون مین کچھہ تفاوت
نہین یے باتین مقرر ہین شک شبہہ کسی طرح کا ان باتومین نہین جسطرح اِس
سورت مین اور تمام قرآن مین فرمایا ہی اسیطرح ہوویگا تفاوت کی بات
نہین سچی راہ تمام قرآن مین ہی ہر ہر سورت ہر ہر آیت مین سچی بات ہی سچی
راہ کی بات ہی جس نے پا لیا اور سمجھا اور اسطرح عمل کیا کام کیا وہ ہمیشہ ہمیشہ
کی دولت کو مقرر مقرر پاویگا ہمیشہ کا دولتمند ہوجاویگا

سورہ غاشیہ

مکی ہی اسمین چھبیس آیتین بہتر کلمے تین سو اکانوے حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هَلْ أَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ کیا آئی تیرے اوپر خبر قیامت کی تحقیق آئی
تیرے اوپر اے محمدؐ بات قیامت کی جو ڈھانپنے والی ہی قیامت کا ایک نام
غاشیہ ہی غاشیہ اُس چیز کو عربی مین کہتے ہین جو چیز ڈھانپنے والی ہی کسی چیز کی
قیامت کا دن بھی اپنے ہول مین سب کسی کو اول آخر کے لوگون کو ڈھانپ
لیویگا اسکی ہیبت سب خلق کے اوپر پڑے گی چھوٹا بڑا اسکی ہیبت سے چھوٹیگا
نہین سب کسیکو بیہوش کردیویگا اپنے ہول مین ہیبت مین سب کے ہوش حواس

کو چھپا لیویگا اس سبب قیامت کا نام غاشیہ رکھا ہے اور قرآن مین ہر ایک سورہ مین جگہہ
جگہہ قیامت کا مذکور ہے خوب طرح کھول کھول کر فرمایا ہے جو سب کو ہی اسدن کی بات
معلوم کرین جانین وہ کام کرین جو اسدن کام آوے وہ کام نکرین جو خواری مین ڈالین
وُجُوہٌ یَّومَئِذٍ خَاشِعَةٌ بہت منہہ ہووینگے اسدن خوار بعضے آدمیونکا حال اسدن
ایسا ہوویگا جو انکے منہہ کے اوپر خواری کی نشانی ظاہر ہووےگی وے آپ خوار پریشان
ہووینگے ذلیل ہووینگے ڈرتے کانپتے شرمندے برے حال مین پڑینگے عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ
کام کرنیوالے رنج کھینچنے والے محنت کرنیوالے ہووینگے دنیا مین کچھہ اچھا کام اللہ و رسول
کے حکم پر نہ کیا تھا بندگی کرنے سے بھاگ رہتے تھے نماز کرنی روزہ رکھنا بہت
بھاری جانتے تھے نہ کرنے کو آرام سمجھتے تھے اور وے لوگ جو دنیا مین بہت محنت
کرتے تھے عمل کرتے تھے پر خداتعالی کی رضامندی انکو مقصود نہ تھی دنیا کی اپنی
بڑائی چاہتے تھے اسدن دوزخ مین عذاب کے فرشتے مار مار کر انسے کام کرواوینگے
بھاری بھاری طوق لوہے کے جلتی ہوئی آگ کے گلے مین اور بھاری بھاری زنجیرین
پانون مین ڈال کر دوڑاوینگے صعود کے اوپر چڑھاوینگے صعود ایک پہاڑ ہے دوزخ
کی آگ کا بنا ہوا کئی ہزار برس کی راہ کی چڑھائی ہے اس پہاڑ کے اوپر دوزخیونکو
فرشتے مار مار کر زنجیرونکے ساتھہ چڑھاوینگے جب کئی ہزار برس بڑی محنت کر کر اوپر
چڑھینگے وہان سے انکو پہاڑ کے اوپر سے ڈھکیل دیوینگے اوپر سے چوٹین کھائے
ہوئے نیچے گرینگے پھر گرتے ہی وے اسکو اسکے اوپر چڑھاوینگے اسی طرح سے
چڑھاوینگے اور گراوینگے ہمیشہ اسی حال مین رکھینگے ایکدم آرام نہ کرنے دیوینگے
تَصْلٰی نَارًا حَامِیَةً داخل ہووینگے وے لوگ آگ مین دوزخ کی بہت سخت
جلتی ہوئی گرمی مین نہایت کو پہنچی ہوئی حدیث مین آیا ہے دوزخ کو ہزار برس
عذاب کے فرشتون نے دھونکا تمام سرخ ہوگئی پھر ہزار برس دھکایا جلایا

زرد ہو گئی پھر ہزار برس تک دھونکا دھکایا تو سیاہ کالی ہو گئی پھر ہمیشہ تک کالے
ہین رات دن کالی ہوئی آتی ہے ایسی بلا کی آگ مین پڑینگے جلینگے گلینگے تُسْقٰی مِنْ
عَيْنٍ آنِيَةٍ پلائے جاوینگے وے دوزخی گرم پانی گرم ندیون کے دوزخ مین پانی
کی ندیان ہین جسدن سے دوزخ کی آگ پیدا ہوئی ہے اسی دن سے وے ندیان دوزخ
کی اونٹتی آتی ہین جلتی ہین قیامت مین وہی گرم پانی دوزخیونکو پلا وینگے سو بھی جب
برسون تک رو وینگے ملینگے پانی پانی پکارینگے عاجزیان منتین کرینگے تب مالک
دوزخکے داروغہ کا حکم ہووے گا اس پانی کے پلانے کا جب وہ پانی انکے منھہ
کے پاس لیجاوینگے گرمی کے سبب انکے منھہ کا گوشت پوست گل کر گر پڑیگا پھر جب
انکے گلے مین وہ پانی ڈالینگے پیٹ کی آنتین دل کا کلیجہ سب کچھہ گل کر نیچے کی راہ
سے نکل پڑینگے اس خواری سے وہ گرم پانی ان کو دیا جاویگا لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا
مِنْ ضَرِيْعٍ نہین ملیگا ان دوزخیونکے تئین طعام کھانا مگر ضریع سوائے اس گھاس کے
جو تمام کانٹے ہین اسمین جب وہ گھاس سبز ہوتی ہے تازہ ہوتی ہے اس کا نام
شبرق ہے اونٹ اور جانور اسکو کھاتے ہین اور جب سوکھہ جاتی ہے اسکو ضریع
کہتے ہین تب کوئی جانور بھی اسکو نہین کھا سکتا دوزخ مین وہ گھاس کانٹون کے ساتھہ
آگ کے بجائے کھانیکے ہووے گی کڑوی زہردار جب یے دوزخی بھوکھے ہووینگے
اور بھوکھہ کی آگ لگے گی پیٹ مین اور یہہ بھی ایک طرحکا دوزخیون کے اوپر عذاب ہوویگا
پھر برسون تک بھوکھے ہوکے پکارتے رہینگے کہتے رہینگے ہم بھوکھے ہین ہم کو کچھہ کھانیکو
دو بہت برسون تک پکارینگے مدت کے پیچھے مالک فرشتون سے کہیگا ان کو ضریع
کھانیکو دو جب اسی کانٹونکے گھاس کے نوالے انکے حلقون مین ڈالینگے وہ گھاس
جا کر گلون مین پھنسیگی حلق بند کر دیوے گی یہہ بھی ایک سخت عذاب ہے پھر وہ گرم پانی
اوپر سے پلا وینگے ہر طرحکا عذاب چکھا وینگے اور دوزخ کی گھاس ایسی زہردار

ہی کہ تمام زہر چڑھ جاویگا اور وہ ایک اور طرح کی بلا اور عذاب ہو جاویگا جب
یہہ آیت نازل ہوئی اور حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کو سنائی مومنون نے سنکر
خوف کھایا اور ڈرے پناہ مانگی اور ابوجہل کافر نے سنکر کہا کیا ہو ویگا جیسے ہمارے اونٹ
اس گھاس کو دنیا مین کھاکر موٹے ہوتے ہین ہم بھی اسکو کھاکر موٹے ہو وینگے
پیٹ بھرینگے اللہ تعالی نے اُسکے جواب مین یہہ آیت بھیجی لَا یُسْمِنُ وَلَا یُغْنِیْ
مِنْ جُوْعٍ نہ موٹا کریگا کسی دوزخی کو وُہ دوزخکا ضریع اور نہ بھوک سے بے پروا
کریگا کسطرحکا اس گھاس مین کچھ فایدہ نہین کھانا کھانے سے دو فایدے ہین
بھوکھ جاتی ہے پیٹ بھرے بدن فربہ ہووے تازہ ہووے اس دوزخکی گھاس مین کوئی فایدہ
نفع نہین علاوہ اللہ تعالی امومن مسلمانون کو اپنی پناہ مین رکھے سب طرح کے عذاب سے
دنیا مین آخرت مین پھر حقیقت دوزخیون کی بیان فرماکر بہشتیون کی حقیقت اللہ
تعالی بیان فرماتا ہی وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَۃٌ بہت منہہ اسدن قیامت کے دن مین
تازہ ہو وینگے اللہ تعالی کی نعمتون کے اثر خوشوقتیان اُنکے چہرون سے ظاہر ہو وینگی
منہہ اُنکے روشن اُجالے ہو وینگے چودہوین رات کے سے چمکینگے روشن ستارون کی
طرح دمکینگے لِّسَعْیِہَا رَاضِیَۃٌ اپنی سعی کے واسطے راضی ہو وینگے وہی عمل کام
آوینگے جو دنیا مین اچھے کئے تھے جب ان عملون کی خوبیان اُن کامون کا ثواب
دیکھینگے پاوینگے خوش ہو وینگے خوشوقتی کرینگے فِیْ جَنَّۃٍ عَالِیَۃٍ برتر عالی بہشتون
مین رہینگے وے باغ جو خوشیون سے بھرے ہوے ہین قدر ان باغون کی بڑی ہی مرتبہ
بلند ہی ایسے باغون مین ان لوگون کے رہنے کی جگہہ ہی لَا تَسْمَعُ فِیْہَا لَاغِیَۃً
نہ سنیگا تو اس عالی بہشت مین بے معنی بات بہشت کے رہنے والے آپس مین بیہودی
بات جھوٹھی بے فایدہ باتین نہ کہینگے نہ سنینگے جو بات ہووے گی سو اچھی بات
کہینگے فایدے کی باتین کہینگے سچ باتین خوشوقتی کی باتین اللہ تعالی کی تعریف

حمد شکر کی اور جو بات زبان سے نکالینگے سو اسیطرح سچ ہو جاویگی جو کچھ کہینگے ویسا ہی ہو جاویگا بات جھوٹھ نہووے گی فِیْهَا عَیْنٌ جَارِیَةٌ اس بہشت مین چشمے ہین روان ندیان ہین جاری ہر قسم کی دود کی ندیان پانی کی .... شراب کی شہد کی فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ اس بہشت مین تخت ہووینگے بیٹھنے کے واسطے بلند سونے کے تخت مین جڑاو موتی زمرد یاقوت اُن تختون مین جڑے ہین بلندی مین ایسے ہین جو اوپر سے اُن تختون کے بیٹھ کر نیچے کو کچھ چیز ڈالین تو سو برس مین بہشت کی زمین پر وہ چیز پہنچے جب بہشتی اُس تخت کے اوپر بیٹھا چاہینگے وے تخت آپ سے آپ زمین کے برابر ہو جاوینگے جب بیٹھ چکینگے اُسیوقت بلند ہو جاوینگے اُن تختون کے اوپر بیٹھ کر اپنے تمام ملک کے تماشے بہارین خوبیان دیکھینگے ہزار برس دو ہزار برس کی راہ تک نظر جاوے گی اللہ تعالی کی قدرت سے اُن تختون کے اوپر بیٹھ کر تماشے دیکھینگے خوشیان کرینگے حدیث مین آیا ہے وے مومن مسلمان جو آپس مین خدا تعالی کے واسطے دوستی رکھتے ہین آشنائیان ملاپ کرتے ہین اور دنیا کی کچھ غرض نہین رکھتے ایسے لوگ عالی بہشت مین بلند مکانون مین رہینگے ایسے اُنکے مکان ہووینگے جو اور بہشتی اُن کو اپنے گھرون سے اسطرح سے دیکھینگے جسطرح دنیا کے لوگ زمین سے آسمان کے تارونکو ستارونکو دیکھتے ہین وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ اور کوزے ہین رکھے ہوئے بہشت کی نہرونکے کنارونکے اوپر حوضونکے گرداگرد کوزے آبخورے طرح طرح کے روپیکے سونیکے موتیونکے لعل کے یاقوت کے طرح طرح کی شرابون سے شربتون سے بھرے ہوئے رکھے ہین بہتایت سے اتنے بیشمار ہین جتنے آسمانوں میں تارے بیشمار ہین اور وے شربت وے شرابین جو اُن مین بھری ہوئی ہین بے نہایت خوش مزے ہین خوشبو ہین وے نعمتین ان مین بھری ہین جو ایک قطرہ اُن شربتون کا دنیا مین گرے تو خوشی اور خوشحالی سے تمام مردے جی اٹھین زندگانی پھر آوے

حبات یا دین ایسی خوبیون کے شربت شراب بہشتی جسقدر چاہینگے پیوینگے خوشی
پر خوشی بڑھتی رہیگی خوشوقتی زیادہ ہوتی رہیگی وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ اور بالش
ہووینگے تکیے ہووینگے نیچے اوپر ہر مکان مین ہر جگہہ رکھے ہوئے وَزَرَابِیُّ
مَبْثُوثَةٌ اور فرش ہووینگے بچھے ہوئے بھانت بھانت کے فرش پردے قالین
بچھونے سایبان طرح طرح کی مسندین تکئے نرم نازک رنگ برنگ لال سبز زری زربفت
بادلے کے موتیون کے سلسل لگے ہوئے لعل یاقوت جواہر لگے ہوئے ہر ایک گھر مین
ہر جگہہ بہشت مین سب طرح کی تیاریان زیب زینتین ہر ایک محل کا بناؤ سنوار موجود
ہی جس جس طرح سے بہشتی خوش ہووین انکا دل چاہے اسی طرح سے اللہ تعالی کے
حکم سے بہشت کو تیار کر رکھا ہی اللہ تعالی اپنے فضل و کرم سے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کی برکت سے اس بندے گنہگار کو اور اسکے دوستونکو اور سب مومنونکو مسلمانون کو نصیب
کرے آمین آمین ہی آمین خبر مین آیا ہی جب یہہ آیت نازل ہوئی اور نبی صاحب صلی
اللہ علیہ وسلم نے ان تختون کی سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ کی بڑائیونکا بیان فرمایا تب کافر آپس مین
کہنے لگے ایسے تخت کیونکر ہو سکینگے اور جو ہووینگے تو بھی بلال کو صہیب کو اور اور صحابہ
کا نام لیا ان تختونکے اوپر چڑھنے مین بڑی مشکل پڑے گی اتنی دور کیونکر چڑھ سکینگے
حق تعالی نے یہہ آیت بھیجی اَفَلَا یَنظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ کیون نہین دیکھتے
یہہ کافر منکر اونٹ کیطرف کسطرح ہماری قدرت سے پیدا ہوا ہی کیا کیا حکمتین فایدے
اسمین رکھے ہین اونٹ اپنے قد مین آدمیون کے قد سے اونچا ہی بڑا ہی جو چاہے
بغیر اسکے بیٹھے ہوئے چڑھ سکے نہین چڑھ سکتا ہی ایسا اسکو فرمانبردار کر دیا ہی جو ایک
لڑکا چاہتا ہی تو اسکی ڈوری نکیل پکڑ کر بیٹھا لیتا ہی چڑھ جاتا ہی پھر اونٹ کھڑا ہوتا
ہی بلند ہو جاتا ہی رات دن دیکھتے ہو اسپر تمکو کچھ تعجب نہین آتا بہشت کے بلند تختون
کے اوپر تعجب کرتے ہو اللہ تعالی نے اونٹ کو اور جانورونکو تمھارے حکم مین کر دیا ہے

اسی پاک پروردگار کو قدرت ہے جو بہشت کے بلند تختون کو بھی بہشتیونکے
حکم مین کر دیوے جب اسکے اوپر بیٹھا چاہین زمین سے لگ جاوین جب بیٹھ چکین تب
بلند ہوجاوے اس مین کیا تعجب ہے اور کئی فایدے اونٹ مین ہین بہت بوجھ
اُٹھاتا ہے سب کسی کا فرمان بردار ہے ایک لڑکا چاہے تو اسکی رسی پکڑ کر لیجاوے
تو چلا جاوے ایک آدمی ایک لڑکا سو دو سو اونٹ کو کھینچ لیجاوے اور وہ ہر ایک
گھاس کھاتا ہے جو گھاس ملے اسکو کھا لیتا ہے پیاس مین صبر کرتا ہے دو دو روز
تین تین روز راہ چلنے مین پانی نہ ملے تو کچھ بے صبری نہین کرتا چلا جاتا ہے یے سب
باتین اُس پاک خاوند کی قدرت کی دلیلین ہین وَاِلَی السَّمَاۗءِ کَیۡفَ رُفِعَتۡ اور آسمان
کی طرف نہین دیکھتے کیونکر کسطرح ہماری قدرت سے بلند کیا گیا ہے حکمتین فایدے
اسمین رکھے ہین آسمان اپنی بلندی مین اونچائی مین دنیا کی سب چیزون سے بڑا ہے دنیا
کی سب مخلوقات کے اوپر ہے اس بڑائی کے ساتھ پروردگار تعالی کے حکم سے گھومتے
گھومتے کبھی نیچے آتا ہے آدمیونکے پانوٗن کے تلے آجاتا ہے اور اُس آسمان کے تارے
ستارے رنگ برنگ کے بہشت کے رنگ برنگ کے کوزونکی طرح لٹکتے ہین پھر آسمانکے
اس گھومنے سے تلے اوپر ہونے سے آدمی کبھی اپنی جگہہ سے حرکت نہین کرتا ہے اُلٹ
نہین جاتا ہے گر نہین پڑتا ہے رات دن دیکھتے جاتے ہو اس پر تو کچھ تعجب نہین
کرتے ہو پر بہشت کے تختون پر تعجب کرتے جاتے ہو دیکھو اللہ تعالی نے آسمان کو کس
حکمت سے تمھارے فایدے تمھارے نفع کیواسطے بنادیا ہے حکم سے گھومتا جاتا ہے تلے
اوپر ہوتا جاتا ہے رات دن اس گھومنے مین موجود ہوتے جاتے ہین دن کو محنت مشقت
کرتے ہو اپنی قوت پیدا کر لیتے ہو رات کو آسایش کرتے ہو آرام پاتے ہو سو رہتے
ہو نیند مین جاتے ہو اپنے دلمین ذرہ سوچو سمجھو جس خاوند نے اسطرح سے ایسی چیز بنائی
ہے جو تم سب ہمیشہ رات دن دیکھتے جاتے ہو پھر جو وہ بہشت کے تختون کو اونچا

کرے اور اسکو پھر نیچا کرے پست کرے اور اسکی شرابون کو شربتون کے کوزے جیسے کے تیسے رہین اپنی جگہہ سے حرکت کرین الٹ نہ جاوین گر نہ پڑین تو اسکی قدرت کے نزدیک کیا مشکل ہے کیا تعجب کی بات ہے بڑی بات نہین بہت آسان بات ہے وَاِلَی الْجِبَالِ کَیْفَ نُصِبَتْ اور پہاڑون کی طرف نہین دیکھتے کیونکر ہماری حکمت سے قدرت سے گاڑے گئے ہین زمین پر قایم کئے گئے ہین پہاڑ ونکو بہشت کے تختونکے رنگ برنگ تکیون بالشون کی طرح زمین پر جگہہ جگہہ آدمیونکے فایدے کے واسطے رکھے ہین اور لوگ اُسمین سے کیا کیا فایدے اٹھاتے ہین نفع لیتے ہین اور کبھی جھڑی آندھی مین بھونچال مین اسمین نقصان نہین آتا ہے ٹوٹ نہین جاتا گر نہین پڑتا ہے تم ہمیشہ اسبات کو دیکھتے جاتے ہو اسمین تو کچھ تعجب نہین کرتے ہو اور بہشت کے بلند تختون پر اور اسکے تکیونپر تعجب کرتے ہو خوب سوچکے دیکھو جس خداوند قادر نے ایسی چیز اپنی حکمت سے قدرت سے بنائی ہے اسکی حکمت قدرت کے پاس کیا بھاری بات ہے جو بہشت کے تختونکو اونچا کرے پھر نیچا کرے اور اسکے تکیون مین نقصان نہ آوے گر نہ پڑے یہہ کچھہ ایسی بات نہین تھوڑی بات ہے وَاِلَی الْاَرْضِ کَیْفَ سُطِحَتْ اور نہین دیکھتے زمین کی طرف کیونکر بچھائی گئی ہے پانی کے اوپر زمین سی بھاری چیز کو جو گول جوگانی صورت گولیکی طرح ہے کسطرح اللہ تعالی نے پانی کے اوپر اپنی کیسی قدرت سے حکمت سے بچھادیا ہے پھر وہ ویسی ہی انڈے کی طرح بھنس رہی ہے اور حال یہہ ہے جو انڈے کی طرح سبک نہین سبک چیز ہمیں پھر ہی ہوئی نہین ہے بڑی وزنی ہے اس زمین کو جسقدر حکم ہوا ہے اسی قدر ڈوب رہی ہے اور باقی بھنس رہی ہے پھر کبھی بغیر حکم کے ہلتی نہین لرزتی نہین پھر جب حکم ہوتا ہے زمین کو لرزہ ہوجاوے بھونچال آجاوے تب ہی ہلتی ہے لرزتی ہے اسمین تو تم کو تعجب نہین آتا ہے پر بہشت کے تختون پر اور اسکے فرشون پر بچھونے

تعجب کرنے ہو خوب تامل کرکے دیکھو کہ اس قادر نے ان چار چیزونکو کس کس حکمت سے
بنایا ہی رکھا ہی یے سب تعجب کرنے کا محل ہی پر اللہ تعالیٰ قادر جلشانہ کی حکمت قدرت
کے پاس کچھ تعجب کا محل نہین ویسی ہی بہشت اور بہشت کے تختون کا بلند ہونا اور اسکا
پست ہونا بھی کچھ تعجب کی جگہہ نہین پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی خاطر مبارک کی تسلی دینے کے واسطے فرمایا ہی فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ (۵۰۸
پھر نصیحت کرتا رہ اے محمد سوائے اسکے نہین کہ تو نصیحت کرنیوالا ہی نصیحت کرنا
ہی تیرا کام ہی اسکو چھوڑ مت جو کچھ خدا تعالیٰ کی طرف سے کلام اترتا ہی حکم احکام
آتا ہی آخرت کی خبر دوزخ بہشت کی حقیقت سب لوگونکو سناؤ خیر کی بات ہر ایک سے
کہو ہدایت کرو خلق کے بھلے کی راہ بتاؤ تمھارا یہی کام ہی اسیواسطے تمکو بھیجا ہی کسیکے
ماننے نماننے کیطرف نظر نکرو کوئی مانے یا نمانے ایمان لاوے یا نہ لاوے تم کہے جاؤ اچھی باتے
پہنچاتے ہو کہنے سے باز نہ آؤ جو کوئی ایمان لاویگا قبول کریگا اچھی راہ چلیگا اپنا بھلا کریگا اور جو کوئی ایمان نلاویگا قبول نکریگا اپنا برا کریگا
لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ نہین ہی تو اے محمد ان کافرون پر داروغہ موکل (تا لیوے جبر
خواہ مخواہ ان کو ایمان مین مسلمانی مین لانا ہی چاہئے کسی کو دین مسلمانی مین لانا
اللہ ہی کا کام ہی سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی کا کام نہین کہ بشر کی طاقت سے باہر
ہی یہہ آیت قتالکی آیت سے جہاد کی آیت سے منسوخ ہوئی ہی پہلے یہی حکم تھا جو کوئی
ایمان نلاوے مسلمان نہووے اسپر زبردستی نہ کیا چاہئے اسکو قتل نہ کیا چاہئے
ہر طرح سے نصیحت کرنا چاہئے جسکے نصیب مین ایمان ہی مسلمانی ہی اسے ایسی دولت
ملتی ہی وہ آپ قبول کریگا پھر حکم ہوا اللہ کی طرف سے جہاد کا لڑائی کا یعنے جو کوئی
ایمان لاوے کلمہ پڑھے مسلمان ہووے حق بات کو مان لیوے اسکو چھوڑ دو اور جو کوئی
سمجھائے پر بھی نہ سمجھے اور سرکشی کرے اور گمراہی مین پڑے اور لوگونکو گمراہ کرے
خرابی مین ڈالے شرارت پر کمر باندھے حق کو جاری ہونے ندے تو اسکو مارو قتل کرو

جس مین لاکھون کا بھلا ہوا اور یون بھی معنے اس آیت کے کہتے ہین اے محمد تو انکے اوپر
نگہبان نہین تجھہ کو یہہ حکم نہین ہوا اور یہہ اختیار نہین دیا گیا کہ خواہ نخواہ تو انکے دلون
مین ایمان ڈالدے یا اُنکے دلونپر تصرف کرے مسلمانی کی طرف کھینچ لیوے باطن
کے زور سے دل کی توجہ سے انکو مسلمان بناوے تجھہ کو یہی حکم ہے جو راہ کی بات اُنسے
کہے ہر طرح سے نصیحت کرتا رہے جو کوئی سعادتمند ہے اور اُسکے نصیب مین مسلمانی کی دولت
ہے حق کو قبول کر لیویگا اور جو بے نصیب ہے بدبخت ہے وہ قبول نہ کریگا اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى
وَكَفَرَ مگر جسنے منہہ پھیرا اور کافر رہا بار بار نصیحت کرنے سے بھی جو کفر کی گمراہی کے کوئین مین
پھنس رہا اور تیری پیغمبری کا انکار کیا پھر اُسکو بار بار نصیحت کرنے تیرے اوپر فرض نہین جتنا
ضرور تھا حکم احکام اللہ تعالی کا پہچانا ہمیشہ کے عذاب سے ڈرانا سو کر چکا اب اللہ تعالے
سے اسکا سروکار ہے اللہ تعالے اُس سے سمجھہ لیگا فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ پھر عذاب
کریگا اُسکو اللہ تعالی بڑا عذاب ایماندار مسلمان لوگ کیسا ہی گناہ کبیرہ کرین بڑا گناہ کرین اور بغیر توبہ کئے مرجاوین
ان کو اللہ تعالی کے فضل و کرم سے بڑا عذاب نہین ہونے کا قحط اور وبا اور بیماری
کی صعوبت کھینچنی رنج اٹھانا عذاب موت عذاب قبر بعضے کو اُس سے بھی کچھہ زیادہ یہی
سب چھوٹے چھوٹے عذاب اللہ تعالے نے گنہگار مسلمانون کے جو بغیر توبہ کئے مرجاوین
گناہون کے کفارے ہونیکے واسطے مقرر کر دیا ہے اور اسمین کافر منکر بھی شریک ہین اور وہ
عذاب جو بڑا عذاب ہے دوزخ کا سخت عذاب ہے کافرون بے دینون منکرون کے واسطے
مقرر ہوا ہے اُس سے کافرون بیدینون کو کبھی چھٹی نہین خلاصی نہین ہونے کی ہمیشہ
ہمیشہ دوزخ کی آگ مین جلتے رہینگے عذاب چکھتے رہینگے اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ بیشک ہماری
ہی طرف پھر آنا ہے اُن کافرونکا مرنے کے پیچھے سب کی روح اس جہان مین عالم
غیب مین پہنچتی ہے اور اسمین اشارہ برزخ کے احوال کا ہے ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ
تحقیق پھر پیچھے چلکے ہر ایک کا ذرہ ذرہ حساب ہمارے اوپر لازم ہے ہر ایک نے

سمجھ لینگے دنیا مین جو کوئی جو چاہے سو کر لیوے چاہے ایمان لاوے چاہے کافر رہے جو کوئی ایمان لاویگا مسلمان ہوویگا اچھا کام کر لیویگا بہشت مین پہنچیگا ہمیشہ آرام کے گھر مین رہیگا اور جو کوئی نصیحت نمانیگا ایمان نہ لاویگا مسلمان نہوویگا اچھا کام نہ کریگا آخرت کو دوزخ کے عذاب مین پڑیگا خوار و ذلیل ہوویگا ہر ایک کی جزا ہر ایک کے کام کا بدلا ہمارے پاس موجود ہے اور اس آیت مین اشارہ قیامت کے احوال کا ہے جو آخر چل کے قیامت ہونیوالی ہے اور اسکے پہلے تم لانے کا سبب یہی ہے

سورۂ فجر اسمین تیس آیتین ایکسو بیس کلمہ پانسو ستانوے حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالْفَجْرِ سوگند ہے صبح کے وقت کی اللہ تعالے نے فجر کے وقت کی قسم کھائی صحابون نے حضرت نبی صاحب کے اور بڑے بزرگ آدمی جو امام تھے قرآن کی تفسیر کرنیوالے ہر ایک نے ہر ایک طرح کی بات کہی ہے بعضون نے کہا صبح کے وقت کی قسم کھائی وہ بڑی برکت کا وقت ہے دوستونکی مناجات کا مشغولی کا وقت ہے دن کی روشنی صبح سے پیدا ہوتی ہے اندھیاری رات کی دور ہوتی ہے جیسے کسی کے دل سے کفر و شرک کا اندھیارا دور ہووے ایمان کا نور روشن ہووے بعضون نے کہا یہہ فجر کی نماز کی قسم کھائی ہے وہ بہت بڑی قبولیت کی نماز ہے بعضون نے کہا محرم کے مہینے کی پہلی تاریخ کی صبح کی قسم ہے کہ برس کی ابتدا اُس تاریخ سے اس وقت سے شروع ہوتی ہے بعضون نے کہا پہلی تاریخ ذی الحج کی قسم ہے بعضون نے کہا ہر ایک جمعہ کی فجر کی سوگند ہے کہ وہ مومنون کے جمع ہونیکا دن ہے ہر جمعے کو حج کا ثواب پاتے ہین بعضون نے کہا عرفے کے فجر کی قسم ہے کہ وہ حاجیون کے حج کا دن ہے اُسدن دعا مین قبول ہوتی ہین اللہ تعالے کی رحمت مومنون کے اوپر حج کرنیوالون کے اوپر اُترتی ہے بعضون نے کہا عید کے دن کی فجر کی قسم ہے وہ بڑی خوشی کا دن ہے

مومنونکا بعضون نے کہا قیامت کے دن کی صبح کی قسم ہی قیامت کے دن کی بہت
بڑی صبح ہی اُسدن سب امیدوار اپنی امید کو پہنچینگے مومنون کو بہشت کی بادشاہی
ملیگی کافرونکو ہمیشہ کی بہلا کی خواری ملیگی دوستونکا مقصود حاصل ہوگا دشمن ناامید
ہوجاوینگے بلکہ ہر ایک صبح دنیا کی بوجھنے والونکو قیامت کی صبح کو یاد دلاتی ہی کہ دنیا
رات کی مثال ہی سونا موت کی مثال ہی جسطرح صبح کو سب جاگ اُٹھتے ہین اسیطرح
قیامت کی فجر کو ہر کوئی اوّل آخر کی خلق جی اُٹھے گی فجر کی نماز حضور مین پہنچنے کی مثال
ہی جو اُسدن مومن اللہ تعالیٰ کا دیدار پاوینگے اللہ تعالےٰ کے کلام مین ایک ایک بات
مین سیطرح کی باتین ہین ایک فجر کے لفظ مین سب برکت کی فجرین داخل ہوئی
ہین ولیال عشر اور قسم ہی ان راتون کی جو ذی الحجہ کے مہینے کے بقرعید کے دسدن
ہین جن دنون مین عرفہ داخل ہی ان دس راتون کی بہت بڑائی ہی ان دس راتون مین
بندگی عبادت کا بہت بڑا ثواب ہی یا دس راتین پہلی تاریخ سے محرم کی لیکر
عاشورہ کی رات تک یہہ راتین بھی بہت بڑی بزرگی کی راتین ہین یا دس راتین
رمضان کی آخر مہینے کی ہین شب قدر انھین راتون مین ہوتی ہی یا دس راتین
شعبان مہینے کے درمیان کی ہین شب برات جن مین داخل ہی یہہ سب بزرگ
راتین ہین ثواب کی راتین ہین قسم ہی ان راتون کے بزرگی کی والشفع والوتر
اور سوگند ہی جفت کی اور طاق کی جوڑے جوڑے کی اور اکیلے کی جفت چار نمازین ہین
فرض دوگانی چارگانی اور طاق تین رکعتین ہین مغرب اور وتر کے نماز کی یا جفت چار عنصر
ہین خاک پانی باد آگ سب کیوان چارون چیزون سے بنایا ہی اور طاق سات
آسمان ہین یا جفت بارہ برج ہین اور طاق آسمانکے سات ستارے ہین یا جفت
آٹھ بہشتین ہین اور طاق سات دوزخین یا جفت سب بندونکی صفتین ہین ضد کے
ساتھ عزت ساتھ خواری کے قدرت ساتھ عاجزی کے علم ساتھ جہل کے قوت ساتھ

ضعف کے حیات ساتھ موت کے کسی بندے کی صفت ایسی نہین جو اسکے ساتھ ضد ہووے
ہر ایک کمال کے ساتھ ایک نقصان بھی ہی جو کوئی کچھ بھی جانتا ہی سمجھ جاتا ہی کہ
بہت بات کی اُسے قدرت ہے بہت باتکی نہین اور طاق سب اللہ تعالی کی صفاتین مین
اللہ تعالی کی حیات ایسی ہی جو اسکے ساتھ موت نہین علم ہی جہل نہین قوت ہی ضعیفی
نہین قدرت ہی عاجزی نہین عزت ہی ذلت نہین جو صفت ہی اسمین کمال ہی
نقصان کا نام نشان نہین اور جفت تمام خلق ہی جو چیز ہی عالم مین اللہ تعالے نے
جوڑا جوڑا پیدا کیا ہی جو چیز ہی اسکے ساتھ دوسری چیز کا لگاؤ ہی مرد جورو دیو پری
آسمان زمین مشرق مغرب روم شام مومن کافر بھلا برا دنیا آخرت بہشت
دوزخ خوشی ناخوشی اور اسیطرح ہزارون باتین ہین اللہ تعالی فرماتا ہی من کل
شیئ خلقنا زوجین یعنے تمامی کو پیدا کیا ہم نے جوڑا جوڑا اور وہ طاق ایک ہی اب
ایک ہی جو کوئی دوسرا نہین اُس کا وہ پاک پروردگار ہی تمام عالم کا پیدا
کرنیوالا ہی واللیل اذا یسر اور قسم ہی رات کی جسوقت سیر کرتی ہی روان ہوتی
ہی گذر جاوے شب قدر ہو جاوے پانیوالے پاوین رات کے چلنے والے رات کو اپنے کام
مین چلے جاوین اللہ تعالی کی یاد مین شوق مین رات کو جاگنے والے جاگنے رہین
اُسی شوق مین آنکھے اوپر رات گذر جاوے سوگند ہی اُس رات کی جس رات مین حج کرنیوالے
عرفات سے مزدلفہ کو جاتے ہین اور وہ رات جس رات مین علم کے طلب کرنیوالے علم دین
کو حاصل کرتے ہین اور عمل کرنیوالے نماز پڑھتے ہین ذکر کرتے ہین هل فی ذلک
قسم لذی حجر آیا اس مقدمہ مین سوگند معتبر ہی عقلمند کو جو خدا تعالی اجر دینوالا
ہی بندونکا اُنکے عملون کے اوپر تحقیق اُن چیزون مین جو کہنے مین آئین بہت بڑی
سوگند ہی بھاری قسم ہے اُن لوگونکے واسطے جو عقلمند ہین دانا لوگ جانتے ہین
جو یہ قسم پروردگار نے جن چیزون کی کھائی بڑی قسم ہی پیغمبرونکے بڑے بڑے دین

کے عالمونکو معلوم ہی ہے سمجھتے ہین کہ یہہ بڑی سوگندین ہین یہہ سب چیزین اللہ تعالیٰ کی معرفت
کی پہچان کی دلیلین ہین قدرت کی نشانیان ہین قسم ہے اُس بات کے اوپر جو مقرر
مقرر البتہ البتہ کافرون کو منکرون کو جو سچی بات کو جھٹلاتے ہین عذاب کرین گے
ہم دنیا مین اور آخرت مین آخر کو وے دوزخ مین پڑینگے اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ
بِعَادٍ اِرَمَ کیا نہ دیکھا تو نے کیا نجانا تو نے ای دیکھنے والے سننے والے کیا نہین
جانا تو نے یا محمد کیا کیا کیا پروردگار نے تیرے عاد ارم کے ساتھ کس طرح
ان کو ہلاک کیا مار ڈالا ذَاتِ الْعِمَادِ ستونون کے خاوند تھے ایسے بڑے بڑے قد تن و
توش تھے اُنکے جوانکے ہاتھ پانون بڑے بڑے ستون کے مانند تھے لنبے لنبے قد تھے
الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ایسی قوم تھی وہ عاد کی قوم جو ان کی مثال اُن لوگون
کے مانند اور شہرون مین پیدا نہین کئے گئے ویسے آدمیون کو کسی شہر مین پھر پیدا
نہین کیا اللہ تعالیٰ نے خبر مین آیا ہی عاد دو تھے ایک عاد اولی تھا ایک عاد آخری
تھا عاد اولی پہلا عاد تھا اسکو عاد ارم کہتے تھے ایک شخص تھا اسکا نام عاد تھا ارم کا بیٹا
عوص کا بیٹا عوص سام کا بیٹا سام حضرت نوح پیغمبر کا بیٹا بعضون نے کہا ہی عاد ارم
عوص کا بیٹا عوص ارم کا بیٹا ارم سام کا بیٹا سام حضرت نوح ع کا بیٹا پھر عاد کی
بہت اولاد پیدا ہوئی بہت بڑی قوم ہوئی بڑے زبردست زورآور لوگ تھے
ہر ایک کا قدبدن سو دو سو تین سے چار سو گز کا تھا جو کوئی ان لوگون مین بہت چھوٹا تھا
اسکا ساٹھ گز کا قد تھا اور جو کوئی ان لوگون مین بہت بڑا تھا اسکا سات سو گز
کا قد تھا اور زور انکا ایسا تھا جو پہاڑون سے ایک آدمی ایک پتھر کو ایسا اکھاڑ
لیتا تھا جو اسکے نیچے ہزارون آدمی دب جاوین اپنے زور مین کسی کو مانتے نتھے
ایک پانون زمین مین مارتے تھے تو پانی نکل آتا تھا بہت سرکشیان کرتے تھے
بت پرستی کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے اُن کی ہدایت کے واسطے حضرت ہود پیغمبر کو بھیجا

انھون نے بہت نصیحتین کین سمجھایا آخرت کی خبر دی دوزخ بہشت کا احوال کہا اپنے غرور
سے نمانا عمر بھی ان لوگون کی بہت تھی ہزار ہزار برس کی عمر کم وزیادہ ہوئی تھی مغرور رہے
ان مین سے تھوڑے لوگ ایمان لائے چار ہزار آدمی کم وزیادہ حضرت ہود کے تابع ہوئے باقی
ہزارون آدمی گمراہ رہے کافر رہے بہت شرارتین شوخیان فساد کرتے تھے حضرت ہود
نے کہا تم پر عذاب آویگا ایمان لاؤ تو بچوگے ان لوگون نے جھوٹھا جانا حضرت ہود نے
کہا تمھارے اوپر باؤ کا طوفان آویگا تم کو ہلاک کریگا انھون نے کہا باؤ سے ہم ڈرتے نہین باؤ
ہمارا کیا کر سکتی ہے حضرت ہود نے کہا غضب کی باؤ آوے گی تم کو اڑا اڑا کر پتھرون
پہاڑون سے دے مارے گی انھون نے کہا ہم آپس مین ایکدوسرے کا ہاتھ پکڑ کر ہاتھا جوڑی
کرینگے پانون اپنے زمین مین گاڑ دیوینگے باؤ ہمارا کچھ نہ کر سکے گی حضرت ہود نے بہت
سمجھایا نہ سمجھے آخر کو جب وعدہ انکے عذاب کا پورا ہوا حضرت ہود نے سب مومنون کو
جمع کر کر کہا فلانے دن غضب کی باؤ آوے گی تم سب جدا ہو کر میرے پاس آؤ اللہ تعالی
ہمکو بچالیویگا اور سب کافر مارے جاوینگے سب مومن وقت کے اوپر حضرت ہود کے پاس
آئے حضرت ہود مومنون کو لے کر ایک طرف جدی جگہہ مین گئے اور سب کو ایک جگہہ
بیٹھا لکر تمام کے گرداگرد آسپاس خط کر دیا گھیر دیا پھر وہ باؤ آئی پہلے آہستے آہستے
چلنے لگی تو وہ کافر ہنسنے لگے کہنے لگے اسی باؤ سے ہم کو ہود ڈراتا ہے پھر وہ باؤ
بڑھنے لگی انکی چیز بست کو اڑانے لگی پھر انکے اوپر زور کی باؤ چلنے لگی باؤ کا زور انھون
نے معلوم کیا پھر آپس مین ہاتھا جوڑی کر کر قایم ہوئے بیٹھے باؤ نے بھی خدا تعالی کے حکم
سے ایسا زور جو ان کو اکٹھا ہی اکٹھا پچاس پچاس سوسو آدمی کو اٹھا کر زمین سے اوپر
لیجاتی تھی اور دے پٹکتی تھی مرجاتے تھے ہاتھ پانون [illegible] اٹھا اٹھا کر پتھرون سے پہاڑون سے
دے مارتی تھی سر انکے پھوٹ پھوٹ جاتے تھے ٹوٹ ٹوٹ جاتے تھے اسطرح
سے وہ باؤ سات دن اور آٹھ رات رہی سب کو مار ڈالا ایک کافر نہ بچا سب ہلاک

ہوگئے اور وہی باد جب حضرت ہود کے خط پر دایرے نکلے اوپر پہنچتی تھی نرم ہو لی تھی ملایم چلتی تھی اللہ تعالی کے فضل سے سب مومن آرام مین تھے خوش تھے پھر سات دن کے پیچھے باد جاتی رہی حضرت ہود اور سب مومن اس دایرے سے باہر نکلے اللہ تعالی کا شکر بجالائے ان سب کافرون کا مال و متاع سونا روپا جو کچھ تھا مومن اسکے وارث ہوئے اور کافر دنیا سے بھی گئے اور دین سے بھی گئے وہ قوت زور ان کا کچھ کام نہ آیا یہہ معاملہ اللہ تعالی نے پہلے عاد کے ساتھہ کیا اسباب مین اس آیت مین جسکا بیان فرمایا ہی اور دوسرے عاد سے بھی ایک بڑی معاملت گذری اسکا قصہ بھی اسی آیت مین گذرا اس قصہ کی طرف بھی اشارت ہو گئی اس قصہ کی اشارت کے موافق آیت کے معنے یہہ ہین الم تر کیف فعل ربک بعاد ارم ذات العماد یعنے کیا نہ جانا تونے کیا کیسا کیا تیرے پروردگار نے عاد سے جو صاحب ارم تھا وہ ارم جو صاحب ستونون کا تھا اَلَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُھَا فِی الْبِلَادِ یعنے وہ ارم جو نہین بنایا گیا اسکی مثال کوئی باغ کوئی مکان شہرون مین اس کا قصہ اس طرح سے ہی ارم ایک شہر کا نام ہی عاد نے بنایا تھا وہ ایک شخص تھا پہلے عاد کے زمانے سے بہت پیچھے دوسرا عاد پہلے عاد کی اولاد مین تھا اسکے دو بیٹے تھے ایک کا نام شداد تھا دوسرے کا نام شدید تھا وے دونون بھائی بادشاہ ہوئے بڑے بادشاہ ہوئے بہت ملک لئے بہت بادشاہون کے اوپر غالب آئے فتح پائی مشرق مغرب کی بادشاہت پائی پھر شدید مرگیا اور شداد اکیلا رہا بڑا بادشاہ ہوا سب بادشاہ اسکے تابع ہوئے تھے نوسو برس کی عمر اسنے پائی تھی کافر ہوگیا خدائی کا دعوا کیا خلق کو اپنی بندگی کرنے کہا مغرور ہوگیا اللہ تعالی نے اسکی ہدایت کے واسطے پیغمبر بھیجے پیغمبرون نے خدا تعالی کا پیغام پہنچایا نصیحتین کین پر اسنے نہ سنین ان کا کہا نہ مانا پیغمبرون سے پوچھا جو مین تمھارا کہا مانون تو تمھارا خدا مجھہ کو کیا بڑی چیز دیویگا جو میرے پاس نہین پیغمبرون نے کہا جو تو ایمان لاوے تو تیرا

ملک اور بادشاہی جو اللہ نے تجھ کو بخشی ہے اس پر شکر رب کا کرے اور آخرت مین تجھکو
بہشت مین داخل کرے شداد نے پیغمبرون سے پوچھا بہشت کیا چیز ہے پیغمبرون نے
بہشت کی تعریف کی اور بہشت مین سونے روپیکے محل ہین باغ ہین حورین غلمان اور
بہت باتین بہشت کی کہین شداد نے کہا یہ ملک اور بادشاہی جو کچھ میرے پاس
ہین سو تو میرے ہین اور ویسی بہشت مین بھی بنا سکتا ہون دو سو ساٹھ بادشاہ اسکے
حکم مین تھے سب بادشاہونکو نامے فرمان بھیجے کہ جسکے پاس جو کچھ سونا روپا جواہر لعل
یاقوت مشک عنبر زعفران اور جو کچھ مصالح ہووے سو ہمارے پاس بھیجدیوے اور
سب ملکو مین لوگ محصل بھیجے جہان جہان سونا روپا موتی لعل یاقوت زمرد الماس مونگا
ریشم پاوین جمع کرین بہت برسون تک سب طرحکے خزانے جمع کئے پھر یمن کے ملک مین
عدن کے شہر کے پاس ایک بڑا میدان تھا اس زمین کی ہوا بہت خوب تھی وہان یہ
سب اسباب جمع کئے سو داروغے مقرر کئے اس شہر کے بنانیکے واسطے ہر ایک
داروغے کے ساتھ ہزار آدمی تابع کردئے لاکھ ازمزدور کام کرنیوالے تھے سونے
روپے کی اینٹین بنائین عقیق یمنی کی اینٹین بنائین مشک عنبر کا گارا بنایا اسی طرحسے
تمام شہر کی دیوارین تیار کین اندر اسکے ہزارون محل بنائے سونے روپے کی دیوار
ستون یاقوت زمرد سے جڑاو کئے ہر طرح کے بالاخانے باغ تماشے بنائے
نہرین حوض فوارے سب سونے روپے کے جڑاو تیار کئے باغون کے درخت بھی
جڑاو کئے زمین اس شہر کی تمام روپے کی بنائی کیاریان چمنین سب جڑاو تیار
کین پھول لگائے زمین مین کنکر پتھر کی جگہہ لعل یاقوت موتی بکھیر دئے تین سو برس
مین وہ شہر تیار ہوا حورون غلمان کی جگہہ خوبصورت لڑکیان لڑکے ہزارون
منگاکر وہان محلون مین بسائے تمام شہر کو آباد کیا وہانکے رہنے والون کو
اچھے خوب طرح طرحکے لباس پوشاک مقرر کئے بہشت کا نمونہ بنایا ایسا بنایا جو

اللہ تعالیٰ فرماتا ہی لم یخلق مثلها فی البلاد یعنے ایسا شہر بنایا گیا تھا وہ ارم
جو دنیا میں ایسا اور شہر نہین کسی نے بنایا جب اس خوبی کے ساتھ تین سو برس مین
تیار ہو چکا تب شداد نے آپ اسکے دیکھنے کا اشتیاق کیا سب بادشاہون کو بلایا
دعوت کی سب جمع ہوئے بڑی خوشی سے بڑی دھوم سے بڑی شان سے بڑے تجمل سے
بڑی تیاری سے سب بادشاہون کو اپنے ساتھ لیکر اپنے ملک سے اس شہر کو
چلا لاکھون آدمی اسکے ساتھ تھے خوشیان کرتے ہوئے گاتے بجاتے چلے جاتے
تھے کوچ بکوچ منزل بمنزل جب اس شہر کے پاس پہنچے ایک دن کی راہ رہتے شداد بہی
بہشت پر فخر کرتا تھا غرور کرتا تھا اور سب لوگ اسکی تعریف کرتے تھے سب کوئی خوش
تھے کہ کل جاکر اس بہشت کو آرام کی جگہہ کو دیکھینگے ایک منزل کا تفاوت رہا جو اللہ تعالیٰ
کا حکم ہوا ایک فرشتے کے نہین اُن سب کافرون کے اوپر ایک مالک مارے فرشتے نے
آسمان سے ایسی ایک سخت زور کی آواز کی جو اُن سب کافرون کے کلیجے پھٹ گئے سب مر گئے
اُن ہزارون لاکھون آدمیون سے ایک بھی نہ بچا اور اس شہر کو آدمیون کی نظرون سے
چھپا ڈالا دنیا ہی مین اسی جگہہ موجود ہی کسی کو نظر نہین آتا مردود کیا نا قبول کر دیا
بعضے احمق بے خبر جاہل کہتے ہین کہ اس شہر کو اللہ نے پسند کیا آسمان کے اوپر اٹھا لیا
آٹھوین بہشت وہی ہی یہہ بات بڑی جھوٹی بات ہی ایسی بات بغیر جاہل کے
جو بہشت کی خوبی کی خبر نہین رکھتا ہی کوئی نہین کہتا اور وہ ارم کتنا مکان تھا کسقدر
تھا کتنی جگہہ تھی جو بہشت مین جا ضرور ہوتا تو کسی ایک مومن کے گھر مین جا ضرور کے
بھی لایق نہوتا وہ ارم عاد شداد کا سو کوس کی زمین تھی تمام دنیا ہزارون لاکھون
کوسون کی راہ مین ہی پھر بہشت مین لاکھون کروڑون آدمی پیغمبر اصحاب سیدولی
مومن مسلمان آخرت مین داخل ہونگے پیغمبرون کی دولت ملک اور سب لوگون کے
ملک دولت باغ حویلیان محل خوبیان نعمتین ایسی مین اتنی ہین جو بیان مین اور شمار مین

نہین

نہین اسکمین ادنیٰ سے ادنیٰ کم سے کم چھوٹون سے چھوٹے مسلمان جو سب مسلمانون سے
پیچھے بہشت مین داخل ہوویگا اُس بندہ کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ایسا ملک دیویگا
جو ساری دنیا سے سو حصہ زیادہ ہوویگا تمام دنیا اس برابر ہونے لگی جسمین ہزارون
محل باغ نہرین حوض بہارین تماشے موجود ہین زمین دیوارین تمام سونے روپے
کی جڑاؤ موتیون کی لعل یاقوت کی ہین بہشت کے ادنیٰ مکان کی یہ حقیقت ہے
شدّاد کی کیا بہشت کیا بادشاہی ہے جو ادنیٰ بہشتی کے کسی چھوٹے گھر کی برابری
کر سکے عاجز بندون کے کام کو قادر پروردگار کے کام سے حکمت سے کیا نسبت ہے
کیا برابری ہے وہ شدّاد وہ باغ دنیا ہی مین ہے خبر مین آیا ہے تفسیر کی کتابون مین
لکھا ہے کہ حضرت معاویہ کے وقت مین یمن کے ملک مین ایک شخص تھا اسکا نام عبداللہ
بن قلابہ تھا ایکبار اسکا اونٹ کھویا گیا تھا وہ اپنے اونٹ کے ڈھونڈھنے کے واسطے
عدن کے شہر کے جنگل مین پھرتا تھا ایک میدان مین چلا جاتا تھا آگے سے اسکو ایک شہر
نظر آیا بڑی بڑی محکم دیوارین سونے روپے کی اینٹین لگی ہوئین اچھے اچھے محل ہر طرف
بنے ہوئے آگے چلا گیا ایک بڑا دروازہ نظر آیا سونے کا جڑاؤ اچھی قیمتین جواہر
اسمین جڑے ہین دیکھکر حیران ہوا اور آدمی کوئی اسمین نظر نہین آیا دروازے کے اندر پیٹھا
شہر مین داخل ہوا ہر طرف طرح طرح کے محل نظر آئے سونے روپے کے جڑاؤ بنے ہوئے
ستون جڑاؤ یاقوت زمرد کے لگے ہین بادلونکے فرش بچھے ہین زردوزی سائبان
پردے لگے ہین زمین روپے کی بنی ہے کنکر پتھر کی جگہہ یاقوت زمرد موتی بکھرے ہین
نہرین سونے کی جڑاؤ ہر ایک محل مین بنی ہین اسمین پانی جاری ہے باغ تیار ہین میوے لگ رہے ہین
پھول کھل رہے ہین بہار ہو رہی ہے اور جگہہ جگہہ سونے کے درخت بنے ہین زمرد کے سبز
پات بہار کر رہے ہین روپے کے سفید پھول لگے ہین لعل کے یاقوت کے میوے بنائے ہوئے
درختون مین لگ رہے ہین ہزارون تماشے ہو رہے ہین عبداللہ نے ہر طرف سیر کی ہر

طرح کے تماشے دیکھے بڑا تعجب کیا اپنے دل میں کہا اللہ تعالی نے مومنون کو جو بہشت
کا وعدہ کیا ہی یہہ وہی بہشت ہووے پھر اسجگہہ سے جتنے جواہر موتی اٹھا سکا باندھکر
وہان سے باہر نکلا وہ شہر اسکی نظر سے چھپ گیا مین مین آیا شہر کے لوگون نے جواہر
اسکے پاس دیکھکے حقیقت پوچھی اسنے جو کچھہ دیکھا تھا سو کہا لوگون نے بہت تعجب
کیا ہر ایک جگہہ یہہ بات کا مذکور ہونے لگا چرچا ہوا مشہور ہوتے ہوتے یہہ خبر حضرت
معاویہ کو شام کے ملک مین پہنچی حضرت معاویہ نے اسکو مین سے بلا بھیجا اپنے کانون
نے تمام قصہ اسکی زبان سے سنا بہت تعجب کیا اپنی مجلس مین ایک جگہہ بٹھا لا کعب احبار
کو بلایا کعب احبار ایک بڑے بزرگ تھے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی امت مین
تھے نصارا تھے بڑے دانا تھے سب کتاب توریت انجیل زبور پڑھے تھے بہت
خبرین جانتے تھے اور حضرت عمر رض کے وقت مین مسلمان ہوئے تھے سب اصحابون
سے ملے تھے قرآن حدیث کے عالم تھے سب اصحاب انکے سے ہر طرح کی بات پوچھتے
تھے حضرت معاویہ نے انکو اپنے پاس رکھا تھا جب وے حضرت معاویہ کے پاس آئے
انسے پوچھا کہ دنیا مین کوئی ایسا شہر بھی ہی جس مین ایسے تماشے ایسے خوبیان
ہین سونے روپیکا بنا ہوا موتی جواہر اس مین لگے ہوئے ہین کعب احبار نے کہا یہہ
وہی شہر ہی جسکا بیان اللہ تعالی نے قرآن مین فرمایا ہی ارم ذات العماد
التی لم یخلق مثلها فی البلاد یعنی ایسا شہر عاد کے بیٹے شداد نے بنایا ہی
تمام عالم کا سونا روپا موتی لعل جواہر مشک عنبر جمع کر کر وہ شہر بہشت کا نمونہ
بنایا ہی تین سو برس مین بنکر تیار ہوا شداد کو اس کا دیکھنا نصیب نہوا پھر تمام
قصہ انھون نے کہا بیان کیا اور کہا اس شہر کو اللہ تعالی نے خلق کی نظرون سے
چھپا دیا ہی پھر یہہ قصہ کہکر کہا مین نے کتابون مین پڑھا ہی جو تیری خلافت مین
تیری حکومت کے دنون مین ایک مرد مسلمان اپنے اونٹ کے ڈھونڈھنے کیواسطے

اس میدان مین جاویگا وہ شہر اسے نظر آویگا وہ اسمین داخل ہووےگا اس جگہہ کی خوبیان
اور تماشے دیکھیگا تعجب کریگا اور اس شہر سے جواہر موتی کچھ اوٹھالاویگا اور اس مسلمان
کا قد چھوٹا ہوویگا رنگ اسکا سرخ ہوویگا اور آنکھون مین سبزی ہوویگی اور منہہ کے اوپر
اور گردن کے اوپر اسکے خال ہوونگے یہہ علامت اسکی ایسا شخص اس شہر مین پہنچیگا اسکو
دیکھیگا حضرت معاویہ نے یہہ بات کعب احبار سے سنکر ابن قلابہ کی طرف نظر کی دیکھا تو سب
علامتین اسمین ہین معاویہ نے کہا واللہ قسم ہی خدا کی یہہ وہی آدمی ہی کعب احبار کو
دکھایا اس کا قصہ جانیکا اور شہر کے دیکھنے کا بیان کیا کعب احبار نے بھی ابن قلابہ کو
دیکھکر کہا مقرر وہ یہی آدمی ہی سبھون نے یہہ حقیقت سنکر دیکھکر کعب احبار کے علم پر
تعجب کیا اور اللہ تعالی کے کلام کے قرآن کے سچ ہونے کی شاہدی معلوم کی سننے والونکا
دیکھنے والونکا یہان یقین زیادہ ہوا جاتا کہ خدا تعالی نے کافرونکے ساتھ اور عاد
شداد کے ساتھ جسنے ارم بنایا تھا کیسا معاملہ کیا کس کسطرح سے اسکو ہلاک کیا
اور اسکے شہر کو چھپا ڈالا یہہ عبرت کی بات تھی خداوندی کی صاحبی کی جو اسکا فر
مغرور نے اپنی بنائی چیز کو دیکھنے نہ پایا ایسا غضب اسکے اوپر پڑا جو اسکا اور اسکے
گھر کا نام نشان نہ رہا وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ اور کیا کیا تیرے خدا نے یا محمد
ثمود کی قوم سے جو صالح پیغمبر کی قوم تھی کسطرح انکو مارا ہلاک کیا وے لوگ تھے
جو وادی قرا مین پتھرونکو کاٹ کر اپنے رہنے کے واسطے گھر بنائے تھے اول جن لوگون
نے بڑے بڑے سخت پتھر کاٹ کر گھر بنائے ثمود کی قوم تھی عاد کے بھائی کی اولاد تھی
بڑے زورآور ایک ہزار سات سو شہر بنائے تھے ہر ایک شہر مین ہزارون گھر تھے
سب پتھرونکے سنگین محکم طرح طرح کے محل دالان بالاخانے ایک بڑے میدان مین
جسکا نام وادی قرا تھا ہزارون کوس کا میدان تھا مال ملک گھر بار مین محفوظ تھے
جب انھون نے حضرت صالح پیغمبر کی بے فرمانی کی اور انکی اونٹنی کو جو پتھر سے حضرت

صالح پیغمبرؑ کی دعا سے اللہ تعالیٰ نے بعد اکی بھی مارا اور اونٹنی کے پانون کاٹ ڈالے اللہ تعالیٰ کا غضب اُنکے اوپر آیا سب مر گئے حضرت صالحؑ اور جو مومن تھے وہی بچے

وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ اور نہ دیکھا نہ جانا کیا کیا کیت کیا پروردگار نے تیرے فرعون کے ساتھ جو اوتاد کا خاوند تھا جس کا بڑا ملک تھا بڑا لشکر تھا محکم سپاہ بھی جب باہر نکلتا تھا اسکے اور اسکے لشکر کے لئے خیمے کھڑے ہوتے تھے بے شمار ستون خیمون مین لگتے تھے اپنی اس دنیا کی دولت مین مغرور تھا آدمیون کو جو میخا کر کر مارتا تھا خبر مین آیا ہے فرعون کا ایک خزانچی تھا اُسکا نام جبرئیل تھا فرعون سے چھپکر حضرت موسیٰؑ کے اوپر ایمان لایا تھا کسی کو معلوم نہ تھا اور جورو اسکی فرعون کی بیٹی کی مشاطہ تھی کنگھی چوٹی کرتی تھی وہ بھی ایمان لائی تھی کسیطرح اس کمبخت لڑکی نے خبر پاکر اپنے باپ فرعون کو جاکر کہدیا فرعون غصہ ہوا اور اسکو بلایا ایمان کی بات پوچھی معلوم کیا اُس سے کہا اپنے ایمان کو چھوڑ دے کافر ہو جا موسیٰؑ کو مت مان بہت کہا مارنے سے ڈرایا وہ بی بی اپنے ایمان کے اوپر محکم رہی نہ پھری فرعون سے کہا تو مار ڈال خواہ کچھ کر مین اپنے ایمان سے پھرنیکی نہین تیرا حکم دنیا مین چلتا ہے کئی دن کی حکومت چلا لے آخرت مین تیرا حکم کچھ چل نہ سکیگا فرعون نے کہا اُسکے چارون ہاتھ پانو کو لوہے کی چار میخون سے زمین مین ٹھونک دے یونہی میخا کر دیوین اس ظلم سے اس بی بی کو مارا اللہ تعالیٰ نے اسکو بہشت مین داخل کیا اور فرعون کی جورو بی بی آسیہ اُنکا نام تھا وہ بھی چھپکے حضرت موسیٰ کے اوپر ایمان لائی تھی اس بی بی کو جو مشاطہ تھی مارتے ہوئے بی بی آسیہ کو ترس آیا فرعون سے کہا کیون اسطرح مارتا ہے ظلم کرتا ہے فرعون نے غصے ہو کر کہا کیا تو بھی موسیٰؑ کے اوپر ایمان لائی ہے بی بی آسیہ نے کہا ہان مین بھی ایمان لائی ہون فرعون نے غصہ ہو کر کہا جو تو ایمان سے پھرتی ہے تو پھر نہین تو تیرا بھی ایسا ہی حال کرونگا اللہ تعالیٰ نے اسکو بھی ایسی قوت بخشی جو وہ اپنے ایمان

محکم رہی خاوند کی بات نہ مانی بلکہ اسنے اسکو بہت نصیحت کی کہا کیون خوار ہوتا ہے
عاجز بندہ ہوکر خدائی کا دعوی کرتا ہے تو خدا کے غضب سے نہین ڈرتا اور ایسی ایسی
باتین کہین جو فرعون بہت غصے ہوکر اپنی شرم حیا ننگ ناموس کو دور کر کر لوگون سے
کہا جو اس بی بی پاکدامن کو بھی زمین مین چت لٹا کر اسی طرح چومیخا کر کر ہاتھ پاؤن
مین میخین ٹھونک کر مارو اسکی چھاتی کے اوپر چکی رکھو بھاری پتھر دھرو اور بہت سخت
عذاب کیا تو بھی بی بی آسیہ نے اپنے ایمان کو نہ چھوڑا مرتے وقت اللہ تعالی کی درگاہ
مین دعا کی الٰہی میرے واسطے بہشت مین گھر بنا اپنے پاس پہنچا اللہ تعالی نے اسکی
دعا قبول کی اسی وقت اسجگہہ حضرت موسیٰ حاضر ہوئے خدا تعالی کے حکم سے کہا خاطر
جمع رکھہ نظر اٹھا کر اوپر دیکھہ بی بی آسیہ نے اوپر دیکھا درمیان سے پردہ اٹھہ گیا
بہشت مین اپنی جگہہ اپنا گھر دیکھا بہشت کی خوبیان سب نظر آئین شکر کیا اسی خوشی
مین اسکی پاک روح بدن سے نکل گئی بہشت مین پہنچی اسطرحسے جو لوگونکو فرعون چومیخا کر
مارتا تھا اسی واسطے اسکو ذی الاوتاد فرمایا اَلَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ وے
لوگ جو بیفرمانی کی اُنھون نے شہرونمین یے تینون گروہ عاد اور فرعون اور ثمود وے
لوگ تھے جو اپنی نادانی اور گمراہی کے سبب بندگی کی حد سے گذر گئے تھے شہرونمین
بے فرمانی کے کام کرتے تھے فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ پھر بہت کیا اُن تینون گروہ نے
اُن شہرون مین فساد خرابیان ظلم لوٹ مار زبردستیان خواریان اللہ تعالی کا حکم نماننا
پیغمبرون کے اوپر ایمان نلانا ہدایت کی باتون کو جھوٹھ جاننا بھلے کام بھلی راہ
کو برا جاننا برے کامونکو اچھا جاننا خلق کے اوپر ظلم کیا ستم کیا فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
عَذَابٍ پھر ڈالا اُن کافرون ظالمون کے اوپر تیرے پروردگار نے ایک دفع
کوڑا غضب کا کوڑا عذاب کا ہرایک کو ایک طرح کا عذاب کیا پہلے عاد کی قوم
کو باؤ مین اڑا دیا دوسر عاد کی قوم کو لاکھون آدمیون کو شداد کے ساتھہ ایک غضب

کی آواز سے مار ڈالا ہلاک کیا اور ثمود کی قوم کو بھی ایک سخت عذاب کی آواز سے ایک
آگ کے شعلے کے ساتھ جو آسمان سے آئی نیست نابود کر دیا اور فرعون کو اور فرعون کے
ساتھ کے لوگوں کو چھتیس لاکھ آدمی کو دریا میں غرق کر دیا سب پانی میں ڈوب مرے ایک
آدمی نہ بچا حویلیاں گھر بار محل خزانے باغ تماشے ان لوگوں کے سب کچھ ایک ہی دن
میں چھوٹ گئے رہ گئے یہہ کچھ انکافروں کو دنیا میں عذاب کیا اس عذاب کے آگے
جو آخرت میں ہوویگا ایسا ہی جیسے کوڑے کی مار اور آگ میں جلنا اور ہمیشہ کے
عذاب میں رہنا ابھی باقی ہی ان آیتوں میں نصیحت ہی ارشاد ہی تمام آدمیوں کو
چاہیے کہ ہمیشہ ڈرتے رہیں مومن مسلمان بندگی کرنے میں حکم بجا لانے میں چست و
چالاک رہیں اور کافر مشرک بیدین انکار کرنے والے بے فرمان حکم ماننے والے
اپنے دلو نمیں سمجھیں بوجھیں جو پروردگار نے اگلے زمانے میں جن لوگوں نے حکم
نمانے تھے اور کیسے کیسے بڑے زور آور قوت والے تھے بڑی دولت دنیا مال خزانے
لوگ لشکر رکھتے تھے انکو ان کی بے ایمانی کے سبب کس کس طرح سے خراب رسوا کر
مارا بے کس بھروسے کے اوپر ایمان نہیں لاتے اپنے پیدا کرنیوالے کا حکم نہیں مانتے
بندگی نہیں کرتے اللہ و رسول کے حکم کو قبول نہیں کرتے اللہ تعالی کے عذاب کو اور
اللہ کو کیا دور بوجھا اِنَّ رَبَّکَ لَبِالْمِرْصَادِ تحقیق پروردگار تیرا یا محمدؐ مرصاد پر ہی
مرصاد گذرگاہ کو کہتے ہیں جہاں اور راہ نہووے ایک ہی راہ ہووے تنگ اور جو
کوئی جانیوالا ہووے مسافر راہ کا چلنیوالا اسی راہ میں ہو کر نکلے اور اس گذر کے
سر پکے اوپر جو گذربان بیٹھا ہی سب راہ چلنے والے اسکے آگے ہو کر نکلنے میں
اس گھاٹوالکو سب مسافروں کی خبر رہتی ہی ہر ایک کو پوچھتا ہی ٹھگ چور رہتا
اس سے چھپا نہیں رہتا ہر ایک سے اسکے موافق سلوک کرتا ہی چور ٹھگ پکڑا
جاتا ہی سچا صاف شاہ آدمی خاطر جمع سے چلا جاتا ہی ایسی مثال ہی اللہ تعالی

فرماتا ہی خبر دیتا ہی جو پروردگار اسطرح سے ہی سب خلق کے اوپر سب کسی کے
ساتھہ سب کی نسبت مرصاد ہی کوئی بندہ اسکے آگے سے کہین جا نہین سکتا ایک
راہ کے سوا اور راہ نہین دنیا سے آخرت کو سبکوئی چلا جاتا ہی آگے یا پیچھے اور دنیا
مین جو کوئی جو کچھہ کام کرتا ہی بھلا برا اور جیسی نیت بھلی بری دل مین رکھتا ہی
پروردگار دیکھتا ہی جانتا ہی اور جیسی کوئی بات کہتا ہی بھلا برا سنتا ہی وہ
بات لکھی جاتی ہی کوئی کام کوئی نیت کوئی بات اُس پروردگار سے چھپی نہین
دنیا مین جسکو چاہتا ہی برے کام بری بات بری نیت کے بدلے مین عذاب کرتا ہی خوار
کرتا ہی ذلیل کرتا ہی اور آخرت مین کافرون مشرکون بیدینون کو مقرر عذاب کرتا ہی
اور کریگا کافر ہمیشہ کے عذاب مین پڑے گا اور مسلمان گنہگارون مین جسکو چاہے گا
عذاب کریگا جسکو چاہیگا نہ کریگا اور دنیا مین جسکو چاہتا ہی اچھی بات اچھے
کام اچھی نیت کے بدلے مین ثواب دیتا ہی صحت عافیت خیر برکت خیر کی توفیق
دین وایمان کی رغبت بخشتا ہی اور ہزارون خوبیان دیتا ہی عزت حرمت بخشتا ہی
اور آخرت مین آخر کو مومنون مسلمانون کو بہشت مین داخل کریگا سب کسی کو مومن
کافر سچے جھوٹھے کو دنیا سے آخرت کی راہ مین چل کر قیامت مین پروردگار کے
حضور مین پہنچنا ہی جزا سزا ہر ایک کو ملیگی اور قیامت کے دن دوزخ کے اوپر
پلصراط کھڑا ہوویگا ہر کسیکو اسی راہ پر گذرنا ضرور ہوویگا پلصراط بال سے باریک تر
ہی تلوار سے تیز تر ہی تین ہزار برس کی اسمین راہ ہی سب کوئی اسی راہ پر ہو کر
چلیگا سچے مومن مسلمان آرام سے خوشی سے شتابی سے چلے جاوینگے پار ہو جاوینگے
اور جھوٹھے لوگ منافق مشرک کافر چل نہ سکینگے پانون ہاتھہ کٹ کٹ کر دوزخ مین
گر پڑینگے اور فرشتے آگ کے گرز ہاتھو نمین لئے ہوئے دونون طرف سے پلکے
کھڑے ہووینگے ہر کسی سے ایک طرح کی بات کا سوال کرینگے پوچھینگے اُسپل پیچ

کے اوپر سات مقام مین جدا جدا سوال ہوگا جو کوئی ٹھیک جواب دیویگا اچھی طرح
چلا جاویگا اور جو کوئی جس مقام مین جواب نہ دے سکیگا وہین کٹ کر دوزخ مین گر
جاویگا اوّل مقام مین ایمانکا سوال کرینگے پوچھینگے دنیا مین تو اللہ و رسول کے اوپر
ایمان لایا تھا خدا یتعالی کو ایک جانتا تھا اسکی بندگی مین اور کسیکو شریک کرتا تھا
یا نہ کرتا تھا پھر جو کوئی دنیا مین بے ایمان تھا کافر مشرک منافق تھا اُسجگہہ سوال مین
اٹک جاویگا کلمہ نہ پڑھہ سکیگا پانچ سات تباویگا فرشتے گرز مار کر دوزخ مین ڈال
دیوینگے اور مومن مسلمان اپنے ایمان کی خبر دے کر کلمہ پڑھکر آگے چلا جاوے گا
پھر دوسرے مقام مین نماز کا سوال ہوویگا پوچھینگے تو مسلمان تھا نماز پڑھتا تھا یا نہ پڑھتا
تھا اور جو پڑھتا تھا تو کسطرح پڑھتا تھا فرض واجب سنت مستحب فاسد مکروہ نماز
کے ارکان احکام کیا ہین جو اچھی طرح سے جواب دے سکیگا اچھی طرح سے آگے چلا جاویگا
اور جو جواب مین اٹک جاویگا اور دنیا مین نماز نہ پڑھی کچھہ نہ کہہ سکیگا وہ بندیخانہ
مین پڑیگا بات بہت مشکل ہو پڑیگی ایک ایک بات کے تفاوت مین ہزار ہزار برس
قید پڑے گا پھر تیسرے مقام مین زکوٰۃ کا سوال ہوویگا چوتھے مقام مین روزونکا
سوال ہوویگا پانچوین جگہہ مین صلۂ رحم کی بات پوچھینگے بہن بھانجے کا حق بجا لایا تھا
اُن کا حق تلف کیا تھا چھٹھے مقام طہارت کا یعنے وضو غسل پاکی ناپاکی کا سوال
کرینگے ساتوین مقام ماباپ کا حق خویش اقربا بھائی بند یار آشنا دوست ہمسائے
اُنسب کا حق ادا کیا تھا یا نہ کیا تھا یہہ سوال ہوویگا جو کوئی اِنسوالونکا جواب اچھا جواب
دیگا سب گرفتاریونسے فراغت کرچکیگا فارغ ہوویگا چھٹی پاویگا تب بہشت مین جاویگا
داخل ہوویگا اور جو کوئی اچھا جواب نہ دیویگا دوزخ مین گرے گا عذاب مین پڑیگا
یہہ حقیقت اُس گذرگاہ کی ہے سب کسی کو اُس راہ پر جانا ہوویگا خواہ نخواہ البتہ
گذرنا ہوویگا بے سب معاملے اُسجگہہ ہر اک کے اوپر گذرینگی جیسا جیسا دنیا مین جس

کسی نے کام کیا ہوگا ویسا ہی ویسا پاویگا اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے اس گذر
مین منتظر ہین موجود ہین ہر ایک کے حال کے موافق ہر ایک سے سلوک کرینگے کوئی
اچھی طرح سے چلا جاویگا پار اُتر جاویگا کوئی بند مین پڑ جاویگا مار کھاویگا عذاب
مین پڑیگا یہہ حقیقت ہی اس راہ کی مسلمانکو چاہئے جو دنیا مین اِس حقیقت کو سنکر
سمجھ بوجھ کر اچھی راہ مین قدم رکھے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین
محکم ہووے اللہ تعالی سے توفیق مانگے جو دین کی راہ مین اُسکا قدم ثابت کر دیوے
اور کسی راہ مین نہ جا پڑے گمراہ نہووے جو صاحبِ علم ہووے آپ کتاب کا پڑھنے والا
ہووے تو دین کی کتابون سے قرآنِ مجید سے تفسیر سے حدیث سے دین کی راہ کو معلوم
کر لیوے اسکے موافق کام کرے اور جو اَن پڑھا ہووے تو طاقت کے موافق علم حاصل
کرے پڑھے اور جو آپ پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہووے تو پڑھون سے پوچھتا
رہے ایمان کیا چیز ہی مسلمانی کیا چیز ہی ایمان کے اعتقاد کی اصل کتنی ہین اللہ
تعالی کی کیسی کیسی صفتین قرآن مجید مین کیا کیا کچھ فرمان ہین کیا نصیحتین ہین حضرت
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہی آخرت کی کیسی حقیقت ہے سب خلق آخر
کو جیوینگے اُٹھینگے کیسی کیسی معاملتین اُنکے آگے آوینگے دوزخ کیسی ہی اور کیا ہی اُسمین
بہشت کیسی ہی اور کیسی کیسی نعمتین ہین اُسمین حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے
دنیا مین کیا کیا کام کئے کیسے کیسے کام امت کو فرمائے کسطرح سے خدا تعالی کی بندگی
کی کسطرح نماز پڑھی روزہ رکھا خلق سے کیا معاملتین کین کسطرح اُٹھے کسطرح بیٹھے
کسطرح کھایا کئے کسطرح پیا کیا عبادت تھی کیا عادت تھی یہہ سب علم اور جو دین
کے علم ہین سب ضرور ہین لازم ہین جس کسی نے نیک بندے نے یہہ راہ پائی اور اس
راہ کے اوپر قایم ہوا بُری راہون سے دور ہوا دنیا مین بھی خوش رہا مرنے کے پیچھے
بھی خوش ہوا اور آخرت مین بھی خوشی سے اس گذرگاہ سے چلا جاویگا شتابی

سے پل صراط کے اوپر سے گذر جاویگا بہشت مین پہنچ جاویگا اور جس نے اس راہ کو
نہ بوجھا نہ سمجھا نہ پایا دین کی راہ مین نہ چلا دنیا مین آخرتمین دونون جہان مین
خوار ہوویگا کہین اُس کا ٹھکانا نہین اللہ تعالی سب مومنون مسلمانونکو جہل سے نادانی
سے گمراہی سے بیفرمانی سے اپنی پناہ مین رکھے یہہ حقیقت ہی اچھی راہ کی یہہ بات
ہی عزت کی بہتری کی جو کوئی اُس اچھی راہ مین دین کی راہ مین چلا ظاہر باطن
کے کام دین کی بہتری بزرگی کو پہنچا دنیا مین آخرت مین عزت آبرو پائی اور جن نے
دین ایمان کی مسلمانی کی راہ چھوڑ دی دونوجہان مین خوار ہوا وہ دین کی راہ سے
اور یہہ بے ایمانی کی راہ خواری کی راہ ہی آدمی کو چاہئے کہ اس مین فرق کرے
سوچکر اچھی راہ اختیار کرے وے لوگ وے آدمی جن کو ایمان نہین اللہ و رسول کو آخرتکو
نہین پہچانتے نہین جانتے وے عزت اور خواری اور نیک بختی اور بدبختی دنیا ہی
مین بوجھتے ہین وے بڑے نادان ہین یہہ حقیقت اللہ تعالی فرماتا ہی فَأَمَّا
الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ پھر آدمی
جسوقت آزمایا اسکو پروردگار نے اسکے پھر بزرگی دی اسکو اور نعمت دی
اسکو پھر کہتا ہی پروردگار نے میرے بزرگ کیا مجھے بڑا کیا مجھے وَأَمَّا إِذَا
مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ اور جب آزمایا آدمی کو
پروردگار نے پھر تنگ کیا اسکے اوپر رزق کو وہ کہتا ہی پروردگار نے پھر
حقارت کی میری اہانت کی میری خوار کیا مجھکو وے آدمی جو کافر ہین منافق
ہین بیدین ہین بے ایمان ہین اور جو بے ایمان ہین دین مین سست ہین آخرتکے
اوپر یقین نہین رکھتے رات دن دنیا کے کام دنیا کی دوستی مین ڈوبے رہتے ہین
آخرت کے اوپر کچھ ایمان نہین رکھتے ایسے لوگون کے پاس بزرگی بڑائی عزت
آبرو جو کچھ ہی سو دنیا کے مال مین اسباب مین روپئے اشرفی مین ہی ان لوگونکو

اسی بڑائی کی فکر ہے اسی بڑائی کو ڈھونڈھتے ہین اور اللہ تعالی سب بندون کو طرح طرح سے
آزماتا ہے بہت لوگون کو دنیا کی فراغت جمعیت مال دولت مین آزمایش کرتا ہے
جو کونسا بندہ یہہ دولت نعمت پاکر شکر بجا لاویگا مال کو خدا تعالی کے حکم مین خرچ
کرے گا اچھے کام مین دین کے کام مین لگاوے گا غریبونکی خبر لیوے گا بھوکھون کو
کھلاویگا ننگون کو پہناویگا حق پہچانیگا حق مین لیویگا حق مین دیویگا جو کوئی ایسا کریگا
آخرت کو ثواب پاویگا اور کونسا بندہ اس دنیا کی نعمت دولت پاکر ناشکری کرے گا
مالکو حرام مین کھویگا تکبر غرور کریگا گناہون مین پڑیگا اللہ تعالی کے حکم کو الٹا کریگا اس سبب
دوزخکے عذاب کے لایق ہوجاویگا یہہ ایک طرح کی آزمایش ہے اور بہت لوگون کو
فقیری ناداری تنگی تصدیع مین آزماتا ہے جو کونسا بندہ اپنے ایمان مین رہ کر صبر
کریگا اللہ تعالی کی تقدیر کے اوپر راضی رہیگا بہشت کے ثواب کے لایق ہوجاوے گا
اور کونسا بندہ بیصبری کرے گا اللہ تعالی کا گلہ شکوہ کرتا رہیگا تقدیر سے ناخوش
ہوجائیگا بدراہی مین جاویگا دوزخ مین گرنے کا سزاوار ہوکر آخر کو دونو جہان مین
بدبخت ہوجاویگا اللہ تعالی مومنون مسلمانون کو اس بلا سے اپنی پناہ مین رکھے اسی
طرح کی یے آزمایش دنیا مین اللہ تعالی سب بندونکے ساتھ کرتا ہے جب ان آدمیونکو
جو کافر مشرک منافق بیدین ہین اور وے لوگ جو دین مین سست ہین دنیا ہی کے طلب
کرنیوالے ہین وہ پاک پروردگار آزماتا ہے تو ان کو مال دنیا دولت اولاد مراد خوبیان
نعمتین دیتا ہے وے ایسے دنیا مین دنیا کے کاربار مین مشغول ہوتے ہین جو کوئی
ان کو ہدایت کرے آخرت کی راہ بتاوے آخرت کے بھلے کی باتین سناوے تو وے
اس ہدایت کو کچھہ نہین سمجھتے خیر خوبی کی باتین کچھہ نہین مانتے جو کوئی ان لوگون سے
کہتا ہے تم دنیا مین اتنے مت مشغول ہو جاؤ دنیا کے مال کے اوپر مغرور مت رہو
غافل مت ہو ظلم زیادتی گناہ مت کرو آخرت مین تمکو عذاب ہووے گا دوزخ

مین پڑے گے آگ مین جلو گے سمجھو بندگی کرو اپنے کفر شرک نفاق کو چھوڑو ایمان کے
مسلمانی کے کام مین سستی مت کرو تو وے لوگ اسکے جواب مین کہتے ہین ہم کو خدا نے
بزرگی دی ہے مال دولت مین بڑا کردیا ہے ہمکو کیا پرواہ ہے کچھ نہوویگا دنیا مین
ہم بڑے ہین اور بڑے باپ کے بیٹے ہین آخرت مین بھی ہمکو بڑائی ہے ملیگی پھر اتنی
محنت کرنے سے ہمکو کیا کام ہے اور جب ایسے لوگونکو وہ خداوند پاک آزمایش
کرتا ہے روزی رزق کو تنگ کرتا ہے فقیری ناداری مین آزماتا ہے بیٹا بیٹی اُنکے
مار ڈالتا ہے تو یے آدمی بے یقین اللہ تعالیٰ کی قضا سے سخت ناخوش ہوتے ہین
ناراض ہوتے ہین گلہ کرتے ہین ہر وقت شکوہ کرتے ہین کہتے ہین ہمکو خدا نے خوار
کیا ہماری اہانت کی ہمکو رسوا کیا ہمارا بُرا کیا ایسے آدمی یے لوگ جنکو آخرت پر
ایمان نہین آخرت کی خوبی کے اوپر یقین نہین رکھتے وے دنیا ہی کی دولت کو مال کو
دنیا ہی کی جمعیت کو فراغت کو دنیا ہی کے اسباب کو اولاد مراد کو بہت بڑی بات
بوجھتے ہین عزت آبرو اپنی سب طرحکی اسی مین سمجھتے ہین اُسی کی زیادتی مین خوش
ہوتے ہین اور روزی کے کم ہونیکو فقر فاقہ کو بہت بُرا جانتے ہین دنیا کے مال دولت
اولاد نہ ہونیکو اپنی رسوائی اپنی اہانت اپنی خواری خرابی سمجھتے ہین اس سبب بہت
ناخوش رہتے ہین ناخوشی ظاہر کرتے ہین گلہ شکوہ کرتے رہتے ہین بہت آدمی ایسے
ہین جو کافر ہین مشرک ہین اور دنیا کے دولتمند ہین اور انکو کوئی ہدایت کی بات کہے
اچھے کامونکی طرف بلاوے برے کامون سے منع کرے تو ہرگز نہین مانتے اور یہی
بات کہتے ہین ہم اچھے ہین ہمارا دنیا مین بڑا مرتبہ ہے اور آخرت بھی ہوویگی تو ہمارا
بھلا ہی ہوویگا اور اگر فقیری مین ہووین تو بھی ایمان نہ لاوین اور کہین خدا نے
ہم سے دنیا مین کیا بھلا کیا جو آخر کو آخرت مین بھلا کریگا خواری خرابی مین پڑے ہین
اور وے لوگ جو منافق ہین اور انکو اللہ تعالیٰ نے دنیا مین مال دولت دیا ہے تو اپنے نفاق ہی کو زیادہ کرتے ہین ہدایت کی باتین

دل مین یہی کہتے ہین خدا نے ہمین اسطرح بے ایمانی مین دولت دی ہے تو یہی بات
ہماری بھلی ہے اور جو اُن کو فقیر کرے نادار کرے تو بھی نفاق زیادہ کرتے رہتے
ہین کہتے ہین مسلمانی سے ہم کو کیا فایدہ ہوا ہے کلمہ پڑھنے سے ہمکو کیا نفع ہوا ہے
جو کچھ مسلمانی کے کام کرین اسطرح وے مسلمان بھی جو اپنے ایمان مین سست
ہین آخرت کی حقیقت خوبی اُن کو کچھ معلوم نہین زیب زینت خوبی دنیا ہی کی دیکھتے ہین
اسیکو بہت بڑی چیز جانتے ہین جب خدا تعالی ایسے لوگونکو دنیا کا مال دولت دینا ہے
آزمایش فرماتا ہے تو یے لوگ اپنی اس دولت مین مغرور ہو جاتے ہین دین کے علم سے
دین کے کامون سے دینداری سے دین کے عالمون فاضلون سے بیزار رہتے ہین حقارت
کرتے ہین حقارت کی نظرون سے دیکھے لوگونکو دیکھتے ہین آپ کو بہت بڑا جانتے ہین
اپنے دلمین بوجھتے ہین جو اسی طرح ہمیشہ خوش رہینگے یہہ دلمین سمجھکر اپنی دنیا کے عیش
مین خوشی مین سب دینداری کے کامونکو بھولے رہتے ہین آخرت کی اپنے بھلے کی فکر
نہین کرتے اور جو تنگی تصدیع مین پڑین فقر فاقہ مین پروردگار اُن کو آزمایش
کرے تو اپنے دلمین بوجھتے ہین زبان سے کہتے ہین خدا تعالی نے ہمکو خواری مین
خرابی مین ڈالا ہے کیا ہمارا بھلا کیا نماز روزے سے کیا ہمکو فایدہ ہوا مسلمانی کے
کامون کا کیا اچھا بدلا دیا اسطرح گلہ کرتے ہین اللہ تعالی کی بندگی سے روزے سے
نماز سے دلمین اعتقاد کو سست کرتے ہین ایمان اور مسلمانی کے کامون کی جزا اچھے
عملونکا بدلا دنیا ہی کے مال دولت کو سمجھتے ہین یہہ بات ایسا اعتقاد بہت بڑی
جہالت ہے نادانی ہے آخرت کی حقیقت سے بیخبری ہے اللہ تعالی نے جو کچھ مومنون
مسلمانون کے واسطے اچھے کامونکا بدلا آخرت مین مقرر کیا ہے اس سے اُن کو
بیخبری ہے بیہوشی ہے اور وے آدمی جو سچے مومن مسلمان ہین یقین اُنکا کامل ہے
اُنکے پاس دنیا کے مال دولت کا ہونا نہ ہونا برابر ہے مال دولت کے ہونے سے

کچھ اپنی عزت حرمت نہین بوجھتے اور اسکے ہونے سے اپنے بے حرمتی نہین سمجھتے عزت
حرمت آبرو کرامت اپنی اسی مین بوجھتے ہین جو اللہ تعالی نے اُن کو جہل کی بلا سے
نادانی کیسے گمراہی کے کوئے سے نکالکر فہم کے ایمان کے درجے مین پہنچا یا مسلمان کیا
مسلمانی کی دولت بخشی اپنی بندگی کی توفیق عنایت کی زیادتی بڑائی بزرگی اسی مین بوجھتے ہین
جو ایمان مین مسلمانی مین رہین تقوی مین زہد مین زیادہ زیادہ توفیق پاتے جاوین خلاف
اچھے ہوتے جاوین بد خصلتین چھوٹتی جاوین نیک خصلتین آتی جاوین اللہ و رسول صلعم
کی محبت زیادہ ہووے اللہ تعالی کی یاد سے شوق سے دل معمور ہوجاوے رسول اللہ صلعم
کی پیروی مین قایم ہوجاوین اللہ تعالی کی بندگی مین محکم ہووین خلق کے اوپر شفقت
کرتے رہین یتیمون کے اوپر مہربانی کرتے ہین اپنے مقدور سے بھوکھو نکا پیٹ بھرین
ننگون کو کپڑے پہناوین ہر ایک پر احسان کرتے رہین سب کا بھلا چاہتے رہین
ایسے باتین اور اسیطرح کی بہت باتین ہین جو مومن اپنی بڑائی اس مین بوجھتے ہین
اور خواری خرابی ذلت حقارت کفر مین شرک مین نفاق مین بے ایمانی مین سمجھتے ہین
جسطرح وہ شخص اُن بلاؤن مین پھنسا ہی جہالت سے کفر سے شرک سے نفاق سے
نکل نہین سکتا ویسا ہی بے ایمانی کی باتون کو بھلا جانتا ہی اور ایمان اور مسلمانی
کے کامون کو بُرا جانتا ہی اس سبب سے جو سچے مسلمان ہین بوجھتے ہین کہ یہ بہت
بڑی خرابی اور اہانت ہی جو خدا تعالی نے اُنکے اوپر ڈالی ہی خدا تعالی سے
پناہ مانگتے ہین اور جب آپ مین دیکھتے ہین کچھ غفلت آگئی بندگی کی توفیق کم ہوگئی
کوئی گناہ ہوگیا کسی فرض مین واجب مین خلل آگیا کوئی سنت ترک ہوگئی کسی حرام کی
خواہش نفس مین پیدا ہوئی دنیا کے مال کی دوستی دلمین آگئی امر نہی کے ادا کرنے مین کچھ
خلل آگیا تو ان باتون مین اپنی حقارت ذلت دیکھتے ہین ندامت کرتے ہین شرمندے
ہوتے ہین توبہ کرتے ہین پھر اللہ تعالی اپنے فضل سے اُنکو عزت کے درجون مین پہنچاتا ہی

دین کے کامون مین محکم کر دیتا ہی اور جس کو دیکھتے ہین کہ اللہ تعالی نے اسکو دنیا کا مال
دیا ہی اور دولتمند کیا ہی اور توفیق نہین دی جو اس مال کو خدا کی راہ مین خرچ کرے
بخیلی کرتا ہی دین کی جگہہ مین نہین دیتا نالایق کامون مین حرام باتون مین اُٹھاتا ہی
یتیمون کی خبر نہین لیتا غریب فقیرون مسکینون کو کھانے پینے مین یاد نہین کرتا اور صلہ
رحم حق ہمسایون کا مسافرون کا اور جو حق اسکی گردن کے اوپر ہین نہین بجا لاتا تو ان
باتون کو ایسے کامون مین اہانت حقارت بوجھتے ہین دنیا کے ہونے نہونے مین
بڑائی چھوٹائی نہین بوجھتے اسی بات پر اللہ تعالی فرماتا ہی کَلَّا یہہ بات نہین
جو تم گمان کرتے ہو ای کافرو ستر کو بے ایمانو دنیا آزمایش کا گھر عمل کا گھر ہی جزا
کی جگہہ نہین اکرام اور اہانت کی جگہہ عزت اور خواری کا ٹھکانا جو عملون کے بدلے
مین مقرر ہوا ہی آخرت ہی دنیا نہین دنیا مین عزت اسبات مین ہی جو خیر کے کام
کرو دنیا کے مال دولت مین نہین ہی دنیا کی خواری خرابی اسبات مین ہی جو برے
کام کرو بری خصلتین تم مین ہو جاوین ناداری فقیری مین نہین بَل لَّا تُکْرِمُوْنَ الْیَتِیْمَ
بلکہ اہانت خواری تمھاری اسمین ہی جو یتیمون کے حال پر نیکی نہین کرتے یہہ بہت بری
بات ہی بیجا بدنیتی ہی مسلمانون کو لازم ہی جس بچے کا باپ مرجاوے اسکے اوپر چاہیے
شفقت کرین پیار کرین اسکے کھانے پینے کی خبر لیوین اسکو تربیت کرین اللہ تعالے کے
کے پاس قبولیت کا درجہ پاوین اور اسبات کا الٹا کرنا کافرون بے ایمانون کا کام
ہی وَلَا تَحَاضُّوْنَ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ اور یہہ اہانت کی بات ہی جو آپس مین ایک دوسرے
کو فقیر مسکین کے کھانا دینے کے واسطے نہین کہتے آپ بھی کسی بھوکے کو کھانا نہین
کھلاتے اور جو لوگ طاقت کھلانے پلانے کی رکھتے ہین اُن کو غریبون مسکینونکے
کھانا دینے مین رغبت نہین دلاتے نصیحت بھی نہین کرتے وَتَاْکُلُوْنَ التُّرَاثَ
اَکْلًا لَّمًّا اور یہہ بات ہی اہانت کی تمھاری جو کھاتے ہو تم میراث کے مال کو بہت

سخت کھانا حرام حلال مین کچھہ تفاوت نہین کرتے اور میراث والونکا حصہ دبا رکھتے ہو
بہت بہت طرحکی لذتین لینے مین مشغول ہوتے ہو بھانت بھانت کے کھانے پکاکر
رات دن کھاتے رہتے ہو پیٹ بھرتے رہتے ہو اور کچھہ اپنی آخرت کے بھلے کا غم نہین
کھاتے دنرات کھانے ہی کی فکر مین کھانے ہی کے کام مین رہنا حیوانون کا کام ہے
یہہ بھی بہت بری بات ہے وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا اور یہہ بات ہے اہانت کی
تمھارے جو دوست رکھتے ہو مالکو بہت دوست رکھنا مال کا خواہ حلال ہووے خواہ حرام
ہووے بڑی محبت اسکی رکھتے ہو مال جمع کرنیمین بڑی حرص ہے تم کو کسیطرحکا مال ہووے
لے لیتے ہو یہہ سب باتین بدبختی کی دلیلین ہین خواری کی نشانیان ہین پھر انھین باتون
مین اہانت ہے تمھاری اور ناداری فقیری مین اہانت نہین اور جو سچے مومن مسلمان
ہین انکو دنیا کی اور دنیا کے مال کی محبت نہین وے اللہ تعالی کے حکم کی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی متابعت پیروی کی دین کے علم کی محبت دوستی رکھتے ہین حلال کھاتے ہین
عبادت بندگی کرنے کی قوت کی نیت سے کھاتے ہین اپنے مقدور کے موافق ہر ایک
کا حق پہچانتے ہین بھوکھونکو کھانا کھلاتے ہین مسکین فقیرون کی حاجت برلاتے ہین
یتیمونکے حال پر شفقت کرتے ہین یے باتین ہین بڑائی عزت کی اللہ تعالی کے نزدیک
دنیا کے مال دولت مین کچھہ بڑائی نہین کَلَّا لایق نہین پہنچا ہئے کسی کے تئین جو اسطرحکا
اعتقاد رکھے دنیا کے مال دولت مین اپنی بڑائی بوجھے فقیری کو خواری جانے فقیرونکو
خوار سمجھے اور بے ایمانی بے دینی کے کام کرتا رہے اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا
جسوقت کوٹی جائیگی زمین ہلائی جائیگی ٹوٹ جائیگی کوٹنے پر کوٹنا توٹنے پر ٹوٹنا ریزہ
ریزہ ہوکر ہموار برابر ہو جائے گی بلندی پستی اونچا نیچا اسمین نہ رہیگا وَجَاءَ رَبُّكَ
وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا اور آویگا حکم پروردگار کا تیرے خلق کی جزا دینے کے واسطے
اول آخر کی خلقت زندہ ہووے گی سب جی اٹھینگے ہر ایک اپنے عمل کا جزا بدلا پاویگا

پروردگار کی قدرت کے اکثر تماشے ظاہر ہووینگے نظر آوینگے ہر آسمان کے فرشتے
حشر کے میدان مین صف باندھ باندھ کر کھڑے ہووینگے اوّل تمام خلق کو اوّل آخر
کے آدمیونکے پہلے آسمان کے فرشتے گھیر کر کھڑے ہونگے پھر دوسرے آسمانکے
فرشتے صف باندھ کر پہلے آسمان کے فرشتونکو گھیر کر کھڑے ہووینگے اسطرحسے
سب آسمان کے فرشتے صفین باندھکر ایکدوسرے کے پیچھے کھڑے ہووینگے حکم کی انتظاری
مین ہووینگے جب حکم ہووےگا ویساہی کرینگا وجاء یومئذ بجہنم اور
لائی جاویگی اسدن دوزخ فرشتے اسکو حکم سے پروردگار کے کھینچ لاوینگے عرصات
مین حشر کے میدان مین حاضر کرینگے خبر مین آیاہی جب حکم ہووےگا دوزخ کو حاضر کرو
ستر ہزار مہار زنجیرین ہووینگی ہر ایک زنجیر سے ستر ستر ہزار فرشتے لگ کر دوزخکو
کھینچکر لاوینگے اور اسوقت دوزخ غصّے سے جوش ماریگی پہاڑ پہاڑ برابر شعلے دوزخ سے
نکلینگے ایسی ہیبت کی آواز سے دوزخ سے نکلینگے جو حشر کے میدان مین کوئی نہ رہےگا
خوف سے ڈر سے ہیبت سے زانو کے اوپر گر پڑےگا ہوش حواس سب کسی کے
جاتے رہینگے پیر پیغمبر ولی مومن مسلمان بھی اس ہیبت مین پڑجاوینگے گرجاوینگے
کافرون منافقون کی تو کیا ہی ہر کوئی اسوقت یا نفسی یا نفسی کہیگا کوئی کسی کو یاد
نہ کریگا سب کسی کو ہیبت مارے اپنی ہی فکر پڑجاویگی سواے حضرت محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے کہ وے اپنی فکر اسوقت کچھ نہ کرینگے اپنی امت ہی
کے واسطے دعا کرینگے کہینگے یارب امتی امتی الٰہی میری امت کو اس ہیبت سے
غضب سے نجات بخش دے دوزخ اسوقت حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے جواب مین
کہیگی یا محمد صلعم مجھسے تیری امت سے جو سچے مومن مسلمان ہین کیا کام ہے اللہ تعالی
اسوقت سب فرشتون سے فرماویگا دیکھو میرے دوستا کی طرف میرے حبیب کی طرف
سب کوئی نفسی نفسی کہتا ہی محمد امتی امتی کہتا ہی اسوقت بھی حضرت محمد رسول اللہ ص

کا درجہ مرتبہ سب خلق کے اوپر ظاہر ہووے گا سب کوئی جانیگا جو ایسا بندہ پیارا مقبول
خدائے تعالی کا کوئی نہین جب ہول ہیبت حشر کے میدان مین پڑ جاوے گی اسوقت ہر
کسی کو اپنی حقیقت سوجھ پڑے گی دنیا کی زندگانی کی حسرت کھاویگا دنیا مفت ہاتھ سے
جاتے رہنے کا غم اٹھاویگا یَوْمَئِذٍ یَتَذَکَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰی لَہُ الذِّکْرٰی اسدن نصیحت
لیویگا اپنے گناہون کو یاد کریگا آدمی اور کہان ہے اسکو فایدہ نصیحت کا وے لوگ
جو دنیا مین کافر رہے مشرک منافق بے دین آخرت کے اوپر ایمان نہ لائے قیامت
کے دن کی حقیقت کچھ نہ جانی معلوم نہ کی دنیا کی فکر مین ہمیشہ رہے آخر کی کچھ فکر نہ کی خواب
خیال سا جانا بری باتین برے کام کرتے رہے اپنے ایمان اور مسلمانی کو ٹھیک نہ کیا
اُسی غفلت مین دنیا سے چلے گئے جب یہ ہول ہیبتین آن پڑینگی تب ہزارون طرح کی
حسرتین اپنے دلمین کرینگے افسوس کرینگے کہینگے ہم نے کیا کیا کیا کیا پیغمبرون کی
ہدایتون کو نمانا خاطر مین نہ لائے مرشدون کی بات نہ سنی کچھ اچھا کام نہ کیا بہت
پچتاوینگے اسدن سب خبرونکو سچ جانینگے سب نصیحتون کو اپنے دلمین مانینگے کہینگے پیغمبر
سچ کہتے تھے ہمکو یقین نہ ہوا اللہ تعالی فرماتا ہے اُسوقت اُن کی نصیحت قبول کرنا کچھ
فایدہ نہ کریگا افسوس کرنا کچھ کام نہ آویگا کام کا وقت گذر گیا عمل کا ٹھکانا
دنیا مین تھا وہ بے فایدہ جاتا رہا آخرت بدلے کی جگہ ہے عمل کی جگہہ نہین ہے
جسنے دنیا مین اللہ تعالی کا حکم بجا لاکر مرضی کے رضامندی کے کام کئے اچھا بدلا پاویگا
اور جسنے حکم نمانا بے مرضی کے کام کئے خوار ہوویگا برا بدلا پاویگا اور جسوقت کافر اپنے اعمالکو
بری صورتین عذاب کی صورتین نظر آوینگی ہیبت پڑے گی اعمال برا دیکھیگا یَقُوْلُ
یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ کہیگا کاش مین آگے بھیجتا اس جینے کے واسطے
بے دین بے ایمان آدمی اسوقت غم کھاویگا حسرت کریگا کہیگا مینے کیا برا کام
کیا خوب ہوتا جو دنیا مین ایمان لاتا بندگی کرتا دنیا کی تھوڑی زندگانی مین خیر کا کام کرلیتا

اسدن کیواسطے اس جہان کے ہمیشہ کے جینے کے واسطے خوبیان نعمتین دولتین بھیجتا اس حسرت
مین اپنا ہاتھ ملتا رہیگا کچھ فایدہ نکریگا فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ وَلَا يُوثِقُ
وَثَاقَهُ أَحَدٌ پھر اسدن قیامت کے روز عذاب نہ کریگا خدا کا سا عذاب کرنا کوئی اور
بند نکریگا خدا تعالیٰ کا سا بند کرنا کوئی اسد تعالیٰ کافرون منافقون کو ایسی ایسی طرح
سے عذاب کریگا جو ایسا [illegible] عذاب کرنا کسی کے اوپر کسی بندے کو قدرت نہین
اور ایسے محکم بندون قیدون مین دوزخ کی ان کو بند کریگا جو کوئی کسی کو اسطرح
بند نہ کرسکیگا کافر مشرک سپاہی ایسے سخت بندون مین طوق زنجیرون مین پڑینگے
جو تمام آسمان زمین کی خلق جمع ہووین اور چاہین کہ کسی ایک دوزخی کافر مشرک کو چھڑا
لیوین نہ چھڑا سکینگے سب کو ان قیدونکے توڑنے مین عاجز ہوجاوینگے پھر اللہ تعالیٰ
نے دوزخیون کی حقیقت کو بیان فرماکر کچھ سچے مومنون مسلمانون کی حقیقت کو بیان فرمایا
جسوقت مومن مسلمان کہ جن پاک اعتقاد دنیا سے اٹھا چاہتا ہی دنیا کو چھوڑتا ہی
آخرت کی طرف کوچ کرتا ہی جان بدن سے جدا ہوتی ہی اسوقت خدا تعالیٰ کیطرف
سے فرشتے اگر اسکو خوشخبری سناتے ہین کہتے ہین يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ اے
جان پاک آرام پائی ہوئی تو ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً رجوع کر چل اس دنیا
سے اپنے پروردگار مالک کیطرف اس حال مین جو تو خدا تعالیٰ سے راضی ہی اور خدا تعالیٰ
تجھسے راضی ہی یہہ خوشخبریون اس بندے کو آوے گی جس بندے نے ایمان مین آرام پایا ہی
خدا کی بندگی عبادت مین جی لگا رکھا ہی اسکے دل نے اسد تعالیٰ کی یاد مین اخلاص مین
محبت مین آرام پایا ہی اسد تعالیٰ کے حکم مین راضی ہوا ہی اللہ تعالیٰ کو آپ سے راضی
کیا ہی فرشتے اسکو جانکنی کے وقت مین یہہ خطاب کرینگے جو خوش ہوکر آسانی سے اس دنیا
کو چھوڑدیگا اسکی جان جاویگا پروردگار کی رحمت مین داخل ہوجاویگا اور بعضے
خاص بندونکو بغیر وسیلہ فرشتے کے اسد تعالیٰ آپ خطاب کرتا ہی فرماتا ہی فَادْخُلِي

فِي عِبَادِي وَادْخُلِي جَنَّتِي پھر داخل ہو درآ ئی جان پاک میرے خاص
بندون کے درمیان اور میری بہشت مین میری خاص رحمت مین داخل ہو آرام کر خوش
رہ یہہ رحمت کا خطاب مومنون کے حق مین مرنے کے وقت بھی ہوتا ہی اور جسوقت قیامت
ہووے گی قبرون سے اپنی ہر کوئی اٹھیگا اسوقت بھی ہوویگا اور جسوقت مومن بہشت
مین داخل ہووینگے اسوقت بھی یہہ خطاب ہوویگا کسیکو رحمت کے فرشتے یہہ خوشخبری
سناتے ہین اور کسیکو بیواسطہ اللہ تعالی اپنے فضل و کرم سے آپ یہہ خوش وقتی
سناویگا اور خطاب کی سب طرح کی لذتین اور فرحت و خوشحالیان مومن کو ہوجاوینگی
اور جن بندون کی روحین پاک ہین ان روحون کے اوپر یہہ خطاب ہووینگے اللہ تعالی
یہہ خطاب آخر وقت اس بندے گنہگار کو بھی اپنے نیک بندونکے صدقے سے نصیب کرے

سورہ بلد مکی ہی اسمین بائیس آیتین تراسی کلمہ تین سو اکتیس حروف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَا أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ قسم کرتا ہون مین اس شہر کی یعنی مکہ کے شہر کی وہ
بڑا مبارک شہر ہی وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَٰذَا الْبَلَدِ اور تو حل ہوویگا اس شہر مین
یعنے تجھہ کو قتل کرنا مکہ مین حلال ہوویگا اور حلال یہہ جو داخل ہی یا محمد اس شہر
مین تو رہنے ہارا ہی تیرے پیدا ہونے کی رہنے کی جگہہ ہی کے شہر کو اللہ تعالی نے
بڑی بڑائی بخشی ہی مکہ کے درمیان مین اپنے نام کا بندونکی بندگی کرنے کیواسطے
ایک گھر مقرر کیا بیت اللہ اس گھر کا نام رکھا حج کی جگہہ امان کا ٹھکانا کیا جو کوئی
اس گھر مین سچی نیت سے جاوے داخل ہووے دوزخ کے عذاب سے امن پاوے اور ظاہر کے
قتل سے مارنیسے امان مین ہے اس شرف کے ساتھ اپنے حرم کے محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے رہنے کا شرف زیادہ کیا اور فرمایا تو اس شہر کے رہنے والا ہی اس سبب
اس شہر کی بڑائی ہی وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ اور سوگند کرتا ہون مین جننے والے کی

اور اسکی

اور اسکی جو جنا یہہ قسم ہی حضرت آدمؑ کی جو سب آدمیونکے باپ ہین اور تمام آدمیونکی جو آدمؑ کی اولاد ہین قیامت تک پیدا ہوتی جاتی ہین اور بعضون نے کہا ہی والد سے ابراہیم خلیل اللہ مراد ہین اور ما ولد سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آنکی اولاد ہین اور مکے کے قسم کی اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی جو انھون نے کعبہ بنایا مکہ مین اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جو مکہ مین پیدا ہوئے اور مکہ مین اول رہتے تھے قسم کا جواب یہہ ہے لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ تحقیق مقرر پیدا کیا ہی ہم نے آدمی کے تئین سختی کے واسطے محنت مشقت رنج کھینچنے کے واسطے دنیا مین آخرت مین اول آدمی کی پیدایش چار چیز کی بنی گرمی سردی تری خشکی چارون چیزین آپس مین ضد ہین چار طبیعت مین جو ایک غالب آوے زیادہ ہووے رنج آزار تصدیع پاوے نو مہینے اپنی مان کے پیٹ مین رحم مین بچے دان مین در رہتا ہی پھر سختی سے باہر نکلتا ہی پھر کئی برس عاجز رہتا ہی چل نہین سکتا کچھ کام نہین سکتا بول نہین سکتا ضعیف ہی محتاج ہی پھر دانتون کے نکلنے کا بڑا رنج کھینچتا ہی پھر بہت بیماریون مرضون مین گرفتار ہوتا ہی پھر دودھ چھوڑنیکی تصدیع پاتا ہی پھر کودن بیفائدہ کھیل کر مکتب مین قید پڑتا ہی پڑھنے لکھنے مین استاد کی مار دھاڑ اٹھاتا پھر کئی برس مین عقل سمجھ دنیا کی دنیا کے کامون کی آتی ہی پھر جب بالغ ہوتا نکاح بیاہ کی فکر پڑتی ہی جورو لڑکے ہوتے ہین معاش کی فکرون تدبیرون مین پڑتا جھگڑے قضیے لڑائیان ناخوشیان آپس مین آتی ہین غم غصہ کھینچتا ہی پھر قوت پیدا کرنے کی ہر ایک کو جدی جدی طرح آگے آتی ہی بغیر محنت کے حاصل نہین تا نوکری چاکری مین پڑتا ہی حکم مین چلنے کی خواری کھینچتا ہی تجارت سوداگری دریا جنگل شہر شہر مین ادھر سے ادھر ادھر سے ادھر بار اتار اور لیجا اور گھیتی کرمین تمام دن دھوپ مین جاڑے مین گرمی مین برسات مین مینون لگے کھیت تک لڑتا رہتا زمین کو پھاڑتا ہی بیج بوتا ہی

اور اسکی جو جنا یہہ قسم ہی حضرت آدمؑ کی جو سب آدمیونکے باپ ہین اور تمام آدمیونکی جو آدمؑ کی اولاد ہین قیامت تک پیدا ہوتی جاتی ہین اور بعضون نے کہا ہی والد سے ابراہیم خلیل اللہ مراد ہین اور ما ولد سے حضرت محمدؐ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آنکی اولاد ہین اور مکے کے قسم کی اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی جو انھون نے کعبہ بنایا مکہ مین اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کی جو مکہ مین پیدا ہوئے اور مکہ مین اوّل رہتے تھے قسم کا جواب یہہ ہے لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ تحقیق مقرر پیدا کیا ہی ہم نے آدمی کے تئین سختی کے واسطے محنت مشقت رنج کھینچنے کے واسطے دنیا مین آخرت مین اول آدمی کی پیدایش چار چیز کی بنا گرمی سردی تری خشکی چار چیزین آپس مین ضد ہین چار طبیعت مین جو ایک غالب آوے زیادہ ہووے رنج آزار تصدیع پاوے نو مہینے اپنی مان کے پیٹ مین رحم مین بچے دان مین پیدا ہوتا ہی پھر سختی سے باہر نکلتا ہی پھر کئی برس عاجز رہتا ہی چل نہین سکتا کچھ کام کر نہین سکتا بول نہین سکتا ضعیف ہی محتاج ہی پھر دانتون کے نکلنے کا بڑا رنج کھینچتا ہی پھر اکثر بیماریون مرضون مین گرفتار ہوتا ہی پھر دودہ چھوڑنیکی تصدیع پاتا ہی پھر کئی برس بیفائدہ کھیل کر مکتب مین قید پڑتا ہی پڑھنے لکھنے مین استاد کی مار دھاڑ اٹھاتا ہی پھر کئی برس مین عقل سمجھ دنیا کی دنیا کے کامون کی آتی ہی پھر جب بالغ ہوتا ہی طرح طرح بیاہ کی فکر پڑتی ہی جورو لڑکے ہوتے ہین معاش کی فکرون تدبیرون مین پڑتا ہی جھگڑے قضیے لڑائیان ناخوشیان آپس مین آتی ہین غم غصہ کھینچتا ہی پھر قوت کے پیدا کرنے کی ہر ایک کو جدی جدی طرح آگے آتی ہی بغیر محنت کے حاصل نہین ہوتی نوکری چاکری مین پڑتا ہی حکم مین چلنے کی خواری کھینچتا ہی تجارت سوداگری مین دریا جنگل شہر شہر مین ادھر سے ادھر ادھر سے ادھر مارا مارا خوار پھرتا پھرتا ہی کھیتی کرنے مین تمام دن دھوپ مین جاڑے مین گرمی مین برسات مین بیلون کے پیچھے لگ کر مارا پھرتا ہی زمین کو پھاڑتا ہی بیج بوتا ہی

جو کیداری کرتا ہی کتنی کتنی محنت کے پیچھے لوالا منہہ مین پڑتا ہی دوکانداری مین
کئی ٹکون کی لالچ مین سارے دن اپنی دوکان مین قید ہو بیٹھا رہتا ہی مزدوری کرکے کئی
پیسون کے واسطے سر کے اوپر بھاری بوجھ اُٹھاکر سختی کا [illegible] ہوا کوسون دوڑا چلا جاتا ہی
لوہار تھوڑی مزدوری کی خاطر سارے دن آپ کو آگ مین جلاتا ہی دھوئین مین تن
بدن کو کالا کرتا ہی اسیطرح ہر ایک کسب جو قوت [illegible] اکرنے کے واسطے ہی بغیر محنت
بغیر سختی حاصل نہین ہوتا ہی غرض ہر ایک آدمی باد[illegible]ہ سے لیکر غریب فقیر تک سختی
مین رہتے ہین بادشاہ نے یہہ مال پایا ہی دولت پالی [illegible] طبیعت اسکی کہتی ہی سطرح کی
لذتین لیتا رہو فرشے اُڑاتا رہو آرام کرتا رہو سب لوگ با[illegible]جا کر بھیر لیتے ہین غرضین حاجتین
عرض کرتے ہین ہزارون طرح کے مقصد سکتے ہین اندر [illegible] ہین چھٹی نہین ملتی ایک دم بھی
خاطر جمع کے ساتھ آرام نہین کرسکتا پھر دشمن مدعی [illegible] لگے ہی رہتے ہین دیکھتے ہین
جو یہہ عیش مین پڑے غافل ہو جاوے تو اُسکا ملک چھین [illegible] مین ہرج مرج ڈالدین پھر
لشکر کشی کی لڑائی کی سختی اٹھاوین پھر اسد و رسول کا [illegible] جو خلق کی نگہبانی کرتا رہ
آپکو آرام مین مت ڈال عدل کر احسان کر ظلم مت کر تمام [illegible]ت کی نیکی بدی کی زور زیادتی
کی پرسش تجھسے ہووے گی بادشاہ ان قیدون مین [illegible]ے ہین اور رعیت ہمیشہ
بادشاہون کے حکم مین ہین خوف مین ڈر مین ہین حاکمون [illegible]ش مار ڈانڈ کی سختی کھینچتے ہین
اولاد باپ کے اُستاذ کے حکم مین چلنے کا خدمت کا [illegible]ہتے ہین ماباپ اولاد کی پالنے کی
اور اسکی تربیت کی سختی مین ہین جورو خاوند کے ہاتھ [illegible] رہی ہی خاوند جورو کے
ہاتھ مین اٹک رہا ہی لونڈی غلام میان بی بی کے حکم [illegible]ت دن کام کاج مار دھاڑ
مین بند مین بی بی میان ان کی شرارت مین کام کے [illegible] مین عاجز ہو رہے ہین تنگ
ہین گالی مار کرتے تھک گئے ہین غرض سب آ[illegible]فتون کے ساتھ ہین ہر کوئی
جب سے بالغ ہوا ہی تب ہی سے شریعت کا حکم آیا ہی [illegible]سول کا فرمان اُس پر

ہی جانسے

پہنچاتی ہی دین کا حکم علم سیکھنا تیرے اوپر فرض ہی مسلمانی کے کام کرتا رہ اور کام سوائے مسلمانی کے مت کر آپ کو پاک رکھ غسل کر وضو کر نماز پڑھ روزہ رکھ زکوٰۃ دے حج کر ایسا ایسا کر اچھا کام دین کا کام کرتا رہ برا کام چھوڑ دے حق پہچان حق مین لے حق مین دے حلال کھا حرام مت کھا ناحق کی طرف مت جا اچھا کام کرے گا تو آخر کو اچھا بدلا اچھی جزا دیگا برا کام کریگا تو آخر کو بڑی خرابی مین پڑیگا پھر آدمی کی طبیعت مین ہزارون طرح کی بری باتین چھپی ہوئی ہین شہوت غصہ حرص ہوا گناہ غرور تکبر اور بہت ایسی چیزین بھری ہی ہین اسکی طبیعت مین موجود ہین کبھی شہوت حرص لالچ غالب آتی ہی حلال حرام کے اوپر نظر نہین کرتا گائے بیل کی طرح حلال آگے آوے یا حرام اندھا ہوکر اسمین پڑتا ہی پیچھے کیا ہوویگا مار کھاویگا مارا جاویگا کچھ نہین دیکھتا کبھی غصہ کی آگ اٹھتی ہی تو لڑتا ہی جھگڑتا ہی مار کٹائی کرتا ہی پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہی کتا بھیڑیا باگھ ہو جاتا ہی ان خصلتون مین مغلوب ہو جاتا ہی خدا اور رسولؐ کے حکم پر نظر نہین رہتی آدمی جو اپنی اس حال کی طرف نظر کرے غور کر کر دیکھے تو جانے کسطرح کی محنت سختی مین اینچ کھینچ مین پڑا ہی ہر ایک کی شریعت کا جدا حکم ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہی یہہ کر یہہ نہ کر ایسا نفس جو دنیا کی زیب زینت مانگتا ہی دنیا کی لذتین مزے چاہتا ہی جدا حاکم ہی طبیعت جو کھانا پینا مانگتی ہی جدا حاکم ہی شیطان جدا حکم کرتا ہی خدا اور رسول کی بیفرمانی کی طرف بلاتا ہی خلق یار دوست جدے جدے حاکم ہین اپنی اپنی طرف کھینچتے ہین جورو بیٹا بیٹی اپنی خدمت مین بلاتے ہین کہتے ہین تو بہشت مین جا خواہ دوزخ مین گر ہمارا کام کر دے ہمارے کھانے پینے کے واسطے پیدا کر دیتے لا دے حلال ہووے یا حرام نان حلوے سے ہمکو کام ہی پھر آدمی بیچارا غریب عاجز اس سختی مین پڑا ہی کدھر کدھر جاوے جو اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف جایا چاہے اللہ رسول کو اختیار کرے تو بغیر بہت بڑی سختی اٹھائے نہین جا سکتا اور جو یہہ نہ اٹھاوے تو بھی اور کے غیرون کے

حکم مین مارا مارا پھرتا رہے ہزارون خواریون مین پڑا رہے ہر طرح کی مشکل ہی مشکل
آگے آتی رہتی ہی پھر اور طرح کی سختیان لگی رہتی ہین آزار بیماریان تپ جاڑا اور دکھ
گھیرے رہتے ہین اور سانپ بچھو باگھ بھیڑیا جن بھوت آفت بلا مچھر مکھی کیڑا مکوڑا
اور بہت طرح کی بلائین جدی دشمن ہین پھر بڑھاپے کی ضعیفی کے رنج مین پڑتا ہی
ہر طرح کی قوت کم ہوتی ہی کوئی آدمی ان سب طرح کی محنتون سے خالی نہین دنیا مین ان
سختیون سے فراغت کرکے بیٹھ نہین سکتا پھر ان سب سختیون کے ساتھ آخر کو موت
کی سختی جانکندنی کی سختی گھر بار جورو بیٹا بیٹی یار دوست کی جدائی کی سختی پھر جسکو اللہ تعالی
نے اپنے فضل و کرم سے جب دنیا مین اچھے عملون کی توفیق بخشی اپنی طرف انکا شوق دیا
اپنی راہ مین چلایا تب اسنے حق کی راہ مین سچے دین کے علم مین محنت کی دنیا مین اللہ
تعالی کے حکم مین چلا اور کسیکا حکم اپنے اوپر نہ چلایا نہ شیطان کا نہ طبیعت کا اور جو کوئی
خدا کی راہ سے پھیرنیوالا تھا ان سب کے اوپر وہ غالب آیا انکے ہاتھ سے اپنا دامن
چھڑا لیا سب ناپاکیون سے پاک ہوکے اپنے ایمان اور مسلمانی مین سچا ہوا اس خاص
بندے کو مرنے کے پیچھے سے آخر تک ہمیشہ ہمیشہ آسانیان ہی آرام ہی آرام
ہی اسکو سختیان سب دنیا مین ہو چکین سب محنتون سے چھٹکارا اور سوائے ایسے
خاص بندونکے ہر ایک آدمی کو اپنے گناہون کے تقصیر و عمل کے موافق مومن ہووے
یا کافر ہووے تھوڑی یا بہت سختی آتی ہی ہول ہیبت کی تابی اور وے لوگ جو ایمان
مسلمانی کچھ بھی سلامت لیگئے ہین آخر کو جب اللہ تعالی [illegible] سے چھوٹینگے تھوڑی
سختی کھینچین یا بہت اور جن لوگون نے دنیا مین دنیا ہی کے رسم مین سختیان کھینچین
محنتین کی ہین اللہ تعالی کے راہ مین سچے دین مین کچھ سختی [illegible] ہی بھلے کام بھلی باتون
کو جبر جانا اور دنیا کے سب کامون کو بھلا جانا ساری عمر [illegible] حکم [illegible] ہزار ہزار طرح کی
سختی کھینچتے رہے ہین مرنیکے پیچھے وے ایسی بلا اور سختیون مین [illegible] نہین [illegible] چھوٹینگے

اور مرے

اور مرتے وقت کی سختی کا کچھ حساب نہین مرنے کے پیچھے قبر کی تنگی تاریکی تنہائی کی سختی منکر
نکیر کا جواب سوال قبر کا عذاب پھر قیامت کے ہول عملون کی پرسش ترازو کا کھڑا ہونا بھلے
برے کامونکا ملنا سورج کا نزدیک آنا بڑی سخت دھوپ مین ہزارون برس کھڑا رہنا
بھوکھ پیاس کا لگنا کھانے پینے کو نپانا کسی کو اپنا مہربان نہ دیکھنا سب یارون دوستونکا
دشمن ہوجانا ہمیشہ کی دولت کا ہاتھ سے جاتا رہنا اس دولت کے پانیکا وقت دنیا
مین گذرجانا آپ کو خیر خوبی نیک عملون سے خالی ہاتھ مفلس دیکھنا آپکو خوار ذلیل پانا نا
امیدی حسرت گناہون کی شرمندگیان غفلتون کی حیا تقصیرونکی خجالت دوزخ کی آگ اور
عذابونکا نظر آنا بہشت کی خوبیون کا معلوم ہونا اور اُس نعمت سے اپنے تئین محروم کرنا پھر
پلصراط کے اوپر چلنے کا خوف دیکھنا اس راہ مین چل نہ سکنا بے ایمانی کفر شرک نفاق
کے سبب دوزخ مین گرکر ہمیشہ کے عذاب کی سختی کھینچتے رہنا تمام آدمیون کو دنیا مین اور
سختیان ہین اور بدبختون کو آخرت مین بے سختیان ہین آدمی کا وجود تمام رنج محنتون
مین خمیر ہوا ہے یہہ بیان تھوڑا اسبابونکا جو آدمی رنج محنت سختی کے واسطے پیدا ہوا ہے
اور اس آیت کے یہہ معنے ہین اسد تعالی فرماتا ہے لقد خلقنا الانسان فی کبد یعنے تحقیق
آدمی کو پیدا کیا ہے ہم نے سختی مین قوت مین قدرت مین توانائی مین زور مین تن بدن اگرچہ
ضعیف ہے ناتوان ہے جان کا دل کا بڑا سخت ہے کیسی کیسی سختیان اسکے اوپر آتی ہین
سب سختیون کو اپنے اوپر اٹھا لیتا ہے اور جان کی قوت سے آدمی کے بدن مین بھی
قوت پیدا ہوتی ہے پس کسطرح کے کام کرتا ہے تدبیرین کرتا ہے مرغ کو اڑتے جانورون
کو ہوا سے نیچے اتار لیتا جال مین پھانس لیتا ہے مچھلی کو پانی سے کھینچ لیتا ہے
اونٹ کیسا بڑا جانور ہے اور اونچے لنبے جانور کو گرا کر اسکی ناک مین نکیل ڈال کر کھینچے
پھرتا ہے شیر کا شکار کرتا ہے ہاتھی کی گردن پر سوار ہو کر جہان چاہتا ہے لئے لئے پھرتا ہے
دیوون سے لڑتا ہے بہت بڑے بڑے کام کرتا ہے یہہ ادنی دلیل ہے الله

تعالی کی قدرت کی عقلمند معلوم کرتا ہی کہ جس خداوند نے ایسا عجوبہ نادر پیدا کیا ہی وہ
بڑا نادر خداوند ہی اسکی بہت بڑی قدرت ہی اور اس آیت کے یہہ معنے ہین جو
آدمی کو دنیا مین سختی کھینچنے کے واسطے پیدا کیا ہی چاہیئے کہ یہہ آدمی سمجھ کر اچھے
کام کی سختی اپنے اوپر اٹھا لیوے نفس کا طبیعت کا شیطان کا حکم نمانے اللہ و رسول کا
حکم دل سے قبول کر کر دین کی راہ مین اچھے کامون کی سختی کھینچنے مین کمر محکم باندھ لیوے
آخر عمر تک دین کی راہ مین دین کے کامون مین سختیان اٹھاتا رہے تو آخر کو سب طرح
کی آسانیون کے دروازے اسپر کھل جاوین آسانی سے آرام کے گھر مین پہنچ جاوے اسیواسطے
دنیا مین وے سختیان کھینچنے کے واسطے پیدا کیا ہی نہین تو دونون جہان مین
بڑی سختیان کھینچتا رہیگا اور اس آیت کے ضمن مین اللہ تعالی ایک کافر کی حقیقت
کو بیان فرماتا ہی کہ مکے شہر مین ایک مشرک تھا اسکا نام تھا کلدہ اسد کا بیٹا اسکو
کلدہ بن اسید کہتے تھے بڑا زور آور پہلوان تھا ایسا زور آور تھا اسکو جو بیل گائے کے
چمڑے کے اوپر کھڑا ہوکر کہتا جو کوئی اس چمڑے کو میرے پاؤن کے نیچے سے نکال
لیوے تو اسکو اتنا اتنا کچھ دون بہت سے لوگ ملکر اسے پکڑتے کھینچتے وہ چمڑا
ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا اور اسکے پاؤن کے نیچے سے نہ نکال سکتے اس زور کے واسطے
اسکو ابو الاسد بن بھی کہتے تھے جب حضرت پیغمبر ﷺ نے اسکو مسلمان ہونے کو فرمایا
وہ کافر اپنے غرور سے ایمان نہ لایا تکبر کی باتین کرنے لگا اور اپنے یارون سے
کہنے لگا کہ محمد ﷺ مجھکو ایسے بندیخانے سے دوزخ کے دکھاتا ہی ڈراتا ہی
جسکے انیس رکھوالی موکل ہین ان سب انیسون کو اکیلا مین بس ہون تمام رکھون گا
تمام عرب کے آدمیون کو چھڑاؤنگا اس کافر کے جواب مین یہہ آیت نازل ہوئی اَيَحْسَبُ
اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ کیا جانتا ہی گمان کرتا ہی انسان یہہ بات جو ہرگز قادر
نہو سکیگا اسپر کوئی اور اپنے زور کی مغروری مین پوچھتا ہی انسان اسکو زیر نہ کر سکے گا

دنیا مین بھی اپنے زور کے آگے کسی کو خاطر مین نہین لاتا مرنے کے پیچھے بھی بوجھتا ہی جو
فرشتونکے ہاتھون سے عذاب سے بچ رہیگا نہین جانتا کہ جس خاوند نے آدمی کو ایسا
نادر عجوبہ پیدا کیا ہی بڑا سخت جان پیدا کیا ہی کہ سب سختیان اٹھاتا ہی سختیان
کھینچتا ہی اسی نے اس کافر کو ایسا زور آور پیدا کیا ہی وہی پاک خاوند اسکے اوپر اور سب
خلق کے اوپر قادر اور زور آور ہی ہر بات کے اوپر قادر ہی کہ جسکو جو کچھ چاہے
سو ایکدم مین کر ڈالے وہ کافر کیا چیز ہی تمام عالم کو آسمان زمین کو جسوقت چاہیگا
ہلاک کر دیویگا نیست نابود کر ڈالیگا پھر اسکو پیدا کر کر جسکو جسطرحکا بدلا دینے چاہیگا دیویگا
خبر مین آیا ہی جب پاک پروردگار نے چاہا اسکافر کو ہلاک کرنے اسی تکبر مین غرور
مین تھا جو حکم ہوا اسکے پیٹ مین بڑی سختی سے ایک درد پیدا ہوا کہ سب کچھ بھول گیا زمین
پر پڑا ہوا لوٹتا تھا فریاد کرتا تھا اور کہتا تھا محمد کے خدا نے مجھکو مارا اسیطرح
فریاد کرتا ہوا مرگیا یَقُولُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا کہتا ہی ہلاک کیا کھو یا مین نے مال بہت
دشمنی مین عداوت مین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور لوگون کو وہ کافر رشوت دیتا پیسے
دیتا جو کسی طرح سے کوئی آدمی حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کو آزار پہنچاوے تصدیع دیوے
چھپ چھپکر دشمنی مین مال اپنا خرچ کرتا اور اپنے دلمین بوجھتا جو اور کسی کو خبر نہین اسواسطے
فرماتا ہی پروردگار تعالیٰ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ کیا گمان کرتا ہی وہ کافر یہ بات
جو نہین دیکھتا اسکو کوئی اوس مال کے خرچ کرنے مین ایسے برے کام مین اسکو اور اسکے ان
عملون کو کوئی نہین جانتا کیا نہین سمجھتا جو اللہ تعالیٰ سب کے کامونکے اچھے برے دل کے
خطرونکو سب نیتون کو اچھی طرح سے جانتا ہی دیکھتا ہی ہر طرح کے بدلا دینے کے اوپر
قادر ہی اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ کیا نہین دیا ہم نے آدمی کو کیا نہین پیدا کین ہم نے
آدمی کے واسطے دو آنکھین بینا دیکھنے والیان جو ان آنکھون سے آسمان زمین سب
کچھ دیکھتا ہی وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ اور زبان کو باتین کرنیوالی اور دو ہونٹ جنکے سبب

منہہ کی زیب زینت ہی بہت باتین ہونٹون کے سبب منہہ سے نکلتی ہین اور دو ہونٹون
کے اوپر پردے ہین منہہ کے کیواڑ ہین جب دانت نتھے تب ہونٹون سے ماکا دودھ
کھینچتا تھا کھاتا تھا پیتا تھا اور دم کرنا پھونکنا ہونٹون ہی کا کام ہی وَهَدَيْنَاهُ
النَّجْدَيْنِ اور ہدایت کی راہ بتائی ہمنے دو پٹی یہہ بھی ایک بہت بڑا احسان
ہی پروردگار کا اس آدمی کے اوپر جو اپنے دلمین سمجھ کر دیکھے معلوم کرے جب ما کے
پیٹ سے نکلتا ہی کچھہ بوجھ سمجھہ نہین رکھتا کسی بات کو نہین بوجھتا بغیر کسی اور کے
بتائے اسد تعالی کی قدرت سے پستان کی طرف قصد کرتا ہی دودہ ہونٹونسے پکڑکر
پینے لگتا ہی پرورش پاتا ہی اور جب آدمی کو اسد تعالی عقل بخشتا ہی بالغ ہوتا ہی
اسکے واسطے دو راہ کی راہ بیان کردی ہی نیکی بدی کی راہ کی باتین اپنے کلام بھیجکر
اپنے پیغمبرون کی زبان سے دینکی عالمون کی زبان سے سب کسی کو سنا دیتا ہی عقل مین
آدمی کی نیک بد کے پہچاننے کی سمجھہ رکھدی ہی جو پہچانکر نیک راہ مین چلے بری راہ
مین نجاوے ایسی نعمتین اسکو مفت بخشتی ہین اُن نعمتون کا شکر نکر کر کافر ہوتا ہی نیک
راہ نیک کام آدمی کے اوپر بہت بھاری پڑتا ہی اچھے کامون کو بہت سخت جانتا ہی
اور برے کامونکو بہت آسان بوجھتا ہی بری باتو پر بہت خوشی سے دل لگاتا ہی اچھی
باتون سے دور بھاگتا ہی نہین سنتا آسانی ہی کی بات ڈھونڈھتا پھرتا ہی یہہ نہین
بوجھتا ہی جو آدمی کو سختی کے واسطے پیدا کیا ہی جسنے دنیا مین اچھی راہ چلنے کی سختی
اٹھا لی اچھے کام مین محنت کی آخر کو آسانی کی راہ مین آرام سے چلا جاویگا اور جسنے
دنیا مین آسانی اختیار کی تن کے آرام مین طبیعت کی خوشی مین رہا آخر کو بہت بڑی سختی
مین پھنسیگا اسبات کو اللہ تعالی فرماتا ہی فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ پھر نہ آیا داخل
نہوا آدمی سخت راہ مین وہ آدمی جسنے اسد تعالی کی نعمتون کو نہ بوجھا شکر نہ
کیا اپنی طبیعت کی خواہش مین چلا گیا ویسے کام نہ کئے جن کامون مین خدا تعالی کی خوشنودی

ہی رضامندی ہی ایسے کامونکو سخت جانا نفس کی ہوا کی طبیعت کی شیطان کی مخالفت
نہ کی اُس سے مجاہدہ نہ کیا دین کے دشمنون کے ساتھ نفس ہے شیطان سے لڑائی
نہ کی خدا کی راہ مین چلنے کے رنج نہ اٹھائے قیامت مین دوزخکی سخت راہ سے گذر سکیگا
پلصراط سے اتر نہ سکیگا وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ اور کیا جانتا ہی تو ای جاننے والے
کیا چیز ہی عقبہ سخت راہ سخت کام دنیا مین جسکے کئے سے آخرت کی راہ آسان ہوجاتی
ہی وہ کام یہہ ہی فَكُّ رَقَبَةٍ چھڑانا کھولنا گردن کا ہی غلامی کی قید سے غلام کا
آزاد کرنا ہی خدا کے واسطے أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ یا کھانا کھلانا ہی کھانا
دینا ہی بھوکھ کے دنون مین يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ کسی یتیم کو جو قرابتی ہو [illegible] بھائی
بند خویش اقربا سے ہووے أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ یا کسی مسکین کو [illegible] ہووے
فرش بچھونا نہین پاتا خاک مین [illegible] رہتا ہی زمین مین گر رہتا ہی بہت محتاج ہی مسکین
وہ فقیر وہ جو عیالدار ہی [illegible] و بیٹا بیٹی رکھتا ہی اور کہین کی اسکو آمدنی نہین خرچ
بہت چاہئے اس سبب خراب [illegible] ہی اور جو فقیر قرضدار ہی ہاتھ خالی ہی اور جو بیمار ہی
کوئی اسکا خبرگیر نہین زمین [illegible] گرا رہتا ہی اور جو کوئی غریب مسافر ہی اپنے شہر سے
دور پڑا ہی کوئی اسکو پوچھتا نہین ایسے لوگون کی خبر لینی حاجت برلانی خدا تعالی
کی رضامندی ہی بڑا کام [illegible] یہہ سب کام یعنی اپنے غلام کو آزاد کرنا مکاتب کی مدد کرنی
جو اسکی گردن آزاد ہووے بھوکونکو کھانا کھلانا ہر حال مین [illegible] خاص کر ایسے
وقت مین جو گرانی ہووے قحط ہووے غریبون کے اوپر تنگی ہووے تصدیع ہووے
بھوکھے مرتے ہون اور [illegible] کے موافق لوگون کی خدمت کرنی حاجت برلانی یتیمونکی
پرورش کرنی فقیرون مسکینون کی ہر طرح سے خبر لینی اُن کا کام کر دینا یے سب کام
وے کام ہین جنکے سبب [illegible] آخرت کی مشکلین آسان ہوتی ہین سخت راہ
دوزخ کی آسانی سے [illegible] جاتی ہی اور انکامون کا کرنیوالا پلصراط سے شتاب پار

ہو جاتا ہی یہہ بہت بڑے کام ہین اُن کامون کی خوبیان تبرائیان حدیثون مین بہت
آئی ہین حضرت نبی صاحبؐ فرمایا ہی جو کوئی غلام لونڈی آزاد کرتا ہی حق تعالی غلام
لونڈی کے ہرایک عضو ہاتھہ پانون سارے بدن کے بدلے مین آزاد کرنیوالے کے ہرایک
عضو ہاتھہ پانون تمام بدن کو دوزخ کی آگ سے آزاد کردیتا ہی دوزخ سے خلاص
کردیتا ہی ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا پھر ہوئے یہہ سب کام کرنیوالے اُن لوگون سے
جو ایمان لائے ہین سچے مومن یہہ سب کام ایمان کی راہ سے کرتے ہین خدا تعالی
کے حکم سے اسکی رضا مندی حاصل کرنے کے واسطے کرتے ہین اپنے نام کیواسطے
کچھہ طمع کیواسطے نہین کرتے وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ اور آپس مین نصیحت کرتے ہین دنیا
کے رنج سختیون مین بلا مین تنگی مین تصدیع مین سب مومن مسلمان اور مومنون
مسلمانون کی ... لاتے ہین اور گناہون سے دور رہنا سختیون مین صبر کرنا بتاتے ہین
اور خدا کی بندگی مین بھی صبر کرنا قایم رہنا فرماتے ہین وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ اور آپسمین
وصیت کرتے ہین ایک دوسرے کو رحم کرنے کے لئے خلق کے اوپر اور شفقت کرنی لوگون
کے حال پر بتاتے ہین أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ یہہ لوگ ہین یمن کے برکت کے صاحب
دیندار ایمان کی قوت رکھنے والے قیامت مین دہنی طرف عرش کے کھڑے ہونیوالے
نامے اعمال کے اُنکے دہنے ہاتھہ مین دیوینگے میثاق کے دن حضرت آدمؑ کے دہنے
ہاتھہ کی طرف تھے دہنے طرف بہشت مین جاوینگے یہہ اُن مومنون کا حال ہی جو اپنے
ایمان مین مسلمانی مین پورے ہین کامل ہین اور اورون کو بھی ایمان مین مسلمانی مین
کامل کرتے ہین ہدایت کرتے ہین آپ خیر کے کام کرتے ہین اور اورون کو خیر کے کامونکی
دلالت کرتے ہین اپنے خیر کے کام کا ثواب پاتے ہین اور اورون کی ہدایت کرنیکا
ثواب بھی پاتے ہین ہر ایک طرح کی آدمی کو اسکے حال کے موافق خیر کے کام سکھاتے
ہین جو لوگ فقیر ہین محتاج ہین اُن کو صبر سکونت کی نصیحت کرتے ہین تاکہ فقیری

محتاجی کا ثواب بےصبری سے جاتا رہتا ہے اور ہر طرح صبر کا بے حساب صواب پاتے ہین
اور جو لوگ دولتمند ہین ان کو خیر کے کام سکھاتے ہین تو غلامون کو آزاد کرنے کا
ثواب بھوکونکو کھلانے کا ثواب یتیمون کے اوپر شفقت مہربانی کا پرورش کا ثواب
فقیر مسکین محتاج کی حاجت برلانے کا ثواب لیتے رہین جیسے دنیا مین دولتمند ہین
آخرت مین بھی بہشت کی دولت پاتے ہین یے لوگ ہین پیر مرشد نہایت خوب دینکی طرف
ہدایت کرنیوالے ایسے اچھے نیک عمل سکھانیوالے اور یے لوگ سچے مومن مسلمان
جو ایسے لوگون مین داخل ہوئے وے ایسے کام کرتے ہین جو فقیر ہین غریب ہین تو آپسمین
فقیرونکو صبر کی نصیحت کرتے رہین اور جو دولتمند ہین تو خیر خواہی شفقت مہربانی خلق
کے اوپر کرتے رہین اور اور [illegible] دولتمندون کو رحم کرم فقیر مسکینون کے حق مین کہا اس مین
رہین دین کی دنیا کی دولت نیکی پاتے رہین یے کام نیک بختی کی سمجھ ہے اور
ہین اول ایمان دوسری نصیحت [illegible]ری صبر کرنے کے اوپر تیسری نصیحت کرنی خلق کے اوپر شفقت
مہربانی کرنے کی چوتھا بندہ کو آزاد کرنا پانچوان کھانا کھلانا قوت کی خبر لینی مستحقونکی خدا تعالے
کی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ
اور وے لوگ جو کافر ہین ایمان نہ لائے آیتون کو نہ مانی نشانیان جو ہماری وحدانیت
کی ظاہر ہین قرآن کتاب ان پیغمبرون کے معجزے انکے اوپر یقین نہ کیا اچھے خیر کے کام
کچھ نہ کئے یہی لوگ ہین [illegible] بدبختی کے بار شوم نحس نامبارک میثاق کے دن
یے لوگ حضرت آدم کے بائین ہاتھ کی طرف تھے دنیا مین اچھی راہ مین نہ چلے اچھے کام
مین سست رہے قیامت کے دن انکے عملون کے نامے بائین ہاتھ مین دیوینگے عرش کے بائین
طرف سے دوزخ مین داخل کئے جاوینگے عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ اور اوپر انکے ہووے گی ایک سخت
آگ سب مسلمان گنہگار [illegible] حکم ہوویگا دوزخ سے نکلنے کا درجہ بدرجہ نکلینگے جب سب
نکل چکینگے تب حکم ہوویگا پھر دوزخ کے دروازے بند کردین وے بند کر دیوینگے اسطرح سے محکم

بند ہو وینگے جو ہمیشہ ہمیشہ کبھی نہین کھلینگے دوزخی کافر اندر ہی اندر گھٹ گھٹ جلینگے
نہ باہر سے کوئی باؤ ٹھنڈی اندر جاویگی نہ اندر سے آگ کا دھوان بخار باہر نکلیگا اللہ تعالے
مومنون مسلمانون کو دنیا آخرت مین اپنے غضب سے پناہ مین رکھے آمین آمین آمین

سورہ شمس مکی ہی اسمین پندرہ آیتین چون کلمے دو سو چھیالیس حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والشمس وضحٰہا قسم ہی آفتاب کی اور اسکی روشنی کی ضحی کے وقت کی
والقمر اذا تلٰہا اور قسم ہی چاند کی جب سورج کے پیچھے نکلتا ہی چودھوین رات
کا چاند اور سوگند ہی چاند کی جو نکلتا ہی رات کو سورج کے پیچھے پہلی رات کی روشنی
اسکے [illegible] ڈوبنے کے پیچھے ہوتی ہی والنہار اذا جلّٰہا اور قسم ہی دن کی جب
روشن کیا اسکو یعنی تعالی نے آفتاب کو دن مین اور روشن کیا دن نے رات کے اندھیارے کو
تاریکی جاتی رہی دنیا کی زمین سب روشن ہو گئی والیل اذا یغشٰہا اور سوگند ہی رات کی
جب ڈھانپ لیتی ہی چھپا لیتی ہی اپنے اندھیارے سے سورج کو زمین کو دنیا کو اللہ تعالی
ان چیزون کی قسم کرتا ہی جو ہر ایک چیز پروردگار کی قدرت کی بڑی نشانی ہی سورج کی
بہت بڑی علامت ہی اللہ تعالی کی قدرت کی بہت بہت خلق کے سورج سے متعلق ہین
تمام جہان آفتاب کے نکلنے سے روشن اُجالا ہو جاتا ہی کھیتونکے اناج دھوپ ہی
مین پکتے ہین جس چیز کا سکھانا درکار ہوتا ہی دھوپ ہی مین سکھاتے ہین جاڑا سورج
ہی کی گرمی سے دفع ہوتا ہی اور جو کچھ فایدے ہین سورج سے [illegible] جنکے پیدا کرنے مین
سب کسی کو بہت فایدے معلوم ہین اور بہت بہت فایدے ایسے ہین جو نہین معلوم
اور چاند بھی دوسری نشانی ہی پاک پروردگار کی قدرت کی بہت بہت فایدے
چاند مین رکھے ہین ایک بڑا فایدہ یہہ ہی جو چاند کی گھٹنے بڑھنے سے شمار ہوتا مہینونکا
مہینونکا دنونکا جانا جاتا ہی تاریخین پچھلی خبرون کی پچھلے لوگون کی معلوم ہوتی ہین

دنیا کی چلنی معاش کیواسطے ہی اور رات آرام کیواسطے راحت کے واسطے وَالسَّمَآءِ
وَمَا بَنٰهَا اور سوگند ہی آسمان کی اور اسکی جس نے بنایا آسمان کو وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا
اور قسم ہی زمین کی اور اسکی جسنے اسکو بچھایا وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا اور قسم ہی ہرایک نفس
کی ہر تن کی ہر جان کی اور اسکی جسنے ہرایک تن کو جان کو راست کیا سنوارا تمام کیا
پورا کردیا ہاتھہ دئے پانون دئے آنکھہ کان اور جو کچھہ چاہیئے تھا درکار تھا ہرایک
کو دیا آنکھہ مین دیکھنا رکھا کان مین سننا رکھا دلمین بوجھنا رکھا ہرچیز مین آدمی کی
ایک طرحکا فایدہ رکھا ان آیتون مین اللہ تعالی نے آسمان زمین جان تن کی قسم
کھائی اور اپنی بھی آپ قسم کھائی آسمان کا بنانیوالا زمین کا بچھانیوالا تن کا راست
کرنیوالا سب آپ ہی ہی اور اسکو قدرت ہی جو بنا سکے اور فرمایا وَمَا سَوّٰىهَا اس مین
اشارت ہی کہ جو کوئی کچھہ چیز بناتا ہی کچھہ کام کرتا ہی جو اسکو نیم کلا چھوڑے ادھ
بچرا ناتمام رکھے پورا کر نہ سکے تو جانئے کہ یہہ قدرت نہین رکھتا ہی عاجز ہی اور جو
کوئی سب کچھہ جانتا ہی سب کچھہ سکتا ہی کیونکر تمام نہ کرے پورا نہ بنا دے پروردگار
کو ہر طرح کا علم ہی سب پہ قدرت ہی ہرایک آدمی کی پیدایش کو تمام کیا پورا
بنا دیا فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا پھر الہام کیا خبر دی دل مین ڈالا ہر نفس کو اسکے
باطن سے ظاہر کر دیا اسکی نافرمانی کو اور پرہیزگاری کو اور ہرایک آدمی کو اللہ تعالی
نے آپ بنایا سنوارا تمام کیا جو کچھہ آدمی سے نہو سکتا تھا آپ اپنی قدرت سے اسکو بخشا
پورا کر دیا سب کچھہ دیا ایک بڑی نعمت تھی اختیار کی وہ بھی بخشی پھر وہ خاوند جانتا تھا جو
آدمی اس اختیار بخشنے کے سبب اپنے اختیار سے برا بھی کام کریگا بھلا بھی کرے گا
[illegible] سبب عقل بخشی بھلا برا برے کام بھلی بری بات کی اسمین سوجھہ بخشی تو سمجھہ بوجھہ کر بھلی
[illegible] چلنا کرے برے [illegible] وہین نہ چلے پھر پیغمبر بھیجے اپنی طرف سے اُن کو علم بخشا پھر اپنا
[illegible] ہدایت کا اُنکا [illegible] پہنچایا سب طرح کی بات بے فرمانی کی فرمان داری کی بات

چھوٹھہ سچ ناپاک پاک بدکاری نیک کاری کفر ایمان شرک توحید نفاق اخلاص بدخوئی
خوش خوئی گناہ گاری بندگی پرہیزگاری ناپرہیزگاری یہ سب باتین اور اُن کی
حقیقت اول سے آخر تک کی تمام کھولکر ذرہ ذرہ بیان کردی بیان کروادی تو ہر کوئی
سمجھہ کر کام کرے اپنی خیر خوبی کی بھلائی کی راہ لیوے بد راہ مین خرابی مین بچاوے
خوار نہووے یہہ سب احسانون سے خاص احسان ہی اللہ تعالی کا بندون کے اوپر
اور خاص نعمت ہی جو کوئی اس نعمت کی اس احسان کی قدر بوجھے چاہئے شکرگذاری
کرے پھر اوپر اس سورت مین جو قسمین کھائین اللہ تعالی نے جواب ان قسمونکا یہہ ہی اسبات
پر سوگند کھائین فرمایا قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰہَا تحقیق رستگار ہوا عذاب سے چھوٹا نجات پائی
نیک بخت ہوا وہ شخص وہ آدمی جسنے پاک کیا اپنے نفس کو کفر کے شرک کے گناہ کی
بدخوئیون کی ناپاکیون سے وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰہَا اور تحقیق زیان کار ہوا نا امید ہوا
ہلاک ہوا خوار ہوا جسنے گم کیا اپنے نفس کو اپنی جان کو کفر مین شرک مین فسق مین بدکاری
مین بے فرمانی مین جس آدمی نے اچھی راہ لی ایمان لایا مسلمانی کے کام کئے اچھی راہ
چلا صلاح تقوی اختیار کیا آپ کو برے کامون سے بری خصلتون سے پاک صاف کیا
اللہ تعالی کے نزدیک اور خلق کے پاس اپنی قدر بڑھائی اپنا مرتبہ زیادہ کیا اور جو کوئی
بری راہ چلا بدعمل برے کام کرنے لگا آپ کو ناپاک رکھا اپنے نفس کو گندگی مین ان
ناپاکیون مین ڈھانپ دیا چھپا رکھا خدا تعالی کی قبولیت سے دور پڑا خلق کی نظرون مین
خوار ہوا آخر کو عذاب کی بلا مین پڑا بعضے ان لوگون کی حقیقت کو فرماتا ہی اللہ تعالی
جنہون نے بے فرمانی کی گناہ کی ناپاکی کی چادر اپنے اوپر اوڑھی آخر کو آپ خراب ہوئے
کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰہَا جھٹلایا دروغ گو کہا ثمود کی گروہ نے اپنے پیغمبر کو خدا کے
رسول کو حضرت صالح کو اپنے کفر کے بے فرمانی کے سبب بدراہی سے بدبختی سے اِذِ انْبَعَثَ
اَشْقٰہَا جوقت اُٹھا اور کھڑا ہوا بدبختی کے کام مین بے فرمانی مین وہ بڑا بدبخت جو تھا

اسکے قبیلے مین قدار بسالف کے بیٹے نے اور کتنے بدبختون کے ساتھ ملکر اس اونٹنی کے مارنیکا قصد کیا جو حضرت صالح کا معجزہ تھا اُن کی دعا سے اللہ تعالی نے اپنی قدرت سے بڑے پتھر مین سے پیدا کی تھی اسکے سبب سے تمام اُس قوم مین برکت تھی سب کیکو اُسکا دودھ پہنچتا تھا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا پھر کہا ان لوگون کے تئین اللہ تعالی کے رسول نے صالح پیغمبر نے خبردار دور رہو اُس خدا کے ناقے سے پرہیز کرو ڈرتے رہو مارنے کا خیال مت کرو اُس اونٹنی کا اور دور رہو پرہیز کرو اسکے پانی کے حصے مین خلل مت کرو پینے سے پانی کے بند مت کرو اسکا پانی کا حصہ تمام دیو کم مت کرو جب تک یہہ اونٹنی تمھارے درمیان رہیگی خیر برکت رہیگی عذاب تمھارے اوپر نہ آویگا یہہ نصیحت کی انکے بھلے کے واسطے مگر انھون نے نمانا [illegible] پرواہ نہین کرتا پھر جھٹلایا صالح کو ان کی قوم نے اسباب مین اور اونٹنی کے سبب مین جھنیگا جسطرح دروغ گو کہا پھر یہہ کہا کہ اسکے کو جسین مارین [illegible] اس اونٹنی کو مار ڈالے فرمانی کی بدانجامی ما مین بانٹ لیا سب قوم اس مارنے کی مشورت [illegible] یا خدا تعالی نے بھی تھوڑا سا بیان اس قصے کا یہہ ہے کہ ثمود ایک قوم کا نام تھا اور بُت ی قوت بہو پرستی کرتے تھے اللہ تعالی نے حضرت صالح پیغمبر کو اسکے ہدایت کرنے کو بھیجدیا انھون نے قوم سے جو کہنا تھا سو کہا جسکا بھلا ہونا [illegible] ایمان لایا اور بہت آدمی تھے بین کافر رہے پھر اُس قوم نے کہا ایک اونٹنی گابھن چوکر [illegible] لون کی فلانے بڑے پتھر سے ہمارے روبرو نکلے ہم اپنی آنکھون سے [illegible] نکلکر اسیوقت ایک بچہ جنے تب ہم ایمان لاوین اللہ تعالی کی طرف سے حکم صالح تو خاطر جمع سے دعا کر مانگ ہین نے چار ہزار برس [illegible] سے ایک اونٹنی اس پتھر مین پیدا کر رکھی ہی حضرت صالح نے [illegible] کے حضور دعا کی پتھر سے اونٹنی پیدا ہوئی اور اسیوقت بچہ جنی جو کوئی ایمان لانا یہہ [illegible] دیکھ کر سو لایا اور کتنے لوگ بدبخت

کافر ہی رہے پھر وہ اونٹنی جنگلون مین باغون مین پانی کے کنارے پھرتی چھوٹی ہوئی
گھاس بھی بہت کھاتی پانی بھی بہت پیتی دودھ بھی بہت دیتی اس قوم مین پانی بہت
تنگ تھا کم تھا انکے مواشی چار پائے جانور کو پانی کمی کرتا گھاس تھوڑی ہوئی پھر گھاس
پانی کا قسمت کیا ایکدن اونٹنی کا اور ایکدن سب کی مواشی کا جسدن مواشی کا ہوتا اسدن
اونٹنی نہ آتی اور جسدن اونٹنی کا ہوتا اگر سب پانی کو وہ پی لیتی پھر جس راہ سے آتی اسی راہ
سے پھر جاتی پانی کی تنگی کے سبب قوم تنگ آئی کہنے لگی یہ اونٹنی ہمارے واسطے کیسی بلا
ہوئی ہے یا صالح کو مار ڈالین یا اسی اونٹنی کو مارین پھر نو آدمی اکٹھے ہوکر رات کو حضرت
صالح کے یہان گئے دیوار مین گھر کی کومل دے کر اندر بیٹھے مارنے کا قصد کیا اللہ تعالی نے
بھیجا جبرئیل حضرت صالح کے گھر کے کوٹھے کے اوپر اور فرشتون کے ساتھ
بدخویون کی ناپاک ان کافرون کو پتھرون سے مار ڈالا صبح کو قوم نے نو آدمی کو حضرت
ہلاک ہوا خوار ہوا جسکے پایا اونٹنی زیادہ ضرر کرنے لگے پھر ایکدن ایک عورت کے گھر مین
مین نے فرمائی مین جب رکھا کر پانی مانگا اس عورت نے کہا آج اس اونٹنی کی نوبت ہے
چلا صلاح تقوی اختیار نہ تیرے لائق نہ سکو تو ہم کو اس بلا سے چھڑاؤ اس اونٹنی کو مار ڈالو
اللہ تعالی کے دشمنون نے اسبات پر قسمین کھائین مارنا مقرر کیا پھر سب لوگون کے گھر
جاکر ایک ایک کو اس مشورہ کا شریک کیا قوم سب راضی ہوئی کسی نے مخالفت
نا پاکیو نہ کی پھر دو آدمی جاکر اسکی راہ پر چھپ رہے جب وہ اس ٹھکانے مین آئی ایک آدمی
خوار نے اسکو تیر مارا اور دوسرے نے دونون پانون کاٹ ڈالے اونٹنی گر پڑی بچہ پہاڑ
جہنم کے اوپر بھاگ کر چڑھ گیا تین بار بولا اماہ اماہ اماہ پھر غایب ہوگیا جب یہ خبر
حضرت صالح کو پہنچی حضرت نے بہت افسوس کیا اور کہا تمھاری بختی آئی اب عذاب
کے منتظر رہو تین دن کے بعد تمھارے عذاب آویگا پہلے دن تمھارے سب کے
منہہ زرد ہوجاینگے دوسرے دن سرخ ہونگے تیسرے دن کالے ہوجاینگے چوتھے دن

کافر ہی رہے پھر وہ اونٹنی جنگلون مین باغون مین پانی کے کنارے پھرتی چھوٹی ہوئی
گھاس بھی بہت کھاتی پانی بھی بہت پیتی دودھ بھی بہت دیتی اس قوم مین پانی بہت
تنگ تھا کم تھا انکے مواشی چار پائے جانور کو پانی کمی کرتا گھاس تھوڑی ہوتی پھر گھاٹ
پانی کا قسمت کیا ایکدن اونٹنی کا اور ایک دن سب کی مواشی کا جسدن مواشی کا ہوتا اسدن
اونٹنی نہ آتی اور جسدن اونٹنی کا ہوتا اگر سب پانی کو وہ پی لیتی پھر جس راہ سے آتی اسی راہ
سے پھر جاتی پانی کی تنگی کے سبب قوم تنگ آئی کہنے لگی یہ اونٹنی ہمارے واسطے کیسی بلا
ہوئی ہے یا صالح کو مار ڈالین یا اسی اونٹنی کو مارین پھر نو آدمی اکٹھے ہوکر رات کو حضرت
صالح کے یہان گئے دیوار مین گھر کی کومل دے کر اندر بیٹھے مارنے کا قصد کیا اللہ تعالیٰ
نے [illegible] جبرئیل حضرت صالح کے گھر کے کوٹھے کے اوپر اور فرشتون کے ساتھ
بدخوہون کی ناپاکی ان کافرون کو پتھرون سے مار ڈالا صبح کو قوم نے نو آدمی کو حضرت
ہلاک ہوا خوار ہوا جب پایا [illegible] کرنے لگے پھر ایکدن ایک عورت کے گھر مین
مین بے فرمانی مین جس آدمی نے اچھی راہ اس عورت نے کہا آج اس اونٹنی کی نوبت ہے
چلا صلاح تقویٰ اختیار کیا آپ کو برے کس بلا سے چھڑاو اس اونٹنی کو مار ڈالو
اللہ تعالیٰ کے نزدیک اور خلق کے پاس اچھی ہین مارنا مقرر کیا پھر سب لوگون کے گھر
بری راہ چلا بدعمل برے کام کرنے لگا آپ کو قوم سب راضی ہوئی کسی نے مخالفت
ناپاکیون مین ڈھانپ دیا چھپا رکھا خدا تعالیٰ نے وہ اس ٹھکانے مین آئی ایک آدمی
خوار ہوا آخر کو عذاب کی بلا مین پڑا بعضے ان لوگن کاٹ ڈالے اونٹنی گر پڑی بچہ پہاڑ
جنہون نے بیفرمانی کی گناہ کی ناپاکی کی چادر اپنے اوپر ۱۵ ماہ پھر غایب ہوگیا جب یہ خبر
كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰىهَا جھٹلایا دروغگو کہا ثمود کی کہا تمھاری بھیجی آئی اب عذاب
رسول کو حضرت صالحؑ کو اپنے کفر کے بیفرمانی کے سبب بڑا پہلے دن تمھارے سبب کے
اَشْقٰىهَا جو وقت اٹھا اور کھڑا ہوا بدبختی کے کام مین بیفرہا ان کالے ہوجاینگے جو تھے دن

عذاب آویگا پھر اگلے دن کی صبح کو جو سو کر اٹھے سب کے منہہ زرد ہو گئے پھر سرخ
پھر سیاہ ہو گئے تب سب کو یقین ہوا جواب ہم مرینگے بچینگے نہین بہت آہ نالے فریاد کرنے
لگے کچھہ فایدہ نہ کیا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنبِهِمْ فَسَوَّاهَا پھر بھیج دی ہلاکی انکے
اوپر انکے پروردگار نے انکے گناہ کے بے فرمانی کے سبب پھر اس ہلاکی کو برابر
کردیا اس قوم کے اوپر چھوٹا بڑا عورت مرد کے اوپر وہ عذاب یکسان ہو گیا سب
کوئی اس عذاب مین آ گئے کوئی نہ بچا سب خاک کے برابر ہو گئے حضرت جبرئیل کو حکم
ہوا انھون نے ایک ایسی غضب کی آواز کی جو سب کے ایکبارگی کلیجے پھٹ گئے دل طرق گئے
سوائے حضرت صالح ع اور مومنون کے کوئی نہ بچا سب اکٹھے [illegible] وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا
اور نہین ڈرتا خدا تعالی آخر کام سے اس ہلاکی کے خدا [illegible] کی کچھہ پرواہ نہین کرتا
بے فرمانون کے مارے جانے سے کہ وہ آخر کو کس بلا مین پڑیگا عذاب مین پھنسیگا جسطرح
اس قوم کا بڑا بدبخت اونٹنی کا مارنیوالا حکم کے خلاف [illegible] چلا بے فرمانی کی بدانجامی
مین دوڑا حکم نمانتے مین گیا آخر کار اسکے کچھہ سو [illegible] حال مین [illegible] لایا خدا تعالی نے بھی
کچھہ پرواہ نہ کی کیا برا حال ہو گیا بے فرمانونکا کہ [illegible] برا ہمین چلے گئے اس قصے [illegible] ہو
اشارت ہے جو کوئی اللہ تعالی کا فرمانا [illegible] رسول کا حکم نمانیگا اسکا [illegible] بھی دنیا
حال ہو ویگا جیسا ثمود کی قوم کا حال ہوا [illegible] کی خیر خوبی اللہ تعالی اور [illegible] نہین
رسول کے حکم ماننے مین ہے اور سب طرح [illegible] برائی عذاب خواری ان کی [illegible]
مین ہے مومنون کو اللہ تعالی ہمیشہ دین ایمان مین قائم دائم رکھے آمین آمین [illegible]

سورہ لیل کی ہے اس مین اکیس آیتین اکہتر کلمہ اور تین سو دس حرف ہین یہہ سورہ
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق مین اور امیہ بن خلف جو ایک کافر تھا اسکے
احوال مین اتری نازل ہوئی اور سب کیکو نصیحت ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

واللیل اذا یغشی سوگند ہے رات کی جب ڈھانپ لیتی ہے عالم کو اپنی اندھیاری کی
مین والنہار اذا تجلی اور سوگند ہے دن کی جب ظاہر ہوتا ہے رات کی اندھیاری
کو دور کرتا ہے یہہ رات اور دن دو آیتین ہین دو نشانیان ہین دو دلیلین ہین
قدرت کی خلق کے بوجھنے کے واسطے کبھی دن زیادہ ہوتا ہے رات گھٹتی کبھی رات
زیادہ ہوتی ہے دن گھٹتا ہے ایکدوسرے کے پیچھے چلا آتا ہے تفاوت نہین ایک
قاعدہ بندھا ہوا ہے پھر اُس قاعدہ مین تفاوت نہین جاننے والے جانتے ہین جو
ایک خاوند ہے پیدا کرنیوالا دانا قادر حکیم کریم رحیم اپنے بندونکے فایدونکے واسطے
یہہ تدبیر کرتا ہے ... سے قدرت سے حکم سے حکمت سے رحم سے کرم سے دن پیدا
کرتا ہے جو یہہ ... نے والے پھرین چلین کام کسب کرین روزی پیدا کرین آپس
مین ایک دوسرے کو ... وین پھر رات کو پیدا کرتا ہے اندھیاری آتی ہے جو یے
آدمی کام کاج کی حرکت سے چھوٹ کر سووین آرام پاوین پھر تازگی قوت آوے پھر
جب دن ہووے ... کام کاج کرنے لگین اور بہت فایدے حکمت کے اُسدن رات
چلا کرنے مین ہین وما خلق الذکر والانثی اور سوگند ہے پیدا کرنے کی نر اور
مادہ عورت کا پیدا کرنا بڑی دلیل ہے اللہ تعالی کی قدرت کی
اللہ تعالی ... ان کے درمیان اپنی حکمت سے نر پیدا کرتا ہے کبھی کو مادہ پیدا کرتا ہے
تا پاکیس حکمت سے سب خلق کی نسل ... آپس مین ملین جلین فایدے ایکدوسرے
سے لیتے رہین اور ہزارون طرح کی ... حکمت مین چھپی ہین اپنے وقت مین پیدا
ہوتی ہین جواب قسم کا یہہ ہے ان سعیکم لشتی تحقیق سعی کوشش کام کاج تمہارے
پراگندے ہین طرح طرح کے ہین کوئی دنیا ڈھونڈھتا ہے کوئی آخرت ڈھونڈھتا ہے
بہت لوگ ایمان مسلمانی کے کام کرتے ہین خیر کی راہ مین جاتے ہین بہت آدمی کفر کے
فسق کے بے فرمانی کے کام کرتے ہین بدی کی راہ مین چلے جاتے ہین بہت لوگ

دنیا بھی چاہتے ہین آخرت بھی ڈھونڈھتے ہین بعضے ہر صورت مین خدا تعالی کی
رضامندی ڈھونڈھتے ہین دیدار چاہتے ہین ہر کوئی ہر طرحکا کام کرتا ہی ہر ایک
کام کا بدلا بھی آخرت مین جدا جدا ہی جیسا کام کریگا جیسی نیت رکھی ہوگی ویسی
ہی جزا پاویگا اسبات کا بیان فرماتا ہی پاک پروردگار فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی پھر جسنے خدا کے واسطے دیا اور پرہیزگاری کی اور سچا جانا
اللہ تعالی کے رسول کو بہشت کے وعدون مین دنیا آخرت کے ثواب مین جس آدمی
نے آپکو دیا خدا کی راہ مین یعنے اپنا دل دیا اپنی جان دی اپنا مال دیا اللہ تعالی کی
رضامندی حاصل کرنیکے واسطے اور تقوی کیا کفر سے شرک سے نفاق سے بیفرمانی
سے اور مال کے دینے لینے مین پرہیز کیا بخل سے ریا سے حرام کام مین لینے سے حرام
کام مین دینے سے اور کسی مستحق کے دینے مین پرہیز کیا منت رکھنے سے اسپر اپنے
احسان تھوڑا جتانے سے اور سایل کو مانگنے والے کو جھڑکنے سے ناخوش ہونیسے
اور راست گو جانا سچا جانا اللہ تعالی کو سب وعدونمین دنیا کے آخرت کے چنانچہ
اللہ تعالی فرماتا ہی قرآن مین وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ یعنے جو کچھ خرچ کرتے ہو
خدا کی رضامندی مین خیر کے کام مین خدا تعالی اسکا بدلا برکت دنیا مین بھی دیتا
ہی حدیث مین آیا ہی دو فرشتے ہر روز دعا مانگتے ہین خدا تعالی سے کہتے ہین
اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا یعنے ای پاک پروردگار خرچ کرنیوالون کو تیری راہ
مین دینے والون کو خلیفہ انکے مال کا اور نیک بدلا انکا دنیا مین بھی بخش اور اسطرح
بہت آیتین حدیثین ہین وعدون کی جو کوئی خیر کرتا ہی اخلاص سے دنیا مین بھی اسکو خیر خوبی
برکت دولت نیک نامی ملتی ہی اور آخرت مین بھی بہشت کا بڑا درجہ ملتا ہی اور
نعمت ملتی ہی جو سب دنیا آخرت کی خیر خوبی کی اصل ہی جڑ ہی اللہ تعالی فرماتا ہی
فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْیُسْرٰی پھر تحقیق آسان کرینگے ہم اسکو یسری کے واسطے بہشت کی راہ

اسکے اوپر آسان کر دینگے جو کوئی ایسا ہووےگا ایسا مقبول کام کریگا اسکو ہم توفیق دیوینگے
سب طرح کے اچھے کاموں کی سب طرح کی بندگی عبادت کی اپنی راہ پر اسکو قایم کر دیوینگے
ایکدم ایک قدم وہ ہماری رضامندی کی راہ کے سوائے اور راہ مین نجاویگا آسانی سے
بہشت مین داخل ہووینگے لایق ہم اسکو کر دیوینگے اور دنیا آخرت کی اسکی مشکلین آسان
کر دیوینگے یہہ آیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق مین اتری قصہ یہہ ہے ایک
کافر مشرک تھا اسکا امیہ نام تھا خلف کا بیٹا اسکو امیہ بن خلف کہتے ہین حضرت بلال
رضی اللہ عنہ جو بہت بڑے اصحابون مین ہین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان
اول لائے ہین حضرت ابوبکر صدیق رض کے ساتھ ملکر اور بہت بڑا درجہ ہے اُن کا پہلے
وے اس مشرک کے غلام تھے اُسکے بت خانے کے داروغہ تھے جب اللہ تعالی کا فضل
وکرم ہوا مسلمان ہوئے اپنے ایمان مین بہت محکم ہوئے سچے ہوئے اللہ تعالی کی بندگی
مین عبادت مین جیسا حکم تھا قایم ہوئے ایکذرہ تفاوت نہ کرتے تھے اُن کے ایمان کی
مسلمانی کی خبر امیہ کو معلوم ہوئی ایکدن اسنے حضرت بلال سے پوچھا تو کس کی بندگی
کرتا ہے بتونکو پوجتا ہے یا محمد کے خدا کو پوجتا ہے حضرت بلال نے کہا مین اُس
معبود برحق کی بندگی کرتا ہون جسکا دوسرا کوئی شریک نہین آسمان زمین کا اور سب
خلق کا پیدا کرنے والا پالنے والا روزی دینے والا دانا بے نیاز وہ اللہ تعالی
سچا خدا وند ہے اور ان بتون کو پوجنے سے مین بیزار ہوا ناخوش ہوا اُن کی بندگی
بے فایدہ ہے امیہ یے باتین سنکر ناخوش ہو کر کہا تو اس دین سے پھر بیزار ہو
نہین تو مین تجھکو مار ڈالونگا عذاب کرونگا حضرت بلال نے کچھ پروا نہ کی
ایسی باتین کین جو اسنے مقرر جانا کہ یہ دین سے پھرنے والے نہین پھر اُس کافر نے ان پر عذاب
کرنا مقرر کیا طرح طرح کے عذاب کرتا کسیطرح مسلمانی سے ناخوش ہوویں بت پرستی
مین پھر آویں مگر ان باتون سے اُسکا ایمان زیادہ بڑھتا جاتا تھا اللہ تعالی کی محبت

مسلمانی کی دوستی بہت ہوتی جاتی تھی کبھی انکو ننگا کرکر کانٹون کی چھڑیون سے مارتا
کانٹے انکے بدنمین گوشت مین تمام چبھہ چبھہ جاتے اور جب دھوپ گرم ہوتی ننگے بدنمین
انکے زرہ پہناکر دھوپ مین بیٹھا لیتا اور کبھی ان کو ننگا کرکر دھوپ مین گرم ریتی مین لٹاتا
اور انکے سینے کے اوپر بھاری پتھر رکھتا اسی طرح کے عذاب کرتا اور کہتا محمدؐ کے دین
سے پھروسے اللہ و رسولؐ کو یاد کرتے اور کہتے اللہ احد رسول محمدؐ ایک دن
حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کسی کام کو اسطرف چلے جاتے تھے
امیہ کے گھرسے ایک آواز رونے کی انکے کانمین پڑی لوگونسے پوچھا کیا ہی کہا امیہ
اپنے غلام کو مارتا ہی کہ وہ محمدؐ کے خدا پر ایمان لایا ہی وہ اسدین سے اب اسے
پھرایا چاہتا ہی وہ نہین پھرتا یہہ بات سنکر ابو بکر صدیق اسکے دروازے مین
گئے اسکو بلایا احوال پوچھا اسنے یہہ سب حقیقت کہی حضرت ابو بکر نے اس سے کہا
ویلك لم تعذب ولی اللہ یعنے خوار ہو تو ہلاکی آوے تیرے اوپر خدا کے دوست کو
کیون ایسا عذاب کرتا ہی امیہ نے کہا جو تیرا دل اسکے اوپر بہت جلتا ہی بڑا اسکا
مہربان ہی تو اسکو میری قید سے چھڑالے اسکو مجھہ سے مول لے انھون نے کہا تو
بیچتا ہی کہا مین بیچتا ہون کہا کتنے کو بیچتا ہی کہا وہ تیرے اس رومی غلام کے بدلے
مین بیچتا ہون حضرت ابو بکر صدیقؓ کے پاس ایک غلام تھا گورا چٹا رومی نسطاس
اسکا نام تھا دس ہزار دینار اسکے پاس حضرت ابو بکرؓ کی سوداگری کا مایہ تھا
پونجی تھی اور وہ غلام دنیا کے بہت کام کا تھا سوداگری خرید فروخت جواب سوال
خوب جانتا تھا امیہ کے اور سب لوگونکے پاس اسکی قدر تھی حضرت ابو بکرؓ اسکو
مسلمان ہونے کو کہتے تھے اور اس سے کہتے تھے اقرار کرتے تھے جو مسلمان ہووے
تو یہہ مال سب میرا تجھی کو بخشدون وہ ہرگز مسلمان نہ ہوتا تھا کفر مین خوش تھا
اس سبب حضرت ابو بکرؓ اس سے بیزار تھے امیہ نے یہہ بات بہت بری بات جانکر

کہا تھا اور حضرت بلال اسکے پاس بہت بے قدر تھے جانتا تھا ابو بکر ایسے ناکارے
غلام کو ایسے کام کے غلام سے کسطرح بدل کرے گا جب حضرت ابو بکر صدیق نے
یہہ بات اس سے سنی اسی وقت قبول کی غنیمت جانی خوش ہوکر فقط اس کو بلا کر دس
ہزار دینار کے ساتھ اسکے حوالے کیا اور حضرت بلال کا ہاتھ پکڑ کر لے چلے امیہ ہنسا
حضرت ابو بکر نے پوچھا تو کیون ہنستا ہے اس مشرک نے کہا تم نے اپنا بڑا نقصان
کیا کچھ سمجھ نہ آئی تمکو یہہ غلام میرے پاس ایسا بے قدر تھا جو کوئی ایک دمڑی کو مول
لیتا تو مین دے ڈالتا تم نے ایسے کام کے غلام کے بدلے اور دس ہزار دینار کے
بدلے مین بلال کو لے لیا بڑا نقصان کیا حضرت ابو بکر بھی بہت ہنسے اور اس سے
کہا نقصان زیان تو تجھ کو ہوا بلال کی قدر میرے پاس ایسی ہے جو تو اسکو میرے
سارے مال و متاع کے بدلے مین دیتا تو مین غنیمت جانتا پھر حضرت ابو بکر بلال کو لے کر
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے قصہ بیان کیا حضرت نبی صاحب
بہت خوش ہوئے اور فرمایا ابو بکرؓ تم نے بہت بڑا کام کیا بلال کے مول لینے مین
خرید کرنے مین مجھے بھی شریک کرو حضرت ابو بکرؓ نے کہا مین نے بلال کو خدا کے
واسطے خرید کیا جو خدا تعالی لاشریک ہے اسکا شریک کوئی نہین اب مین نے بلال کو
اسی خدا کی رضا کیواسطے آزاد کیا حضرت نبی صاحبؐ بھی خوش ہوئے اور سب اصحاب
خوش ہوئے اور اللہ تعالی نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان مین یہہ سورت
بھیجی اور روایت ہے جو حضرت ابو بکر کی یہہ عادت تھی کہ بردے خرید کرتے اور خدا
کے واسطے آزاد کر دیتے اسیطرح نو غلام اور تھے مسلمان ہوئے تھے پہلے ایمان
کے سبب کافرون کی قید مین تھے عذاب مین تھے حضرت ابو بکر نے خبر پاکر انکو خرید
کیا اور خدا تعالی کی راہ مین آزاد کیا ایسے ایسے بڑے کام تھے حضرت ابو بکر کے
جس کے سبب اللہ تعالی نے ان کو قبولیت اور بڑائی بخشی اور انکے اوپر سب جنہونکی

راہ دین دنیا کی دولت کی راہ بہشت کی راہ اپنے قرب کی راہ آسان کردی آسانی
سے سب دولت کو پہنچگئے ساری امت کے پیشوا ہو گئے جو کوئی ایسا کام کریگا اُنکے
طفیل سے اسپر بھی آسانی کی راہ کھل جاوے گی دین و دنیا کی سعادت کو آسانی
سے پہنچ جاویگا پھر اسباب کو فرما کر اللہ تعالی امیہ بن خلف کی بات اور جو کوئی
ایسے کام کرے ایسے کامون مین اسکا تابع ہووے پیرو ہووے اسکی بات فرماتا ہے
وَاَمَّا مَنۡ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰی وَکَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰی اور اسپر جسنے بخیلی کی اور بے نیازی کی
اور جھٹلایا اور جھوٹا جانا اللہ ورسول کے وعدون کو فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلۡعُسۡرٰی پھر تحقیق آسان
کردینگے ہم اسکو عسریٰ کے واسطے بڑی سختی مین گرنے کی راہ اسکے اوپر آسان ہو جاوگی
جس نے بخیلی کی اپنے مال دینے مین خدا کے حکم مین اور خدا کی راہ مین اپنا مال ندیا اور نہ
جان دینے مین بخیلی کی جہان کہین سر دینے کا حکم تھا جان دینے کو فرمایا تھا کافرون سے جہاد
کا حکم فرض ہوا تھا مال کی جان کی لالچ کی دل دینے مین بخیلی کی ایمان نہ لایا خدا کو یاد نکیا
دلمین خدا و رسول کی محبت نہ رکھی ہمیشہ اورون کی اور کامون کی یاد مین محبت مین رہا زبان
مین تن مین بخیلی کی خیر کا کلمہ نہ کہا بندگی طاعت پروردگار کی نہ کی اپنے اوپر اسکو بھاری
جانا نفس کی شیطان کی خلق کی بندگی مین رہا اور بے نیازی کی بے پروائی کی خدا تعالی
کی رضامندی مین کچھ کام ثواب کا نہ کیا اور خدا کی رحمت کا آپ کو محتاج نہ جانا اسی
سبب خدا کے حکم نمانے بندگی نہ کی نماز روزہ اور کام مسلمانی کے کرنے کے فایدے
نجانے اور خدا تعالی کے وعدونکو اور خبرون کو جو دنیا آخرت کی فرمائی ہین اور اچھے
نیک کامونکو ثوابکو بہشت کی نعمتون کو خوبیون کو جھوٹھ جانا اُس جھوٹھ جاننے کے سبب
اور بے پروائی اور بخیلی کی شامت کے باعث بڑی سخت بلا مین پڑیگا دوزخ میں گرنیکی
راہ اُس پر آسان کردینگے اور جس سبب شتاب دوزخ مین پڑے جلے عذاب
کھینچے ویسے ہی کام اُسکے اوپر آسان کرینگے اور اسکو ویسی ہی سوجھ پڑتی رہےگی

وہی کام آسان نظر آوینگے جن کاموں کے سبب سیدھا شتاب دوزخ مین چلا جاوے کچھ اٹکاؤ
نہ ہووے ویسی ہی باتین سنے ویسے ہی اسباب جمع ہو جاوین یہہ اثر ہی ایمان نلانے کا
اور اللہ و رسول کے وعدون کو سچ نجاننے کا بخیلی کرنے کا کافر مشرک منافق انھین بلاؤن
مین پڑے ہوئے ہین وَمَا یُغْنِیْ عَنْہُ مَالُہٗٓ اِذَا تَرَدّٰی اور فایدہ نہ کریگا اسکا مال اسکو جبوقت
گریگا اور کچھ کام نہ آویگا وہ مال جس مال مین اُس نے بخیلی کی خیر کی راہ مین نہ دیا
جیسے او کافر امیہ ایمان نلایا حضرت بلال کو جو اسکے مال تھے خدا کے واسطے آزاد کیا
ہر طرح بخیلی کی خدا کے وعدون کو بہشت کو جھوٹھا جانا حضرت بلال کے بدلے مین بہت
مال لیا کیا نفع کریگا اسکو جبوقت وہ موت کی بیماری مین مرکر پھر گور مین گریگا پھر آخرت
مین زندہ ہو کر دوزخ مین پڑیگا آگ کے کوئے مین گرے گا ہزارون بلاؤن
مین جا پڑے گا یہی حال سب کافرون مشرکون منافقون بے دینون کا ہی ابوجہل ہووے
یا ولید ہووے یا امیہ ہووے یا اور کوئی ہووے پھر فرماتا ہی پاک پروردگار اِنَّ
عَلَیْنَا لَلْھُدٰی تحقیق ہمارے اوپر ہے بیان کرنا حق کا اور باطل کا وعدے وعید کا اِسبات
کے بیان کا ایک فایدہ یہہ ہے جب اللہ تعالیٰ نے ہدایت کی باتین بہت بہت طرح سے
فرمائین اب کسی کی خاطر مین نہ آوے جو نادانی سے کہے کہ اتنا بیان کسواسطے
کیا اسکی حقیقت یہہ ہے حق تعالیٰ نے آخرت کے کارخانے کی بہت بڑی تفصیل
مقرر کی ہی میزان حساب کتاب مواقف پلصراط دوزخ بہشت اور ہر طرح کے عمل کی جزا
مقرر ہو چکی ہی بھلے کی بھلی اور برے کی بری اور جو بات اللہ تعالیٰ نے مقرر کی ہی
اس مین پھر کسی طرح سے تفاوت نہین سب کچھ ہو چکا ہی لکھا گیا ہی پھر بندون کو
ایک طرح کے اختیار کے اسباب دئے ہین عقل شعور سوجھ بوجھ ہاتھ پانون قوت قدرت
اور بہت چیزین پھر دنیا مین پیدا کیا ہر طرح کی چیز دیکھی ہر طرح کی بات سنی ہر طرح کے
مزے پائے ویسے ہی مزون کی طرف دل دوڑنے لگا اسکی طلب پیدا ہوئی ہر طرح کے

کام کرنے لگا وہ پاک پروردگار جانتا تھا جو آدمی اپنی عقل سے دنیا ہی کی باتین
بوجھ سکیگا اختیار اپنا دنیا ہی کے کام مین جاری رکھیگا دنیا ہی کے کام کر سکیگا آخرت کی بات
اور اُس جہان کے کام نہ بوجھ سکیگا اور جو یہہ آدمی اُس جہان کی آخرت کی تمام حقیقت
نہ سنیگا بجانیگا حساب کتاب دوزخ بہشت سے بےخبر رہیگا تو اپنے اختیار سے ایسے کام
کریگا ایسی باتین کہیگا ایسی خصلتین پکڑیگا ایسی راہ چلیگا جسکے سبب ہلاک ہو جاویگا سیدھا
دوزخ مین چلا جاویگا ہمیشہ دوزخ کی آگ مین جلتا رہیگا اس سبب اللہ تعالی نے
اپنے فضل و کرم سے آخرت کی راہ سمجھانا بتانا اپنے اوپر لازم پکڑا مقرر کیا اُنھین آدمیون
مین سے بعضے بندون کو بڑا مقبول کردیا اُن کو پاک کردیا فرشتے حضرت جبرئیل کو اُنکے
اوپر بھیجا اپنے کلام بھیجے وحی بھیجی جو علم چاہیئے تھا وہ سکھادیا اُن کو پیغمبر کیا خلق
کی طرف بھیجا فرمایا اُن لوگون کو آخرت کی باتین بتادو سکھادو اور دوزخ بہشت کی
حقیقت جتادو اور وے کام جن کامون سے دوزخ مین پڑتا ہی ہمیشہ کے عذاب مین
رہتا ہی اُن سے کہدو اور وے کامون جسے دوزخ سے نجات پاوین کسی مشکل مین نہ پھنسیں
راہ آسان ہو جاوے شتاب بہشت مین پہنچین ہمیشہ آرام سے ہمیشہ کی دولت کے ساتھ
رہین بیان کردو ہمارا کلام اُنکے اوپر پڑھکر سنادو سکھادو پھر آخر زمانے مین سب
پیغمبرون کے خاتم تمام خلق سے بہتر حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا سب طرح کی
ہدایتین سب پیغمبرون کے طریق مسلمانی کی راہ مین جمع کردی قرآن اپنا کلام بھیجا اول
آخرت کی باتین حکم احکام خیر کے طور طریق سب کچھ فرمادیئے یہہ سب خبرین اور بیان
آخرت کے اور حکم احکام سکھانا اللہ تعالی نے اپنی مہربانی کے اوپر لازم کرکے کمال
احسان کیا اُن بندون کے اوپر جو اس بات کی قدر بوجھین اور اپنے اختیار کو اللہ و رسول
کے اختیار مین دیوین اُنکے حکم کے تابع رہین دین کا علم سب طرح سے اول آخر تک اپنی
طاقت کے موافق سنتے رہین حقیقت کو جانتے رہین ویسا ہی کام نیکی کے کرتے رہین

جس سے ہدایت پاوین توفیق پاوین مقصود کو پہنچ جاوین ایک فایدہ یہہ ہے اس بیان کا اور دوسرا فایدہ یہہ ہے جو کافرون مشرکون منافقون بے دینون کے اوپر حجت ہووے قیامت کے روز جب دوزخ کے عذاب مین گرفتار ہووین نہ کہین جو ہمکو اسدن کی دوزخ بہشت کی خبر نہ تھی راہ جانتے نہ تھے اچھے کامون کی خبر نہ رکھتے تھے ہماری کیا تقصیر ہے اور جو اللہ تعالی یے حقیقتین آخرت کی بیان نکرتا یے خبرین ندیتا اپنے رسول سے دوزخ بہشت کی حقیقت نہ بیان کروا تا تو ہرگز کوئی نجان سکتا نہ بوجھہ سکتا سب اندھے رہتے دنیا ہی کے کاربار مین پڑے رہتے بہشت سے محروم رہتے دوزخ مین جا پڑتے اس سبب اس حکمت کیواسطے فرمایا ان علینا للھدی یعنے تحقیق ہمارے اوپر لازم ہے ہم نے اپنے فضل وکرم سے اپنے اوپر واجب کیا ہے اچھی راہ کو دکھانا ایمان کے بھید مسلمانی کا تقوی پاکی ناپاکی کی حقیقت بیان کرنی ایمان اور کفر توحید اور شرک طاعت اور بے فرمانی مین فرق کردینا سکھادینا سمجھا دینا تو یے آدمی سنکر سمجھہ کر اپنے اختیار سے ہدایت پاوین ایمان لاوین مسلمان ہووین توفیق پاتے جاوین صالح متقی ہووین کمال کو پہنچین نقصان سے چھوٹین تو سب درجے پاوین اور جو اس بیان کو سنکر نہ سمجھین اپنے اختیار سے حکم نمانین تو ان پر توفیق کی راہین بند ہو جاوین خوار ہو جاوین اور اسبات سے یہہ بات جانا چاہئے کہ ہدایت دو قسم ہے ایک ہدایت یہہ ہے راہ کا دکھانا راہ کی بھلی بری حقیقت بیان کردینی اس ہدایت کو اپنے اوپر لازم کیا ہے اور اپنی مہربانی سے کرم سے جو کچھ بیان کردینے کی بات تھی بیان کردی اور دوسری ہدایت یہہ ہے راہ دکھا کر راہ کے اوپر قایم کردینا مقصود کی منزل مین پہنچا دینا یہہ ہدایت خاص ہے یہہ بھی دو قسم ہے ایک ہدایت یہہ ہے جو کوئی اپنے اختیار سے ایمان لاوے اچھے عملون کی توفیق پاوے پھر جیون جیون اچھا کام کرتا جاوے زیادہ

زیادہ توفیق پاتا جاوے اور اچھے کام اُس سے ہوتے جاویں مقصودون کی منزل
سے نزدیک ہوتا جاوے یہہ ہدایت اسیطرح خاص ہے جیسے اِس سورت مین فرمایا
فامامن اعطے واتقی للعسری تک یعنے پھر جسنے دیا خدا کے واسطے اور پرہیزگاری
کی بُری باتون سے اپنے اختیار سے بچ رہا اور سچ جانا اللہ کو اللہ کے کلام کو اللہ کے
کے وعدونکو اور رسولؐ کو رسولؐ کے کلام کو رسولؐ کے وعدون کو بہشت کو آخرت کی
نعمتون کو اُسکے اوپر آسانی کی راہ کھولدی بہشت کی راہ آسان کردی اور جس نے
اپنے اختیار سے یہہ کام اور جن کامون کے کرنیکا اسکو حکم تھا نہ کئے اللہ تعالی اسکو
اسکے اختیار مین چھوڑ دیتا ہے اور اُسکو توفیق نہین ملتی کچھ بوجھ نہین سکتا اپنے اختیار
مین پڑا رہتا ہے بُرے کام آپ ہی آپ کرتا رہتا ہے اپنے اختیار سے آپ گمراہ ہوتا ہے
اللہ تعالی اس مین کچھ گمراہی اپنے طرف سے نہین کردیتا ہے اللہ تعالی کا جو کام ہے
سب خیر ہی کا کام ہے بدی شرارت آدمی ہی کے کسب مین کام مین ہوتی ہے یہی
معنے ہین جو کوئی بخیلی کرتا ہے بے پروائی کرتا ہے سب باتون کو اللہ و رسولؐ کی جھوٹھا
جانتا ہے آپ سے آپ اُسکے اوپر سختی مین پہنچنے کی راہ کھل رہتی ہے عسری مین پہنچ رہتا ہے
یہی حکمت ہے پاک پروردگار کی جس نے حکم کو نمانا آپ سے آپ گمراہ ہوا اور توفیق
نہ ملی اسی حکمت مین فرمایا جو کوئی بخیلی کرتا ہے اور بُرے کام کرتا ہے اُسکو ہم دوزخ
مین جانے کی راہ آسان کردیتے ہین اور دوسری خاص ہدایت یہہ ہے جو وہ پروردگار
بدون کسی عمل کے کسب کے کسی اپنے بندیکو آپ ہی راہ سجھا دیوے آپ ہی مقصودون کی
منزل مین پہنچا دیوے جیسے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اول بغیر کچھ عمل کئے ایسے
درجے مین پہنچا دیا جو کوئی تمام عالم کے عمل کرے تو اُس درجے کو نہ پہنچے پھر ایسے بڑے
درجے مین پہنچا کر عمل کو نیکی راہ بھی آسان کردی سب طرح کی دولتین بخشین اور جیسے حضرت
عیسی کو ماکے پیٹ سے نکلتے ہی پیغمبری بخشی علم انجیل کا پڑھا دیا جو دینے چاہا سو دیا

اور اسیطرح حضرت محمد رسول اللہ صلعم کی امت مین بہتون کو بغیر پڑھے پڑھائے
بغیر محنت کئے ولی کردیا یہہ ایک خاص الخاص بات ہی پر یہہ اپنے اوپر لازم نہین
کیا جسکو خاوند چاہتا ہی اسی کو دیتا ہی بندون کو بھی اس راہ مین خواہ نخواہ
دخل نہ کیا چاہئے جو کچھہ انکو حکم ہوا ہی اسیکے اوپر چلے جاوین شاید قبولیت کے
درجے کو پہنچ جاوین یہہ ایک تھوڑا سا بیان یہہ ہی اِنَّ عَلَیْنَا لَلْھُدٰی کا پھر اسبات
کے پیچھے فرماتا ہی پاک پروردگار جو آدمی کو چاہئے ہمارے حکم کے تابع رہے ہم نے جو
کچھہ اسکو راہ بتائی ہی اپنے کلام مین بیان کیا ہی اسکو یقین سے سنے سمجھے اخلاص
سے اس راہ کے اوپر قایم ہووے کسی اور راہ مین نہ پڑے اور کسی بات پر نظر نہ کرے
ہمین کچھہ پار ہیگا وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی اور تحقیق آخرت اور دنیا ہمارا ہی ملک
ہی دنیا اور آخرت اور کسی کا ملک نہین ہم جسکو جو کچھہ دیوین وہ وہی پاوے جسکو چاہین آخرت
دیوین جسکو چاہین دنیا آخرت دونون دیوین اسمین اشارت ہی جو کوئی پروردگار کی
محبت نہین رکھتا اخلاص نہین کرتا دنیا ہی کی محبت مین بھولا پھرتا ہی دنیا ہی کو طلب
کرتا ہی یا بہشت کی دولت ڈھونڈھتا ہی بے اخلاصی کی راہ مین وہ بڑا احمق ہی
آخرت بے اخلاصی کی راہ مین ملتی نہین دنیا ملتی ہی وہ دنیا آخر کو وفا نہین کرتی
جان کی بلا ہو پڑتی ہی بلا مین لے ڈالتی ہی دانا عقلمند وہ کوئی ہی جو اللہ تعالی
کا ہو رہے اسکے حکم کو سر کے اوپر رکھے جو کام کرے سو اخلاص محبت سے کرے مزدور
نہ ہووے مزدوری کے اوپر نظر نہ کرے اس بندیکو جو کام کرنا فرمایا ہی دل سے
تن سے کرتا رہے جس خاوند کا کام ہی وہ جانے وہ پاک خاوند سب کی نیت سبکے
کام سے واقف ہی کسی کو کیا دیجئے کون کس لایق کا ہی بہتر جانتا ہی اسکا کام
اسی کے حوالے رکھے اور جو کچھہ مانگے اسی خاوند سے عاجزی کی راہ سے بندگی کی راہ سے
مانگتا رہے دعا کرتا رہے دنیا کے آخرت کے حکم کے موافق اپنی بھلائی چاہتا رہے

اور جو کچھ مانگے اسی طرح مانگے جسطرح حکم ہی زیادہ اپنا کچھ تصرف نہ کرے حکم چلاوے
اسکو کیا خبر ہی جو اسکے واسطے کونسی چیز بھلی ہی اس پاک پروردگار کے حوالے کر دے جیسا
بہتر جانیگا ویسا کریگا سب کچھ اسکے ہاتھ مین ہی اور جسنے اس پاک پروردگار سے کچھ کام
نہ رکھا حکم نمانا دنیا آخرت ہاتھ سے جاتی رہیگی اور آخرت ہاتھ نہ آویگی بڑی بلا مین
جا پڑے گا فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى پھر خبر دی مین نے تمکو ایک بڑی آگ کی شعلہ
کرنیوالے کی یعنے دوزخ کی حقیقت تم سے بیان کی تمھارے ڈرنیکے واسطے جو ڈرو
بے فرمانی نہ کرو جو بیفرمانی کروگے تو ایک ایسی آگ مین پڑوگے جو بہت بڑا بھڑکاؤ ہی
اس آگ کا خبر مین آیا ہی کہ دوزخ جب حشر کے میدان مین آوے گی ایسا شعلہ کرے گی
جو دو سو برس کی راہ تفاوت مین کافرون کو گرا دیوگی اور فرشتے عذاب کے کافرون کو
زنجیرونمین باندھ کر کھینچینگے اور لوہے کے گرزون سے مار مار چلاتے جاوینگے
اور اس حال پر دوزخ کے شعلون کی ہیبت سے گر گر پڑینگے اسطرح دوزخ مین پہنچینگے لَا
يَصْلٰهَا اِلَّا الْاَشْقَى الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى نہ دراویگا نہ داخل ہوویگا اس آگ
مین ویسی سخت شعلہ مارنیوالی آگ مین ہمیشہ رہنے کے واسطے کوئی مگر وہ بڑا بدبخت
جسنے جھٹلایا دروغ گو کہا رسول کو اور جھوٹھ جانا اللہ تعالی کے کلام کو اور منہہ پھیر
لیا ایمان لانے سے مسلمان ہونیسے اللہ تعالی کی بندگی نہ کی رسول کی متابعت سے
باز رہا جیسے امیہ بن خلف ابوجہل ابولہب اور اور لوگ جن کی یہہ بدبختی ہی وَسَيُجَنَّبُهَا
الْاَتْقَى الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى اور شتاب ہی جو دور کیا جاویگا اس آگ سے
وہ بڑا متقی پرہیزگار وہ جو دیتا خرچ کرتا ہی اپنا مال خیر کے کام مین اور خدا کے
واسطے پاکی ڈھونڈھتا ہی اس مال دینے مین اپنے مال کو پاک کرتا ہی آپ پاک
ہوتا ہی یہہ آیت بھی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان مین نازل ہوئی
ہی اور یہی آیت دلیل ہی اسبات کی جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پیغمبرون کے

مرتبون کی پیچھے نبیون کے درجون کے بعد اور سب کسی سے افضل ہین بہتر ہین اس واسطے کہ اس آیت مین اللہ تعالی نے ان کو اتقی فرمایا بہت بڑا متقی کہا اور دوسری جگہہ قرآن مین فرمایا ہے ان اکرمکم عند اللہ اتقکم یعنے تحقیق بہت بڑا تمہارا خدا کے پاس وہ آدمی ہے جو اتقی ہے بڑا متقی ہے پرہیزگار ہے کفر شرک نفاق بیفرمانی سے بہت پرہیز رکھتا ہے امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے جو کوئی حضرت ابوبکر صدیق رض کی خلافت مین کچھہ شبہہ رکھے طعنہ کرے اُسنے گویا سب اصحابون کے اوپر مہاجر و انصار کے اوپر طعنہ کیا کیونکہ سب اصحابون نے جمع ہو کر اُن کو خلیفہ کیا اور اُن کو آپ سے بہتر جانا اور جسنے پیغمبر کے اصحابون کو بُرا کہا طعنہ مارا اُن کو جھوٹھا جانا نالایق جانا بے عقل بے فہم بے دین جانا اور جسنے اصحابون کو حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسا جانا اُسنے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کو مرشد کامل نہ جانا کچھہ نہ جانا وہ بڑا بدبخت ہے اُسنے اپنے ایمان مین خلل ڈالا دوزخ مین جانے کے لایق ہوا ان آیتون سے معلوم ہوا جو دوزخ مین نجاویگا سوائے اُس بدبخت کے جسنے اللہ و رسول کو جھٹلایا اور سچی راہ سے منہہ پھیرا دوزخ مین جانیکی یہی علت ہے جسنے سب طرح سے دینکو جھوٹھا جانا سب خیر کے کامون سے سب طرح سے منہہ پھیرا وہ دوزخ مین جاویگا اور کبھی باہر نہین نکلیگا اور مسلمانون گنہگار و نمین وہ آدمی دوزخ مین جاویگا جن نے کسی خیر کے کام سے کسی وقت منہہ پھیرا کچھہ سستی کی اللہ و رسول کے حکم سے نکلکر نفس کے شیطان کے حکم مین گیا ہے عمل کے خلل سے اُسے امید نکلنے کی ہے مگر ایمان کے خلل سے خدا پناہ مین رکھے اور اصحابون کے اوپر نقصان کی تہمت دینے سے ایمان کا خلل ہے سب اصحاب رسول کے رسول کے پاس مقبول ہین اللہ تعالی کے دوست ہین پیارے ہین وے اللہ تعالی سے راضی ہین اور اللہ تعالی اُن سے راضی ہے رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ انکے حق مین اللہ تعالی نے فرمایا ہے اور اس سے کیا زیادہ درجہ ہوویگا جو کوئی اُنکو برا

جانے وہی آپ برا ہی اور جسنے برے کام کئے ہدایت سے منہہ پھیرا ایمان مین ناقص رہا سچی باتون کو جھٹلایا وہ بھی برے لوگون کے ساتھ دوزخ مین داخل ہووےگا اور جو کوئی دوزخ سے کبھی نکلیگا سو ایمان اور مسلمانی کی برکت سے نکلےگا اور جس کسی نے وے کام کئے جیسے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے کئے اور بڑے بڑے اصحابون نے چارون خلیفون نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایمان کو اپنے کامل کیا مسلمانی کے ظاہر باطن کے کام تمام کئے جو کچھہ کیا سو خدا تعالی کی رضامندی کے حاصل کرنیکے واسطے کیا وہ آدمی اُنکے ساتھہ نجات پاویگا دوزخ کو ایسے لوگون کے ساتھہ کچھہ کام نہ ہووےگا اسمین اور دوزخ مین پردہ پڑ جاوےگا بہشت مین خیر خوبی سے داخل ہو جاویگا یہہ پورا ایمان کی برکت ہے پورے مسلمان کے واسطے ہے اللہ تعالی اسب مومن مسلمانون کو ایمان اور مسلمانی مین محکم رکھے کامل کردے آمین آمین آمین پھر جب حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت بلال کو اس قیمت مین خرید کیا اور آزاد کیا تب کافرونکو بہت بڑا تعجب ہوا کہنے لگے ابوبکر کے اوپر بلال کا کچھہ حق تھا اس سبب اتنا مال بلال کے واسطے خرچ کیا اس حق کا بدلا دیا حق تعالی ان کی بات کے رد مین فرماتا ہے

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰىۤ اور نہ تھی کسی ایک آدمی کی ابوبکر کے نزدیک کچھہ کسی طرح کی نعمت سے جو جزا دی جاوے اور بعضون نے کہا ہے حضرت بلالؓ احد احد اتنا کہتے تھے جو لوگو ننے سننے والون نے اُن کا نام احد رکھہ دیا تھا اللہ تعالی کا احد نام ہے وے ہمیشہ کہتے ہر دم کے کہنے کے سبب انکا یہہ نام ہو گیا تھا اس آیت یعنے وما لاحد سے بلال کے اوپر اشارت ہے اور معنے اسطرح ہین اور نہ تھی بلال کی ابوبکر کے پاس کوئی نعمت دوستی منت جو عوض کیا جاوے اِلَّا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى مگر طلب کرتا تھا رضامندی کا اپنے پروردگار کی جو برتر ہے سب کے اوپر غالب ہے حاکم ہے ابوبکر کے اوپر بلال کا کچھہ حق ثابت نہین تھا جو اس حق کا بدلا کرنا ضرور ہووے

پہر جو کچھہ عمل کیا ابو بکر نے اسواسطے جو ابو بکر خدا کی رضامندی کا طالب تھا اور
بس وکسوف یرضی اور ہر طرح سے شتاب راضی ہووےگا ابو بکر وہ ہماری رضامندی
چاہتا تھا ہم اسکو شتاب بہشت مین داخل کرینگے اور وے نعمتین اسکو دینگے ایسی جو بیان
انکے ساتھہ کرینگے جو ابو بکر ہم سے راضی ہووےگا جو کچھہ اسکی رضامندی ہووے گی
وہی کرینگے رضا کا بہت بڑا درجہ ہے نہایت عالی مقام ہے کامل بندون کے
لئے دنیا مین اور بہت بڑی نعمت ہے آخرت مین سو یہہ دولت حضرت ابو بکر
صدیق رضی کو ملی اور جو کوئی انکے طریق پر چلیگا اسکو بھی انکے طفیل سے ملیگی اور یہہ
عاجز گنہگار بھی امیدوار ہے اللہ تعالی کے رحم کرم کا جو اسکو بھی اپنے سب مقبول بندون
کے طفیل سے اس دولت سے نصیب بخشے آمین آمین آمین **سورة** والضحی مکی
ہے اسمین گیارہ آیتین چالیس کلمے اور ایک سو بانوے حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والضحی واللیل اذا سجی قسم ہے ضحی یعنے چاشت کے وقت کی اور قسم ہے رات کی
جب تاریکی ہوتی ہے اور سب چیز کو اپنی اندھیاری مین چھپا لیتی ہے اللہ تعالی اسنے
ضحی کی اور لیل کی قسم کھائی دین کے بڑے لوگون نے اس مین بہت باتین کہین ہین
ضحی چاشت کا وقت ہے جو وقت آفتاب بلند ہوتا ہے دھوپ سارے عالم مین پھیل جاتی
ہے اچھا وقت ہے دنیا کے کام مین کسب مین کاروبار مین مشغول ہونے کا کسی فرض نماز
کا وقت نہین نفلون کا وقت ہے یا دنیا کے کامونکا وقت ہے ایسے وقت مین جو
کوئی عبادت مین مشغول ہووے دو رکعت چار رکعت بارہ رکعت تک جتنی ہو سکے اشراق
کی ضحی کی نیت مین پڑھے تو بہت ثواب پاوے یہہ نماز اخلاص کی ایمان کی نشانی ہے
کیونکہ غفلت کا وقت تھا دنیا کے کام مین مشغول ہونیکا وقت تھا اسوقت مین وہ اخلاص
سے پاک پروردگار کی بندگی مین حاضر ہوا حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

جو کوئی فجر کی نماز پڑھکر اپنے مصلا پر بیٹھا رہے اور جب آفتاب بلند ہووے اشراق
کی نماز پڑھے جتنی رکعتین پڑھ سکے پوری حج کا ثواب پاوے اسیواسطے بعضون نے
کہا ہی جو ضحیٰ کی قسم اشراق کی نماز کی قسم ہی اور دنیا کے کام مین بھی جو کوئی نماز
پڑھکر مشغول ہووے اور نیت حلال قوت کے پیدا کرنے کی رکھتا ہووے اور اپنے
دلمین یہی نیت کرے کہ جو اس قوت سے قوت ہووےگی اس قوت کو خدا کی بندگی مین
خرچ کرونگا اس دنیا کے کام مین بھی مومن ثواب پاتا رہتا ہی اور چاشت کا وقت
وہ ہی جو اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰؑ سے کلام کیا اور اسیوقت مین حضرت موسیٰ اور فرعون
کے جادوگرون سے مقابلہ ہوا ستر ہزار آدمی ایمان لائے پاک پروردگار کو سجدہ
کیا بعضون نے کہا ہی ضحیٰ سے تمام دن مراد ہی یہہ دن ایک بڑی نشانی ہی قدرت
کی تین نمازین فرض تمام دن مین اور روزے فرض دن ہی مین ہوئے ہین حج بھی دن مین
ہوتا ہی اور رات بھی ایک بڑی نشانی ہی قدرت کی رات نہ ہوتی تو دن کی قدر
معلوم نہوتی اور خلق کے آرام کا وقت ہی رات کی بندگی بڑی مقبول ہی مغرب کی نماز
عشا کی نماز فرض اور وتر رات کو ہوتی ہی اور آخر شب کی نماز تہجد کی نماز رات
ہی کو ہی تہجد کی نماز کا بہت بڑا ثواب ہے بڑی اخلاص کی بندگی ہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے
جو کوئی آخر شب کو اُٹھے بندگی مین حاضر ہووے اسکے واسطے ایسی نعمتین خوبیان چھپا
رکھی ہین جنکے دیکھنے سے آنکھین ٹھنڈی ہووین روشن ہوجاوین ان نعمتون کی کسی
کو خبر نہین کوئی نہین جانتا جو بہشت مین تہجد کی نماز رات کی نماز پڑھنے والون کو ملیگی
خبر مین آیا ہی جو کوئی فقر سے ناداری سے ڈرتا ہی چاہیئے کہ چاشت کی چار رکعت
نماز پڑھے اور جو کوئی گور کی اندھیاری سے تنگی سے دہشت رکھتا ہی ڈرتا ہی چاہیئے
کہ آخری رات کی نماز پڑھے اور بعضون نے کہا ہی ضحیٰ سے مراد وہ دن ہی جسدن
مین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کے پردے نکلے اوپر پیدا ہوئے اپنی ماکے شکم

سے باہر آئے وہ دن بڑی برکت کا دن تھا اسدن کی قسم کی اور رات سے مراد معراج
کی رات ہے اس رات مین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالی نے اپنے پاس
بلایا عرش کے اوپر پہنچایا سب طرح کی نعمتین بخشین اور بعضون نے کہا ہے و الضحی
یعنے قسم ہے دن کی جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی مشغولی کا وقت ہے خلق کی ہدایت
کرتے ہین دعوت کرتے ہین سب کو کفر سے شرک سے نکال کر ایمان کی توحید کی طرف
بلاتے ہین اور و الیل یعنے قسم ہے رات کی جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی مشغولی کا وقت ہے اللہ تعالی کی عبادت مین بندگی مین اور بعضون نے کہا ہے الضحی
یعنے قسم ہے روشنی نورانی کے چہرے کی چہرۂ مبارک محمد صلعم کا آفتاب سے زیادہ روشن ہے
دونون جہان مین اس روشن نورانی چہرے کا نور پہنچگیا ہے دونو جہان کو روشن
اجالا کردیا و الیل یعنے قسم ہے زلفون کے بالون کی موے مبارک کی جو کالی رات کی طرح سیاہ ہین
حقیقت یہہ ہے جو و الضحی و الیل مین یہہ سب قسمین داخل ہین جواب قسم کا یہہ ہے مَا وَدَّعَكَ
رَبُّكَ وَمَا قَلٰى نہین چھوڑ دیا تجھہ کو یا محمد تیرے پروردگار نے اور دشمن نہین جانا
یہہ آیت کافرون کی ایک بات کے جواب مین آئی ہے جب حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ
وسلم نے اللہ تعالی کے حکم سے مکے مین خلق کو دعوت کی ایمان کی طرف بلایا شرک
بت پرستی کو چھوڑ دینے فرمایا تب مکے کے لوگون نے تعجب کر کر مدینے مین یہود نصارا
کے پاس اپنے آدمی بھیجے وے حضرت موسی ع اور حضرت عیسی ع کے دین مین تھے توریت
انجیل جو حضرت موسی کے اوپر اور حضرت عیسی کے اوپر اللہ تعالی کے پاس سے
اتری تھی اُن کتابون مین حضرت محمد مصطفی کی سب خبرین تھین یہود نصارا واقف
تھے اُن سے پوچھہ بھیجا کہ تمھاری کتابون مین کیا لکھا ہے آخر زمانے کے پیغمبر کے
پیدا ہونے کا وقت ہوا ہے یا نہین ہوا ہمارے درمیان مین محمد نام ایک
آدمی ہے وہ محمد ہمارے بھائیون مین سے پیدا ہوا ہے پیغمبری کا دعوی کرتا ہے

کہتا ہی کہ مین آخر زمانے کا پیغمبر ہون تم اپنی کتابون مین دیکھکر معلوم کرو ہم کو
خبر دو یہہ بات سچ ہی یا کیسی ہی مدینے کے لوگون نے یہود نصارا نے سب کتابین
دیکھین اور کہا آخر زمانے کے پیغمبر کے پیدا ہونے کا یہی وقت ہی اور یہہ جو تم مین پیدا
ہوئے ہین ان سے تین باتون کا سوال کرو پوچھو ایک اصحاب کہف کا احوال دوسرا
اسکندر ذوالقرنین کا قصہ تیسری روح کی بات کیا چیز ہی رُوح جو وے پہلی دُو باتونکا
جواب دین اور روحکا جواب ندین تو ہم سے کہلا بھیجو تب ہم سچ جھوٹھ معلوم کرینگے
وے آدمی مکے کے مدینے سے یہہ بات لائے پھر مکّے کے مشرکون نے ایک دن حضرت
نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین یے سوال کئے حضرت نے فرمایا کل کو جواب
دونگا مگر انشا اللہ تعالی نہ کہا وحی کی اللہ کے کلام کی انتظاری کی کتنے دنون وحی
نہ آئی حضرت جبرئیل نہ اُترے بعضے کہتے ہین دسدن بعضے کہتے ہین پندرہ دن یا
انیس دن یا پچیسدن یا چالیسدن تک جبرئیلؑ نہ آئے حضرت پیغمبرؐ اور اصحاب
حضرت کے بہت غمگین ہوئے جواب دینے مین جو اتنے دن ڈھیل ہوئی کافر طعنہ مارنے
لگے اور کہنے لگے ودعہ اللہ وقلاہ یعنے ترک کیا چھوڑ دیا محمدؐ کے خدا نے محمدؐ کو
اور دشمن رکھا اُسکو پھر کتنے دنونکے پیچھے حضرت جبرئیلؑ وحی لائے یہہ سورۃ
نازل ہوئی حضرت نبی صلعم کو اور اصحابونکو بڑی خوشی ہوئی حضرت جبرئیلؑ سے نہ آنے کا دیر
ہونیکا سبب پوچھا اللہ تعالی کی طرف سے حکم ہوا جو پھر ہر کام مین انشا اللہ تعالی کہنا
مت چھوڑو انشا اللہ تعالی نہ کہا تھا اسواسطے وحی نہ آئی اور دو سوالون کا جواب
آیا اور تیسرے سوالکی بات کا کچھ بیان نہوا اُن پوچھنے والون سے بیان کیا اُنھون
نے یہود کو کہلا بھیجا یہود نے جانا جو سچے پیمبر ہین کتاب مین لکھا تھا جو دو سوال کا جواب
دیوے اور ایک کا نہ دیوے تو یہی علامت ہی سچ کی پھر یہود نے جان بوجھ کر حسد کیا
مکے کے لوگون سے کچھ نہ کہا ٹال بتایا پھر اس صورت مین وہ بات جو کافر کہتے تھے

کہ اللہ تعالی نے محمدؐ کو چھوڑ دیا اسبات کو رد کیا قسم کھائی ضحی کی اور لیل کی جو محمدؐ کو اللہ
تعالی نے نہین چھوڑا اور دشمن نہین پکڑا ایہہ بات کہنے والے جھوٹھے ہین حضرت عبداللہ
ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہین جو حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالی سے نے
بشارت خوشخبری بھیجی فتح کی جو تیرا دین یا محمدؐ سب جہان مین پھیلیگا روم شام مین
مصر ایران توران بڑے بڑے ملک تیری امت کے ہاتھہ آوینگے تیرا خطبہ پڑھا
جاویگا حضرت اس خوشخبری کو سنکر بہت خوش ہوئے پھر اللہ تعالی نے یہہ آیت
بھیجی وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی اور مقرر آخرت دوسرا جہان بہتر ہے تیرے
واسطے یا محمدؐ دنیا سے پہلی جہان سے دنیا فانی ہے اور آخرت باقی ہے دنیا کا
سب مال ملک آخر کو جاتا رہیگا آخرت کا مال ملک ہمیشہ باقی رہیگا بڑھتا رہیگا
دنیا مین کیسا ہی مال ملک فتح ہووے ہاتھہ لگے رنج محنت اسکے ساتھہ لگی ہوئی
ہے آخرت مین بہشت مین ہزار محل موتیونکے تیرے واسطے تیار ہین اور ویسا ہی
اسباب لوازم باغ بہار حورین غلمان فرش فروش سب کچھہ تیار ہین جو ایک ایک
محل مین ہزارون دنیا کے ملک سما جاوین اس آیت مین اشارت ہے جو اللہ تعالی
کی حکمت مین یہہ قاعدہ مقرر ہوا ہے جو ہر چیز مین پہلے کمی ہے پیچھے زیادتی ہے آدمی
پہلے نطفہ تھا پھر علقہ مضغہ ہوکر جنین ہوا لڑکا ہوا پھر بالغ ہوا عقل ہوئی شعور ہوا جوان
ہوا بوڑھا ہوا کمال کو پہنچا پھر اسیطرح جانا چاہئے جو دنیا مین کیسا ہی مال ملک
کمال درجہ ہووے آخرت کے آگے تھوڑا ہی ہے دنیا سب گھٹنے ہی کی جگہہ ہے بڑی
دولت حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور انکے طفیل سے انکی امت کی مومنون
مسلمانون کی آخرت مین ہووے گی حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے اول کافرونکے
ہاتھہ سے آزار پایا رنج کھینچا بے ادبیان دیکھین طعنے سنے آخر کو سب زیر ہوئے مارے
گئے مسلمان ہوئے تابع ہوئے غلبہ فتح حضرت کو نصیب ہوا پھر آخر کو بڑے بڑے

ملک سر

ملک اصحابون کے ہاتھ آئے پھر بڑھتے بڑھتے دولتمند ہوگئے دین کا جھنڈا سب دنیا مین
کھڑا ہوگیا پھر اسی بات سے معلوم کیا چاہیئے جو آخرت مین کیا کچھ بڑھاؤ ہووے گا
تفاوت دنیا مین اور آخرت مین یہہ ہے جو دنیا مین نقصان سے کمال ہوتا ہے اور دنیا
کے کمال کو کبھی زوال بھی ہوتا ہے اور آخرت کے کمال کو حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلّم کے
اور پیچھے اُنکے سب مومنون مسلمانون کے ہمیشہ بڑھاؤ ہی رہیگا گھٹاؤ کا نام ونشان
نہین ہونے کا سب طرح کی دولتون کی ہمیشہ ہمیشہ زیادتی رہیگی نقصان ہرگز کبھی نہین
ہونیکا وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ اور مقرر شتاب عطا کرے گا دیوے گا
بخشیگا تجکو یا محمدؐ پاک پروردگار تیرا پھر راضی ہوویگا تو دیوے وے نعمتین خوبیان بخشیگا
تجھکو یا محمدؐ پیدا کرنیوالا تیرا آخرت مین جو تو خوش ہوجاویگا سب طرح کی فکرین
جاتی رہینگی تمام عالم کی شفاعت کا درجہ مقام محمود تمام امت کی شفاعت کا حکم بہشت
کی بڑی بڑی نعمتین بے حد بے نہایت ہمیشہ کا دیدار ایسی بڑی خوبیان تیرے واسطے
رکھی ہین خاطر کو خوش رکھ اُن کافرون مشرکون کے طعنے مارنیمین غمگین ناخوش
مت ہو کوئی دن مین یے سب باتین جاتی رہینگی تم کو خوشی ہمیشہ ہمیشہ رہیگی روایت ہے
جب یہہ آیت نازل ہوئی حضرت رسول اللہ خوش ہوئے اور فرمایا مین ایک آدمی کے
بھی میری امت کے دوزخ مین رہنے کا راضی نہین ہونیکا یہہ بات امت کے واسطے
بہت بڑی خوشخبری ہے پھر اسبات کو اللہ تعالی بیان فرماتا ہے جو کمی سے زیادتی
ہی تھوڑی سی بہتایت ہے پہلے حال سے آخر کا حال بہتر ہے دنیا سے آخرت بہتر
ہے أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ کیا نپایا تجھکو یا محمدؐ پروردگار نے تیرے یتیم بے باپ
پھر جگہہ دی اس درجہ مین پہنچایا حضرت رسول اللہؐ اول اپنی ماکے پیٹ مین تھے جو
حضرت کے باپ عبداللہ کا واقعہ ہوا وفات پائی پھر جب تولد ہوئے کئی دن کے پیچھے
بی بی آمنہ حضرت کی والدہ نے بی بی حلیمہ کہ جو دائی تھین حضرت کی حضرت کو حوالے کیا

چار برس اُنھون نے اپنے گھر لے جا کر پالا پھر جب چھہ برس کی عمر حضرت کی ہوئی بی بی آمنہ کا بھی واقعہ ہوا یتیم رہ گئے پھر عبدالمطلب حضرت کے دادا نے بھی پرورش کی دو برس کے پیچھے عبدالمطلب بھی مر گئے اسوقت حضرت کی آٹھہ برس کی عمر مبارک تھی تب دادا نے اُن کے مرتے وقت حضرت کو ابوطالب کے جو حضرت کے چچا تھے حوالے کیا پھر ابوطالب ہمیشہ حضرت کی پرورش کرتے اور پیار شفقت دوستی اُنکے ساتھہ رکھتے پھر پچیس برس کی عمر مین حضرت نے بی بی خدیجہ کو نکاح کیا پھر حضرت جب چالیس برس کی عمر مین پہنچے اللہ تعالیٰ نے پیغمبری کی خلعت انکو پہنائی وحی نازل ہوئی حکم کیا جو ان مشرکون کو ہدایت کرو کفر سے شرک سے خلق کو ایمان کی طرف خدا کی توحید کی طرف بلاؤ پھر حضرت رسول اللہ صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم خدا تعالیٰ کا بجالائے اوّل سب مکّے کے لوگون کو اپنے خویش اقربا کو ایمان کی راہ دکھائی جس پر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا دین دنیا کی سعادت اسکے نصیب تھی ایمان لایا اور بہت قریش مکّے کے لوگون نے تعجب کر کر اپنے دین سے بتون کے پوجنے سے پھرنا بہت مشکل جانا پھر حضرت کی دشمنی مین کمر باندھی ہر طرح کی تصدیع دینے لگے اس حال مین ابوطالب حضرت کے چچا حضرت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ کے باپ حضرت کی یاری مددگاری حمایت جسطرح چاہیے کرتے رہے پھر کئی برس کے پیچھے اُنکا بھی واقعہ ہوا پھر مشرکون نے دشمنی کو زیادہ کیا تب اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا جو مکّے سے مدینے کو ہجرت کرین حضرت رسول اللہؐ حضرت ابوبکر صدیقؓ کو ساتھہ لیکر مدینہ کو تشریف لیگئے مدینے مین انصار تھے حضرت کے داخل ہونے سے انصارون نے بڑی خوشی کی دل وجان سے ایمان لائے غلامی مین رفاقت مددگاری مین کمر باندھی جان و دل فدا ہونیکو حاضر ہوئے اللہ تعالیٰ نے مدینے کو حضرت کے رہنے کی جگہہ مقرر کی پھر مہاجرین وے اصحاب جو قریش تھے مکہ کے رہنے والے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ اُنھون نے ہجرت کی اللہ و رسولؐ کی رضامندی مین اپنے گھر چھوڑے مال چھوڑا

جو رو لڑکے لڑکیاں چھوڑیں مدینے مین آئے اور انصار مدینے کے رہنے والے
سب جمع ہو کر خدمت مین حاضر ہو کر دشمنون سے دین کے لڑنے مین کمر باندھی پھر
لڑے بہت اصحاب شہید ہوئے آخر کو فتح پائی اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کو رسولؐ
کو بہت بڑی جگہہ دی بہت بڑا مرتبہ بخشا اول آخر کی خلق کے اوپر اُن کو فضیلت بخشی آخر
زمانیکا پیغمبر کیا اپنے بڑے قرب کے درجے مین پہنچایا اور دنیا مین سب کے اوپر غالب
کردیا اس یتیمی کے حال سے آپ اپنے فضل و کرم سے پرورش کر کر درجے بڑھا کر اُنکو
بہت بڑی جگہہ مین پہنچایا اُن کی حدیث کو کلام کو اُن کی دوستی محبت کو سب مومنون
مسلمانون کے دلمین جگہہ بخشی ایسی جگہہ بخشی جو قیامت تک اور آخرت مین ہمیشہ
بڑھتی دولت رہیگی اور اس آیت مین یہہ اشارت ہی کہ یتیم اُس موتی کو کہتے ہین جو خوبی
مین بڑائی مین صفائی مین روشنی مین ویسا اور موتی نہووے پھر ویسا موتی سوائے
بادشاہون کے اور کسی کے جگہہ کے لایق نہین ہوتا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یتیم تھے ایسی خوبیون
مین تھے جو دوسرا انسا کوئی نہ تھا پھر ایسے یتیم کی اور کوئی جگہہ لایق نہ تھی اللہ تعالیٰ
نے اُن کو اپنے خاص الخاص رحمت مین اپنے نہایت قرب مین جگہہ بخشی اور فرمایا کہ
وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ اور پایا تیرے تئین یا محمدؐ تیرے خدا نے راہ بھولا ہوا
پھر ہدایت کی راہ دکھائی روایت ہی جو لڑکپن حضرت کی چار برس کی عمر تھی بی بی
حلیمہ حضرت کی دائی اپنے گھر سے حضرت کو مکے مین لائی تھین اسواسطے جو حضرت کو اُن کی
والدہ کے اور دادا کے حوالے کردیوین مکے مین پہنچکر ایک جگہہ مین حضرت کو بٹھال کر آپ
کسی کام کے واسطے گئین پھر آکر جو دیکھا تو حضرت کو نہ پایا بہت پریشان ہوئین روتی تھین
ڈھونڈھتی تھین کہین نہ پایا اور حضرت مکے کے پہاڑون مین چلے گئے تھے راہ سے
تفاوت ہو گئے تھے پھر عبد المطلب نے حضرت کو ڈھونڈھکر پایا اور یہہ بات ہی
حضرت کے پیغمبر ہونے سے پہلے بی بی خدیجہ کے نکاح کرنے سے اول کی کہ جب حضرت

سوداگری کے واسطے شام کے ملک مین گئے تھے خرید و فروخت کر کر مکے کو پھرے
تھے مکے سے تین دن کی راہ درمیان رہی تھی اور وہ قافلہ سوداگرون کا بی بی خدیجہ
کا تھا لوگون نے قافلے کے کہا کوئی جاوے بی بی خدیجہ کو خوشخبری قافلے کی سلامتی
کی پہنچاوے اور ضابطہ تھا عرب کا جو کوئی آگے آن کر قافلے کی سلامتی کی خوشخبری
دیتا تو وہ اونٹ جسکے اوپر سوار ہو کر آتا تھا اسیکو بخشدیتے سب لوگون نے حضرت
کا بھیجنا مقرر کیا جو آگے جا کر خبر دیوین ابو جہل بھی اس قافلے مین تھا آگے سے بھی وہ
کچھ دشمنی رکھتا تھا اُس نے کہا اُن کو مت بھیجو آخر کو سبھون نے حضرت ہی کو بھیجا جب
اکیلے راہ مین آئے شیطان نے آکر اونٹ کی نکیل پکڑ کر ان کو اور راہ کی طرف پھیر دیا
راہ سے دور پڑ گئے اللہ تعالی کا حکم ہوا حضرت جبرئیلؑ کو اُنھون نے آکر ایک پر شیطان
کو ایسا مارا جو حبش کے ملک مین پھینک دیا اور مہار پکڑ کر اونٹ کو راہ مین لگا دیا
اور زمین کی رگین ایسی کھینچ لین جو ایک ساعت مین حضرت مکے مین جا پہنچے بی بی خدیجہ
کو قافلے کے آنے کی خوشخبری دی بہت خوش ہوئین اور وہ اونٹ حضرت کی نیاز کیا
پھر حضرت مکے سے پھر کر قافلہ کی طرف چلے ایک ساعت مین قافلے کے درمیان جا پہنچے
اور کہا مکے مین پہنچکر خدیجہ کو مین نے خوشخبری دی وہ خوش ہوئی اور یہہ اونٹ اُس نے
پھیر نہین دیا کسی نے یہہ بات نمانی ابو جہل نے کہا مین نہ کہتا تھا کہ اُن کو مت بھیجو
پھر وہ اونٹ حضرت سے اور لوگون نے پھیر لیا جب تین دن کے پیچھے مکے مین پہنچے اسبات
کی خبر بی بی خدیجہ کو دی وے غصے ہوئین اور کہا تین دن ہوئے جو محمدؐ نے آکر مجھہ کو
خوشخبری سنائی مین نے اونٹ اُن کو دے دیا ہے تم نے کیون پھیر لیا اور یہہ بات
تم نے جھوٹھ جانی لوگون نے کہا تین دن کی راہ دو تین ساعت مین کسطرح آئے
اور پھر گئے اسواسطے ہم نے یہہ خبر نمانی بی بی خدیجہ نے کہا یہہ بات سچ ہے تفاوت
نہین اونٹ پھر پھروا دیا اور حضرت کی دوستی اپنے دل مین رکھی اور جانا کہ محمدؐ

رسول

آخر زمانے کے پیغمبر ہو ویںگے یہہ حال آگے اپنے بھائی — ورقہ بن نوفل چچا کے بیٹے سے سنا تھا
وے اگلی کتابیں پڑھے تھے علما میں معلوم کی تھیں اور اس آیت کے ووجدک ضالا فہدی
کے معنے یہہ ہیں اور پایا تجھہ کو گمراہ لوگوں میں گمراہ قوم میں پیدا کیا وے کچھہ نہیں جانتے تھے
پڑھے لکھے نہیں تھے سب خیر کی باتوں سے بیخبر تھے ایسے لوگوں میں پایا تجھہ کو یا محمدؐ پھر
پیغمبری بخشی ہدایت کی تجھہ کو سب طرح کا علم بخشا سب خیر کی بہتری کے کام سکھائے اور
یہہ بات معلوم کیا چاہیے کہ ضلال گمراہ کے تئیں کہتے ہیں ضلالت گمراہی ہے گمراہی کفر
ہے اور سب پیغمبر خدائے تعالیٰ کے کفر سے ہر حال میں پاک ہیں پیغمبری سے پہلے بھی
کفر سے پاک ہیں اور پیغمبری سے پیچھے بھی سو پیغمبروں کو ضلالت اور گمراہی کی نسبت
کرنی بھی درست نہیں ہمیشہ معصوم ہیں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں ہیں اوّل سے آخر تک ایمان
اور مسلمانی کے گھر میں رہنے والے ہیں مسلمان پیدا ہوئے دنیا میں مسلمان آئے مسلمان
رہے مسلمان ہی دنیا سے جاتے رہے روایت ہے ایکدن ابو طالب نے ایک بت
مول لیا حضرت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کو لڑکائیں کے وقت دیا جو گھر پہنچا دیوین
حضرتؐ نے لیا جب آگے چلے اسکو زمین میں ڈال دیا ایک رسّی اسکے گلے میں باندھکر
کتّے مردار کی طرح گھسیٹتے ہوئے پہنچا دیا ہمیشہ معبود برحق سے اللہ تعالیٰ سے خبردار
تھے ولیکن پیغمبری سے پہلے بہت باتوں کا علم نہ تھا پڑھے نہیں تھے لکھنے نہیں
جانتے تھے شریعت کے حکم احکام روزہ نماز سے اور بہت باتوں سے خبردار نہیں
تھے اس سبب سے بعضوں نے یہہ معنے کیے ہیں ووجدک ضالا فہدیٰ کہ یعنے اور
پایا تجھہ کو یا محمدؐ تیرے پروردگار نے ناواقف بہت باتوں سے بہت کاموں سے
پیغمبری کا منصب نہ ملا تھا قرآن نازل نہ ہوا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے تجھہ کو اپنے فضل و
کرم سے پیغمبری کی خلعت بخشی قرآن جو سب کتابوں سے افضل ہے بہتر ہے تمھارے
اوپر نازل کیا بھیجا جو کچھہ جاننا چاہیے بوجھا چاہیے کیا چاہیے سب کچھہ سکھا دیا

اللہ تعالیٰ نے قرآن مین فرمایا ہے ما کنت تدری ما الکتاب ولا الایمان یعنے ایک
وقت ایسا تھا یا محمدؐ جو اس حال مین تھا تو نہ جانتا تھا کتاب کیا چیز ہے اور ایمان کسے کہتے ہیں
ایمان تھا اور علم ایمان کا نہ تھا اور کسی کو ایمان کی راہ نہ بتا سکتے تھے پہر اللہ تعالیٰ کا
فضل ہوا جو سب کچھ معلوم کیا بڑے عالم ہو گئے عارف ہو گئے یہہ بڑا احسان ہے پروردگار کا تمھارے
اوپر اور احسان پروردگار کا تمھارے اوپر یہہ ہے ووجدک عائلاً فاغنیٰ اور پایا تجھکو یا محمدؐ تیرے پروردگار نے
فقیر محتاج عیالدار پھر تونگر کردیا دولتمند کردیا ہر طرح غنی کردیا بی بی خدیجہ کو اللہ تعالیٰ
نے توفیق بخشی انھون نے اپنا سارا مال نیاز کیا پھر تجارت سوداگری کرنے لگے اسمین
برکت بخشی پھر بہت یار مددگار اصحاب جمع کردیے کافرون سے جہاد کا لڑائی کا حکم ہوا
فتحین بخشین بہت مال دولت غنیمت آنے لگی ملک فتح ہوئے کسی بات کا کسی چیز کا محتاج
نہ رکھا سب خلق سے بے نیاز کردیا یہہ بات دلیل ہے اسبات کی جو غنا دولتمندی
مال کا ہونا کسی کا محتاج نہ ہونا یہہ بھی بہت بڑی نعمت ہے بری چیز نہین جو بری بات
ہوتی تو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کے اوپر اسبات کا غنی ہونے کا احسان نہ رکھتا منت
نہ جتاتا اور اپنے حبیبؐ کو ہر طرح غنی کردیا دنیا آخرت کا بہت بڑا دولتمند کردیا
اور ان آیتون مین رد ہے کافرون کے قول کا جو کہتے تھے محمدؐ کے خدا نے محمدؐ کو چھوڑ دیا
دشمن رکھا اور حضرت کی مبارک خاطر کی تسلی ہے جو وحی کے بند ہونے سے اُن کے دلمین
غم آیا تھا پروردگار نے قسم کر کر فرمایا یا محمدؐ تیرے پروردگار نے تجھکو چھوڑا نہین
دشمن نہین پکڑا اول سے آخر تک تیرے اوپر خدا کی مہربانی اور فضل ہی ہے اول
سے آخر بہتر ہی بہتر ہوتا جاویگا تیرے اوپر کئی دن وحی کا بند ہونا بھی بہتر تھا
اسبات کا اول سے آخر بہتر ہوا اب وحی کی قدر معلوم ہوئی علم کی شان علم کا درجہ
مرتبہ معلوم کیا ایسی نعمت انتظار کے پیچھے پائی جس بندیکو ایسی ایسی بڑی نعمتین بخشتے
ہین اس پیارے بندیکو کسطرح چھوڑا کیونکر دشمن رکھا یہہ کافر مشرک احمق ہین جھوٹھے

ہین اور تجھکو یا محمدؐ غمگین نہ ہونا چاہیے خوش ہونیکی بات ہے ان نعمتون کے اوپر شک
نہ کیا چاہیے ایکوقت تو یتیم تھا یا محمدؐ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس درجے
مین پہنچایا اس نعمت کی شکر گذاری یہہ ہے جو یتیمون کی خبر لیو جو کچھہ بس آوے سو انکو
دو انکو پیار کرو فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْہَرْ پھر اس نعمت کو اپنے اوپر سمجھہ کر بوجھہ کر
یتیم کے اوپر قہر مت کرو غصے مت ہو اسکو مت جھڑکو اوس سے محبت رکھو پیار کرو
یتیمون کی قدر بوجھو تم بھی ایکدن یتیم تھے یتیم کو پیار کرنا یتیم کی خبر لینی اسکو کھانا
کھلانا کپڑا پہرانا بہت بڑا ثواب ہے حضرت محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
انا وکافل الیتیم کھاتین فی الجنۃ واشار بالسبابۃ والوسطی وفرج بینھما
شیئا یعنے مین اور جو کوئی یتیم کی اپنے بیگانے مین تفاوت نجانکر پرورش کرتا ہے خبر
لیتا ہے اسکو پیار کرتا ہے بہشت مین ہم ایک جگہہ ہووینگے آپس مین ہمسایہ ہووینگے
اس طرح سے نزدیک رہینگے جیسی یہہ دونون انگلیان یہہ بات فرماکر دونون انگلیونکو
تھوڑا اسمین کشادہ کرکر اصحابون کو دکھلایا اور فرمایا اسطرح ایک جگہہ ہووینگے ،،
اور خبر مین آیا ہے من مسح علی راس الیتیم لہ لکل شعر حسنۃ یعنے جو کوئی مومن مسلمان
خدا کی رضامندی کے واسطے یتیم کو پیار کرے یتیم کے سر کے اوپر ہاتھہ پھیرے جتنے
اسکے سر کے اوپر بال ہووین ان سب بالون کی گنتی کے شمار کے موافق نیکیان خوبیان
اسکے عملنامہ مین لکھی جاتی ہین اتنا ثواب پاتا ہے اور خبر مین آیا ہے یتیم جب کسی غم سے
روتا ہے تو عرش عظیم اللہ تعالیٰ کا کانپتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے یتیم کا مال
مت کھاؤ ظلم مت کرو جو کوئی ظلم سے یتیم کا مال غصب کرتا ہے چھین لیتا ہے اسکو کھاتا ہے
وہ مال اسکے پیٹ مین آگ ہوجاویگا ہمیشہ جلتا رہیگا دوزخی ہوویگا وَاَمَّا السَّائِلَ
فَلَا تَنْھَرْ اور سائل کو مانگنے والے کو محروم مت کرو مت جھڑکو سخت آواز نہ کہو جو کچھہ تمھاری
طاقت ہووے اسکا کام کردو اور جو نہو سکے تو نرمی سے خوبی سے جواب دو اپنی فقیری

نادارئی محتاجی کو یاد کرو اسکی قدر بوجھو تمکو خدا تعالی نے غنی کردیا شکرگزاری مین
اسباب کی سایل کے حال پہچانو اور اسمین اشارت ہی نصیحت ہی ہر ایک مسلمانکو
جو کسی مومن مسلمان کے پاس جو کوئی جسطرحکا سوال کرے علم کا سوال کرے کسی مسئلہ
کی بات پوچھے جو آتا ہووے تو اچھی طرح سے خوشی سے جواب دیوے جھڑکی شور سختی
نہ کرے اور جو نہ آتا ہووے تو خوشی سے شیرین زبانی سے کہے مجھکو نہین آتا اور
حدیث مین آیا ہی جو کوئی اپنے بھائی مسلمان کا کچھ کام کرتا ہی اسکی حاجت برلانے
مین ہوتا ہی خدا تعالی اسکی خیر کے کام مین متوجہ ہوتا ہی ثواب دیتا رہتا ہی ۱۲

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ اور اپنے پروردگار کی نعمت کو ظاہر کردے نعمت
خوبیان جو تیرے پروردگار نے تجھکو بخشی ہین لوگون سے بیان کردے خبر کردے
نبوت کی نعمت تمام خلق کے اوپر اپنی فضیلت اور بہتری مقام محمود کی آخرت مین
اور خلق کی شفاعت کا درجہ اور بہت بڑی نعمتین جو تجھکو بخشی ہین اور کسیکو
نہین بخشین سب بیان کرو نعمت کا بیان کرنا اظہار کرنا شکر ہی نعمت دینے والیکا
اور نعمت کے بیان کو مطلق ترک کرنا کفران ہی نعمت دینے والے کا حدیث مین
آیا ہی جسکو اللہ تعالی کچھ نعمت بخشتا ہی اور وہ نعمت کے اثر کو ظاہر کرتا ہی
اللہ تعالی خوش ہوتا ہی خبر مین آیا ہی حضرت عبداللہ حضرت عمر کے بیٹے رضی
اللہ عنہما رات کو نماز پڑھتے صبح کو لوگون سے کہتے کہ مین نے آج رات کو اتنی
رکعتین نماز کی پڑھی ہین کسی نے ان سے کہا یا عبداللہ یہہ بات کہنی کیا ریا نہین ہی
جو تم کہتے ہو انھون نے کہا کیا خدا تعالی نے نہین فرمایا واما بنعمة ربك فحدث
توفیق طاعت کی بندگی کی اللہ تعالی کی طرف سے نعمت ہی بندے کے اوپر کیون نہین
شکرگزاری اس نعمت کی کسطرح نہ کرون ہر مومن مسلمان کو چاہئے اللہ تعالی کی نعمتین
جو کچھ ہر ایک کو ملتی ہین جب وہ اپنے اوپر دیکھے شکر کرے اپنے دلمین اور اپنے

دوستون

دوستون سے کہے مین فقیر تھا محتاج تھا اللہ تعالی نے مجھہ کو غنی کیا جاہل تھا عالم کیا ایمان
مسلمانی کو کچھہ نہ جانتا تھا مومن مسلمان کیا نادان تھا عارف کیا خبردار کردیا یتیم تھا کوئی
ایسا نہ تھا جو تربیت کرے دین کا علم سکھلادیا استاد میرے واسطے مقرر کردیا
مین نے تربیت پائی مجھے توفیق بخشی جو استاد کا حکم بجا نہ لاتا جو یہہ توفیق نہ پاتا تو
محروم رہتا پروردگار کے شکر کہانتک بیان کرسکتا ہون اس خاوند کی نعمتین
بہت ہین میرا شکر تھوڑا ہے تقصیر بہت ہے اور یہہ بات ہے جو اللہ تعالی فرماتا ہے
واما بنعمۃ ربك فحدث یعنے اپنے پروردگار کی نعمتون کا حق بیان کردے وے
جو تجھہ کو بخشین ہین اور وے نعمتین جو سب خلق کو ہر ایک کو عام نعمتین اور خاص نعمتین بخشین
ہین ہاتھہ پانون آنکھہ کان عقل شعور علم ہنر ایمان مسلمانی تقوی ایک ایک ایسی نعمت ہے
نہووے تو اسکی قدر جانین ان نعمتون سے بہتایت کے سبب غافل ہورہے ہین انکا
شکر نہین کرتے اور وے نعمتین جو مومنون مسلمانون کو آخرت مین وعدہ کیا بیان
کرو خبر دو کیونکہ یہہ خلق سب نعمتون کو دوست رکھتی ہے نعمت کے سبب نعمت دینے
والے کو دوست رکھے گی اور ہماری صفتون کو جیسے کرم فضل احسان مہربانی پیدا کرنا پرورش کرنا
رزق دینا خلق کی محافظت کرنی اور سب صفتون کو ہماری بیان کرو اسطرح سے خلق
کو ہمارا دوست کرو ہماری طرف ان کو بلاؤ یہہ سب محتاج ہین جو محتاج نعمت کی بات
سنے اور نعمت دینے والے کو پہچانے اسکی طرف ہمکو بے اختیار جاتا ہے اسکو دوست
رکھتا ہے جو کوئی ہم کو دوست رکھے گا ہم اسکو دوست رکھینگے تم درمیان مین اس
دوستی کے وسیلے ہوگے محبت کے واسطے سبب ہوگے یہہ کام ہے تمھارا اس سبب ہمارے
نزدیک تمھارا اور بھی بہت بڑا مرتبہ ہوویگا اور یہہ بات ہے واما بنعمت ربک فحدث
یعنے اپنے پروردگار کے نعمتون کی خلق سے حدیث کر بات کہو سے نعمتین علم کی معرفت
کی ہدایت کی جو ہم نے تیرے اوپر تمام کئین سب کسی کو جو کچھہ لینے چاہے دینے والا

ہووے بیان کر کہدے جان کر چھپا مت یہہ اسبات کا شکر ہی جو تو بھی یا محمد صلعم
واقف نہ تھا کچھ نہ جانتا تھا پھر ہم نے تجھکو ہدایت کی اپنے دیدار کی اپنے معرفت
کی راہ بتادی یہہ خلق بھی کچھہ نہین جانتی ناواقف ہی بے خبر ہی انکو ہدایت کر راہ
بتا انسے تو حدیث کہنا رہ باتین کہنا تیری جو بات ہی سو حدیث ہی وہ سب نعمت ہی
نعمتونکا بیان ہی ہدایت ہی اخلاص سے سننے والون کے واسطے رحمت ہی
نجات ہی اللہ تعالی کے کلام قرآن مجید اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث
دو دریا نعمتون کے ہین تمام لذتین دنیا کی آخرت کی ان مین ہین سعادتین اُن مین
ہین تمام نقصانون سے چھوٹنا تمام کمالون کو پہنچنا ہمیشہ کی خوشی راحت آرام اُن مین ہی
اللہ تعالی اپنے محبوب کے تئین ہر طرحکے احسان جتاتے ہین یتیمی کے حال سے بہت سے
بہت بڑے درجون مین پہنچایا فقیری محتاجی کے حال سے نکالکر غنی کردیا بے نیاز کردیا ناواقفی
بے خبری کے حال سے سب طرح خبردار کردیا ہدایت بخشی ان تین نعمتون کی تین طرحکی
شکر گذاری کا حکم کیا یتیم کے اوپر قہر نہ کرنا سایل کو رد نہ کرنا سخت نہ کہنا
اور کلام اور حدیث کی راہ سے ناواقفون کو واقف کرنا بے خبرون کو خبر دی ہدایت
کرنی یہہ بھی ایک بھید ہی اس آیت کا اور تھوڑا سا بیان ہی اس سورت کا اور اللہ
تعالی کے کلام کے اور رسول اللہ صلعم کی حدیث کے بہت بہید بھید ہین کوئی کہانتک بیان
کر سکتا ہی اللہ تعالی سے امیدوار ہین ہم توفیق کے ہدایت کے اور محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ مین دین مین قایم دایم رہنے کے امین امین امین

سورہ الم نشرح مکی ہی اس مین آٹھ آیتین ہین اور ستائیس کلمہ ہین
ایک سو تین حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ کیا نہین کھولدیا ہم نے تیرے واسطے سینہ تیرا یا محمد

اس سورت مین اللہ تعالی اپنی بڑی بڑی نعمتون کی خبر دیتا ہے جو حضرت نبی صاحب صلی
اللہ علیہ وسلم کے اوپر بخشی ہین اور اپنے احسان جتاتا ہے اور تسلّی فرماتا ہے تو کسی بات کا
غم نہ کھاوین اور راہ بتاتا ہے آخرت کی بڑی نعمتین پانے کی کیون غم کھاتے ہو تم
یا محمدؐ کیون فکرمند ہوتے ہو تم ہماری مہربانی کے اوپر نظر کرو جو تمھارے اوپر
ہے کیا نہین کھولا ہم نے دل تمھارا کیا نہین ایسا بڑا کردیا سینے کو تمھارے جو اسمین
سب درجے ایمان کے سب طرح کے اچھے پاک اعتقاد بہتر عقیدے سما گیے سب طرح
کی ہدایت کا علم تمھارے دل مین خدا کے حکم سے آگیا اچھی خصلتین بہتر خوئین آگئین
مسلمانی کی باتون سے خدا کی یاد سے محبت سے اخلاص سے شوق سے دل تمھارا
آباد ہو گیا سب قسم کے بھیدون نے وحی کے قرآن کے تمھارے دلمین راہ پائی جگہہ
پائی سب طرح کے بھید جو لایق تھے تمھارے دلمین آگئے ان نعمتون کی طرف نظر
کرو قدر بوجھو شکر کرو کیا ہم نے کیا ہم نے نہین دین تم کو یے نعمتین خوبیان جن لوگون کے
دل کو نہین کھولا ہم نے اُن کے دل تنگ ہین اُن دلون مین ایمان نہین آسکتا مسلمانی
کی جگہہ نہین پا سکتی اچھی خصلتین اُن دلون مین نہین ٹھہر سکتے ہدایت کے علم جس علم سے
دنیا کا دین کا نفع ہووے نہین لے سکتے نہین پا سکتے خدا کی یاد سے بھولے رہتے ہین خدا کی
محبت ان دلون مین نہین آسکتی کچھہ نہین پا سکتے ایسے دل ہمیشہ کفر مین شرک مین نفاق
مین ڈوبے رہتے ہین تنگی مین اندھیاری مین خوار رہتے ہین پریشان رہتے ہین دوزخ
مین جانے کے لایق ہو جاتے ہین اور جسکا دل جتنا جس قدر اللہ تعالی کے حکم سے کھلتا ہے
اتناہی اتنا ایمان دین یاد اخلاص محبت اسمین جگہہ پاتی ہے حضرت نبی صاحب صلی اللہ
علیہ وسلم کے دلکو اللہ تعالی نے ایسا کھولا تھا ایسا بڑا کیا تھا جو سب طرح کی خیر اول
آخر کی تمام اُن کے دل مین آگئی تھی رحمت خدا تعالی کی اور سلام اُنکے اوپر اوّل
سے آخر تک اور تفسیرون مین لکھا ہے شرح صدر سینے کا کھلنا جو الم نشرح مین فرمایا

اشارت ہی بیان ہی اس بات کا جو کئی مرتبہ حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک
سینہ اور دل چاک ہوا تھا ایک بار لڑکپن کے وقت جب بی بی حلیمہ اپنی دائی کے گھر مین
تھے چار برس کی عمر تھی ایکدن ہمعمر لڑکون کے ساتھ بستی سے باہر گئے تھے یکایک حضرت
جبریل اور حضرت میکائیل علیہما السلام آکر حضرت کو لڑکون کے ۵ ۵ ۵۵ درمیان سے
اُچک لیکر پہاڑ کے اوپر لے جا کر سیدھا لٹا کر مبارک سینے کو چاک کیا دلکو باہر نکالکر
پہاڑا ایک ٹکڑا سیاہ لہو کا بندھا ہوا دل مین سے نکال کر دور ڈال دیا اور کہا یہہ شیطان
کے وسوسے کا حصہ تھا دور کیا پھر دلکو ایک سونے کے طشت مین زمزم کے پانی سے دھوکر
اُسی جگہہ رکھا سینے پر ہاتھ پھیرا جیسا تھا ویسا ہی ہو گیا کچھہ درد نہ معلوم ہوا
لڑکون نے یہہ حال دیکھا وہان سے بھاگ دوڑتے ہوئے گھر آئے بی بی حلیمہ کو خبر دی
جو دو آدمیون نے آکر محمدؐ کو پکڑ کر مار ڈالا یہہ حقیقت ہم نے دیکھی بی بی حلیمہ روتی
ہوئی دوڑین جب وہان پہنچین دیکھین تو حضرت صحیح سلامت بیٹھے ہین مگر چہرے کا
رنگ متغیر ہو رہا ہی احوال پوچھا حضرت نے تمام قصہ بیان کیا سینے کے چاک کرنے کا
اثر بی بی حلیمہ نے دیکھا ڈر گئین اور اپنے دلمین کہنے لگین جو عبد المطلب حضرت کا دادا
یہہ بات سنکر دیکھہ کر مجھہ کو کیا کہیگا اور آگے نہ جانون اور کیسی بات ہووے
بہتر ہے جو محمدؐ کو عبد المطلب کے حوالے کردون اسواسطے مکے مین لے آئین خیریت سے
حضرت کے دادا کے حوالے کردیا اسی بار حضرت کو بی بی حلیمہ نے مکے کے پہاڑون مین
گم کیا تھا جو اوپر والضحی مین بیان قصے کا ہوا پھر دوسری بار چھٹے برس یا گیارھوین
برس پیغمبر ہونے سے یہہ بات ہوئی اور تیسرے بار شب معراج مین حدیث مین آیا
ہی کہ معراج کی رات جبرئیل نے میرے تئین عصا پر تکیہ دیکر میرے سینے کے اوپر
سے ناف تک شگاف کردیا چیرا اور میکائیل ایک سونے کے طشت مین زمزم کا
پانی لائے اس پانی سے میرے سینے کے اندر کی اور حلق کی رگین دھوئین اور جبرئیل

سے

نے میرے دل کو باہر نکال کر چیرا اور دھویا پھر دھو کر ایک طشت سونیکا لائے ایمان کے نور سے
حکمت کے نور سے میرے دل کو اُس نور سے بھرا اور معمور کیا پھر ایک نور کی انگوٹھی سے
نور کے نگینے سے مہر کر کر اسکی جگہہ مین رکھا اور سینے کو ایسا ملادیا جو سوائے ایک خط کے کچھ
زخم اسکا نہ رہا اور کچھہ درد معلوم نہ ہوا اور اُس نور کے بھرنے کی سینے مین اور مہر کرنیکی
لذت خوشی مین نے ایسی پائی جو اب تک میرے بند بند رگ رگ مین ہی ہر طرح سے ظاہر
مین باطن مین شرح صدر سینے کا کھلنا ہوا پھر اس نعمت کا اللہ تعالی بیان کر کر اور نعمت کا
بیان فرماتا ہے وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ اور دور کر دیا ہم نے تجھسے یا محمد بھاری
بوجھ تیرا الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ وہ بھاری بوجھ جو بہت بھاری کیا تھا اُس بوجھ نے
تیری پیٹھہ کو اپنی کسی تقصیر کا کسی گناہ کا جو پیغمبری کے پہلے ہوا ہوویگا غم تھا اس غم کا
بوجھ تھا فکر بھی کیا ہوویگا کس طرح سے بخشے جاوینگے اللہ تعالی نے حضرت کے اوّل
آخر کے گناہ بخشدئے فکرین دور کین اور اُن کی امت کے گناہونکا اُن کو غم تھا اُس
غم کا بڑا بوجھ تھا اس بوجھ کو بھی دور کیا حضرت کی شفاعت امت کے حق مین قبول
کی خوشخبری دی امت کا گناہ بخشینگے حضرت کے بخشانے کے سبب اور وعدہ کیا جو
کوئی تیرے حکم پر چلیگا تیری متابعت کریگا تیری بات سنیگا تیری راہ اختیار کریگا
تیرے واسطے اسکو بھی ہم پیار کرینگے دوست رکھینگے اور جو گناہ اُنسے کچھہ ہو جاوینگے
غفلت کے سبب بشریت کے سبب بھول چوک سے سب بخشدیونگے ہم تیری خاطر دنیا مین
اُن کو توبہ کی توفیق دیوینگے عملون کی سختیان اُن کے اوپر آسان کر دیوینگے اور جو
کوئی ایک ذرہ ایمان بھی دنیا سے اپنے ساتھہ لے جاویگا آخر کو تیری شفاعت کے سبب اسکو
دوزخ سے نکالینگے بہشت مین پہنچاوینگے اور وہ بڑا غم دور کیا جو حضرت کے دل مین
پڑا تھا پہلے دنون مین جب پیغمبر ہوئے خلق کی ہدایت کا حکم ہوا بڑی فکر تھی یہہ لوگ
مشرق مغرب مین اپنی رسم مین عادت مین بند ہین کس طرح ایمان لاوینگے کیونکر تابع

ہووینگے بات سنینگے مانینگے کسطرح انکو ہدایت کرینگے کیا راہ بتاوینگے کیونکر لوگ مجھکو
اسبات مین سچا جانینگے ہر کام کے اوایل مین ہر کسی کو یہہ فکر ہوتی ہے یہہ بہت بڑا کام
تھا بھاری کام تھا اسبات کی بہت بڑی فکر ہوئی تھی اللہ تعالی نے یہہ بوجھہ بھی دور
کیا اپنا کلام قرآن بھیجا ہر سوال مین ہر بات مین ہر کام مین آیت آیت ــــ سورت
سورت اتری گئی ہر طرح کی سوجھہ سمجھہ پڑی گئی پھر تمام قرآن مین سب طرح کی ہدایت کا
راہ بتادیا قرآن کو معجزہ کردیا پیغمبری کے سچا کرنے کے واسطے دلیل ہوئی کہنے کی بات
ہوئی کوئی ایسا اور بھی کہہ سکے تو کہہ لاوے نہین تو یقین جانو یہہ خدا تعالی کا کلام ہے
کسی آدمی کو جن کو پری کو یہہ قدرت نہین جو ایسا کلام کہہ سکے پھر بہت لوگون نے چاہا
جو ایسا کلام کہلاوین کوئی نہ کہہ سکا سب عاجز ہوگئے پھر اور اور بہت بہت بڑے
بڑے معجزے حضرت کے ہاتھہ سے اللہ تعالی نے خلق کو دکھائے چودھوین رات کے
چاند کو دو ٹکڑے کئے پتھرون نے حضرت کی پیغمبری کی سچائی پر گواہی دی ایک
وقت لشکر مین پانی تمام ہوا تھا آدمی گھوڑے اونٹ پیاسے ہوئے حضرت نے
خبر پائی فرمایا کہین سے تھوڑا پانی پیدا کر کر لاؤ ایک بڑے باسن مین لائے حضرت نے
اپنا مبارک ہاتھہ اس مین رکھا پانی کی ندیان نہرین انگلیون سے جاری ہوئین
تمام لشکر اور جانورون نے پانی پیا مشکین بھر لین ذخیرہ کر لیا اور بہت بہت
طرح کی باتین ایسی بخشین جو سب کے اوپر ظاہر ہوئین سب نے جانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
پیغمبر ہین ہزارون آدمی اللہ تعالی کے حکم سے حضرت کے اوپر ایمان لائے ہزارون
لوگ دل سے جان سے دوست ہوگئے حضرت کو اور حضرت کے یارون کو دشمنون پر
غالب کردیا دشمنون کو زیر کردیا اپنی طرف سے حضرت کے دوستونکو حضرت کی [illegible]
قوت بخشی مدد کی غالب کردیا قیامت تک فتح دی غلبہ دیا حضرت کے دین کو
مسلمانی کو تمام عالم مین رواج دیا قیامت تک جاری رکھا اور وہ بھاری غم

دور

دور کیا حضرت کو اپنی امت کے واسطے مبارک دل مین تھا بھاری حکم احکام فرض واجب انکے اوپر جیسے پہلے امتون کے اوپر آئے تھے اور انسے نہو سکتے تھے آوین اور ان سے نہو سکے تو کیسی بات ہووےگی ان پر سخت عملون کی تکلیف نہووے بلکہ جو کچھ کم ہوا ہی اس مین بھی تخفیف ہووے اللہ تعالی نے اپنے فضل سے احسان کیا سب کام آسان کردئے سب حکم احکام شریعت کے آسان ہو گئے سب طرح کے کامون مین آسانیان بخشین اور فرمایا جو کوئی تھوڑا بھی عمل روزہ نماز حج زکوٰۃ اخلاص کے ساتھ بجالائے گا ہم قبول فرماینگے تم کو اور تمھاری امت کو اسی راہِ آسان مین چلا کر شتابی سے سب سے پہلے پلصراط کے پار اتار دوینگے بہشت مین پہنچا دوینگے ان انعامون کے اوپر نظر کیا چاہئے شکر کیا چاہئے کیسے کیسے غمون کے فکرون کے بوجھ بھاری دور کئے گروائی سبکدوش کردیا حضرت کے طفیل سے حضرت کی امت کو قیامت تک ہمیشہ ہمیشہ تک اسیطرح رکھا اب اس بات پر نگاہ کیا چاہئے **وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ** اور بلند کیا ہم نے "تیرے واسطے ذکر تیرا بڑھایا اونچا کیا زمین مین آسمان مین تیری بڑائی دینے کے واسطے تیری عظمت شان بڑھانیکے واسطے سب جہان مین ظاہر کیا ذکر تیرا اور تیرا یا محمدؐ ہر کوئی کہتا ہی محمدؐ بڑے رسول ہین خاتم الانبیا ہین پیغمبری انکے اوپر ختم ہوچکی تمام عالم مین مشہور ہوا ہی اللہ تعالی کا محمدؐ سا دوسرا مقبول بندہ کوئی نہین سب فرشتون کے اوپر پیغمبرون کے اوپر ساری خلق عالم کے اوپر محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کو فضیلت دی ہی بڑائی بخشی ہی سب کا سردار بنایا ہی اللہ تعالی کے محبوب ہین پیارے ہین انکا دین قیامت تک قایم رہیگا پہلی کتابون مین توریت انجیل زبور مین تیرا نام ہی ذکر قرآن مین تیرا ذکر ہی اور اسیطرح محمدؐ کا نام بلند کیا جو اس پاک نام کو اپنے پاک نام کے ساتھ جمع کیا کلمہ طیب شہادت مین اذان مین اقامت مین نماز مین التحیات کے درمیان خطبے مین جو کوئی اللہ تعالی کو یاد کرے محمدؐ کو یاد کرے

جو کوئی مسلمان ہوا چاہے دین میں آوے اور اللہ تعالیٰ کا نام لیوے تب پیغمبر کے نام لئے
قبول نہ ہووے مسلمانی کی دولت نہ پاسکے ایسی بڑائی کسی پیغمبر کے تئیں نہ دی تھی جو اپنے
نام کے ساتھ اسکا نام ملا دیں جمع کریں سوائے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے اور فرمایا
واطیعوا اللہ واطیعوا الرسول یعنے اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور فرمایا
ومن یطع اللہ ورسولہ یدخلہ جنات تجری من تحتھا الانھار یعنے جو کوئی اطاعت
کرے اللہ کی اور اللہ کے رسولؐ کی داخل کریگا اللہ تعالیٰ باغوں میں بہشت کے جن باغوں
کے نیچے سے نہریں پانی کی شہد کی دودھ کی شربت کی جاری ہیں اور فرمایا ومن یعص
اللہ ورسولہ فان لہ نار جھنم یعنے اور جو کوئی بےفرمانی کریگا اللہ تعالیٰ کی اور اللہ کے رسولؐ کی
تحقیق اسکے واسطے ہے آگ دوزخ کی اسی آگ میں جلتا رہیگا اپنی بے فرمانی اور رسولؐ کی
بے فرمانی کو ایک درجے میں رکھہ کر یہہ عذاب مقرر کیا اور اپنی اطاعت کو اور رسول کی
اطاعت کو ایک جگہہ برابر کر کر وہ ثواب مقرر کیا اور کسیکا ایسا بڑا مرتبہ نہیں ہوا ہے
کسی کی یہہ بڑائی نہیں ہوئی ہے نہ ہوویگی اور فرمایا مومنوں سے خطاب کیا جو اللہ تعالیٰ
اور فرشتے اللہ کے درود بھیجتے ہیں نبیؐ کے اوپر اے گروہ مومنوں کی تم بھی درود بھیجو
نبی کے اوپر اور سلام کرو سلام کرنا ادب کر تعظیم کر اور فرمایا رسول اللہؐ کو جو تم مومنوں
سے کہو ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یعنے جو تم خدا تعالیٰ سے دوستی کیا چاہتے ہو
دوست ہوا چاہتے ہو تو میری متابعت کرو میری راہ پر چلو خدا تم کو اپنا دوست کریگا
خدا تعالیٰ کے محبوب ہو جاؤگے یہ بڑائیاں بخشیں اللہ تعالیٰ نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
کو اور انکے طفیل سے انکے چاکروں کو متابعت کی برکت سے محبوب کی ایسے درجے کا وعدہ فرمایا
ہے تو اس مرتبے سے کونسا مرتبہ بڑا ہوویگا عنایت مہربانی اپنی بیان کی جو حضرت کے اوپر
بے نہایت ہے اور اسمیں اشارت ہے جو اس فضل کرم احسان کی طرف ہمارے نظر کرو اور
کسی بات کا غم مت کھاؤ جو کچھ ہماری حکمت کے موافق کچھ تنگی آوے تو صبر کرو کشادگی

کھلاؤ کی انتظاری کرو کچھ مشکل آپڑے آسانی کے منتظر رہو امیدوار رہو فَاِنَّ مَعَ
الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا پھر تحقیق سختی کے ساتھ آسانی ہی تنگی کے ساتھ کشایش
ہی اول تم کو کسطرح کی فکرین تھین سب دور کین کیا کیا غم کھانے تھے سب غم اٹھادئے
اسیطرح جاننا چاہیئے جو مشکل آپڑیگی وہ آسان ہوجاوے گی دشمن سب زیر ہوجاوینگے
تم سب پر غالب ہوجاؤگے فتح تمھاری ہووے گی غنیمتین ہرطرف سے آنے لگینگی دنیا مین رنج
گنج ملا ہوا ہی جہان رنج ہی پھر وہان گنج ہوتا ہی دشواری کے ساتھ آسانی ہی
محنت مین راحت ہی اور اس آیت مین اشارت ہے اس بات کی طرف جو کوئی دنیا مین
اپنے اختیار سے اچھے کام مین محنت کریگا راحت کو پہنچیگا دنیا آخرت کی دولت پاویگا
بغیر محنت کے راحت نہین ملتی جو کوئی اچھا کام کرنے مین رنج نہ اٹھاویگا محنت نہ کرے گا
اپنی جان کو تن کو بغیر محنت کے آرام دینے کی فکر و مین رہیگا اور ہردم ایسے کامو مین
اپنی خوشی چاہیگا دنیا آخرت کی خوبیون کو کسطرح پہنچیگا راحت آرام کیون کر پاویگا
جو کوئی دنیا مین دنیا کے کامون مین دنیا کے واسطے محنت کرے گا دنیا مین راحت
پاویگا اور جو کوئی دنیا چھوڑکے کامو مین دین کے کامون مین آخرت کے واسطے خدا تعالے
کی رضامندی کے واسطے رنج کھینچے گا محنت اٹھائیگا مجاہدہ کرے گا دنیا و آخرت کے
آرام اور راحت کو پہنچیگا دولتین پاویگا جن نے محنتین کین کام کئے مجاہدہ سختیان
اٹھائین آرامون کو راحتون کو پہنچے پھر اس آیت کے درمیان اور آخر کی آیتونکے
درمیان ایک اسطرح کی بات کے اوپر اپنے حبیب کو اشارت کی ہی یا محمد اب یہہ بات
مقرر ہوئی ہی ہماری حکمت کا قاعدہ ہی دستور ہی جو محنت کے پیچھے راحت ہی
تم کسی محنت مشکل کے اوپر جو دنیا مین کچھ آن پڑے غم مت کھاؤ اور پریشان مت ہو
اور تم کو ضرور ہی لازم ہی جو بیٹھا لے مت رہو ہمارے حکم کے موافق کام کرتے رہو
خاطر جمع ہوکر مت بیٹھو خلق کو ہدایت کرو راہ بتاؤ تربیت کرو دین کا علم سکھاؤ قرآن

پڑھاؤ ہمارے حکم احکام لوگون کو پہنچاؤ ہمارے امر نہی کرنے نہ کرنے کی باتین مسلمانی کے احکام ارکان عبادت بندگی کے عمل آپس مین معاملت کی طرحین جتاؤ ظلم سے بری خصلتون سے چھڑاؤ بندگی کے عملون مین روزہ نماز حج زکوٰۃ مین تسبیح مین ذکر مین دعا مین اچھی نیتون کو سکھاؤ اخلاص محبت کی راہ دکھاؤ مومنون مسلمانون کو خوشخبری دو بہشت کا وعدہ کرو جیسا جیسا عمل ہے اخلاص ادب سے جو کوئی کریگا ویسا ہی ویسا درجہ بہشت مین پاویگا اور بہشت کی نعمتون کی خوبیون کے مومنون کو خبر دو اور کافرون مشرکون منافقون کو دوزخ کے عذاب کی خبر دو کافرون سے لڑو جہاد کرو اُن کو دین مین لاؤ محنت کرو سفر کا رنج سختی اپنے اوپر ہماری راہ مین اُٹھاؤ اور بیکس غریبون کی خبر لو بھوکون کو کھانا کھلاؤ محتاجون کی حاجت بر لاؤ حق ہمسایہ صلہ رحم بجا لاؤ اپنے گھربار کا کام کرو اپنی بی بیون کا عیال کا جو حق ہے ادا کرو آل اولاد کا اور اُن کی تربیت اور دینے لینے کا خدمتگارون کا حق جیسا جسکو چاہئے بجا لاؤ یہ سب کام کرتے رہو فَاِذَا فَرَغْتَ پھر جس وقت فارغ ہو تم اُن سب طرح کے کامون سے جو جو کچھ جس جس طرح کا حکم ہوا ہے اور اسے کر چکو پھر بھی خاطر جمع کر کے ٹھالے ہو کر مت بیٹھو فَانْصَبْ پھر رنج کھینچو محنت کرو طاعت بندگی مین رہو نفل نماز پڑھو روزہ رکھو راتون کو جاگو قرآن پڑھو ذکر کرو تسبیح تحمید تکبیر تہلیل ثنا صفت تعریف پاک پروردگار کی کرتے رہو بڑائی بزرگی سے اُسکو یاد کرتے رہو دعا کرو حاجتین مانگو اور معافی چاہو استغفار کرو مغفرت بخشش بخشایش مانگو اپنے واسطے اور اپنی امت کے واسطے شفاعت کرو ہم سب دعائین تمھاری قبول کرینگے اور قبر کے عذاب سے دوزخ کے عذاب سے اپنی امت کی نجات مانگو اپنے واسطے اور اپنی امت کیواسطے بہشت کی خوبیان نعمتین درجے مانگو ہم سب تمھاری حاجتین بر لاوینگے تمھاری امت مین سے جو کوئی اپنے ایمان پہ ثابت رہیگا شرک نکریگا نفاق نہ رکھیگا اخلاص مند آویگا اسکو ہم بہشت

کی خوبیان

ہدایت کرینگے راہ بتاوینگے اسکو نفع کا علم سکھاوینگے اچھے کامون کی توفیق بخشینگے
توبہ کی توفیق دیوینگے بدراہی سے بچاوینگے ان سبھون سے تمھاری انھین شفاعت کرنیکے لایق ،،
کردیوینگے اور دوزخ سے بچاکر بہشت مین داخل کرینگے تم اُن سب کامون کی فراغت کے
وقت یہے کام کرتے رہو بندگی مین حاضر رہو دنیا آخرت کی حاجتین مرادین مقصد تمھارے
حاصل ہووینگے تمھاری دعائین مقبول ہووینگی وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ اور اپنے پیدا
کرنیوالے پروردگار کی طرف پھر و رغبت کرو جب سب کامون سے تم دین کے دنیا کے
خلق کی ہدایت سے فارغ ہو تب بندگی مین تن سے زبان سے قایم ہو رجوع ہو محنت
کرو حاجت مانگو بخشایش چاہو اور جب اُن سب آداب اور ارکان سے فراغت کرچکو تب
سب طرح کے کامون سے مشغولیون سے خالی ہوکر اپنے پروردگار کے حضور مین ،،
مشغول ہو سب کامون سے بہت بڑا کام یہی ہے آخر کا کام یہی ہے راحت اسی مین ہے
اور ایمان کے درخت کا پانی یہی ہے مسلمانی کے عملون پر قایم ہونا محکم ہونا اور
انھین عملون کی برکت سے بہشت مین مومنون کو دیدار کی دولت ملیگی اللہ تعالی اپنے
فضل و کرم سے اپنے حبیب کی حرمت سے اپنے محبوب کی برکت سے اس عاجز گنہگار کو
اور سب بھائی مومنون مسلمانون کو اپنے نبی کی دوست کی پیروی مین رکھکر اپنی
رضامندی بخشکر اس بڑی دولت کو پہنچاوے امین آمین آمین

سورہ والتین مکی ہے اس آٹھ آیتین چونتیس کلمہ ایک سو پچاس حرف ہین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ قسم ہے تین کی اور زیتون کی اور طور سینین کی
تین انجیر کا نام ہے انجیر ایک میوہ ہے بہشت کا مزہ مین میٹھا ہے خوش مزہ ہے کھٹا
نہین اسمین چھلکا باریک ہے کھانیمین لطافت رکھتا ہے اسمین فضلہ نہین اور شتاب
ہضم ہوتا ہے نفع اس مین بہت سے بواسیر کو دفع کرتا ہے بند بند کا درد نقرس پاونکا

درد اور کتنی بیماریان اسکے کھانے سے دور ہوتی ہین بدن موٹا ہوتا ہی منھہ کی بو اچھی ہوتی ہی سر کے بال بڑھتے ہین اور انجیر کے درخت مین یہہ خوبی ہی خوبہشت مین حضرت آدمؑ نے جب گیہون کھایا تھا سب کپڑے بدن سے بہشت کے گر گئے تھے ننگے ہوگئے تھے درختون سے پات چاہتے تھے ستر کے ڈھانپنے کے واسطے کسی درخت نے اپنے پات نہ دئے ہاتھہ کے داؤ سے دور ہوگئے پھر انجیر نے اپنے پات دئے جو حضرت آدمؑ نے اپنا ستر پوشیدہ کیا اور زیتون بھی ایک میوہ ہی سالن بھی ہی دوا بھی ہی روغن اسمین بہت پیدا ہوتا ہی بہت کام آتا ہی مبارک درخت ہی حق تعالی نے اس درخت کو شجرۂ مبارک فرمایا ہی اول درخت جو دنیا مین پیدا ہوا تھا زیتون تھا اب شام کے ملک مین بہت پیدا ہوتا ہی حضرت ابراہیم نے اس درخت کو برکت کی دعا دی یہی دونون درخت برکت کے ہین اسواسطے اندرختون کی قسم کھائی پروردگار نے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہین تین حضرت مہتر نوح کی مسجد کا نام ہی اس مسجد کے گرد پیش انجیر کے درخت بہت ہین اور زیتون بیت المقدس کی مسجد ہی بہت پیغمبرون نے اسی طرف نماز پڑھی ہی حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہما السلام نے بنائی ہی اسکے گرد پیش زیتون کے بہت درخت ہین اور بعضون نے کہا ہی تین اور زیتون شام کے ملک مین دو مسجدین ہین ان دونون مسجدون کا نام ہی اور بعضون نے کہا ہی تین اصحاب کہف کی مسجد ہی اور زیتون ایلیا شہر کی مسجد ہی جس کا بیت المقدس نام ہی حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اور ضحاک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی تین اور زیتون دو پہاڑون کا نام ہی شام کے ملک مین ہین ایک پہاڑ مین انجیر بہت پیدا ہوتے ہین دوسرے پہاڑ کے اوپر زیتون کے درخت بہت ہین اور بعضون نے کہا ہی تین ایک پہاڑ کا نام ہی جسکا ایک جودی بھی نام ہی حضرت نوحؑ کی کشتی اسی پہاڑ کے اوپر جا لگی تھی اور بیت المقدس مین ایک پہاڑ ہی زیتون اسی کا نام ہی اور طورسینین

ایک

ایک اور پہاڑ کا نام ہی جس پہاڑ کے اوپر حضرت موسیٰ مناجات کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ
سے کلام ہوتا تھا باتین ہوتی تھین یے سب مسجدین اور پہاڑ برکت کے مکان ہین پیغمبرونکے
عبادت خانے ہین وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ اور سوگند ہی اس شہر امین کی کہ مکہ مبارک
ہی وہ امان دینے والا ہی جو کوئی اسمین داخل ہووے حرم مین آوے قتل سے مارنے سے
امن پاوے کعبے کا خدا کے گھر کا طواف کرکے دوزخ سے امن پاوے نجات پاوے اور اس شہر کی برکت یہہ ہی
جو حضرت محمد مصطفیٰ صلعم کے تولد کا مکان ہی وطن ہی ایسی برکت کی چار چیزون کی قسم کھائی
جواب قسم کا یہہ ہی لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ مقرر تحقیق پیدا کیا ہم نے
آدمی کے تئین بہت بہتر صورت مین اچھے بندوبست مین حق تعالیٰ نے آدمی کو حیوان کی
جنس سے بہت بہت باتون مین خاص کیا ہی اپنی قدرت کی کاریگریان اور حکمتین آدمی
مین ظاہر باطن مین اسکے خرچ ہوئی ہین جو کوئی بیان کیا چاہے تو نہ کر سکے لکھے تو دفتر بھر جاوین
کسی حیوان کو ایسی صورت نہین بخشی جو آدمی کو بخشی ہی کسی چیز کو دنیا کی جو ظاہر مین نظر آتی
ہی ایسا جمال نہین دیا جو آدمی کو دیا ہی اسطرح جسم بنایا اسکا کہ ہر طرح سے بندگی
کر سکتا ہی یعنے کھڑے ہو کر قیام کرتا ہی جھوک کر رکوع کرتا ہی زمین مین سر رکھکر سجدہ
کر سکتا ہی دو زانو چار زانو ہو کر ہر طرح سے بیٹھ سکتا ہی ہر طرح کا کام کر سکتا ہی اور
عقل شعور تدبیر آدمی کو بخشی ہی ہر طرح کی خصلتین اسمین رکھی ہین آسمان زمین دریا پہاڑ
آگ پانی باد خاک پتھر درخت چرند پرند سب چیز کی حاجتین آدمی مین دین ہین ہر چیز کے کمال
پیدا کرنے کی قوت اس مین بخشی ہی ہر طرح کاریگری ہر آدمی کرتا ہی خدا تعالیٰ کی صفتون
کے اثر آدمی مین بہت بہت طرح سے ظاہر ہوتے ہین حیات علم ارادہ قدرت دیکھنا سننا
کلام رحم کرم غضب قہر عدل بخشش حکم کرنا دینا نہ دینا حاجت کو روا کرنا انکے سوا اور بہت
صفتین آدمی مین موجود ہین اور اپنی امانت کے اٹھانیکا اسکو قابل کیا ہی وہ امانت
جو آسمان زمین پہاڑ اس امانت کو نہ اٹھا سکا عشق کی صفت بھی آدمی کو دی ہی جو دنیا

مین عاشقون کا شور ہو رہا ہی اور معشوقی کی بھی آدمی کو ایسی بخشی جو اسکے حسن و جمال کی
دھوم ہر جگہہ مچ رہی ہی پھر بہت بڑے کمال کے لایق کیا ہی اپنی معرفت اور قرب
کا سزاوار کیا ہی محبت اور محبوبیت کے درجے کو وہ پہنچ سکتا ہی پروردگار نے
وے قسمین کھا کر فرمایا ہی جو آدمی کو ایسا کچھ پیدا کیا ایسا خوب بنایا ہی پھر فرمایا
جو ایسا بنا کر ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ پھر پھیر دیا ہم نے آدمی کو گرا دیا ہمنے اسکو
اسفل السافلین مین ایسی نیچی جگہہ مین ڈالدیا جو اُس سے نیچی جگہہ اور کوئی جگہہ نہین اس
بات کا بیان یہہ ہی اللہ تعالیٰ نے آدمی کو بہت — بڑے بڑے درجون مین پہنچنے
کے لایق کیا ہی عقل و شعور دانائی اسکو بخشی عقل کے سبب سے حیوان کی جنس سے اُسکا
رتبہ بڑا کر دیا پھر طبیعت کے تنگ بندی خانہ مین اسکو ڈالدیا ایسے گڑھے مین پھنسا دیا
اور نر مادہ مرد جورو مین جماع کا جفتی کرنے کا شوق رکھدیا اس مزے کی طلب مین بے اختیار
کر دیا جفت ہونا اور غصے ہونا حیوان کا خاصہ اور حیوان کا درجہ آدمی کے درجے سے
نیچے ہی پھر شہوت اور غضب یہہ جو دونون حیوان کی خاصیتین ہین آدمی اُن کو عمل مین
لا کر اُن کے سبب اس نچان مین گرا پھر اس درجے سے بھی نیچا درجہ درختون کا ہی
زمین سے اُگنے والی چیزین جس مین حس حرکت نہین دیکھنا بھالنا سننا سونگھنا چلنا پھرنا
نہین اور یے سب حیوانون مین ہین درخت اور گھاس پات مین یے باتین نہین
صرف کھانا پینا درخت کی گھاس پات کی خاصیت ہی درختون کی کھیتی کی گھاس کی قوت
خاک اور پانی ہی پانی نہ پاوے تو خشک ہو جاوے اس کھانے پینے کی خاصیت کے
سبب آدمی درختون کے درجے سے بھی نیچے گر گیا پھر اُس سے نیچا درجہ پتھر کا ہی اسکا
کام یہی ہی جو ایک جگہہ گرا پڑا رہے آپ سے حرکت نہ کرسے آدمی مین یے سب باتین
یہہ سب خاصیتین پتھر کی درخت کی حیوان کی جمع ہوئی ہین اُن سب خاصیتون کا نام
طبیعت ہی یہہ سب درجے آدمی کے واسطے نچان کے درجے ہین آدمی کے واسطے

یہی اسفل السافلین ہی جو آدمی علم کی اور عقل کی راہ چھوڑ دیوے اور ہمیشہ شہوت
مین غضب مین لالچ مین غصے مین تکبر مین کینے مین حسد مین حیوان کی خاصیت مین گرفتار
رہے پھر کھانے پینے مین سستی کاہلی مین پڑا رہے کھاوے سووے جماع کرے گر رہے
اور ہمیشہ مرنے تک اسی طور مین چلا جاوے اور یہی عادت رکھی اور یہی کام کرتا رہے
اور اور اپنے آخر کے کام مین بوجھہ سمجھہ کچھہ نہ کرے آخرت کے بھلے کی بات کچھہ خاطر
مین نہ لاوے کچھہ خیر کے کام نہ کرے اور اسی حال مین عمر تو سیدھا دوزخ ہی مین چلا جاوے
اسفل السافلین کی صورت تمام اسکو نظر آجاوے اور یہی حال ہی یہی حقیقت ہی سب
آدمیون کی اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سوائے اُن لوگون کے جو ایمان لائے
اور اچھے کام کئے دین کے علم حاصل کئے اچھے عقیدے پاک اعتقاد خدا اور رسول سے سیکھے
اور جو کچھہ خدا اور رسول نے فرمایا ہی کرنے نہ کرنے کو بجالائے کرنے کے کام کئے نکرنیکے
کام نہ کئے جس راہ مین خدا اور رسول نے چلنے کو فرمایا ہی اسی راہ مین چلے جس راہ مین
چلنے کو منع کیا ہی وہ راہ نہ چلے یے لوگ اسفل السافلین کے بندی خانے سے چھوٹے
اس نیچے کوئے سے باہر نکلے خلاص ہوئے فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ پھر ان لوگون کیواسطے
ہی اجر مزد ور بیحد بے نہایت وے لوگ جو انھون نے ایمان کی اور نیک عملون کی برکت
کے سبب ایسی بھاری قیدون سے نجات پائی دنیا مین اسفل السافلین کے گڑھے سے
طبیعت کی بند سے بری عادتون کی قید سے چھوٹ گئے آخرت مین ان لوگون کے واسطے
ثواب ہی نعمتین ہین خوبیان ہین دولتین ہین ہمیشہ کی خوشحالیان ہین ایسی نعمتین ہین
جو کبھی وے نعمتین خوبیان گھٹنے کی نہین کم ہونے کی نہین جانے کی نہین ہمیشہ ہمیشہ
زیادہ ہوتی رہینگی بڑھتی رہینگی فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ پھر کیا چیز جھوٹھے مین
ڈالتی ہی تجھہ کو اسباب کے پیچھے دینکے کام مین قیامت کے ہونے مین یہہ خطاب ہی ان
لوگون کے ساتھہ جو ایمان نہین لاتے اللہ و رسول کے کلام سچ نہین جانتے قیامت کے

ہونے کے منکر ہین عذاب ثواب کا انکار رکھتے ہین مرنے کے پیچھے پھر جینے کو جھوٹھ
جانتے ہین اپنی طبیعت کی عادت کی قیدون مین بند ہین اچھے کامون کو دین کے برا
جانتے ہین فرماتا ہے اللہ تعالی اتنی بشر کابے دین کیا سبب ہے جو تو دین کو اب
تک جھٹلاتا ہے ایسے ہدایت کے بیان ظاہر ہوئے ایسا کلام اللہ تعالی نے نازل
کیا بھیجا قسم کر کر فرمادیا جو آدمی کو بہت اچھے بندوبست مین اچھی صورت مین پیدا کیا
پھر اسکو اسفل السافلین مین ڈالا اسمین بہت حکمتین ہین پھر اس نجان سے نکلنے کی راہ
اور کوئی نہین سوا ایمان کے اور اچھے کام کرنے کے مسلمانی کے کام کے جو کوئی اس سے
اپنے اختیار سے نکلا بڑی دولت کو پہنچیگا ہمیشہ کی دولت پاویگا اور جو کوئی اسی گڑھے
مین اسی کوئے مین اپنے اختیار سے پڑا رہیگا ہمیشہ ہمیشہ خوار رہیگا دوزخ کے گڑھے
مین گرا ہوا رہیگا ایسے بیان کے پیچھے بھی تجھہ کو شک رہا انکار رہا حقیقت کو نہ بوجھا
بات کو نہ سمجھا اسفل السافلین سے نہ نکلا دنیا ہی کے کامون مین بند ہو رہا نجات کی
راہ چھٹکارے کی راہ نہ لی اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحَاکِمِیْنَ کیا نہین ہے اللہ تعالی بہت
اچھا حکم کرنیوالا سب حکم کرنیوالون مین زمین مین آسمان مین کسی کا حکم ایسا عدل کا
انصاف کا نہین جیسا اللہ تعالی کا حکم ہے اس پاک پروردگار کے سب طرح کے حکم
احکام دو قسم سے تیسری قسم نہین دو ہی قسم ہین خواہ دنیا مین خواہ آخرت مین یا
فضل کرم کا حکم کرتا ہے یا عدل انصاف کا حکم کرتا ہے ایک ذرہ ظلم ستم پاک پروردگار
کے حکم مین نہین آدمی کو اچھی صورت سیرت مین پیدا کیا اسفل السافلین مین ڈال کر
عقل دی شعور دیا اختیار کی نعمت دی سب اسباب پیدا کردئے اس نجان سے نکلنے
کی راہ بتائی ہدایت کی خاطر پیغمبر بھیجے جو کوئی سمجھ کر اختیار سے اس ہدایت کو مانیگا
ایمان لاویگا اچھی راہ چلے گا بہت بڑی دولت کو پہنچیگا ایسے لوگون کیواسطے
یہی حکم لایق ہے اور جو کوئی عقل و شعور کو اسباب کے سمجھنے مین نہ دوڑا دیگا اختیار کی

قدر

فقد تو جھ کر ہدایت کی راہ نہ چلیگا اپنی طبیعت کی خوشی مین بری عادت مین اپنے اختیار سے چلا جاویگا اسکے واسطے وہی حکم لایق ہے جو ہمیشہ دوزخ کے گڑھے مین چلا جاوے اطاعت کرنیوالون کو ثواب دینا فضل کا حکم ہے اور حکم نماننیوالون کو عذاب مین رکھنا عدل کا حکم ہے انصاف کا حکم ہے

سورہ علق مکی ہے مکی مین نازل ہوئی ہے اسمین انیس آیتین ہین بہتر کلمے ایکسو اسی حرف مین

ابن عباس اور بی بی عائشہ اور مجاہد اور عطا رضی اللہ عنہم کہتے ہین پہلے سورہ قرآن کی جو اللہ تعالی نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر نازل کی حضرت جبرئیل کی وساطت سے بھیجی وہ یہی سورت اقرا ہے اور بہت تفسیر والے کہتے ہین اول سورت جو نازل ہوئی ہے الحمد سورۂ فاتحہ ہے پھر الحمد کے پیچھے سورۂ نون والقلم ہے پھر اسکے پیچھے سورۂ مدثر نازل ہوئی پھر سورہ مزمل پھر پانچوین سورت والضحی ہے اور اقرا تمام سورتون کے پہلے نہین اتری پھر یہہ بات سب کے پاس ثابت ہے جو پہلے سب سورتون سے سب قرآن کی آیتون سے پانچ آیتین اقرا کی اول ہین حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہین جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبری سے چھ مہینے پہلے سچی سچی خواب مین ظاہر ہونے لگین جو کچھ رات کو دیکھتے تھے صبح کو وہی صورت دنیا مین آفتاب سا ظاہر ہوتا جسطرح سے دیکھتے تھے اسی طرح ہوتا پھر جب مبعوث ہونیکا زمانہ وحی کے اترنیکا وقت نزدیک ہوا قرآن مجید کے نازل ہونے کے دن نزدیک آئے حضرت کو تنہائی خلوت پیاری ہوگئی حرا ایک پہاڑ ہے مکے کے پاس اس مین ایک غار ہے اس غار مین اکیلے ہو کر جا بیٹھتے اللہ تعالی کی یاد مین تسبیح اور تہلیل مین مشغول رہا کرتے وہ دو رات تین رات دن وہین رہتے پھر زیادہ رہتے کبھی ایک مہینے تک بھی وہین رہتے تھے کھانے پینے کے واسطے کچھ اس غار مین اپنے ساتھ لیجاتے ایکدن حضرت نے آواز سنی کوئی رر کہتا ہے یا محمد اور کسی کو نہ دیکھا پھر دوسری بار سنا یا محمد پھر کسی کو نہ دیکھا پھر تیسری

بار آواز سنی یا محمدؐ اسوقت پہاڑ کے اوپر کھڑے تھے جو ایکبارگی آسمان و زمین کے درمیان
مین نظر پڑی دیکھا ایک سونے کے جڑاؤ تخت کے اوپر ایک شخص آدمی کی صورت بہت
خوب صورت بیٹھا ہی سبز کپڑے پہنے ہوئے ایک نور کا تاج سر کے اوپر دہرے حضرت دیکھکر
اسکو بہت خوش ہوئے پھر خوب دیکھتے رہے تمام دن دیکھا کئے شام کو وہ تخت ۵۵
۵ ۵. اور وہ بیٹھنے والا غائب ہو گیا حضرتؐ نے بہت تعجب کیا پھر دوسرے دن بھی اسیطرح
وہی صورت ظاہر ہوئی کچھ بات نہ کہی پھر تیسرے دن بھی اسی طرح ظاہر ہو کر وہ تخت
کا بیٹھنے والا نزدیک آیا حضرت کو ایک خوف پیدا ہوا چاہا جو آپ کو پہاڑ سے نیچے گرا دیوین
انھون نے کہا یا محمدؐ ڈرو مت جبریل ہون اللہ تعالی نے مجھ کو تمھارے پاس بھیجا ہی
تم خدا کے رسول ہو آخر زمانے کے پیغمبر ہو اس امت کی طرف تم کو ہدایت کرنے کیواسطے
مقرر کیا ہی یہہ بات سنکر حضرت کی بارے کچھ تسلی ہوئی پھر حضرت جبرئیلؑ نے اپنے پر دن
کے درمیان سے ایک نامہ نکالا بہشت کا حریری کپڑے کا یاقوت اور موتیون کا گونتھا ہوا
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک لائے اور کہا پڑھو حضرتؐ نے فرمایا مین کچھ
پڑھا نہین اور اس نامہ مین کچھ لکھا ہوا دیکھتا بھی نہین حضرت جبرئیلؑ نے حضرت رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دونون ہاتھون سے پکڑ کر بغل مین دابا ایسا دابا جو عرق آگیا
نزدیک تھا جو حضرت بیہوش ہو جاوین پھر چھوڑ دیا جب حضرت بحال ہوئے تب حضرت
جبرئیلؑ نے کہا اقرا یعنے پڑھو حضرت نے فرمایا ما انا بقارئ مین کچھ پڑھا نہین پھر
حضرت جبرئیلؑ نے اسی طرح سے گود مین اپنی لیکر دابا نزدیک تھا جو بیہوش ہو جاوین
طاقت نہ رہی چھوڑ دیا پھر کہا اقرا یا محمدؐ یعنے پڑھو حضرت نے فرمایا ما انا بقارئ
مین کچھ پڑھا نہین تین مرتبے اسیطرح سے کہا پھر چوتھی بار حضرت جبرئیل نے کہا اقرا
باسم ربك الذے خلق پانچ آیتین پڑھین پھر حضرت کی زبان کھل گئی خدا کے حکم
سے یے آیتین یاد ہو گئین حضرت بھی پانچون آیتین پڑھ گئے پھر حضرت جبرئیلؑ نے رسول اللہؐ کو پہاڑ سے میدان مین اتارا

اور زمین مین ایک پانون مارا جو ایک پانی کا چشمہ نکل آیا حضرت نے اس پانی سے وضو
کیا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرنا سکھایا اور دو رکعت نماز کی پڑھین اور
اپنے ساتھ حضرت کو بھی سکھائین اور کہا یہہ طرح ہی خدا تعالی کے بندگی کرنے کی پھر
اسوقت سے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم ہر روز دو رکعت نماز پڑھتے تھے جب
تک معراج مین پانچ وقت کی نماز کا حکم ہوا پانچ نمازین فرض ہوئین پھر اول اللہ تعالی
کی طرف سے پڑھنے کا حکم ہوا فرمایا اقرا اس ایک فرمانے مین سب طرح کے علم قدرت
سے پڑھا دے سب علمون کی قوت پڑھنے کی ہو گئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اقرا باسم ربك الذی خلق پڑھو یا محمد اپنے پروردگار کے نام کی برکت سے وہ پاک
پروردگار ہی جسنے سب خلق کو پیدا کیا خلق الانسان من علق پیدا کیا آدمیون کو بندھے
ہوئے لہو سے اقرا وربك الاکرم الذی علم بالقلم دوسری بار فرمایا پڑھ یا محمد
حال یہہ ہی جو پروردگار تیرا کریم ہی اسکے کرم کو نہایت نہین بہت بزرگ ہی کسی
کی بڑائی بزرگی اس پاک پروردگار کی بڑائی بزرگی کو نہین پہنچ سکتے وہ بزرگ
خاوند ہی مہربان ہی کریم ہی جو سکھایا لکھنا قلم سے اپنی مہربانی — اور کرم سے
آدمی کو خط کتابت کا ہنر بتایا یہہ بہت بڑی نعمت بخشی جو کوئی سمجھ کر دیکھے تو جانے
کیسی بڑی نعمت ہی یہہ لکھنا پڑھنا تمام دین دنیا کا کارخانہ قلم مین بندھا ہوا ہی
قلم کے نیچے ہی امام قتادہ کہتے ہین لولا القلم لما اقام الدین ولا اصلح العیش یعنے
اگر قلم نہ ہوتا تو دین قایم نہ ہوتا اور دنیا کی زندگانی اصلاح نہ پاتی قلم کے سبب
قرآن جو کلام ہی خدا تعالی کا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر حضرت جبرئیل
کی زبانی بھیجا تھا دل مین حضرت کے یاد ہوتا تھا پھر حضرت کی مبارک زبان سے نکل کر
صحابیون کے کانون مین پڑ کر انکے دلون مین آتا تھا یاد رہتا تھا جو اسطرح سے یہہ بات

یاد نہ رہتی تو اور امت کے لوگون کو یہہ دولت نہ پہنچتی قرآن لکھنے مین آیا مصحف کہلایا
لاکھون کروڑون مصحف لکھے گئے قرآن اسطرح سے قیامت تک دنیا مین رہے گا
یہہ فیض جاری رہیگا پھر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثون کی کتابین لکھی گئین
پھر اُن کتابون سے لاکھون کروڑون کتابین لکھنے مین آئین تمام دنیا مین پھیل گئین جن ملکون
مین پہلے وقت مین حدیثین لکھنے مین نہ آتی تھین اور جس جس کو حدیثین پہنچین تھین یاد تھین پر
کوئی روم مین تھا کوئی شام مین تھا کوئی ایران مین کوئی توران مین پھر جن لوگون نے حضرت
پیغمبر صاحب کا کلام نہ سنا تھا حدیث اُن کو نہ پہنچی تھی بہت مشتاق تھے لیکن کہین جا نہین سکتے تھے
اور بہت لوگ اشتیاق سے اپنے اوپر محنت اُٹھا کر ایک ایک حدیث دو دو حدیث کے سننے
کے واسطے مہینے مہینے کی راہ چل کر گئے دو دو مہینے کا سفر اختیار کیا ایسی سختیون سے ملک ملک سے
جا کر لیکر لکھتے گئے جمع کرتے گئے کتابین ہوئین اور سب لوگون کے اوپر اُن کا احسان ہوا
اب اس زمانہ مین ہر شہر مین حدیثون کی کتابین موجود ہین جو کوئی مشتاق ہووے دین و دنیا
کی سعادت چاہے ہزارون حدیثین لکھی ہوئی کتابون مین تیار ہین پڑھ لیوے ہزارون
نعمتین دین دنیا کی پاوے پھر اسی طرح کتابت کی راہ سے لکھنے کے سبب قلم کی وساطت سب
طرح کے علم دین دنیا کے قید مین آئے پڑھنے والون کو ہزارون طرح کے فایدے نفع حاصل
ہوتے ہین اول کی خبرین آخر کی حقیقت بھلی باتین آخرت کے احوال ازل ابد کے بھید کتابون
سے معلوم کئے جاتے ہین پھر نامے خط کتابت فرمان نشان حساب کتاب دفتر والونکے اور متصدی
منشی کے اور ہزارون کارخانے قلم کی اور خط کی برکت سے قایم ہین جو قلم نہ ہوتا تو کچھ بندوبست
نہ ہوتا آدمیون کے سب کام بگڑتے سب کارخانے ابتر رہتے خراب ہوتے بے نہایت فایدے
اللہ تعالی نے قلم مین رکھہ کر آدمیون کو یہہ راہ سمجھائی بہت بڑے سے بڑا یہہ احسان فرمایا ہے
خبر مین آیا ہے جو اول حقتعالی نے لکھا حضرت آدم کو سکھایا اور مشہور یہہ ہے جو اول حضرت
ادریس پیغمبر کو خط کتابت کی تعلیم ہوئی سب آدمیون کے پہلے اُنھون نے خط لکھا اللہ تعالی

کے حکم سے یہہ راہ نکالی تمام عالم کو فایدے پہنچے عَلَّمَ الاِنسَانَ مَالَم یَعلَم سکھایا آدمی کو
کچھہ نہ جانتا تھا سکھایا خدا تعالی نے آدمیون کے تئین اور وہ کچھہ سکھایا جو نجانتے تھے
اور پیغمبرون کو خاص کیا اپنی طرف سے اُن کو علم بخشا بغیر قلم کے بغیر کتاب کے سب لوگون کے تئین
کتاب نسکا قلم کا واسطہ درمیان مین رکھا اسطرح سے جو کوئی طلب رکھتا تھا شوق مند تھا سعادت
نصیب مین تھی اسکو پڑھنے کا شوق ہوا کتاب کی راہ سے جو کچھہ نجانتا تھا اسنے معلوم کیا ہزارون
فایدے حاصل کئے علم بہت بڑی نعمت ہی اس نعمت کا بہت بڑا احسان ہے اسد تعالی کا آدمیونکے
اوپر جو علم نہوتا تو سب کوئی جاہل رہتے اچھا بُرا کام نیک بد کی راہ نفع ضرر کی بات کچھہ نجانتے حلال
حرام نہ پہچانتے اللہ تعالی کو اپنے پیدا کرنیوالے کو پیغمبرون کو دین آئین کو آخرت کے بھلے بُرے
کو کچھہ نہ بوجھہ سکتے حیوانون کی طرح رات دن کھانے پینے مین پڑے رہتے بے فایدے کام بے
تدبیر بے سمجھہ کرتے رہتے ـــ ظلم زیادتی بیحیائی بے شرمی ہزارون طرح کی خرابیون کے دریا
بہتے دنیا آخرت کی خواری خرابی ابتری ہلاکی کے سوائے اور کچھہ کسیکے ہاتھہ نہ آتا یہہ علم کی دولت
قلم کے وسیلے کتاب کی راہ سے بڑی آسانی سے ہاتھہ آتی ہی اسواسطے اسد تعالی نے اپنے
اس بڑے احسان کو جتایا آدمیون کے اوپر منت رکھی جو اس نعمت کی قدر بوجھین جسطرح جسے
یہہ علم کی نعمت کو لے سکین حاصل کر سکین غنیمت جان لیوین حاصل کرین جاہل بے خبر بیہوش
نرہین پھر اُن تئین اللہ تعالی اپنی قدرت کو بیان فرماتا ہی آدمی کے اوّل آخر کی بات کہہ کر
اپنا احسان جتاتا ہی فرماتا ہی کہ آدمی کا پہلے ایک یہہ حال تھا جو اپنی ماکے پیٹ مین ایک
لہو کا ٹکڑا تھا جما ہوا بندھا ہوا جو اس حال کو کوئی بوجھے سمجھے تو جانے کس کام کا تھا کس
لایق کا تھا پھر اس حال سے آدمی کو اپنی قدرت سے اپنی مہربانی سے نکال کر کس کس جا تئین
پہنچا کر آدمی کی صورت مین لاکر پرورش کر کر پال کر چھوٹے سے بڑا کیا لڑکے سے جوان کیا
عقل شعور کا درجہ بخشا علم کے حاصل کرنے کے لایق کر دیا کس خراب حال سے نکالکر کس بڑے
عالی درجے مین پہنچایا ایسی بڑی قدرت کسکی ہی ایسی بڑی مہربانی کون کر سکتا ہی پھر علم کی

راہ کھول دی لکھنے پڑھنے کی راہ قلم وساطت سے ظاہر کی یہہ احسان بڑا احسان کیا جو کوئی اس
قدرت اور اس احسان کو بوجھے تو اپنے پیدا کرنیوالے خاوند کا اقرار کرے دلمین پاک
پروردگار کی محبت رکھے ایمان لاوے تن بدن جان مال کو اسکے حکم مین بندگی مین خرچ کرے
سچا بندہ ہووے دنیا کی خیر خوبی پاوے اور یہہ اشارت ہے جو اپنے خاص بندیکو محمد رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کو فرمایا اقرأ بغیر قلم کے کاغذ کے بغیر خط کتابت کے جو کچھ پڑھانا تھا پڑھا دیا سکھا دیا
اور ونکو اس علم کے درجے مین پہنچنے کے واسطے قلم کو وسیلہ واسطہ نہ الا اور اشارت ہے اس مین
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تئین جو کچھ تمھارے اوپر اللہ تعالی کی طرف سے علم
آتا ہے قرآن کی آیتین سورتین نازل ہووین اپنے اصحابون سے کہو کے لکھتے جاوین اس طرح
قرآن جمع ہو کر سب خلق کو پہنچیگا یہہ نعمت قیامت تک قایم رہے گی تمام عالم کو فایدہ پہنچیگا
اسی واسطے حضرت نے حکم کیا تھا اصحابون کو جو آیت جو سورت آتی جاوے لکھتے جاؤ پھر
جسطرح جو آیت جو سورت آتی جاتی تھی اصحاب لکھتے جاتے تھے کہ قلم کی وساطت سے
سب بندونکو جو سعادتمند تھے اس نعمت سے اس دولت سے ذخیرہ پہنچاوین جس مین دین
دنیا کے فایدے ملین ان نعمتون کا پاک پروردگار کی کہانتک کوئی شکر ادا کر سکے ہر ایک
بال زبان ہو جاوے اور ہر زبان سے لاکھون کروڑون بار حمد اور شکر کرتا رہے تو بھی ان
نعمتون کا حق ادا نہ ہو سکے پھر یہہ مہربانیان فضل کرم عام ہین کوئی آدمی اس بات سے
ان مہربانیون سے خالی نہین اس رحمت مین سب کوئی داخل ہے وہ آدمی بڑا بے نصیب ہے
جو اس پاک پروردگار کی ان نعمتون کو اپنے اوپر نہ بوجھے کافر ہے ان نعمتون کا کفران
کرے اور یہہ دروازہ علم کا جو ہر ایک کے واسطے کھلا ہے رحمت کا دروازہ ہے اس رحمت
کے دروازے مین جو نہ بیٹھے نرا جاہل احمق اندھا ہے اور اس نادانی سے خوش ہووے تو یہہ
بہت بری بات ہے علم کی نعمت سب کو درکار ہے کوئی اس دولت سے بے پروا غنی نہین ہو سکتا
پھر یہہ بات فرماتا ہے کَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰی بیجا ہے سزاوار نہین کسی کو جو نعمت کی

قدر نہ بوجھے کفران نعمت کا کرے ناشکر ہووے تحقیق آدمی بے فرمانی سرکشی کرتا ہے
اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى یہہ جو دیکھتا ہے آپ کو ہدایت کی راہ سے مستغنی بے نیاز بے پروا اٹھو ڑا
سا دنیا کا مال لے کر مال پر مغرور ہوتا ہے ہدایت کی راہ چھوڑ دیتا ہے علم کی راہ مین جانے
سے آپکو بے نیاز بوجھتا ہے کہتا ہے پڑھنے لکھنے سے کیا کام ہے مجھ کو علم کے حاصل
کرنے سے کیا بھلا ہوگا میرا دنیا مین مال دولت کھانا پینا جو چاہیئے سو میرے پاس ہے
علم کو لے کر کیا کرونگا جیسے ابوجہل اور اور کافر مشرک اپنے مال دولت مین مغرور
رہے اللہ و رسول ؐ کے کلام کو خاطر مین نہ لائے قرآن حدیث نہ سنی اس دین کی قدر نہ بوجھی
کافر رہے مشرک رہے ایمان نہ لائے کچھ اچھا کام نہ کرسکے کئی دن جیئے کھائے پئے آخر کو
مرگئے سیدھے دوزخ مین چلے گئے اور اس آیت مین یہہ ہدایت ہے آدمی کو چاہیئے جانے
دنیا آخرت کی خیر خوبی علم کی راہ مین ہے مال ہووے یا نہ ہووے دانا عالم فاضل ہر حال مین اچھا ہے
اور جو نرا مال ہووے اور علم نہ ہووے تو ہر جگہہ دنیا مین یا آخرت مین خراب ہووے خوار ہووے
یہہ بات بھی اس آیت سے نکلتی ہے کلا ان الانسان لیطغی ان راٰہ استغنی یعنے تحقیق
ہقرر آدمی بے فرمانی مین جاتا ہے مغرور ہوتا ہے گمراہ ہوتا ہے بدراہی مین پڑتا ہے
جب آپ کو بے نیاز دیکھتا ہے مال کے ہونے سے آپکو غنی پاتا ہے یہہ عادت ہے خصلت
ہے آدمی کی جو علم نہ ہووے اور مال ہووے تو خواہ نہ خواہ گمراہی تکبری کی بلا مین پڑتا ہے
اس سبب آخر کو ہمیشہ کی خواری خرابی مین چلا جاتا ہے عقلمندون کو چاہیئے جو اس بات کو
سمجھ کر ہر طرح دین کا علم جو کچھ حاصل کرسکین کرلین تغافل نہ کرین مال کے حاصل کرنے کی
جیسی فکر رکھتے ہین اس سے زیادہ علم دین کے حاصل کرنے مین فکر رکھین جو علم ہووے اور مال
بھی ہووے تو علم کی برکت سے مال بھی بہت فایدے دنیا آخرت کے ہاتھ آوین اور جو مال
ہووے اور علم نہ ہووے تو اس مال مین کچھ خیر برکت نہین ہزار ہزار طرح کے فساد برے کام
اس سے پیدا ہووینگے نادانی جہالت کی راہ سے دین ایمان کی کچھ خبر نہ رکھکر پروردگار

کی بندگی نکر سکیگا سوائے پیغمبر مانی کی راہ کے اور راہ مین نچل سکیگا پھر دنیا مین بدنام رہ کر آخرت
مین عذاب مین دوزخ کی آگ مین جا رہیگا اِنَّ اِلٰی رَبِّکَ الرُّجْعٰی تحقیق پاک پروردگار کی
طرف تیرے یا محمد بازگشت ہے آخر کو سب کوئی بھلا برا اللہ تعالی کے حضور مین جا پہنچیگا اپنے
کئے کی ہر کوئی جزا سزا پاویگا اسوقت معلوم ہوویگا جو آخرت مین دین کا علم اور دین کے
عمل کام آتے ہین مال کو کوئی نہین پوچھتا ہی کچھ کام نہین آتا دنیا مین ساری دنیا بھر اگر
مال کسی کے پاس ہووے تو مرنے کے وقت کچھ کام نہین آتا گور کے کنارے ہی تک رہ جاتا ہی ساتھ
جانیوالی چیز نہین سا تھہ رہنیوالی چیز سوائے علم دین کے اور عمل کے کچھ نہین اور کوئی چیز نہین دنیا مین
جن کنھین نے دین کے علم قرآن حدیث تفسیر فقہ فرایض اصول فروع حاصل کئے خدا اور رسول کے
فرمانے کے موافق کام کئے اچھے عمل کئے ہمیشہ ہمیشہ فایدے نفع خوشحالیان آرام پاتا رہیگا
یہہ جزا ہی اللہ تعالی کی طرف سے اور جن کنھین نے بے فایدے علم سیکھے سحر جادو نجوم طلسمات
اور برے کام بے فرمانی کے عمل کئے نالایق کام کئے ظلم زیادتی مار ڈالنا لوٹ لینا بتون
کا پوجنا قبرونکو سجدہ کرنا شراب پینا جوا کھیلنا حرام کھانا اور بدعمل کئے اور بندونکو خدا کی بندگی
سے منع کیا ہمیشہ ہمیشہ غم مین بدحالی مین ناخوشی درد دکھہ عذاب مین پھنسا رہیگا وہی
برے کام اسکے آگے آتے رہینگے یہہ سزا ہے خدا تعالی کی طرف سے سب کوئی اُس ٹھکانے مین
جزا سزا پانیکی جگہہ مین خدا تعالی کے حکم سے جا پہنچیگا سب کا حساب ہو رہیگا اَرَاَیْتَ الَّذِیْ
یَنْہٰی عَبْدًا اِذَا صَلّٰی کیا دیکھا تو نے ای دیکھنے والے ایسے آدمی کو جو منع کرتا ہی ایک
بندے کو جسوقت وہ بندہ نماز پڑھتا ہی خبر مین آیا ہی ابوجہل کافر نے حضرت رسول اللہ کو
منع کیا اور کہا تم کعبے کے حرم مین کعبے کے گرد پیش اس مسجد مین نماز نہ پڑھا کرو حضرت
اسکی بات کچھہ خاطر مبارک مین نہ لائے خاطر جمع سے نماز پڑھتے رہے پھر ایکدن ابوجہل
نے اور کافرون سے کہا جو مین محمد کو نماز پڑھتے مسجد مین سجدے مین پاونگا دیکھونگا
تو اپنے ناپاک قدمون سے اس پاک گردن کو توڑ ڈالونگا گردن پہ پاؤن رکھہ کر مار ڈالونگا

یہہ خبر مشہور ہوئی سب اصحاب حضرتؐ کے یہہ بات سنکر نا خوش ہوئے دلگیر ہوئے حضرتؐ
کی جناب مین عرض کی اور کہا یا حضرتؐ اس مسجد مین تشریف نہ فرماوین نہ جاوین تو بہتر
ہی وہ کافر بے ادبی کیا چاہتا ہی حضرتؐ نے فرمایا کچھہ سوا اس نہین اللہ تعالی میرا حافظ
ہی وہ کافر قدرت نہ پاسکیگا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاطر جمع سے تشریف
لے گئے نماز پڑھنے مین مشغول ہوگئے سجدہ کیا سجدہ مین بہت دیر کی کافرون نے دیکھکر
ابو جہل کو خبر دی وہ سنکر بڑے غصے سے آیا حضرت کی طرف بے ادبی کی نیت سے چلا جب
حضرت کے نزدیک پہنچا اسی وقت پچھلے پانون سے بھاگا منہہ زرد ہوگیا بدن کانپنے لگا
لوگون نے پوچھا کیون پھرا تو کیا حال ہوا تیرا اسنے کہا مین نے اپنے اور محمدؐ کے درمیان
مین ایک خندق دیکھا اسمین آگ جلتی ہوئی تھی اور ایک اژدہا آگ سے سر نکال کر منہہ
پھیلا کر میری طرف دوڑا اور اسنے کہا جو تو نے ایک قدم آگے رکھا تو تجھہ کو نگل جاونگا
کھا جاونگا اور بہت جانور پرندے پھیلے پر کے اوپر پر ملائے ہوئے کھڑے تھے اس سبب
مین اپنی جان بچا کر بھاگا پھر یہہ خبر حضرت کو پہنچی حضرتؐ نے فرمایا جو وہ کافر ایک قدم
آگے رکھتا تو فرشتے اسکو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے بند بند جدا جدا کر دیتے پھر یہہ معجزہ دیکھکر
بھی وہ بدبخت ایمان نہ لایا بے ایمان رہا یہہ مغروری تھی مال کی اور یہہ اندھیاری تھی
جہالت کی نادانی کی اسی پر یہہ بات فرمائی اللہ تعالی نے کہ آدمی جب آپ کو غنی مالدار
دیکھتا ہی اور علم کا نور اسمین نہین ہوتا سرکشی کرتا ہی بے فرمانی کرتا ہی اس مرتبے مین
بے فرمانی کے طغیانی کے پہنچتا ہی جو اللہ تعالی کی بندگی عبادت کی راہ چھوڑ دیتا ہے
اور بندون کو بھی بندگی سے منع کرتا ہی خدا کے بندون سے دشمنی کرتا ہی پھر ایسا
بدبخت کسی نے دیکھا ہی جو ایسے پاک بندے کو محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالی کے
کی بندگی کرنے سے منع کرتا ہی دشمنی کرتا ہی کیسا بڑا بدبخت ہی کیسے عذاب کے
لایق ہوتا ہی کیسی اپنی سزا کو پہنچیگا اَرَاَیْتَ اِنْ کَانَ عَلَی الْهُدٰی کیا دیکھتا ہی تو بھلا

دیکھنے والے کیا جانتا ہی تو ای جاننے والے کیا خوب ہووے اگر ہووے یہہ منع کرنیوا
ہدایت کی راہ پر اور ایمان لاوے پروردگار کی بندگی مین قایم ہوجاوے اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی
یا حکم کرے اورونکو تقوی کا پرہیزگاری کا اب آپ وہ بے ہدایت ہے اور اورون کو
ہدایت کی راہ سے منع کرتا ہی اگر وہ ایمان لاوے ہدایت کی راہ پر قایم ہوجاوے
اور اس درجے مین پہنچے جو اورون کو ہدایت کی راہ بتاوے محمدؐ کی پیروی کرے پورا
تابعدار ہووے تو کیا بڑا ثواب پاوے کیا بڑی دولت کو پہنچے اَرَاَیْتَ اِنْ کَذَّبَ
وَتَوَلّٰی کیا دیکھتا ہی تو جانتا ہی تو جھٹلاوے جھوٹھا کہے سچ کہنے والون کو اور
جھوٹھ جانے ایمان کو مسلمانی کے کامون کو اور اپنا منہہ پھیرے ایمان کے قبول کرنیسے
ہدایت کی راہ سے تو ایسا آدمی ابوجہل کا پورا تابعدار ہووے تو کس بڑے سخت عذاب
مین پڑے کسطرح کی خواری اُسکے اوپر آوے آخر کو رجوع بازگشت سب کسی کی پروردگار
کے حضور مین ہونی ہی جو کوئی ہدایت کی راہ پر قایم ہی اور اورونکو ہدایت کرتا ہی
جیسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور جو اُنکے پورے تابع ہین کیسے بڑے درجے انکو پہنچینگے اور جو کوئی
آپ بھی گمراہ ہی اور اورون کو بھی گمراہ کیا چاہتا ہی جیسے ابوجہل اور جو اُسکے
تابع ہین کیسے عذاب مین جا پڑینگے کیا حال ہوویگا اُن کا اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی
کیا نہین جانتا ہی ابوجہل اور جو کوئی ایسا بدبخت ہے اسکو خبر نہین اس بات کی جو تحقیق اللہ تعالی دیکھتا ہی
ہر حال کو ہر کام کو ہر کسی کے اچھے حالونکو نیک نیتون کو بھی دیکھتا ہی برے کامونکو
برے حالون کو بری نیتون کو بھی دیکھتا ہی ہر طرح کی جزا سزا تیار ہی جیسے کو تیسا
بدلا پہنچ رہیگا ذرہ ذرہ ہر ایک کی حقیقت معلوم ہی اور خبر مین آیا ہی جو ایکدن
حضرت رسول صلعم حرم مین نماز پڑھتے تھے ابوجہل آن کر پہنچا اور کہنے لگا کیون یہان
نماز پڑھتے ہو مین نے تم کو کیا منع نہین کیا تم نماز پڑھنے سے باز نہین آتے حضرت
رسول صلعم نے اسکے اوپر غصہ کیا اور فرمایا تو خدا تعالی کے غضب سے نہین ڈرتا ہی جو

ایسی باتین کرتا ہے اس ملعون نے کہا تو مجھ کو اپنے خدا سے ڈراتا ہے مین اتنا لشکر فوج
جمع کر سکتا ہون جو تمام مکہ سوارون سے اور پیادون سے بھر جاوے کسی کی مجلس میری مجلس کے
برابر نہین کوئی مجھسے مقابلہ نہین کر سکتا اور اسطرح کی احمق پن کی باتین کہین اللہ تعالی
آیتین بھیجین کَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ حق ہی تحقیق ہی جو باز نہ آویگا
ابوجہل اُن شوخی کی باتون سے نماز کے منع کرنے سے بے ادبیون سے تو مقرر
پکڑینگے ہم اسکے بال پیشانی کے خوار کر دینگے زمین مین گھسیٹ کے اور ذلیل کر وادینگے
قیامت مین فرشتون سے فرماوینگے جو اسکی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹ کر دوزخ مین
ڈالدیوین نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ پیشانی جھوٹی خطا کار فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ پھر
کہو بلاوے اپنی مجلس کو جمع کرے اپنی مجلس کے لوگون کو سوار پیادے خویش قرابتی مدد کرنیوالے
کو سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ شتاب ہے تھوڑی ہی مدت ہے جو بلاوینگے ہم زبانیون کو دوزخ کے
داروغون کو دربانون کو عذاب کے فرشتون کو جو اسکو اور اور ایسے کافرون کو
گھسیٹ کر خواری سے کھینچ کر دوزخ مین عذاب مین ڈالدیوین کَلَّا نہ لائق ہین اسکی یہہ
باتین کسی کو سزاوار نہین ہے گستاخیان نماز مین ایسی بیحیائیان لَا تُطِعْهُ مت اطاعت
کرو اسکی یا محمدؐ اس مشرک کا حکم جو منع کرتا ہی نماز سے بندگی کرنے سے نمازونکے
پڑھنے کا خلاف کرتے رہو اپنے پروردگار کی طاعت بندگی مین ثابت رہو وَاسْجُدْ
وَاقْتَرِبْ اور سجدہ کرو اور قرب حاصل کرو اپنے پروردگار کے حضور مین زمین مین
سر رکھو عاجزی کرو اس راہ سے بندگی کی راہ سے اپنے پروردگار کی نزدیکی
ڈھونڈھو اس آیت مین اشارت ہی جو اللہ تعالی کے قرب کا درجہ نزدیک ہونیکا
مرتبہ بندگی عاجزی کی راہ مین ہی سجدہ کرنا زمین مین سر رکھنا اپنے پیدا کرنیوالے
پاک پروردگار کے حضور مین نہایت درجہ ہی بندگی کا اس سبب سجدہ مین نہایت قرب
حاصل ہوتا ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اقرب مایکون العبد من ربہ وہو ساجد

فاکثروا فیہا من الدعاء یعنے بڑے قرب کا بہت نزدیک ہونیکا وقت بندیکا اپنے پروردگا
سے وہ وقت ہی جسوقت سجدہ کرتا ہی اپنے پروردگار کو زمین مین سر رکھتا ہی
سجدے کے واسطے پھر چاہیے جسوقت جو کوئی تلاوت کا سجدہ کرے تو بہت دعا کرے
اسکی دعائین پروردگار کی درگاہ مین بہت مقبول ہوجاوین یہہ آیت بھی سجدے کی ہی
چودھوان سجدہ ہے قرآن مجید کا جو کوئی پڑھے یا سنے اس آیت کو چاہیے سجدہ کرے یہہ سجدہ
سنت ہی اور اُن آیتون مین یہہ ہدایت ہے جو ہر مسلمان کو چاہیے خدا تعالی کی بندگی
سے یاد سے خدمت سے اللہ تعالی کے حکم سے خیر کی راہ سے کسی طرح گردن نہ پھیرے کوئی دشمنی کرے
اس راہ سے پیٹھ نہ پھیرے ——— کسی کے منع کرنے سے خیر کا کام موقوف نہ کرے دشمنونکی
بات نہ سنے شیطان کا نفس کا حرص کا تابع نہو رہے خدا تعالی کے حکم کا فرمان کا تابع
فرمانبردار ہو رہے اپنا مددگار حافظ نگہبان یاری دینے والا ہر حال مین پاک پروردگار
کو بوجھے حضرت محمد رسول اللہ کا ہر کام مین ہر عادت مین ہر عبادت مین پیرو ہووے
اسی سیدھی راہ مین چلا جاوے جو کوئی ایسا کرے گا اللہ تعالی کے فضل سے مقصود کے
منزل مین پہنچ رہیگا ہمیشہ کی دولت اسکو مل رہیگی وہ پاک پروردگار اس عاصی گنہگار کو
اور سب مومنون مسلمانون کو بھی توفیق بخشے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ مین
ثابت رکھے قایم رکھے آمین آمین آمین ——— **سورہ** قدر مکی ہی اسمین پانچ آیتین
تیس کلمہ ایک سو بارہ حرف ہین تفسیرون مین لکھا ہی کہ سبب نازل ہونے کا اس سورت
کے یہہ ہی جو بنی اسرائیل کی قوم مین ایک شخص تھا شمعون اُن کا نام تھا بعضے کہتے ہین
میمون نام تھا ہمیشہ دنکو روزہ رکھتا تھا اور رات کو نماز پڑھتا تھا بندگی مین کھڑا رہتا تھا
اور کافرونکے ساتھ جہاد کرتا لڑتا کافر اُسکے ہاتھ سے تنگ آئے تھے ایکبار اُن
کافرون نے مصلحت کرکر شمعون کی بی بی کو بلایا اور اُس سے کہا تیرا خاوند تجھ سے کچھ کام
نہین رکھتا دن کو روزہ رکھتا ہی رات کو عبادت کرتا ہی تجکو کیا فایدہ ہی تو ایک

حیلہ کر کر اسکو بند کر کہ ہم اسکو لے کر تیرے ساتھ ایک گھر مین بند کر دیوینگے ہمیشہ تو آرام
سے رہیگی عورت تو ناقص عقل ہوتی ہے اسنے یہہ بات قبول کی لوگون نے ایک موٹی رسّی
بالون کی بانٹ کر اس بی بی کے حوالے کی جو اس رسی سے اسکو باندھیو ایک رات شمعون
کو کچھہ نیند آئی تھی بی بی نے انکے ہاتھہ باندھہ لئے شمعون جاگ اٹھے کہا کیا کرتی ہے
کیون مجکو باندھتی ہے اسنے کہا مین تیری قوت زور آزماتی ہون شمعون نے اس رسّی
کو توڑ ڈالا اور کہا میری قوّت اس سے بھی زیادہ ہے پھر بی بی نے کافرون کو خبر دی حقیقت
کہی پھر کافرون نے لوہے کی زنجیر لا کر دی دوسری رات اسنے خاوند کو زنجیر سے باندھا
اسکو بھی اسنے توڑ ڈالا اور کہا میرا زور اس سے بھی زیادہ ہے کافرون کو بی بی نے
خبر دی انھون نے کہا ہم عاجز ہوئے لوہے سے کوئی چیز سخت نہین تو اسی سے پوچھ
جو تجھہ کو کس چیز سے باندھین جو تو توڑ نہ سکے بی بی نے انسے پوچھا شمعون نے کہا جس چیز
سے کوئی مجھہ کو باندھے تو توڑ ڈالون سوائے میرے سر کے بال کے جو کوئی میرے بالون سے
مجھہ کو باندھے تو وہ توڑ نہ سکون اس بی بی نے کسطرح اسکے سر کے بال لیکر رسی بنا کر
اسکو باندھا انھون نے کہا کھول دے جورو نے کہا مین نہین کھولتی تو توڑ ڈال جسطرح اور
چیزونکو توڑتا تھا انھون نے کہا مین نے تجھہ سے کہا ہے مین اسکو توڑ نہین سکتا اس
بی بی نے کافرون کو خبر دی انھون نے آکر انکو پکڑ لیا اور وہ قول قرار جو اس احمق
بی بی سے کیا تھا کچھہ نہ کیا شمعون کے ہاتھہ پانوں ناک کان کاٹ کر شہر کے دروازے
کے آگے ڈال دیا جو خراب ہو کر مرجاوے رات کو جب نماز پڑھنے کا وقت ہوا
شمعون نے اللہ تعالی کی درگاہ مین مناجات کی دعا مانگی کہا اے پروردگار تو جانتا ہے
تیری راہ تیری دوستی مین ان کافرون نے میرے ساتھہ یہہ معاملہ کیا ہے تو قادر ہے
جو مجھکو اچھا کر دیوے میری مدد کرے حق تعالی نے شمعون کی دعا قبول کی اسی وقت
ہاتھہ پانوں سب کچھہ ٹھیک ہو گئے اور جو کچھہ اسکی قوت تھی زور تھا وہ بھی دیا بلکہ اس سے

قوت اور زیادہ بخشی اٹھہ کر کھڑا ہوا اس شہر کے دروازیکے پاس آیا لوہے کا دروازہ
تھا شہر کا بند تھا پکڑ کر اکھاڑ ڈالا اندر پیٹھہ کر ہر گھر مین جا کر گھرون کے ستون پکڑ پکڑ
کر کھینچ لیتا تھا چھتین گھرون کی گر پڑتی تھین سب کوئی چھتون کے نیچے گر گر مر جاتے تھے
اسی طرح اسی ایک رات مین سب کو ہلاک کیا مار ڈالا پھر حق تعالی نے شمعون کو ہزار
مہینے کی عمر اور بخشی ہزار مہینے تک دن رات کو روزہ رکھنے کافرون سے جہاد کرتے
رات کو نماز پڑھنے مین مشغول رہتے ایسے ایسے کام کرتے اتنا ثواب پاتے تھے جو حضرت
جبرئیلؑ نے ایک دن یہہ قصہ حضرت رسول اللہؐ کی خدمت مین بیان کیا حضرت نے سب یارون
اصحابون کے روبرو فرمایا یارون نے سنکر اسکے ثواب پر حسرت کی اور تعجب کیا اور
کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری عمرین تھوڑین ہین ان تھوڑی عمرون مین ایسے
عمل ہم کیونکر کر سکین ایسے ثواب کسطرح سے پاوین ایسی بڑی دولت کو کیون پہنچین
احسانات کے اوپر حق تعالی نے یہہ سورت بھیجی اور فرمایا تمکو ایک رات ایسی دی ہے جو اس
رات کو جاگو بندگی کرو تو ثواب مین ہزار مہینے سے زیادہ ہے بہتر ہے فرماتا ہے اللہ تعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ تحقیق ہم نے نازل کیا ہے بھیجا ہے قرآن کے تئین اتارا ہے اسکو
فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ شب قدر مین تمام قرآن اس رات مین لوح محفوظ سے دنیا کے آسمان
پر ایکبارگی آیا اور بیت العزت مین جو چوتھے آسمان مین ایک گھر ہے فرشتونکے حوالے
ہوا پھر جبرئیلؑ اللہ تعالی کے حکم سے بیس برس مین آیت آیت سورہ سورہ ہر وقت
مصلحت کے موافق لائے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس طرح قرآن
پہنچا وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ اور کس نے بتایا تجکو کیا جانتا ہے تو کیا چیز ہے
شب قدر کیسی عزت کی اور بڑائی کی رات ہے یہہ رات شب قدر کے دو نام ہین لیلة
المبارک اور لیلة السلام یہہ برکت کی اور سلامتی کی رات ہے اور لیلة القدر اسواسطے

رات کا نام ہے جو قدر تقدیر کے انداز سے کے معنے ہین اس رات مین ایک برس تک
جو کچھ تقدیر اللہ تعالی کی بندون کے حق مین ہوتی ہے کسکا کیا نصیب ہے کیا پہنچیگا کیا نہ
پہنچیگا کیا ہوویگا کیا نہ ہوویگا کون پیدا ہوویگا کون جیتا رہیگا کون مریگا یہہ سب کچھ
فرشتون کو جو کام کرنیوالے فرشتے ہین ان کو معلوم ہوتا ہے برس دن تک اسیطرح کام کرتے
رہتے ہین اس انداز ہین اُس حکم مین تقدیر کے کچھ تفاوت نہین کرتے اس سبب اس رات کا
شب قدر نام ہے اور یہہ سبب ہے جو قدر مرتبے کو کہتے ہین اس سبب اُس مبارک رات کی
سب راتون مین بہت بڑی قدر ہے اسواسطے شب قدر نام پایا خبر مین آیا ہے جو سب
فرشتون کی پیدایش اسی رات مین ہوئی اور کتابین جو سب پیغمبرون کے اوپر اتری تھین توریت
حضرت موسیٰؑ پر انجیل حضرت عیسیٰؑ پر زبور حضرت داوٗدؑ پر اور صحیفے حضرت ابراہیمؑ کے
اوپر اسی رات مین نازل ہوئے ہین اترے ہین اور قرآن مجید حضرت محمدؐ رسول اللہ کے اوپر اسی رات
مین اترا ہے اور بہشت کے باغون کی اور حضرت آدمؑ کی ابتدائے پیدایش اسی رات مین
ہوئی ہے اللہ تعالی نے اسی رات کے حق مین فرمایا ہے قرآن مین فیہا یفرق کل امر حکیم یعنے
اس رات مین جدا ہوتا ہے ہر ایک کام محکم بڑے بڑے کام محکم اللہ تعالی کے قدرت کے
اس رات مین پیدا ہوئے ہین اس سبب اس رات کی بڑی قدر ہے لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ
اَلْفِ شَهْرٍ شب قدر بہتر ہے ہزار مہینون سے طاعت و بندگی مین بلکہ بہتر ہے اُن ہزار
مہینون کی راتون سے جن مین غازی بنی اسرائیل کے اپنے زمانے مین جہاد کرتے تھے
اور عبادت کرتے تھے اور جو مومن مسلمان بندگی کرتے ہین اس رات مین جاگتے ہین
نماز پڑھتے ہین خدا کی یاد مین رہتے ہین ہزار مہینے کی بندگی کا ثواب پاتے ہین
عزت بڑائی اللہ تعالی کی طرف سے حاصل کرتے ہین ہر ایک نیک عمل کی قدر اچھے کام
کا مرتبہ اللہ تعالی کے نزدیک اُن کے لئے زیادہ ہوتا ہے حضرت رسول اللہؐ نے فرمایا
ہے من قام لیلة القدر ایمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه وما تاخر

یعنے جو کوئی قایم ہووے بندگی مین کھڑا ہووے نماز پڑھے شب قدر مین ایمان کی راہ سے اخلاص سے اس کام کو بڑا کام جانکر قدر بوجھ کر اسکے اوّل آخر کے گناہ بخشے جاوین اللہ تعالی اپنی مہربانی سے سب گناہ اس بندے کے بخش دیونے تقصیرین معاف کرے حضرت بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین پوچھا مین جو شب قدر کو پاؤن تو کیا دعا کرون رسول اللہ صلعم نے فرمایا یہہ دعا کر اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ ثَوَابَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَتَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِيْنَ یعنے اے پروردگار یا اللہ تحقیق تو عفو ہے بخشنے والا ہے گناہونکا نام تیرا عفو ہے دوست رکھتا ہے تو بخشش کو تو میرے گناہون کو بخشدے یا اللہ نصیب کر میرے واسطے ثواب اس رات کا اور جو وفات دیوے مجھکو تو مسلمانی کے حال مین مار اور صالح اچھے بندون مین داخل کر یعنے پیغمبرون صدیقون کے ساتھ مجھ کو ملادے اور قدر عربی مین تنگی کو بھی کہتے ہین لیلۃ القدر کے معنے اسطرح بھی کہتے ہین جو یہہ تنگی کی رات ہے اس سبب رات کی تنگی ہے جو اس رات مین اتنے فرشتے آسمان سے دنیا مین زمین کے اوپر آتے ہین جو تمام دنیا فرشتون کی بہتایت سے تنگ ہو جاتی ہے بعضے بزرگ بڑے لوگون نے کہا ہے شب قدر سب تمام برس کی راتون مین کوئی ایک رات ہے اور بہت لوگ بزرگ بڑے آدمیون نے کہا ہے اور کہتے ہین کہ یہہ رات رمضان ہی کی راتون مین ہے پھر یہہ لوگ رمضان کی راتون مین مقرر کہتے ہین بعضے ان لوگون مین سے کہتے ہین کہ تمام مہینے کی راتون مین کوئی ایکرات ہوتی ہے کبھی اوّل کی دس راتون مین کبھی بیچ کی دس راتون مین کبھی آخر کی دس راتون مین اور بہت علما نے فرمایا ہے جو آخر ہی کی دس راتون مین ایک رات ہے طاق راتون سے اکیسوین تئیسوین پچیسوین ستائیسوین انتیسوین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا التمسوها فی العشر الاواخر فی الاوتار من رمضان یعنے ڈھونڈھو طلب کرو تم شب قدر کو آخر کی

راتون مین طاق راتین رمضان کی سے بعضے اصحاب اور امام شافعی اور ان کے لوگون نے اکیسوین رات مقرر کی ہے اکثر بزرگون نے اکیسوین ہی تاریخ مین رمضان کی شب قدر پائی ہے اور اکثر اصحابون نے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم اور امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے ستائیسوین رات اختیار کی ہے لیے اپنی دلیل اسطرح لاتے ہین جو لیلۃ القدر کے نو حرف ہین اور اس سورت مین تین بار لیلۃ القدر کا لفظ آیا ہے نو حرف جو تین بار آئے ستائیس ہوئے یہہ اشارت ہے جو ستائیسوین رات ہے بہت بزرگون نے ستائیسوین رات مین شب قدر پائی ہے اور یہہ بات جو اس سورت مین تیس کلمے ہین ستائیسوان کلمہ ھِیَ کا لفظ ہے جو ہی حتی مطلع الفجر مین آیا ہے اور ہی کا لفظ شب قدر کے اوپر دلالت کرتا ہے اس بات مین بھی اشارت ہے جو وہ ستائیسوین رات مین ہوتی ہے اور خدا تعالی بہتر جانتا ہے کونسی رات ہے جسکے نصیب ہوتی ہے وہ کسی رات مین پاہی رہتا ہے بہت چیزین اللہ تعالی نے چھپائی ہین کتنی چیزو نکو کتنی چیزین پوشیدہ کی ہین جمعے کے دن مین ایک ساعت ہے اس ساعت کو جو کوئی پاوے اور جو دعا کرے اسوقت قبول ہو جاوے پھر اس ساعت کو جمعے کی تمام ساعتون مین چھپا دیا ہے اور صلوۃ الوسطی کو پانچ نمازون مین چھپایا اور اسم اعظم جسکے پڑھنے سے سب مطلب حاصل ہو جاتے ہین تمام اسمون مین اپنے چھپایا ہے انھین اسمون مین ہے انسے باہر نہین اور ولیون کو دوستونکو اپنے مومنون مین مسلمانون مین چھپایا ہے انھین مین ہین ان سے باہر نہین اور مقبول طاعتین جو مرضی کے موافق ہین اللہ تعالی اور بندگیون اور طاعتون مین چھپی ہین اسی طرح شب قدر کو اور راتون مین چھپایا ہے اور موت کا وقت ہر ایک کا مقرر کرکر نہین فرمایا انھین وقتون مین وہ بھی ایک وقت چھپایا ہے اور قیامت آنیکی بھی ایک ساعت ہے انھین ساعتون مین اسکو چھپایا ہے مقرر کرکے نہین بتایا جو اتنے برسون مین اتنے دنون مین فلانے دن فلانی ساعت قیامت آویگی

اس چھپانے مین بہت فایدے ہین بندونکے واسطے جمعے کی ساعت کو پوشیدہ کیا ہے جو
کوئی طلب کیا چاہے تو تمام دن بندگی مین دعا مین مشغول رہے تمام دن کی بندگی کا
ثواب پاوے اور وہ ساعت اللہ تعالی کے فضل سے پاوے اور درمیان کی نماز کی نگہبانی کا تقید
فرمایا محافظت کرنے کہا ہر ایک نماز پانچون نمازون مین درمیان ہے بین بین ہے صبح کی
نماز درمیان ہے دو نمازین دن کی ظہر عصر ایک طرف دو نمازین رات کی مغرب عشا
ایک طرف اور یہہ بات بھی ہے جو صبح کی نماز صبح کی روشنائی اور رات کی اندھیاری
کے درمیان مین ہے پھر ظہر کی نماز درمیان مین ہے آدھا دن ایک طرف ہے اور آدھا دن ایک طرف ہے اور ظہر کی
دو نمازون کے درمیان مین ہے صبح کی اور عصر کی اور حدیث مین آیا ہے اور بہت اصحاب
اور امام کہتے ہین صلوۃ الوسطی عصر کی نماز ہے دو نمازین اسکی ایسی ایک طرف ہین ظہر
اور فجر ظہر مین قصر ہے سفر مین چار کی جگہہ دو پڑھنے مین آتی ہین اور فجر مین قصر نہین
اسی طرح دو نمازین ایک طرف ہین جو ایک نماز مین مغرب کی قصر نہین اور عشا کی
قصر ہے اور مغرب کی نماز بھی وسطی ہے درمیان مین ہے زیادہ اور کم رکعتون
مین فرض نمازون کی زیادہ چار رکعتین ہین فرض اور کم دو رکعتین ہین فرض پھر
چار اور دو کے درمیان مین تین رکعت ہے سو مغرب کی نماز ہوئی اور مغرب کی نماز
اس طرح درمیان ہے کہ دو نمازین ایک طرف ہین اسکے جن نمازون مین
خفی قرارت ہے یعنے آہستہ پڑھتے ہین ظہر اور عصر دو نمازین ایک طرف ہین جن مین
جہر پڑھا جاتا ہے یعنے پکار کر پڑھتے ہین عشا اور فجر پھر عشا کی نماز بھی درمیان مین
ان ہی دو نمازون مین جن مین قصر نہین مغرب اور فجر کی نمازین مغرب کی نماز سے رات
کی عبادت شروع ہوتی ہے اور صبح کی نماز سے رات کی عبادت ختم ہوتی ہے اسطرح
ہر نماز ہر ایک طرح سے درمیان مین ہے اور اسم اعظم کو سب اسمون مین چھپایا ہے
تو ہر کوئی ہر اسم کو اللہ تعالی کے ہر نام کو اسم اعظم ہی بوجھے بڑا ہی نام جانے پھر تقدیر

ہونی فوج کی شکست پیسون کا پیدا نہ ہونا فقر و فاقہ اور اسیطرح کے کام شب برات مین بھی
ہوتے ہین ایک برس تک کا جو کچھہ ہوتا ہے اللہ تعالی کی طرف سے فرشتون کو حکم احکام ہوتے
ہین سَلٰمٌ ھِیَ وہ رات شب قدر کی تمام خیر کی اور سلامتی کی ہے اور فرشتے ہر جگہہ ہر
گھر مین مومنون کے گذر کرتے ہین مومنون کے اوپر سلام کہتے ہین دین ایمان کی سلامتی کی
مومنون مسلمانون کے بشارت دیتے ہین دعا کرتے ہین حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ یعنے فرشتون کا
اترنا اور سلامتی کی بشارت دینی اوّل رات سے لیکر نہایت وقت پیدا ہونے نکلنے صبح صادق
کے وقت تک ہے جبتک سپیدی صبح کی نکلتی ہے ایک روایت حدیث مین ہے جو روح ایک
فرشتہ ہے بزرگ بڑا فرشتہ ہے سر اسکا عرش کے نیچے ہے اور پانون اسکے ساتوین زمین
کے نیچے ہزار سر ہین اسکے ہر ایک سر اسکا ساری دنیا سے بڑا ہے ہر سر مین اسکے ہزار
چہرے ہین اور ہر ایک چہرہ مین ہزار دھن ہین منہہ ہین اور ہر منہہ مین ہزار زبانین ہین ہر ایک
زبان سے وہ جدی لغت کہتا ہے جدی بولی بولتا ہے جو ایک بولی دوسری بولی سے ملتی
نہین ہر ایک بولی مین پاک پروردگار کی تسبیح کرتا ہے ثنا صفت تعریف کرتا ہے اور اسکی
تسبیح کرتے ہین ساتون آسمان کے فرشتے خدا تعالی کو سجدے کرتے ہین تسبیح کرتے ہین
عرش کے بعد کوئی چیز اللہ تعالی نے اس روح فرشتے سے بڑی نہین بنائی صبح شام کو
تسبیح کیا کرتا ہے پھر وہ فرشتہ بھی اُس رات کو پاک پروردگار کے حکم سے آپ کو چھوٹا
کر کر دنیا مین اترتا ہے اور کتابون مین لکھا ہے جب شب قدر ہوتی ہے حق تعالی کی طرف
سے جبرئیلؑ کو حکم ہوتا ہے جو اور لاکھون کروڑون فرشتون کے ساتھہ دنیا مین اترتے ہین
ایک سبز نشان جھنڈا نور کا اُنکے ساتھہ ہوتا ہے کعبے کے چھت کے اوپر رکھتے ہین اور
فرشتے زمین پر سیر کرتے ہین پھرتے ہین ہر ایک گھر مین مومنون کے داخل ہوتے ہین
جس گھر مین گناہ ہوتا ہے یا تصویر ہوتی ہے یا سرود کے اسباب سے کچھہ ہوتا ہے ڈھولک
طنبور مردنگ کباب شراب یا اسباب شراب کے صراحی پیالے ہوتے ہین اُن گھرون مین داخل نہین

ہوتے ہین اور سب جگہہ جاتے ہین جو مومن مسلمان جاگتا ہی نماز پڑھتا ہی ذکر کرتا ہی
قرآن پڑھتا ہی اچھا کام کرتا ہی اسکے اوپر سلام کرتے ہین جو کوئی دعا کرتا آمین کہتے ہین
اور حضرت جبرئیلؑ اور فرشتے مومنون کے ساتھ مصافحہ کرتے ہین ہاتھ چومتے ہین نشانی
علامت اُنکے ہاتھ چومنے کی یہہ ہی کہ دل اسوقت نرم ہوجاتا ہی آنکھون سے آنسو
چلتے ہین اور خدا تعالی کی رحمت مومنون کے اوپر نازل ہوتی ہی اُترتی ہی خدا تعالی
کی بخشش بخشایش پاتے ہین قدر منزلت مومنون کی دنیا آخرت مین بلند ہوتی ہی پھر جب صبح
نزدیک ہوتی ہی حضرت جبرئیلؑ سب فرشتون کو پکارتے ہین کہتے ہین اب چلو آسمان کی طرف
پھر سب فرشتے حضرت جبرئیلؑ کے ساتھ ہوتے ہین جھنڈا اٹھا لیتے ہین آسمان کو چلے جاتے ہین
پھر فرشتے حضرت جبرئیل سے پوچھتے ہین حق تعالی نے مومنون مسلمانون محمد رسول اللہ صلعم کی
امت کے ساتھ کیا کیا جبرئیل فرشتون سے کہتے ہین حق سبحانہ و تعالی نے انکے اوپر رحمت کی
مہربانی کی نظر سے دیکھا انکے گناہونکو معاف کیا بخشا سوائے چار گروہ کے چار طرحکے
آدمیون کے جو مومن مسلمان کہلاتے تھے اُن کو نہ بخشا فرشتے پوچھتے ہین وے کون
لوگ ہین جو ایسی نعمت سے محروم رہے جبرئیلؑ کہتے ہین ایک وے لوگ ہین جو شارب خمر ہین
ہمیشہ شراب پیتے رہتے ہین دوسرے عاق وے لوگ ہین جو اپنے مانباپ کو آزار دیتے
ناخوش کرتے ہین تیسرے وے لوگ ہین جو قاطع رحم ہین اپنے بہن بھائی خویش قرابتون
کے ساتھ پیوند نہین کرتے نہین ملتے اُنکا حق بجا نہین لاتے آپس مین لڑتے ہین ناخوشیان
کرتے ہین اخلاص پیار شفقت دینا لینا نہین کرتے چوتھے مشاجن وے لوگ ہین جو آپس
مین کینہ رکھتے ہین اور اپنے بھائی مسلمانون سے دشمنی کرتے ہین آپس مین بات نہین کہتے
ناخوشیان بداخلاقیان کرتے ہین ان چار گروہ کو نہ بخشا اور سب کو بخشا اللہ تعالی
سب مومنون مسلمانون کو توفیق بخشے اچھے کام اچھے عمل اچھی خصلتون کی اور بُرے
کام بُرے عملون مین بری خصلتون مین نڈالے سب طرح سے ایمان مسلمانی مین سچا رکھے

حضرت

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی متابعت مین رکھے اسی بات مین اسیطرح کی
دین کی دنیا کی خیر خوبی ہی امین امین

سورہ بینہ مدنی ہی اسمین آٹھ آیتین ہین چورانوے کلمے تین سو چھیانوے حرف ہین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا نہ تھے وے لوگ جو کافر ہوئے کافر ہے کافر ہی مرے مِنْ
اَهْلِ الْکِتٰبِ کتاب والون کی گروہ سے یہود توریت کے تابع حضرت موسیٰ کی امت
نصاریٰ انجیل کے تابع حضرت عیسیٰ کی گروہ وَالْمُشْرِکِیْنَ اور شرک لانیوالون کی گروہ سے
جو کافر ہے کافر مرے یے سب کون تھے مُنْفَکِّیْنَ جدا ہونیوالے مومنون کی گروہ سے
اُنسب مین آپس مین اُنکے کچھ فرق نہ تھا کوئی کسی کو نہ جان سکتا تھا کافر کون ہی اور
مومن کون ہی سب کوئی اپنے اپنے طریق مین یکسان تھے برابر تھے یہود کا ایک دین
تھا سب یہود اُس دین کے تابع تھے حضرت عیسیٰؑ کے اوپر ایمان نہ لاکر کافر ہورہے
تھے نصارا کا ایک دین تھا سب نصارا اُسی دین مین تھے دین کی حقیقت اصل راہ
بھول رہے تھے مشرکونکا بھی ایک عقیدہ تھا وے بُت پوجتے تھے گمراہ تھے
سب کوئی اصل کام سے بیخبر تھے اور رسمون مین عادتون مین بند تھے جو لوگ ایمان
کے لایق تھے وے ایمان کی راہ نپا سکتے تھے اور جو لوگ کفر کی طبیعت رکھتے تھے
کافر رہنے کے لایق تھے آپ کو اچھا جانتے تھے خوب بوجھتے تھے ہر کوئی اپنی راہ ورسم
کو بھلا جانتا اور یہہ معلوم تھا کہ کسکے اوپر ایمان لائے اور ایمان کی حقیقت کیا ہی
مسلمانی کیا چیز ہی اخلاص کسکو کہتے ہین اللہ تعالیٰ کی راہ مین سچا کون ہی اور
جھوٹھا کون ہی جھوٹون سچون سے جدا نہ کرتے تھے انکے درمیان تفاوت ظاہر
نہ تھا لایق نہ لایق مین تمیز نہ تھی حَتّٰی تَاْتِیَهُمُ الْبَیِّنَةُ جسوقت تک جب تک آیا
اُن سب لوگون کے اوپر ہدایت کے واسطے راہ بتانا ہمکو جدا کردینے والا حق اور باطل کا

تفاوت کردینے والا سچ اور جھوٹھ کا روشن دلیل ظاہر حجت رسول من الله پیغام لانیوالے خدائے تعالی کی طرف سے پیغامبر بر حق سچے نبی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم بہت معجزونکے ساتھ ان سب کے اوپر ان کی پیغمبری کا سچ ظاہر ہوا ایک بڑی دلیل اُنکے سچے ہونیکی یہہ ہی جو آدمی تھے کچھہ کسی سے تعلیم نہ ہوئے تھے نہ پڑھے تھے خط لکھنے نجانتے تھے اس حال مین قرآن مجید لائے خدائے تعالی کا کلام ایسا محکم لائے جو لاکھون کروڑ ون پڑھے ہوئے فاضلون نے اسکو قبول کیا مانا ایمان لائے اور ہزارون کافرون دشمنون نے چاہا جو ایک سورت کے برابر بھی قرآن کی سورتون سے کہہ لاوین کہنے کی جگہہ پاوین جو یہہ خدا کا کلام نہین آدمی کا کلام ہی محمدؐ کہلائے ہین ہم بھی کہہ سکتے ہین ایسی بات ہم بھی ہکاوینگے بہت سر پٹکتے رہے بہت فکرین کرتے تھے بہتیری محنت کی ایک سورت کے برابر چھوٹی سورت کے برابر بھی نہ کہہ سکے سب دشمن عاجز ہورہے زرد رو ہوگئے ایسا بڑا معجزہ لائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم جو قیامت تک وہ معجزہ جاری رہیگا اور محمد مصطفی صلعم آپ بھی روشن دلیل ہین اللہ تعالی کی وحدانیت کی اور ویسی روشن دلیل قرآن مجید اپنے ساتھہ لائے اسی بات کو فرماتا ہی پاک پروردگار يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً پڑھتا ہی رسول اپنی امت کے اوپر تعلیم کرتا ہی سکھلاتا ہی امت کو صحیفے کاغذ لکھے ہوئے وہ پاک ہے عیبون سے ہزل سے بیفایدہ بیہودہ باتون سے غلطیون سے تفاوت کی چل بچل باتون سے اور ایسا پاک مصحف ہی جو جھوٹھ سے تہمت سے باطل سے بے بہرہ باتون سے دور الگ ہی اور وہ قرآن مجید ہی پاک پاکیزہ اچھے گھر کی راہ بہشت کی راہ بتاتا ہی سب کتابون کی ہدایت اس کتاب مین جمع ہی فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ان پاک صحیفون مین قرآن کی جدی جدی سورتون مین انکا غذون مین جو لکھے ہوئے ہین محکم باتین حکمت کی باتین حکم احکام خبرین نصیحتین لکھی ہوئی ہین ہر ایک سورت محکم کتاب ہی ہر سورت مین ہر طرح کے فایدے ہین وے باتین لکھی ہوئی ہین تمام قرآن مین جن باتو نسے

سب مومن مسلمان اچھی راہ بہشت کی راہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی راہ پاوین اور دوزخ
سے چھوٹین بہشت مین خدا تعالیٰ کے قرب دولت دیدار کی دولت کو پہنچین یہہ سب فایدے
ہین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنیکے اور قرآن مجید کے لانیکے حضرت نبی صاحب
کے آنے سے پہلے سب لوگ اپنی اپنی راہ رسم و آئین کے اوپر تھے آپس مین درہم برہم تھے
پوری غفلت جہالت نادانی کی راہ مین چلے جاتے تھے مومن کافر مین فرق ظاہر
نہ تھا کسی کو معلوم نہ تھا جو لایق کون ہے نالایق کون ہے سب اچھے برے گڈمڈ ہو رہے
تھے ابوبکر صدیق رض اور اور سب اصحاب مومنون مسلمانون مین اور ابوجہل ابولہب
اور سب کافرون مین کچھ فرق تفاوت نہ تھا جب خدا تعالیٰ کی طرف سے محمد مصطفیٰ صلی اللہ
علیہ وسلم پیغمبر ہو کر آئے اور محکم کلام خدا کا لائے سب طرح کی خیر خوبی کی باتین قرآن
مجید کی سب کو سنائین بعضے لوگ جو اصل سے سعادتمند تھے کلام سننے کی توفیق پائی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایمان لائے رسول اللہ ص کو سچا جانا پاک
پروردگار کو پہچانا کتاب کو مانا آخرت کے اوپر یقین کیا خدا تعالیٰ کے حکم بجا لائے
کلمہ پڑھا روزہ رکھا نماز پڑھی مال کی زکوٰۃ دی حج کیا اور جو کچھ منکر تھا سو نہ کیا مومن
ہوئے مسلمان کہلائے ہمیشہ ہمیشہ کی نعمتون کو پہنچے اور بعضے لوگ جو اصل سے کمبخت تھے
وے آدمی حضرت محمد رسول اللہ کے اوپر ایمان نہ لائے اُن کی بات نہ سنی کچھ نہ جانا
خدا تعالیٰ کو نہ پہچانا قرآن نہ پڑھا نہ بوجھا نہ مانا آخرت کے اوپر ایمان نہ لائے بے
یقین رہے حکم خدا تعالیٰ کے بجا نہ لائے کلمہ نہ پڑھا روزہ نہ رکھا نماز نہ پڑھی زکوٰۃ
نہ دی جو کچھ کام منع کئے گئے تھے وے ہی کام کرتے رہے ہمیشہ دنیا کے پیچھے غفلت
کے گڑھے نادانی کے کوٹے مین ڈوبے رہے یہی لوگ کافر رہے مشرک رہے منافق
رہے مومنون مسلمانون سے جدا ہو پڑے دوزخ مین جلنے کے لایق ہوئے مومن
کافر مین فرق تفاوت ظاہر ہو گیا دو طرح کے حکم احکام دنیا سے لے کر آخرت تک

جاری ہوگئے بے ہزارون لاکھون فایدے اللہ تعالی کی خلقون کے پیدا ہوگئے ظاہر ہوگئے
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ اور جدا نہ ہوئے اختلاف نہ کیا محمد رسول اللہ
کی پیغمبری مین اُن لوگون نے جن لوگون کو کتاب دی گئی ہی توریت انجیل والے
یہود نصاریٰ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ مگر پیچھے اسباب کے جو آئی اوپر انکے
روشن دلیل ظاہر حجت محمد سچے پیغمبر اور قرآن اور معجزے محمد رسول اللہ کے اسباب
کے پیچھے جدا ہوگئے حضرت نبی کے آنے سے پیغمبر ہونے سے پہلے سب لوگ یہود
نصارا تھے کتاب والے حضرت پیغمبر رسول اللہ آخر زمانے کے پیغمبر ہے اوپر ایمان رکھتے تھے
کیونکہ خدا تعالی کے کلام مین توریت انجیل مین دیکھتے تھے حضرت رسول اللہ کی صفت
اور تعریف جو خدا تعالی نے کی تھی پڑھتے تھے یقین جانتے تھے کہ محمد آخر زمانے کے
پیغمبر ہین اُن کے تابعدار ہونے مین خدا کا حکم ہی ہمیشہ انتظار مین رہتے کب آخر زمانے
کے پیغمبر پیدا ہووین جو انکے اوپر ایمان لاوین سعادت پاوین پھر جب حضرت نبی
صاحب کو رسالت کا حکم ہوا پیغمبری آئی قرآن کی سورتین آئین وحی اترنے لگی
خدا تعالی کی طرف سے آنے لگے سب خلق کے اوپر ظاہر کیا جو مین آخر زمانے کا
پیغمبر ہون میرے تابع ہو جاؤ دونون جہان کی خیر خوبی پاؤ تب کتاب والے متفرق
ہوئے دو گروہ ہوگئے بعضے ایمان لائے بعضے کافر ہے خدا تعالی کو ہر ایک کی
حقیقت دلون کی چھپی بات معلوم تھی بعضے لوگ ان کتاب والون مین ایسے تھے
جو کتابون کے پڑھنے سے جانتے تھے جو محمد آخر زمانے کے پیغمبر ہووینگے ان کے
اوپر ایمان لانا اُن کے دین مین داخل ہونا خدا کا حکم ہی اس پہ یقین رکھتے تھے
لیکن آپ جو اپنے لوگون مین سردار تھے بہت لوگ انکے تابع تھے اس سبب
ان کو اور کا تابعدار ہونا برا لگتا تھا ظاہر مین کہتے تھے جو آخر زمانے کے پیغمبر پیدا
ہووین تو ہم بھی اُن کے تابع ہووین اللہ تعالی کی حکمت نے چاہا جو ایسے لوگون

کو بھی

کو بھی سچے لوگون سے سچے مومنون سے جدا کر دیوے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو رسولؐ روشن معجزون کے ساتھ ظاہر کیا اچھے برے مین فرق ظاہر ہوگیا جھوٹھے
سچے جدا ہو گئے مومنون کو قبولیت کا درجہ ملا کافرون کے اوپر اللہ کی حجت قایم ہو گئی
کہنے کو قیامت مین بات ہوئی الزام دینے کی جگہہ ہوئی ان لوگون کی طرف اسوقت خطاب
ہووےگا کہ پہلے تم محمد رسول اللہؐ کے اوپر ایمان رکھتے تھے کتابون مین صفت محمدؐ کی ر
پڑھتے تھے پھر کیون پھر گئے کس سبب کافر ہو گئے تم نے محمد مصطفیٰؐ سے کیا خلاف
دیکھا انھون نے کس بری راہ پر تم کو چلنے کہا ہمارے رسولؐ نے وہی راہ بتائی تھی
جو ہم نے سب پیغمبرونکو سب خلق کو وہ راہ چلنے فرمایا تھا سو وہ راہ اخلاص کی اصل
کی راہ ہے اس پر یہہ بات فرماتا ہے اللہ تعالیٰ وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ اور
حال یہہ ہے جو حکم نکئے گئے تھے یہہ یہود و نصاریٰ سب کتاب والے خدا تعالیٰ انکو
اور کچھہ نہ فرمایا تھا سوائے اسبات کے جو خدا کی بندگی کرین خدا کو پوجین خدا کے
بندے ہوویں مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ اس حال مین پوجین اسطرح سے بندگی کرین جو
پاک کرنیوالے ہوویں خدا کے واسطے دین کو پاک کرنا دین کا اسطرح سے ہے جو اپنے
ایمان مین کسیطرح کا شک شبہہ نرکھین اپنا پیدا کرنیوالا پالنے والا روزی دینے والا
خبر لینے والا سب کام آنے والا خدا کو جانین خدا تعالیٰ نے جو کچھہ خبر دی ہے آگے
کی پیچھے کی کیا ہوا تھا کیا ہوویگا جسطرح سے خبر دی ہے اسی طرح سے سچ جانین
خدا تعالیٰ کی خبرونکو جھوٹھہ سے پاک جانین اور جو کچھہ فرمایا ہے کرنیکو نہ کرنے کو
کرنا نہ کرنا قبول کرین خدا تعالیٰ کے حکم کے خلاف کرنے سے اپنے دل کو اپنے تن
بدن کو اپنی زبان کو اپنے مال کو پاک کرین خدا تعالیٰ کی بندگی مین یا دمین اور
کسی کی بندگی یاد نملاوین اور اپنے دل کو سوائے خدا کی یاد کے اور کی یاد سے
سوائے خدا کی محبت کے اور کی محبت سے سوائے خدا تعالیٰ کے اخلاص کے اور کے

اخلاص سے پاک کرین حُنَفَاۤءَ میل کرنیوالے ہووین پھرنیوالے ہووین جھوٹے عقیدون سے
سچے عقیدون کی طرف اور بری راہ سے اچھی راہ کی طرف برے کامون سے اچھے
کامون کی طرف بری باتون سے اچھی باتون کی طرف غفلت سے یاد کی طرف باطل سے
حق کی طرف رغبت کرین ابراہیم کا جو طریق جو اصل طریق سچی ملت ہی اسکو قبول کرین
وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ اور نماز پڑھتے رہین اپنے تن بدن کو خدا کی بندگی مین قایم رکھین
جس خاوند نے عقل دی شعور بخشا اسکا شکر کرین اس خاوند کو سجدہ کرین اس مہربانی ایسے
رحم کرم کرنیوالے صاحب کے آگے کھڑے ہووین عاجزی کرین زمین مین اپنے سر رکھین
تکبری مغروری نہ کرین اسکے حکم کو سر کے اوپر رکھین ہمیشہ عاجزی کرتے رہین وَيُؤْتُوا
الزَّكٰوةَ اور مال کی اپنے زکوٰۃ دیوین جس پروردگار نے مال بخشا ہی اسکا حکم بجالاوین
مال کی لالچ نہ کرین وَذٰلِكَ اور یہی بات ہی جو حکم تھا سب کتاب والون کو یہود نصارا
کو فرمایا تھا کہ اپنے دل کو کفر سے شرک سے نفاق سے پاک کرین اخلاص کے ساتھ محبت کے
ساتھ خدا تعالی کی بندگی کرتے رہین جان سے دل سے تن سے خدا کا حکم بجالاوین باطل کو
چھوڑ کر حق کی طرف آوین نماز پڑھین اور زکوٰۃ دیوین دِيْنُ الْقَيِّمَةِ یہی بات اتنی ہی
بات محکم دین ہی یہی بات مسلمانی کا دین ہی سیدھی راہ ہی محمد رسول اللہ صلعم
سب کسیکو اسی دین مین اسی راہ کے اوپر بلاتے ہین خدا تعالی نے آگے بھی سب
خلق کو یہود نصارا کو اسی دین کی طرف بلایا تھا اب بھی وہ اسی دین کی طرف بلاتا ہی
پھر ان کافرون کتاب والون نے کیا تفاوت دیکھا مسلمانون کے دین مین جو قبول نہین کرتے
کیا سبب ہوا جو آگے مان کر اب نہین مانتے وہی ایک حکم ہی وہی ایک بات ہی جو اس
اصل بات مین اور مسلمانی کے دین مین کچھ تفاوت ہوتا فرق ہوتا تب لازم تھا ان
یہود و نصاری کو جو مسلمانی کے دین کو نہ مانتے اور اسی تفاوت سے کہ دین مسلمانی
کا جھوٹھا ہی پھر جو اس اصل بات مین اور اس دین مین کچھ تفاوت نہین اصل ارادہ مین

ہے جو اخلاص کی راہ ہے محبت کی راہ ہے بندگی کی راہ ہے سب پیغمبرون کی راہ ہے
حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی راہ ہے اس راہ مین اور مسلمانی کے دین مین کچھ فرق نہین
تو کیون نہین قبول کرتے سب کتاب والے اپنی کتابون کو پڑھتے تھے کتابون کے بھید ونکو
سمجھتے تھے صورتین عملون کی نماز روزے کی کرتے تھے پر اخلاص کی جو اصل ہے ان عملون کی جان
ہے سب بھول گئے تھے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کی طرف سے آ کر اسی اصل
دین کو ظاہر کیا ہے یہی مسلمانی کا دین ہے سب کسی کو یہی دین درکار ہے یہی راہ چلنا
چاہئے اسی واسطے اب بغیر اس دین کے کوئی اللہ تعالی کے پاس قبول نہین اسی سبب
کتابون مین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف تھی محمد صلعم کے دین کی تعریف تھی اور صفت رسول
اللہ صلعم کی پہلے زمانون سے اللہ تعالی نے سب طرح بیان کی تھی اور خبر دی تھی سب
کسی کو فرمایا تھا کہ محمد صلعم آخر زمانے کے پیغمبر جسوقت مین پیدا ہووین اور اپنے دین کو
ظاہر کرین سب کو چاہئے جو انکے اوپر ایمان لاوین انکے تابع ہووین جو کچھ وے کہین
جس راہ مین لگاوین قبول کرین اسوقت سب کسی نے یہی قول قرار کیا تھا اب حضرت
محمد مصطفی صلعم کے ظاہر ہونے کے پیچھے جو کوئی ایمان لایا جسنے مسلمانی کا دین قبول کیا
اور جو کوئی قیامت تک قبول کریگا وہی خدا تعالی کے پاس مقبول ہے پیارا ہے اور جو کوئی
ایمان نہ لایا دین قبول نہ کیا اور جو کوئی قیامت تک قبول نکریگا وہی کافر ہے مردود ہے
نامقبول ہے اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہے اول فرمایا جو سب ایک طرح کے ہو رہے
تھے جھوٹے سچے مل رہے تھے پھر روشن دلیل محمد رسول اللہ صلعم کے آنے سے فرق ظاہر ہو گیا
جھوٹے سچے کافر مومنون سے جدا ہو گئے کافرونکے اوپر حجت قایم ہوئی پھر اللہ تعالی
کافرون کے اور مومنون کے آخر کی خبر دیتا ہے دونون گروہ کی آخرت کی بات فرماتا ہے
اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا تحقیق وے لوگ وے آدمی جو کافر ہے گرویدہ نہ ہوئے
مسلمانی کا دین قبول نہ کیا کافر ہی مرے مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ کتاب والون کی گروہ

سے یہود و نصارا وَالْمُشْرِکِیْنَ اور مشرکون کی گروہ سے جو بت پوجنے والے ہین یا ان سب
گروہ سے جو کوئی نہ سمجھا کافر رہا مسلمان کا دین قبول نہ کیا یا قبول کر کر خدا کے واسطے
اپنے دین کو پاک صاف نہ کیا شک شبہہ اپنے دل سے دور نہ کیا اخلاص کر راہ نہ چلا
باطل سے حق کی طرف نہ آیا نماز نہ پڑھی زکوٰۃ نہ دی اسطرح کے لوگ فِیْ نَارِ جَہَنَّمَ
دوزخکی آگ مین گرینگے جلینگے خٰلِدِیْنَ فِیْہَا ہمیشہ دوزخ کی آگ مین جلتے رہینگے
اُولٰٓئِکَ یے سب لوگ ایمان نہ لانیوالے شک شبہہ اپنے دلمین رکھنے والے خدا کی بندگی
اخلاص سے نہ کرنیوالے باطل کی راہ سے جھوٹھی راہ سے حق کی راہ مین سچ راہ مین
نہ آنیوالے نماز نہ پڑھنے والے زکوٰۃ نہ دینے والے ہُمْ شَرُّ الْبَرِیَّۃِ یے ہین بدتر خلق
عالم کے برے لوگ برے آدمی کتون سے سورون سے بیلون سے گدھون سے بھی بدتر
ہین حیوانون کو عقل نہین اس سبب معذور ہین کچھ نہین جان سکتے کچھ نہ پوچھے جاوینگے انلو
گون کو عقل بھی اور شعور تھا اللہ و رسول کو پہچان سکتے تھے پھر اس طاقت پر اپنی سمجھ
کو برا کر دیا اور دنیا کی باتون کو دنیا کے کھانے پینے کی باتون کو خوب سمجھے اللہ تع
کو اللہ کے رسول اور دین کے حکم احکام کو کچھ نہ سمجھے ایمان نہ لائے کافر ہے برے
کام کرتے رہے اپنی دنیا کی سعادت آخرت کی دولت خاک مین ملائی اپنی ہمیشہ
کی بادشاہی کو دوزخ کی آگ مین جلائی یہہ کافرون کا حال ہے اُن کی آخرت کا اللہ
مومنون مسلمانون کو اسلام مسلمانی کی راہ مین قایم رکھے کفر کی شرک کی بلا سے پناہ
دیوے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تحقیق وے لوگ جو ایمان لائے مسلمانی کا دین اور جو کچھ ہے
مسلمانی کے دین مین ہے قبول کیا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور اچھے عمل اچھے کام کئے ادب
اخلاص سے جسوقت فرمایا ہے اور جسطرح فرمایا ہے اچھی نیت اچھی صورتون سے
اُولٰٓئِکَ یہی سب لوگ ایمان لانیوالے یقین رکھنے والے خدا کی بندگی ادب سے اخلاص
سے کرنیوالے ہُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ یے ہین بہتر لوگ بہت اچھے آدمی اچھی سمجھ والے اچھے

کام کرنیوالے بہتر خلق عالم کے جھوٹ نے اپنی ہمیشہ کی دولت کا ہمیشہ کی بادشاہی کا کام دنیا ہی
مین کر رکھا جزاؤھم جزا اُن کی بدلا ایسے آدمیون کا جو اچھے آدمی اچھے کام کرنیوالے
ہین عِندَ رَبِّهِم اُنکے پاک پروردگار کے پاس تیار ہی موجود ہی جنّٰتُ
عدنٍ باغ ہین ہمیشہ قائم رہنے والے ٹوٹنے پھوٹنے والے نہین وے باغ جن باغون
مین اچھے اچھے مکان خوب گھر ہین رہنے کے واسطے روپیکے سونے کے موتیون کے لال
کے یاقوت کے جن گھرون مین سب طرح کی خوبیان تیار ہین نعمتین ہر طرح کی موجود ہین ان
باغون مین سب طرح کے میوے ہین بہار ہین گلزار تجری جاری ہین بہتی ہین چلی جاتی
ہین مِن تَحتِهَا الاَنهٰرُ ان باغون کے درختون کے نیچے سے ندیان نہرین پانی کی شہد
کی شراب کی دودھ کی جو جا ہین سو ہوین خٰلِدِینَ فِیهَا ہمیشہ رہنے والے ہین
اچھے لوگ اُس بہشت مین ایسی خوبیان کے باغون مین ایسے اچھے گھرون مین خوشی سے
آرام سے اَبَدًا ہمیشہ ہمیشہ کبھی مرینگے نہین کبھی آزاری نہوینگے کبھی کم قوت نہوینگے
کبھی بوڑھے نہووینگے کبھی ناخوش بیزار غمگین نہووینگے اپنے اُن گھرون سے باغون سے
باہر نکلنے کو دل نچاہیگا ہمیشہ خوشحالی مین آرام مین رہینگے رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُم
راضی ہوا ہی خوش ہوا ہی اللہ اُن لوگون سے ان اچھے آدمیون سے جنہون
نے دنیا مین اچھے کام کئے خدا کے رسول کے حکم کے موافق چلے خدا اور رسول کو
راضی رکھا حکم کا خلاف نہ کیا ہمیشہ بندگی مین یاد مین اخلاص مین رہے وَرَضُوا
عَنهُ اور یے سب اچھے لوگ بھی راضی ہوئے خدا تعالی سے دنیا مین ہر حال
ہر طرح خدا تعالی کی رضامندی مین رہے آخرت مین راضی ہووینگے راضی
رہینگے بندگی عبادت اُن کی قبول ہووےگی سب طرح نعمتین خوبیان آرام خوشی بیحد
بیشمار اور اپنا دیدار خدا تعالی اپنے فضل و کرم سے انکو بخشیگا ہر طرح خوش ہووینگے
ذٰلِكَ یہہ دولت یہہ نعمت یے خوشیان آرام بہشت کے اور دیدار اللہ تعالی کا

جو کچھ بیان ہوا لِمَنۡ خَشِیَ اس اچھے آدمی کے واسطے ہے اس بندے کا حق ہے جو کوئی
ذرا دنیا میں رَبَّہٗ اپنے پروردگار سے ہمیشہ اپنے خاوند کے عذاب سے خوف
کرتا ہے اپنے صاحب کی ناخوشی سے ڈرتا ہے اور اس بات سے ڈرتا ہے جو میں اپنے
پروردگار کو بھولونگا تو وہ بھی مجھے کو بھولیگا اس ڈر میں ہمیشہ بندگی میں یاد میں اخلاص
میں محبت میں رہتا ہے

سورۂ زلزلت مکی ہے اس
میں آٹھ آیتیں ترپن کلمے ہیں ایک سو ایچاس حرف ہیں اس سورت
میں قیامت کے احوال کا بیان ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کی حقیقت فرماتا ہے
تو سب کوئی جانیں کیا بات ہے اس دن کی کیا حقیقت ہے اس روز کی جو کوئی جیسا کریگا
ویسا پاوے گا تفسیروں میں لکھا ہے چوتھائی حصہ رات گذرا تھا ایک پہر رات گئی
تھی یہہ سورت نازل ہوئی اتری حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دن ہونے دیا اسی
وقت رات کو اندرون محل سے باہر نکلے اصحابوں کو خبر دی یہہ سورت پہنچائی سب کو
سنائی اور فرمایا اٹھو خداے تعالیٰ کی پرستش کرو تماسے مت رہو غفلت نہ کرو کام دنیا کو
بجالاؤ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَہَا جو وقت جنبش دی جاویگی ہلائی جاویگی زمین بڑا ہلانا
اسکا سخت ہلانا اسرافیل کے صور دم کرنیمیں زرسنگا پھونکنے میں اسکی آواز کے ہول
ہیبت سے ایسی سخت جنبش ہووے گی زمین کے تئیں جو کوئی حویلی محل عمارت زمین
کے اوپر باقی نہ رہیگی سب عمارتیں گر پڑینگی ڈھہ جاوینگی اور زمین کانپتے کانپتے
ہلتے ہلتے ٹوٹ جاوے گی ریزہ ریزہ ہو جاوے گی پھر اونچا نیچا زمین میں کچھ نہ رہیگا
تمام زمین یکسان برابر ہموار ہو جائے گی زمین کی صورت بدل جاوے گی سخت زد پیکی
سی ہو جاوے گی اس صور کی آواز دو بار ہووے گی اور زمین کا لرزنا ہلنا بھی دو بار
ہووے گی پہلے بار کے ہلنے میں حویلیاں گر نیگی شہر بران ہو جاوینگے بستیاں اجاڑ ہو جاوینگے آدمی ہوا ہو جاینگے

کہا کر جاوینگے کوئی جاندار دنیا مین جیتا نہ رہیگا سب مرجاوینگے پھر اسوقت اللہ تعالی یہہ بات
فرماویگا این الجبابرۃ واین الفراعنۃ واین الذین اکلوا رزقی وعبدوا غیری
لمن الملک الیوم یعنے کہان گئے وسے ظالم مغرور گردن کش فرعون ہامان اتنے بادشاہ
سردار جو اپنے وقتون مین اپنے کو بڑا جانتے تھے کسی کو خاطر مین نہ لاتے تھے
کہان گئے اور کیا ہو گئے وسے لوگ جو رزق ہمارا کھاتے تھے اور بندگی ہمارے غیر
کی کرتے تھے کسکا ہے ملک آج کے دن کون خاوند ہے ملک کا بادشاہون کا بادشاہ
قایم دایم کون ہے پھر اُسوقت جواب دینے والا کوئی نہ ہوویگا پاک پروردگار ہی اپنا
جواب آپ دیویگا فرماویگا للہ الواحد القہار یعنے اللہ تعالی کا ہے یہہ ملک
بادشاہون کا بادشاہ قایم دایم اللہ تعالی ہی ہے وہ ایک ہے دوسرا شریک اُسکے
ملک مین بادشاہی مین سب طرح کے کمال مین اور کوئی نہین قہار ہے غالب ہے وہ
سب چیز کے اوپر سب کسی کے اوپر اُسکے حکم کے آگے کسی کا حکم چل نہین سکتا کوئی دم
نہین مار سکتا پھر چالیس برس تک تمام عالم نیست نابود رہیگا نام نشان سب چیز کا سب
کسی کا جاتا رہیگا جہان تمام سنسان ہوجاویگا پھر چالیس برس کے پیچھے اللہ تعالی
کے حکم سے حضرت اسرافیل پھر پیدا ہووینگے صور کو عرش کے نیچے سے ہاتھہ مین لیکر
حکم سے دوسری بار دم کرینگے زمین جنبش کرنے لگیگی ملنے لگیگی آدمی حیوان جینے لگینگے
اپنی جگہون قبرون سے اُٹھتے جاوینگے واخرجت الارض اثقالہا اور باہر نکالیگی
زمین اپنے اندر سے اپنے بھاری بوجھونکو جتنے مردے زمین مین گڑے ہین اول
آخر کے اللہ تعالی کے حکم سے جی اٹھینگے اور جو کچھہ زمین کے اندر ہے باہر نکلنے لگیگا وقال
الانسان ما لہا اور اسوقت کہیگا آدمی کیا ہوا ہے اس زمین کو جو آدمی کافر ہین
اُن کو اس حقیقت کی خبر نہین تھی دونون جنبشون مین حیران ہوکر کہینگے کیا حال ہے زمین
کا پہلی جنبش مین ہول ہیبت کھا کر دیکھہ کر حیران ہوجاوینگے کیا ہوا کیا ہوویگا کیسا

ہووینگا یہی کرتے پھرینگے اسیطرح کہتے کہتے ہول سے مرجاوینگے اور دوسری
جنبش مین دوسرے ملنے مین بھی جب سب کوئی قبرون سے نکلتے جاوینگے کافر لوگ جی اٹھکر
اس حالکو دیکھکر تعجب کرینگے حیرت مین ہینگے کہینگے یہہ کیا حال ہی کیا حقیقت ہی کیسی
بات ہی کیا ہوا ہی زمین کو کہ سبھی کچھ اپنے اندر سے نکالے دیتی ہی سبھی مردے نکالتی ہی
جاتے ہین اٹھتے جاتے ہین اور جو کوئی آدمی مومن ہین مسلمان ہین یہ حقیقتین دیکھکر
معلوم کرینگے آگے سب باتین قیامت کے آنے کی جو جو حقیقت ظاہر ہونیوالی ہی اللہ تعالے
کے کلام سے قرآن سے حدیث سے معلوم کیا تھا ایمان رکھتے تھے یقین کرتے تھے جو ایکبار
سب باتین یہ سب خبرین جو دی گئی ہین ہونیوالی ہین البتہ خواہ نخواہ ہووینگی ان حالتونکو
دیکھکر کہینگے هذا اوما، عدالرحمن وصدق المرسلون یعنے جو احوال ظاہر ہوئے ہین
قیامت کے ہونے کے آثار ہین قیامت کی نشانیان ہین اور جب قبرون سے باہر نکلینگے
تمام جہان کا اور رنگ دیکھینگے زمین مین سے مردونکو نکلتے دیکھینگے کہینگے یہہ وہ دن ہی جو رحمان
نے فرمایا تھا خاوندنے وعدہ کیا تھا اسدن کے ظاہر کرنے کا اور پیغمبرون نے سچ کہا تھا
قیامت کا دن ہوویگا سو وہی دن آج کا دن ہی یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا
اسدن مین قیامت کے دن مین جب یہہ احوال یہہ حقیقت ظاہر ہووے گی باتین کریگی
اسدن تقریر کرے گی زمین قصے اپنے خدا تعالی کے حکم سے خبرین اپنی کہے گی جسوقت
اللہ تعالی سب بندون سے سوال کرے گا پوچھیگا دنیا مین اچھا برا کسنے کیا کام کیا تھا
بہت آدمی اپنے برے کامون سے منکر ہوجاوینگے کہینگے ہم نے برے کام کچھ نہین کئے
تب زمین کو حکم ہوویگا جو کہے خبر دیوے تیرے اوپر کس کس نے کیا کیا کام کئے تھے زمین
بولنے لگیگی خبر دینے لگیگی جس کسی نے جس جسجگہہ جہان جہان جو جو کچھ کام کیا تھا سب
کچھ کہیگی ذرہ ذرہ خبر دیوے گی دنیا مین بھی زمین کو اللہ تعالی نے علم بخشا ہی جب
آدمیونکے گناہ بہت ہوتے ہین زمین کے اوپر تب خدا تعالی کی درگاہ مین زمین فریاد کرتی ہی

روتی ہی داد چاہتی ہی کبھی زمین کو صبر کرنیکا حکم ہوتا ہی کبھی عذاب آدمیون کے
اوپر آجاتا ہی جیسے بھونچال زلزلہ حویلیونکا گرنا غارت ہوجانا آسمان سے اولونکا
برسنا بجلی کا گرنا پانی کا نہ برسنا قحط اکال ہونا دشمنون کی فوجون کا آنا لوٹ مار قتل
عام نبد بیڑھہ آزار دینا یے سب کچھہ دنیا مین عذاب آتے ہین گناہون کی شامت سے
اور جب دنیا مین مومن مسلمان بہت ہوتے ہین زمین کے اوپر اللہ تعالی کی نبدگی بہت
ہوتی ہی زمین خوش ہوتی ہی دعا کرتی ہی مومنون کے واسطے خیر برکت آسمان سے
اترتی ہی کھیتی اچھی پیدا ہوتی ہی پانی وقت پر اچھی طرح برستا ہی ملک مین
آبادی ہوتی ہی ارزانی ہوتی ہی امن چین رہتا ہی اور مومن مسلمان جب مرتا ہی
تو اسکے عمل موقوف ہونیکے سبب زمین روتی ہی اور کافر بدکار کے مرنے سے خوش
ہوتی ہی اور جس زمین کے اوپر کوئی مومن مسلمان نماز پڑھیگا سجدہ کریگا چالیسدنکے
آگے وہ زمین اور زمینون کے اوپر اپنا فخر کرتی ہی اپنی بڑائی ظاہر کرتی ہی کہتی ہی
مین ایسی جگہہ ہون جو میرے اوپر خدا تعالی کی نبدگی ہووے گی سجدہ ہویگا اور جس زمین پر
مومن مسلمان ہمیشہ نماز پڑھتا ہی سجدہ کرتا ہی وہ مکان اسکے مرنے کے پیچھے چالیس
راتدن اسکی جدائی مین روتا ہی حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک حدیث کی روایت کرتے
ہین جو ہر صبح ہر شام ہر ایک جگہہ آپس مین پوچھتی ہی ایک مکان دوسرے مکان کو پوچھتا ہے
تیرے اوپر کوئی خدا کا یاد کرنیوالا گذرا ہی کسی آدمی نے تیرے اوپر قدم رکھا ہی
کسی مصلی نے نماز پڑھی ہی کوئی مکان کہتا ہی نہین گذرا نہین پڑھا کوئی مکان
کہتا ہی میرے اوپر خدا تعالی کے یاد کرنیوالے نے قدم رکھا نماز پڑھنیوالے نے نماز
پڑھی ہی پھر اس مکان کی اور خالی مکانون کے اوپر فضیلت ظاہر ہوتی ہی اور
حدیث مین آیا ہی جو اذان کی بانگ کی آواز جو پانچ وقت نماز مین مسلمان کہتے ہین
جہانتک پہنچتی ہی جتنی دور آواز جاتی ہی قیامت مین وہان تک کی زمین درخت

کھاس پتھر اینٹ مالی حیوان اس آدمی اذان کہنے والے کے ایمان کی گواہی اللہ تعالیٰ کے
حضور میں دیوینگے اور زمین قیامت میں سب شے کے کاموں کی سب طرح خبر دیوے گی
بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا بولیگی زمین اسکے بولنے کا سبب یہہ ہے جو تحقیق پروردگار نے تیرے
یا محمدؐ وحی کی ہے زمین کی طرف حکم کیا ہے زمین کو بولنے کا خبر دینے فرمایا ہے جتنے تیرے
اوپر جو کچھ کام کئے ہیں اچھے برے سب بیان کر ڈے کہدے ہر ایک کا احوال ہر ایک کے
کام زمین کہتی جاویگی فلانے آدمی نے فلانے وقت فلانی جگہہ میں سے اوپر نماز پڑھی تھی
جہاد کیا تھا خیر کا کام کیا تھا فلانی جگہہ سے فلانی جگہہ تک علم لینے کے واسطے راہ چلا تھا اور
فلانے آدمی نے فلانی جگہہ میں زنا کیا تھا حرام کیا تھا شراب پیا تھا قتل کیا تھا جوا کھیلا تھا
اور اسیطرح آدمی کے ہاتھ پانوں بند بند ہر کام کی گواہی دیوینگے جھوٹھ سچ ذرہ ذرہ
ظاہر ہو جاویگا يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا اسدن قیامت کے دن میں ہووینگے
آدمی پراگندہ گروہ گروہ ایک گروہ کافروں کا ہوویگا ایک مشرکوں کا ایک گروہ
منافقونکا ایک گروہ زناکارونکا اسیطرح ہر ایک طرحکے برے کام کرنے والونکے
جھوٹھے ظالم جواری شرابی چور ٹھگ سب کے جدے جدے گروہ ہووینگے اور مومنوں مسلمانوں
کے بھی جدے جدے گروہ ہووینگے عالم فاضل حافظ زاہد غازی خوشخو سچے عادل خلق پر احسان
کرنیوالے خیر کی راہ بتانیوالے ہر ایک کا جدا جدا گروہ ہوویگا ہر ایک گروہ کے جدے جدے
سردار ہووینگے بہت لوگ انکے ساتھ ہووینگے ہر ایک گروہ میں مومنوں کے جھنڈے
ہووینگے اور لوگ انکے جھنڈونکے نیچے ہووینگے پھر اپنی قبروں سے اٹھکر ادھر ادھر پھرینگے
حساب گاہ میں جاوینگے پھر ایک جگہہ سے حساب کی چھوٹ کر اور جگہہ میں پھنسینگے ہر جگہہ ایک
جدا حساب کتاب سوال جواب ہوویگا کہیں سے کہیں — پریشانی ہووے گی اس طرف سے
اس طرف ادھر سے ادھر بعضے عرش کی داہنی طرف جاوینگے بعضے بائیں طرف پھر حساب
کتاب سے چھوٹکر بہشتی بہشت کو پھرینگے خوشحال خوشوقت روشن اجالے منہہ عزت حرمت کے

ساتھ اور دوزخ کی دوزخ کو پھرینگے غمگین پریشان کالے منہ خواری خرابی کے ساتھ
لِيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ تو دکھائے جاوین اُن سب کو عمل اُن کے ہر ایک گروہ کو ہر ایک آدمی
کو جزا سزا اُن کے عملون کی دکھائی جاوے جیسا کام جس کسی نے دنیا مین کیا تھا ویسا
ہی دیکھیگا اچھے کام کرنیوالے اچھی خوبیان نعمتین باغ بہار تماشے خوشی آرام دیکھینگے
بُرے کام کرنیوالے بری صورتین خواریان ختین پریشانیان درد دکھ مارپیٹ طوق زنجیر اپنے اپنے
اوپر پاوینگے دیکھینگے ذرہ ذرہ اچھے بُرے کامون کی جزا سزا چھوٹنے کی نہین
فَمَنْ يَّعْمَلْ پھر جو کوئی عمل کریگا کام کرے گا مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ذرے کے وزن برابر
سرسون کے دانے برابر چھوٹی چیونٹی کے برابر خَيْرًا يَّرَهٗ اچھا کام اسکی اچھی جزا
اسکا اچھا بدلا دیکھیگا پاویگا وَمَنْ يَّعْمَلْ اور جو کوئی عمل کرے گا کام کرے گا
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ذرے کے وزن کے برابر چھوٹی چیونٹی کے برابر شَرًّا يَّرَهٗ برا کام برا
عمل اسکی بُری جزا برا بدلا دیکھیگا تھوڑی سی بات بھی بھلی بری چھوٹنے کی نہین
جیسے کو تیسا آگے آویگا جو کوئی دنیا مین ایمان لایا اللہ و رسول کا حکم مانا آخرت کو
برحق جانا اچھے کام کئے روزے نماز حج زکوٰۃ خیر خیرات اور خدا تعالیٰ کی یاد مین
رہا دوستی و محبت اللہ و رسول کی اپنے دلمین رکھی حکم کا خلاف نہ کیا بے فرمانی نہ کی
جو کچھ بھول چوک سے کچھ گناہ خطا ہو گیا توبہ کی بخشش چاہی ہر طرح دین کی راہ پر قایم
رہا محکم رہا آخر کو ہر طرح اسکا بھلا ہوویگا اور مومن مسلمان سے جو کچھ تقصیر گناہ
دنیا مین ہو جاتے ہین بعضے گناہ ایسے ہین جو اُن گناہون کی سزا دنیا ہی مین مومن کے
اوپر ہو جاتی ہے بدن کی بیماری رنج بلا درد دکھ مال کا نقصان اولاد کا مر جانا
فقر فاقہ پریشانی غم غصہ ایسی ایسی طرح کے عذاب دنیا مین دیکھ لیتا ہی پاک
صاف ہو کر مرتا ہی پھر قیامت تک اسکے اوپر کچھ محنت نہین آتی بہشت کی راہ آسان
ہو جاتی ہی اور بعضے گناہ ایسے ہوتے ہین جو دنیا کا عذاب اُن گناہون کی شامت

دور کرنے کے واسطے کفایت نہین کرتا پھر وے گناہ قبر کے عذاب سے دور ہوجاتے
ہین پھر بعضے گناہ ایسے ہوتے ہین جو قبر کے عذاب سے بھی دور نہین ہوتے قیامت کے ہول
ہیبت حساب کتاب رنج کھینچنے بھوکھ پیاس سختیان اٹھانے سے دور ہوتے ہین اور
بعضے گناہ بعضے مسلمان کے ایسے ہوتے ہین جو بغیر دوزخ مین پڑے ہوئے ان گناہون کی
شامت نہین جاتی ایک ساعت سے لیکر پچاس ہزار برس تک بعضے بعضے مسلمان گنہگار اپنی تقصیرون کے
سبب دوزخ مین رہینگے جسکے دلمین ایک ذرہ بھی ایمان ہوویگا آخر کو دوزخ سے نکل کر
بہشت مین داخل ہوویگا ہر ایک اچھے برے کام کی حقیقت اور خبر اس پاک پروردگار
کو معلوم ہے ہر ایک کو ہر ایک عمل کی جزا سزا ثواب عذاب جسقدر عدالت کی رو سے
چاہئے درکار ہے پہنچاویگا اور فضل کرم کی بات جدی ہے تھوڑے سے اچھے کام کے
بدلے بہت کچھ بخشے بے حساب بخشے وہ خاوند ہے مختار ہے اور جو کوئی کافر رہا مشرک
رہا ایمان نہ لایا خدا تعالی کی بندگی نہ کی روزے نماز کی قدر نجانی خیر خیرات نہ کی آخرت کو
بھولا رہا اللہ و رسول کو اپنے دل سے بھلا دیا دنیا کا بندہ ہو رہا دنیا ہی کی محبت
مین رہا دنیا ہی کے لوگون سے اخلاص رکھا دنیا ہی کے کام کرتا رہا اور آخرت کے
بھلے کے کچھ کام نہ کئے ایسے بدبخت کا ہر طرح برا ہوویگا اور ایسے لوگ بے ایمان بے دینون
سے جو کچھ خیر خیرات ہوجاتی ہے کسی کے ساتھ وے نیکی کرتے ہین احسان کرتے ہین کچھ
چیز دیتے ہین لیتے ہین کوئی ذرہ یا بہت خیر کا کام انسے ہوجاتا ہے تو ان کے ایسے
عملون کو بھی پاک پروردگار ضایع نہین کرتا ہے ایسے کامون کی جزا خیر خوبی دنیا ہی
مین وے پا لیتے ہین دیکھ لیتے ہین مال کی دولت زیادتی سونا روپا اولاد مراد کھانا
پینا مزے آرام سب کچھ فایدے ان کے دنیا مین تمام ہوچکتے ہین پھر مرنے کے
پیچھے سب خیر خوبیون سے خالی ہاتھ جاتے ہین آخر کو بے ایمانی کے سبب دوزخ
مین پڑتے ہین اسبات سے جاننا چاہئے بوجھا چاہئے جو ایمان کے برابر کوئی

نعمت نہین اور بے ایمانی کفر کے سوا بر کوئی بد بختی نہین اچھی کام اچھی خصلتین اچھی
راہ سب طرح کی بھلائی کی بات خیر خوبی ایمان اور مسلمانی کے طریق مین اللہ تعالے
نے رکھا ہے اور برے کام بری خصلتین بری راہ سب طرح کی برائی کی بات خرابی
کفر کافری مین شرک مین نفاق مین رکھا ہے آخر کو برے کا برا بھلے کا بھلا ہوویگا
سمجھنے والون کو قرآن مجید مین سے ایک یہہ سورت بھی کفایت کرتی ہے حدیث
مین آیا ہے کہ ایک آدمی نے حضرت رسول اللہ صلعم کی مبارک زبان سے یہہ آیت سنی
فمن یعمل مثقال ذرة خیرا یرہ ومن یعمل مثقال ذرة شرا یرہ اسنے سنکر کہا حسبی حسبی
لا ابالی ان لا اسمع غیرہ یعنے بس ہے بس ہے مجھہ کو نصیحت کے واسطے اور مضایقہ
نہین جو کوئی اور آیت قرآن کی سوائے اس آیت کے نہ سنون اسی آیت مین
تمام نصیحت کی سمجھنے کی بات ہے تفسیر مین اس سورت کی لکھا ہے جو ایک شخص حضرت نبی
صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین آیا اور عرض کی اسنے یا رسول اللہ صلعم مجھہ کو
قرآن سکھلاؤ حضرت رسول اللہ صلعم نے بھی سوچ کے یہہ بات حضرت امیر المومنین علی
رضی اللہ عنہ کو فرمایا جو اسکو قرآن سکھلاؤ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اسکو اذا
زلزلت الارض سکھلا دیا پڑھا دیا اسنے کہا کفایت ہے مجھہ کو بس مجھکو مین نے قرآن
سیکھہ لیا حضرت علی رضہ نے چاہا جو اور بھی اسکو سکھاوین حضرت رسول اللہ صلعم نے
فرمایا دعه فقد فقه الرجل یعنے چھوڑ دو بس کرو تحقیق یہہ مرد دین کا عالم ہو گیا
دانا ہو گیا جو اصل بات تھی اس شخص نے بوجھہ لی یہی بات کفایت کرتی ہے اسی
سبب حضرت ابن عباس رضہ فرماتے ہین جو یہہ آیت اس سورت کی فمن یعمل مثقال ذرة
خیرا یرہ آخر تک محکم آیت ہے محکم بات ہے اس حکم مین اسبات مین دوسری بات
نہین ذرہ ذرہ جیسا کوئی کرے گا ویسا ہی دیکھیگا پاویگا اب مومن کو چاہئے جو کچھہ
خیر کا کام خیرات ہو سکے تھوڑی بہت کر لیوے وقت کو غنیمت جانے تھوڑے کو بھی تھوڑا

بچانے خیر کا ایک ذرہ بھی کام آوے گا اور گناہ کو بھی کیا ہی چھوٹا ہووے چھوٹا
بچانے بد کام کا ایک ذرہ بھی بد ہی بُرا ہی نقصان کریگا

نظم

کیا دنیا مین اٹک رہے ہو رکھنے ہو کیا خیال
مال ہشال مین کیا سیتے ہو اپنا کرو حساب
بری راہ مین کیون بھٹکے ہو چھوڑو تم سب خیال
کیا بھولے دنیا کے پیچھے کیا آویگا ہاتھ
غفلت مین دن کھودیتے ہو لئے درد اور دکھ
برے کام کرتے ہو بہت بھلے کام مین کم
اچھے کرلیو کام سنتھرے جاتا ہی ذرات

آخر کی کچھ خبر نہین ہی کیا ہووےگا حال
کرلیو کام شتابی اچھے کرتے ہو کیا خواب
اچھی راہ کو ڈھونڈ ھکر رکھو پاؤن سنبھال
مال ملک سب چھوٹا جاتا کچھ بچاگا ساتھ
بنا بندگی اس صاحب کے کہان پاؤگے سکھ
بُری بات اور برے کام مین بہت بھرے ہین غم
بھلا بُرا آویگا آگے یہی بات ہی بات

سورہ والعادیات مدنی ہی اسمین گیارہ آیتین ہین چالیس کلمے ہین ایک سو تریسٹھ حرف ہین خبر مین آیا ہی تفسیرون مین لکھا ہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منذر عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کے بیٹے کو ایک فوج اپنے اصحابون کی ساتھ دیکر سردار کر کر کنانہ کی گروہ کے اوپر انھین بھیجا وے لوگ کافر تھے پھر منذر کو اور سب یارونکو فرمایا تم فلانے دن صبح کے وقت اس گروہ کی طرف پہنچکر ان کو غارت کرو اور فلانے دن پھر کر میرے پاس پہنچو وے سب اصحاب جسدن فرمایا تھا اسی دن وہان پہنچے اور خدا تعالی کی مدد اور حضرت رسول اللہ صلعم کے حکم سے اس گروہ کو غارت کرکر پھرنے پھر آنیکے وقت ان کی راہ مین ایک بڑی ندی آئی ان کو ملی اس ندی مین بہت پانی تھا اس سبب سے فوج کے پار اترنے مین اور ان کو مدینے کے پہنچنے مین ڈھیل ہوئی دیر پڑی منافقون نے بے ایمانون نے اپنی زبانین کھولین طعنے مارنے کنائے کرنے لگے آپس مین کہنے لگے وے لوگ جو غایب ہوئے کسی جنگل بیابان مین مارے گئے کوئی ایک بھی ان مین نہ بچا جو خبر پہنچاوے کیا ہوئے کہان گئے کیا حال

ہوا اُن کا یہہ باتین مناففون کی مومنون کو پہنچین مومن بہت غمگین ہوئے حقتعالی نے
مومنون مسلمانون کے دل خوش کرنے کے واسطے یہہ سورت بھیجی اُس سپاہ کی غازیونکی
فوج کی تعریف کی ان کے گھوڑون کی قسم کھائی انکا دشمنون مین پیٹھنا غارت کرنا فتح
پانا بیان کیا اس بیان مین اُن کی خبر فرما دی اپنے حبیب کا دوست کا دل اور اصحابونکا
دل خوش کر دیا اور اور فایدے اسکے اندر بیان کئے منافقون کو شرمندہ کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا سوگند ہے غازیون کے گھوڑون کی تیز دوڑنیوالے کافرون کے
اوپر دوڑتے ہین دم مارتے ہین فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا پھر سوگند ہے اُن گھوڑون
کی جو آگ نکالنے والے ہین پتھرون سے اپنے سمون کی نعلون سے بہت آگ نکالتے ہین
سخت دوڑتے ہین دشمنون کے اوپر غازی گھوڑے دوڑاتے ہین ان گھوڑون کی
سمون کی نعل پتھرون سے لگتے ہی آگ نکلتی ہے فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا پھر قسم ہے اُن
گھوڑون کی غازیون کی جو غارت کرنیوالے ہین کافرون کے غارت کرنیکے واسطے لے
پہنچاتے ہین صبح کے وقت یا قسم ہے ان غازیون کی غارت کرنیوالون کی جنھون نے
اللہ ورسول کے حکم سے کافرون کے تئین ایک صبح مین مارا لوٹا غارت کیا فَأَثَرْنَ
بِهِ نَقْعًا پھر قسم ہے ان گھوڑون کی جنھون نے دوڑنے مین صبح کے وقت اٹھایا بلند
کیا گرد وغبار ان کافرونکی زمینونمین سخت زمینونمین پتھر کی زمینون مین اُن کے پاؤن کی نعلون سے
آگ اُٹھتی ہے اور نرم زمینون مین گرد اُٹھتی ہے غبار ہوتا ہے فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا
پھر قسم ہے اُن گھوڑون کی اور ان سوارون کی وے مسلمان جو خدا کے حکم سے لڑنیوالے
دین کے واسطے اس صبح کے وقت ایک بھاری فوج مین دین کے دشمنون کے درمیان
جا پیٹھے ان کو لوٹا مارا غارت کیا جو کام کرنا تھا سو کر لیا فتح پائی وے مومن غازی
صحیح سلامت ہین دین کے کام مین ہین اللہ تعالی نے غازیون کے گھوڑون کی قسم

کھائی جہاد کے گھوڑون کی قسم کھا کر بڑائی بخشی اسمین اشارت ہے جو غازیون کے
گھوڑون کی یہہ بزرگی بڑائی ہے وے لوگ جو اللہ تعالیٰ کی رضامندی مین کافرون سے
لڑتے ہین مارتے ہین ان کی بزرگی بڑائی کی کیا بات ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا ہے غازیونکے
گھوڑے اور دوزخ کی آگ ایک جگہہ نہین ہونگی اور فرمایا ہے جو قیامت مین عملون کے
تولنے کی ترازو مین غازیون کے گھوڑون کی لید پیشاب بھی تولنے مین آوے گا
نیکی کے پلے مین رکھا جاویگا غازیون کے اوپر جو کچھہ فضل و کرم ہووے گا اس کا کوئی
کیا بیان کر سکتا ہے یے بڑائیان ہین ان مومنون کے واسطے جو پاک پروردگار
کی بندگی مین قایم ہین حکم کے تابع ہین ایمان اور مسلمانی کا شکر کرتے ہین رضامندی
ڈھونڈھتے ہین اور وے لوگ جو بے فرمان ہین ناشکر ہین ان کی بات حق سبحانہ تعالیٰ
فرماتا ہے غازیون کے گھوڑون کی قسم کھائی جواب قسم کا یہہ ہے اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّہٖ
لَکَنُوْدٌ تحقیق آدمی اپنے پروردگار کا ناشکر ہے شکر گذاری نہین کرتا اپنی نادانی
بے وقوفی سے ایمان نہ لاکر اپنے پیدا کرنیوالے پالنے والے روزی دینے والے کی
ناشکری کرتا ہے اللہ تعالیٰ کا احسان نہین مانتا حق تعالیٰ کی نعمتون کو بھلا دیتا ہے
تکلیف تصدیع کو یاد نہین رکھتا دین ایمان کی قدر نہین بوجھتا آدمی منافق نہین
جانتا جو اللہ تعالیٰ نے کیسی کیسی نعمتین ظاہر باطن کی ہر ایک آدمی کو بخشین پھر
ان آدمیون کے ہدایت کرنے کے واسطے اپنے حبیب کو پیغمبر کو محمد رسول اللہ صلعم کو بھیجا
اور سیدھی نیک راہ بتانے کے واسطے اپنا کلام قرآن مجید بھیجا قرآن کے سبب طرح طرح
کی خبرین جو معلوم نہ تھین جتائین خیر خوبی کی راہ پہچانی ایسی بڑی نعمت مین ایمان نہ لاکر
شکر اس احسان کا نہ کر کر الٹا خلاف کی راہ چلتا ہے الٹی باتین کرتا ہے جیسے
عبد اللہ ابی منافق دین ایمان کی اچھی باتین نہ سنکر بری باتون مین رہتا ہے
بری باتین کرتا ہے مسلمانون کی بدخبرین ڈھونڈھتا ہے بری خبرین کہتا ہے

نیکی کی راہ چھوڑ کر بد راہ مین چلتا ہی کنود کے کئی معنے ہین ایک یہہ جو ناشکر ہووے "
حقتعالی کی نعمتون کا شکر نہ کرے وہ کنود ہی اور یہہ جو بخیل ہووے اور یہہ جو
حق تعالی کے احسانون کو۔ خوبیون کو بھلا دیوے اور یہہ جو کچھ آزار تصدیع ہووے تو اسکا
گلہ کرے شکوہ کرے اور یہہ جو آپ ہی اکیلا کھاوے پیوے پہرے اور اپنی لونڈی غلام کو
بھوکہا رکھے ننگا رکھے اپنے عیال کو بھوکھا مارے تصدیع مین رکھے اپنے لوگ
لوازم کی خبر نہ لیوے رعایت نہ کرے اور یہہ سب باتین بے ایمانی کی سبب پیدا ہوتی
ہین اُن منافقون مین یے سب بُری خصلتین ہین اور وے ان بری خصلتون سے خوش
ہین اسلیئے یہہ منافق کنود ہین وَاِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ اور تحقیق اللہ تعالی اُس بے
ایمانی ناشکری بدراہی بدگوئی کے اوپر گواہ ہی شاہد ہی بیخبر نہین ایسے
ناشکرے آدمی کے ساتھہ جو کرنا چاہیئے سو کریگا وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ
اور تحقیق آدمی بے خبر ہی مال کی دوستی مین سخت ہی مال کی بڑی محبت رکھتا ہی
مسلمانی کی دوستی محبت نہین رکھتا آخرت کا اپنا بھلا نہین چاہتا اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا
بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ کیا پھر نہین جانتا آدمی نہین سمجھتا نہین بوجھتا جب ظاہر ہووے گا
اُٹھایا جاویگا باہر آویگا جو کچھہ قبرون کے اندر ہی سب مردے جینے لگینگے گورون سے
اُٹھنے لگینگے حشر قایم ہوویگا وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ اور پیدا کیا ظاہر کیا جاویگا
جو کچھہ سینو مین ہی اور دلو مین چھپ رہا ہی اچھی نیتین بری نیتین ایمان بے ایمانی
توحید شرک اخلاص نفاق ہرایک کی نیت کے موافق جزا ملیگی ہرایک کام ہرایک
بات کا بدلا ہی جب پاویگا تب جانیگا آدمی اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ٥
تحقیق پروردگار پیدا کرنیوالا اُن کا اُنکے سب طرحکے حال کا ظاہر باطن کی حقیقت
کا اسدن دانا ہی خبردار ہی سب چیز جو کچھہ آدمیون نے کئے تھے ظاہر کر کر چھپا کر
اپنے دلمین بھلا چاہنا برا چاہنا مومنون مسلمانون کا رکھا تھا سب کامون کی سب طرح کی باتون

کی خبر دینے والا ہی جیسے کو تیسا بدلا ہر کسی کو کیا لائق ہی اسکی جزا سزا دینے کا خبر دار
ہی جاننے والا ہی جو کوئی جیسا کریگا وہ خاوند ویسا ہی جزا ویسا ہی بدلا دیویگا
وہ پروردگار سب بات کی اور سب طرح کی جزاؤن کے اوپر قادر ہی

سورۂ القارعہ مکی ہی اسمین آٹھہ آیتین چھتیس کلمے اور دو سو بچاس حرف ہین ؛؛
قیامت کی حقیقت کا اور عملون کے تولنے کا بیان ہی اس سورت مین ؛؛

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلْقَارِعَةُ قیامت کا دن کوٹنے والا ٹھوکنے والا ہی قیامت کیدن کے بہت نام ہین
ایک نام قارعہ بھی ہی قارعہ کے معنے ہین کوٹنے والی ٹھوکنے والی مَا الْقَارِعَةُ
کیا بھاری دن ہی کوٹنے والا وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ کس نے خبر دیئی تجھہ کو
ای سننے والے کسنے بتایا ہے تجھے کیا جانتا ہی تو کیا بڑا دن ہی کیا مشکل دن ہی سخت
چوٹین مارنیوالا دلون کے اوپر ہول کی ہیبت کی چوٹین عم کے غصے کے پتھر دے یَوْمَ
یَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ وہ دن ایسا مشکل بھاری دن ہی جو ہو وینگے آدمی
اسدن مین اسدن کی سختی سے پتنگون کی طرح بکھرے ہوئے کھنڈے ہوئے برہم درہم
نہایت بڑے بڑے گردن کش مغرور فرعون جو دنیا مین آپ کو بہت بڑا بوجھتے تھے تکبر
سے زمین مین پانون نہ رکھتے تھے اس وقت سخت عاجز ناتوان ضعیف درماندے ہوکر
ہر کوئی حیران پریشان ادھر ادھر ادھر سے ادھر خوار خراب پھرینگے حیرت مین پڑینگے
کہان سے کہان جاوینگے وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ اور ہو جاوینگے پہاڑ اسدن
کی سختی سے قیامت کی ہول سے ہیبت سے جیسے پشم اون بھیڑونکی دنبون کی دھنی ہوئی دنبے کی
پشم جو کمانے کے دھنکی دھنکنے سے بہت نرم ہو جاتی ہی پھر دھنکنے مین بہت شتاب اڑجاتی
ہی سست ہوجاتی ہی جب روئی کی مثال بڑے بڑے پہاڑ ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ ہوکر
اڑجاوینگے تب آدمیون کی کیا بات ہی بڑے بڑے زبردست زور آور عال دار

بڑی شان والے آدمی کم زور فقیر محتاج خاک کے برابر ہو جاوینگے فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ
مَوَازِیْنُهٗ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ پھر جو کوئی بھاری ہووے گی ترازو اُسکی پھر وہ
اچھی زندگانی مین اچھی گذران مین رہیگا اُسدن قیامت کے دن مین جب ہر کسی کے
عمل تلنے لگینگے بھلا برا جدا ہونے لگیگا جس آدمی کا وزن اچھے عملون کا بھاری ہوویگا
نیک عمل کا پلا ترازو کا زیادہ ہوویگا بُرے کامون سے اچھے کام بڑھ جاوینگے وہ آدمی اچھی
زندگانی پاویگا اچھا خوب جینا اسکو ملیگا راحت کا آرام کا خوشی کا جینا بہشت مین جس
جینے مین کسی طرح کا غم غصے کی راہ نپاویگا وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ
اور جو کوئی سبک ہووینگے اعمال اُسکے پھر رہنے کی جگہہ اُسکی دوزخ ہووےگی اسدن مین عمل
تولنے کے وقت جس آدمی کا ہلکا ہوویگا وزن یعنے اچھے عمل کا پلا سبک ہوویگا بُرے
کامون کا پلا ترازو کا بھاری ہوجاویگا اچھے کامون سے برے کام بڑھ جاوینگے ایسے
آدمی کا ٹھکانا رہنے کی جگہہ ہاویہ ہوویگا ہاویہ گڑھے کو کہتے ہین اور ہاویہ ایک دوزخ کا
نام ہی سب دوزخون سے نیچے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِیَهْ نَارٌ حَامِیَةٌ کیا جانتا ہی کیا ہی
وہ دوزخ ایک آگ ہی جلتی ہوئی کس نے خبر دی ہی تجکو ای خبر پوچھنے والے کسنے
بتایا ہی تجکو ای سننے والے کیا پوچھتا ہی تو کیا بری بلا ہی وہ ہاویہ کیسے سخت عذابکا
گھر ہی وہ بڑی آگ ہی بے نہایت مرتبے مین جلنے کے جلانے کے پیچھے لگ رہی ہی
اللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے مومنون مسلمانون کو ایسی بلا مین نڈالے اپنی رحمت
مین جگہہ بخشے اپنے رحم کی پناہ مین رکھے آمین آمین آمین **سورۃ** التکاثر مکی
ہی اسمین آٹھ آیتین اٹھائیس کلمے ایک سو بیس حرف ہین اس سورت مین بڑی نصیحتا
ہی عام سب آدمیون کو جو کوئی سمجھ رکھتا ہی عقلمند ہی سچ بات بوجھ سکتا ہے
اور خاص ان لوگون کو نصیحت ہی جو کافر ہین بے ایمان ہین آخرت کے اوپر
ایمان نہین رکھتے دنیا ہی مین گر رہے ہین عیش سے رہے ہین دنیا ہی کے بندے ہو رہے ہین

اور مومن مسلمان دنیا داروں کو بھی نصیحت ہے جو دنیا میں بہت مشغول ہو رہے ہیں
چاہیئے جو آخرت کو نہ بھولیں اور بیان ہے جو دوزخ کے تئیں دیکھنا ہووےگا اور دنیا
میں نعمتوں سے ہر کوئی سوال کیا جاویگا اسبات کو سمجھیں تو بھیں گا گا گا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ مشغول کر رکھا ہے تم کو بہتایت نے یہہ بات دنیا کے لوگوں کی طرف
خطاب ہے وے آدمی جو دنیا میں گر کر دنیا کی لذتوں میں پھنس کر آخرت کو بھول گئے ہیں
خدا تعالیٰ فرماتا ہے الھٰکم التکاثر یعنے پھیر رکھا ہے تمھارے تئیں خدا کی بندگی سے
خدا کی یاد سے اور اسکی محبت سے دنیا کی بہتایت نے دنیا کی تمھاری بہت محبت نے دنیا کی
زیادہ لالچ حرص نے بھلا رکھا ہے تمھارے تئیں اس جہان کی خوبیوں سے آخرت کی
نعمتوں سے دنیا کے بہت کاروبار نے دنیا میں بہت مشغول کر رکھا اور نہیں آنے دنیا
تم کو ہمیشہ کی آرام کی طرف دنیا کا مال اولاد دنیا کے اسباب کی بہتایت کا چاہنا تمھارے
آپس میں ہر کوئی چاہتا ہے میں ہی بڑا ہو جاؤں مال میں دولت میں اولاد میں سب
چیز میں دنیا کی اور دوسرے ایک دوسرے کے اوپر دنیا کے مال متاع کی زیادتی میں فخر کرتا ہے
بڑائی کرتا ہے ساری عمر ایسی ہی باتوں میں انھیں کاموں میں رہتے ہو جتنے تم ہو
حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ جب تک آئے تم قبرستان میں گور خانے میں پہنچنے دنیا دنیا کرتے کرتے مر گئے
آخر دنیا کو دنیا کے مال کو اسباب کو سب چھوڑ گئے کَلَّا ایسا نہ چاہیئے عقلمند کو
جو دنیا ہی کو بڑا جانے دنیا ہی کے مال کی بہتایت میں اپنی بڑائی ڈھونڈھے یہہ اچھی
بات نہیں اچھی سمجھ نہیں لوگ لشکر مال اولاد گھوڑے ہاتھی کیسی ہی کسی کے پاس بہتایت
سے ہوں ان بہتایت سے اللہ تعالیٰ کے پاس کچھ فضیلت نہیں ملتی بڑائی نہیں ہاتھ آتی جس بات
سے جس کام سے بندہ اس پاک خاوند کے حضور میں بڑائی پیدا کرتا ہے اسکے دربار میں
اسکی درگاہ میں بڑا بزرگ ہو جاتا ہے بندگی ہے تقویٰ ہے اور برے کام بری

بلکہ

بات سے پرہیزگاری ہے ہمیشہ کی دولت اسباب مین حاصل ہوتی ہے لایق نہین ہے
کسی سمجھ والے کو جو ہمیشہ دنیا کے پیچھے پھر کر آخرت کو فراموش کرے بھول رہے
اس فانی بیوفا شتاب جاتی رہنے والی دنیا مین گر کر ہمیشہ کی دولت کو ہمیشگی باقی رہنے والی
خوبیون نعمتون کو کھووے تو ایسی بڑی نعمت کو ہاتھہ سے ڈال کر خالی ہاتھہ چلا جاوے
سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ شتاب ہی جانوگے کیسی غلطی مین پڑے تھے اب تو غفلت کی نیند مین
سوتے ہو اپنے بھلے برے کی بات کچھہ نہین سمجھتے کچھہ نہین بوجھتے آخر کو مرنے کیوقت
جانوگے جو اس دنیا کے مال کی ملک کی اسباب کی زیادتی کا چاہنا کیا ہے حاصل بات
بھی کیا بیفایدہ کام تھا پھر قبر مین معلوم کروگے جو دنیا کی زیادتی چاہ کر دنیا کا مال لیکر
دنیا کی دوستی ہمیشہ دلمین رکھہ کر کیسی خواری مین عذاب مین تنگی مین تاریکی مین غم مین حسرت
مین پریشانی مین پڑے کیسا آرام کیسی عزت کسطرح کی دولت کیسی خوشی خورمی انکے
ہاتھہ سے سب جاتی رہی دنیا کی مال اولاد زمین باغ باڑی کچھہ کام نہ آئے سب یار دوست
گور کے باہر ہی رو رو کر رہگئے پیسے ٹکے ہاتھی گھوڑے تخت چھتر کوئی چیز دنیا کی گور کے
اندر نہ آئی دنیا کی چیز نے کچھہ فایدہ نہ پہنچایا دنیا کے آرام سب بے آرام ہوگئے سب
طرح کی خوشیان ناخوشیان پریشانیان ہوگئین ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پھر اسکے پیچھے
مقرر تحقیق شتابی ہی جانوگے تم قیامت کے دن مین جسوقت تمہارے عملون کا حساب
ہوویگا سوال ہوویگا پوچھے جاؤگے کیا کیا کام دنیا مین کئے تھے بھلے برے عمل کی
حقیقت ظاہر ہونے لگیگی ترازو عملون کے تولنے کی قایم ہووے گی دنیا کے بندون کی
خواری بدبختی سختی عذاب کی انکے اوپر پڑے گی جن لوگون نے خدا اور رسول سے کچھہ
کام نہ رکھا تھا انکے بھی کوئی کام نہ آوے گا اور جو خدا تعالی کی یاد بندگی
آخرت کے کام بھول گئے تھے اسدن وے بھی خدا کی رحمت سے دور پڑینگے
خیر خوبی خوشی خورمی سے بھلائے جاوینگے غم غصہ درد دکھہ ملنے لگیگا اسوقت جانوینگے

کیسی بلا دنیا سے اپنے اوپر لگا لائے کیسی دولت نعمت کو چھوڑ دیا کچھ پروا نہ کی
اور بادشاہی ہمیشہ کی مفت ہاتھ آتی تھی خاک مین چہلے مین کیچڑ مین ڈالدی اسدم
معلوم کرینگے کیا لیا کیا نہ لیا کیا کیا نہ کیا تب سر اپنا پٹکینگے سر پر اپنے خاک
ڈالینگے کوئی فریاد انکی نہ سنے گا انکے حال کو نہ پوچھیگا تم کون ہو کہان کے ہو
اور رونا پیٹنا انکا فایدہ نہ کرے گا وہ مال جس مال کی محبت مین خدا کی محبت
چھوڑ دی تھی خدا کا حکم نہ مانا تھا زکوۃ اس مال کی دی تھی وہ مال آگ کا بڑا سانپ
زہر ملا ہوا ہوکر گلے مین لپٹ کر بڑے غصے سے کاٹتا رہیگا تب جانینگے اس دنیا کے
جینے کی قدر خدا کی بندگی کی قدر خدا تعالی کی یاد کی محبت کی قدر کلا نہ چاہیے
اب کسی مومن مسلمان کو جو خدا کی یاد محبت بندگی چھوڑ کر دین کی راہ بھولے مسلمانی کا
علم اپنی آخرت کے بھلے کا علم اور عمل نہ سیکھ کر دنیا کی مال کی زیادتی مین رہے مال متاع
کی بہتایت مین اپنا فخر بڑائی کیا کرے لو تعلمون علم الیقین جو جانو تم علم الیقین کا جو ہے
سمجھین تمھاری کیسی بری سمجھین ہین اسطرح بہکے رہنے مین کیا برا ہوویگا مرنے کے
پیچھے کیسی خواری آگے آوے گی ہرگز ایسی سمجھین نہ سمجھو ایسا کام نہ کرو دنیا کے مال متاع
مین فخر کرنے کو بڑائی کرنے کو برا جانو دین کے علم حاصل کرنے کی قدر بوجھو اللہ
ورسول کے حکم کے موافق عمل کرنیکو بڑا جانو ایمان مین مسلمانی مین اپنی بڑائی بوجھو
مسلمانی کے کامون کو بھلا جانو اللہ تعالی کی یاد مین بندگی مین مشغول رہو لترون
الجحیم البتہ دیکھوگے تم دوزخ کو مرتے وقت اور قبر مین پھر حشر کے میدان مین
دور سے جسوقت دوزخکو فرشتے کھینچ لاوینگے ثم لترونھا عین الیقین پھر البتہ دیکھوگے
تم دوزخ کو یقین کی آنکھون سے جو شک شبہ نہ رہیگا تم کو اس دیکھنے مین اسی دنیا کے
برا جانیوالو جسوقت دوزخ کے اندر داخل کئے جاوگے ثم لتسئلن یومئذ عن
النعیم ع پھر البتہ البتہ پوچھے جاوگے تم تب سوال ہوویگا تم سے اسدن مین ان

نعمتون کا اوّل حساب کے وقت جو ہزارون نعمتین عام خاص سب بندون کو ہر ایک
آدمی کو بخشی ہین اُن کا سوال ہوویگا کہ تم نے ہماری ان نعمتون کا احسان مانا تھا شکر
بجالایا تھا یا کافر ہے تھے نعمتون کا کفران کیا تھا یہ سب نعمتین لے کر دنیا مین کیا
کام کیا اچھے یا بُرے ان چیزونکو کون کامون مین لگایا یہہ نعمتین کہان خرچ کین حکم مین
یا بے حکمی مین اس آیت مین سب بندون کو نعمتون کے شکر کرنے کی طرف اشارت ہے
جو ہزارون نعمتین اللہ تعالی کی بندون مین موجود ہین اور بہت آدمی اُن نعمتون کی کچھ
قدر نہین بوجھتے اور بہت نعمتین ایسی ہین جو بہت بڑی نعمتین ہین اور کوئی خاطر مین
ان نعمتون کو نہین لاتا جب ان مین سے کوئی نعمت گم ہوجاتی ہے تب جانے کیا
خوب چیز تھی کیا بڑی نعمت تھی اور آخرت مین ہر ایک نعمت کا سوال ہوویگا حضرت
ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہین وہ نعمت جو سوال ہوویگا صحت سلامتی ہے بدن
کی ہاتھ پاؤن کی اور امن چین ہے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے
بیان اس حدیث کا یہہ ہے جو کوئی صبح کو ایسے حال مین اٹھا جو جان اسکی قید سے محنت
سے مارے جانے سے امان مین ہے تن بدن مین صحت ہے عافیت ہے مرض بیماری کچھ
نہین اور اسکے پاس ایکدن کی قوت بھی ہے یہہ ایسی بڑی نعمت ہے جیسے کسی نے
تمام دنیا کا مال خزانہ جمع کیا ہے اور حدیث مین آیا ہے جس کسی نے گیہون کی روٹی
کھائی اور سرد پانی پیا یہہ بھی ایک بڑی نعمت ہے اُسکا بھی سوال ہووے گا شکر نعمت
کا کیا تھا یا نہ کیا تھا اور شکر کرنا تین طرح سے ہے ایک شکر دلکا ہے دلمین بوجھے
خوش ہووے جانے جو یہہ نعمتین سب اللہ تعالی ہی کی بخشی ہین اور کسی کی نہین اور دوسرا
شکر زبان کا ہے زبان سے الحمد للہ کہے شکر کا لفظ ہر ایک نعمت کو دیکھ کر سمجھکر
زبان پر لاتا رہے شکر کرتا رہے اور تیسرا شکر تمام بدن کا ہے جو نعمت بندے کو بخشی
ہے چاہیئے دیکھ کر سمجھ کر اس نعمت کا اس کام مین لاوے جس کام کے واسطے وہ چیز پیدا

ہوئی ہی اور حکم ہی تن بدن ہاتھہ پاؤن آنکھہ کان عقل شعور دل و جان مال دولت
یہہ سب نعمتین ہین ان نعمتون کو جو حکم مین خدا تعالی کے خرچ کرے تو شکر ہی اور جو
بے حکمی مین خرچ کرے تو ناشکری ہی ہر چیز کا آخرت مین سوال ہووےگا جن بندون نے
نعمتون کے تینون طرح کے شکر ادا کئے ہین یا نعمتون کی قدر بوجھی ہی ان کی بھی قدر پروردگار
کے حضور مین بہت ہووے گی اور بہشت نعمتون کی زیادتیان ملینگی بڑے مرتبون کو پہنچینگے
بڑی عزت سے بہشت مین داخل ہووینگے اور جن لوگون نے ہمیشہ بے فرمانی کی کافر رہے
نعمتون کا کفران کیا ناشکری کی پوچھے جاوینگے اللہ تعالی سوال کرے گا اور پوچھیگا
فرماوےگا مین نے اپنے فضل و کرم سے کس کس طرح کیسی کیسی نعمتین تمکو بخشی تھین ہاتھہ پاؤن
آنکھہ کان عقل و شعور جان و دل کھانا پینا اور ہزارون نعمتین کام کی جو شمار مین گنتی مین
بندون کے نہ آسکین مفت تمھارے تئین دین وے سب نعمتین اسباب وسیلہ آخرت کی
دولت کا ہمیشہ کی دولت پانے کا تھا تم نے کیا سمجھ کر ایسی بڑی نعمتون کو خاک مین ملایا
فانی دنیا کے پیچھے ان نعمتون کو ایسی بڑی خوبیون کے اسباب کو کھو دیا باقی کی دولت
ہمیشہ کی دولت آخرت کی دولت کو اپنے ہاتھون سے کھویا خدا تعالی کے فضل
کو احسان کو بھول کر کافر رہے مشرک رہے منافق رہے اللہ تعالی اور رسول کے حکم کے اوپر
ایمان نہ لائے کچھ اچھا کام اچھا عمل نہ کیا ہمیشہ بے فرمانی ہی مین رہے خدا سے خدا
کے حکم سے ضد رکھا خلاف کرتے رہے اب تمکو اس جہان مین آگ کے سوا خاک بھی
نملیگی جو کوئی اپنی نعمت دینے والے کی ضد مین رہے ہمیشہ دشمنی خلاف کرتا رہے
اپنے پیدا کرنیوالے روزی رزق دینے والے کے حکم کا الٹا کرے اسکی سزا یہی
ہی اور کچھ نہین پھر جب یہہ لوگ دوزخ کی آگ مین جلنے لگینگے رووینگے پیٹینگے
ہائے ہائے کرینگے عذاب کے فرشتے ان سے سوال کرینگے پوچھینگے کیا خدا تعالی
نے تم کو دل نہ دیا تھا عقل نہ دی تھی جو اللہ تعالی کی اور رسول کی بات کو سمجھتے ایمان

لاتے زبان ندی تھی جو نماز پڑھتے خدا تعالے کی توحید پر خدا تعالی کے معبود
برحق ہونے پر رسول صلعم کے سچ کہنے پر گواہی دیتے ہاتھہ پانون دئے تھے قوت
قدرت ندی تھی عمل کرنے کے واسطے صحت تندرستی نہ بخشی تھی اچھے کام کرنے کی
خاطر آنکھین دی تھین اچھی نیک راہ دیکھنے کے واسطے کان ندئے تھے دین کی اچھی
باتین سننے کے واسطے اچھا کھانا سرد پانی پینا ٹھنڈھا سایہ اور سب طرح کے
آرام نہ بخشے تھے ایسی بڑی مہربانیون کی یہی شکر گذاری ہوتی ہے اپنے نعمت دینے
والے کی مہربانی کرنیوالے کی ان خوبیون کا مہربانیون کا یہی بدلا ہوتا ہے جو تم نے
کیا تم کو سب طرح کی نعمتین بغیر تمھاری محنت کے اللہ تعالی نے دنیا مین بخشین تم نے
اس پاک خاوند کا کچھہ شکر نہ کیا احسان نمانا جو نعمت جسکام کے واسطے بخشی تھی اُس
کام مین نہ لگا کر اس کا اُلٹا کیا بہشت کی دولت حاصل کرنے کے اسباب دوزخکے
حاصل کرنیمین لگائے پھر پیغمبرون کو تمھاری راہ بتانے کیواسطے بھیجا اُن کا کہا نمانا
اُن کی بات نہ سُنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے محبوب کو سب طرح کی دولتین
خوبیان دیکر تمھارے اوپر بھیجا تم نے ان کا حکم قبول نہ کیا قرآن خدا تعالی کا کلام
تھا قرآن کو نہ پڑھا نہ سمجھا راہ بتانے والون کی بات نہ سُنی نہ بوجھی کسی نعمت کی
قدر نہ جانی کچھہ کام اچھا نہ کیا ایسی بے خبری بے قدری کی یہی سزا ہے کہ جلتے رہو
ایسی آگ مین گلتے رہو اب کوئی تمھارا خبر لینے والا نہین تسلی دینے والا نہین عذاب
مین پڑے رہو جب دوزخی یہ باتین فرشتون سے سنینگے ایک غم ہزار غم ہوجاویگا
اپنا سر پتھرون سے دے دے مارینگے سر مین خاک ڈالینگے مگر یہہ سب رونا پیٹنا کچھہ کام
نہ آویگا کوئی بات بھی نہ پوچھیگا اللہ تعالی مومنون مسلمانون کو اپنے غضب سے
پناہ مین رکھے اپنی نعمتون کے شکر کی توفیق بخشے اپنی بندگی مین یاد مین اخلاص مین
محبت مین قایم دایم رکھے آمین آمین آمین

سورۃ العصر مکی ہی اسمین تین آیتین چودہ کلمے اٹھہتر حرف ہین تفسیرون مین
لکھا ہی جو ایکدن حضرت امیرالمومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک جگہہ چلے جاتے تھے
راہ مین آگے سے کلدہ بن اسید کافر جس کو ابو الاسدین بھی کہتے تھے بڑا زور آور
تھا آتا تھا اس کافر نے حضرت ابوبکر کو دیکھہ کر کہا خَسِرْتَ یَا اَبَا بَکْرٍ حِیْنَ تَرَکْتَ دِیْنَ
اٰبَائِکَ یعنے خسارے مین پڑا زیان کیا اپنا تو نے ای ابابکر کہ اپنے باپ دادون کا دین
چھوڑ کر اور دین اختیار کیا لات عزا کا پوجنا موقوف کیا حضرت امیرالمومنین ابوبکر
صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا جن کنھین نے حق کو قبول کیا حق کے رسول صلعم کے تابع
ہوا اچھا کام اختیار کیا وہ خسارت مین نقصان مین کسطرح پڑا اسکا زیان کیونکر
ہوا زیان مین نقصان مین وہی آدمی پڑتا ہی جو بُت پوجتا ہی خدا تعالی کی بندگی مین
غیر کو شریک کرتا ہی اللہ تعالی نے حضرت ابوبکر رضہ کے قول کے موافق یہہ سورت نازل کیا
اس سورت مین اشارت ہی جو خسارت مین کافر ہی اور ابوبکر رضہ خسارت سے نقصان سے
دور ہوا ہی اور بیان ہے جو سب آدمی بغیر ایمان اور مسلمانی کے خسارت مین زیان مین
ہین سوائے اُن لوگون کے جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیئے ؞ ؞ ؞

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْعَصْرِ قسم ہے عصر کے زمانے کے پیدا کرنے والے کی قسم ہے زمانے کی کیا کیا
باتین کس کسطرح کی عجیب عجیب کیا کیا خوبیان زمانے مین پیدا ہوتی ہین سوگند عصر
کے وقت کی نماز کی یہہ بہت بڑی نماز ہی رسول اللہ صلعم نے فرمایا ہی جس کسی کی عصر کی نماز
فوت ہو گئی جاتی رہی ایسا نقصان ہوا اُسکا جیسے کسیکا اہل و مال غارت ہوا لُٹ گیا
مَنْ فَاتَتْہُ صَلٰوۃُ الْعَصْرِ فَکَاَنَّمَا وُتِرَ اَھْلُہٗ وَمَالُہٗ قسم ہے پیغمبر کے زمانے کی قسم ہی
تیرے زمانے کی یا محمد صلعم سب زمانون سے یہہ بہتر زمانہ ہی بہت اچھا وقت ہی جواب
قسم کا یہہ ہی اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ تحقیق سب آدمی البتہ زیان مین ہین خسارے مین

ہین اپنے نقصان کرنے مین رہتے ہین سب کسی کی یہی حقیقت ہی جو کوئی غور کرکر سمجھ کر
دیکھے تو معلوم کرے جانے آدمی جب سے پیدا ہوتے ہین دنیا ہی کی باتین سیکھتے ہین دنیا ہی کی
باتون مین رہتے ہین دنیا ہی کے کام کرتے ہین دنیا کے لوگون سے دنیا ہی کے مذکور سنتے
ہین دنیا ہی کی باتین دنیا ہی کے لوگون کی باتین آپس مین کہتے ہین دنیا کی زیب و زینت
دیکھتے ہین دنیا ہی کی خوبی ڈھونڈھتے ہین دنیا ہی کا اپنا بھلا چاہتے ہین اس جہان کی
آخرت کی باتین کسی سے نہین سنتے کوئی نہین کہتا اس سبب اس جہان کا بھلا نہین جانتے
وہان کا بھلا اپنا نہین چاہتے آخرت کی خیر خوبی ہمیشہ ہمیشہ کی دولت نعمت خوشی آرام
کے نہین نہین چاہتے اس دنیا کے کام خیال مین کیے ایسے کام کرتے ہین جو آخرت مین خواری
مین پڑین عذاب مین آگ مین گرین دوزخ مین جلتے رہین جو ایسے آدمی ہین کہ ایمان نہین
لائے خدا تعالی کو بھول گئے وہی سب طرح کی خسارت مین زیان نقصان مین ہین
اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سوائے اُن لوگون کے جو اللہ و رسول کے اوپر ایمان لائے اللہ تعالی
کو اپنا معبود برحق جانا ایک جانا رسول کو خدا کا بھیجا پیغمبر جانا قرآن کو خدا تعالی کا
کلام جانا آخرت کے دن پر ایمان لائے اور جو کچھ اللہ و رسول نے خبر دی اسکو صحیح جانا
اسی بات کے اوپر ایمان لائے یقین کیا شک شبہ اللہ و رسول کی خبر مین کچھ نہ رکھا
جو کچھ کرنے کو فرمایا ہے کرنا اسکا قبول کیا جو کچھ نہ کرنے کو کہا تھا نہ کرنا اس کا قبول
کیا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور اچھے کام کئے جو کچھ اللہ و رسول نے کرنے کو حکم کیا ہے بجا لائے
کلمہ پڑھا نماز پڑھی روزہ رکھا حج کیا زکوٰۃ دی خدا کے بندون کا بھلا چاہا جو نہ کرنیکو
کہا ہے نہ کیا شرک نہ لائے نافرمانی نہ کی وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ اور آپس مین اُن مومنون
مسلمانون نے ایک دوسرے کو اچھے کامون کی حق باتون کی نصیحت کی نماز پڑھنے کو قرآن
کتاب پڑھنے کو دین کے علم سیکھنے کو رغبت دلائی خدا تعالی کی رضامندی حاصل
کرنے کی راہ بتائی خیر خیرات کرنا خدا کے بندون کے اوپر سلوک بھلا یا عدل انصاف کرنا

بتایا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ اور نصیحت کی آپس مین صبر کرنے کے اوپر ایک نے دوسرے کو
اللہ تعالی کی بندگی مین یا دمین صبر دلایا خدا تعالی کی بے فرمانی گناہ نہ کرنے کے
اوپر صبر سکھلایا بیماری مرض مصیبت مین صبر کرنے کہا سو جن آدمیون کے ایسے اچھے
کام ہین ایسا خوب طریق ہے وہی دنیا مین آخرت مین سب طرح کے زیان سے نقصانون
سے نجات پانیوالے ہین سب طرح کی دولت کو پہنچنے والے ہین اس پاک بزرگ سورت
مین سب طرح کے آدمیون کی بات فرمائی جن آدمیون نے دنیا مین گرکر بری عقیدت
بے ایمانی کی اپنے دل مین رکھی آخرت کی باتون کو جھوٹھہ جانا کافر مشرک منافق رہے
بد کام کرتے رہے گمراہ ہوئے وے خسارے مین پڑے آخرت کی ہمیشہ کی دولت ان کے
ہاتھہ سے گئی شقی کم بخت ہوئے اور جن آدمیون نے آپ گمراہ ہوکر اورون کو گمراہ کیا
بری عقیدت برے کام سکھلائے بری راہ چلنے کو بتایا وے بہت برے خسارے مین
نقصان مین عذاب مین بڑے شقی الاشقیا ہین شیطان کے نایب ہین ابوجہل ولید عاص
ابن وائل ابوالاسدین اور بڑے بڑے کافرون منافقون کی گروہ مین ہین اور جو آدمی اللہ
ورسول کے اوپر ایمان لائے ایمان کو اپنے محکم کیا اچھے کام کرنے لگے برے کام سے
چھوٹے مومن ہین مسلمان ہین ہمیشہ کی خیر خوبی کو پہنچنے والے ہین سعید ہین نیک بخت ہین
دولتمند ہین ہدایت کی راہ مین ہین اور جو آدمی اپنے ایمان مین دین مین پورے ہوئے
مسلمانی کا طریق پورا کرکر اورون کو بھی دین کی راہ کی ہدایت کی اچھے عقیدے ایمان کے
سکھلائے اچھے عملون کی راہ بتائی برے عملون سے چھڑایا ہر طرح کا خیر کرنا بتایا
وے بہت بڑے آدمی ہین پیغمبر ہین رسول ہین پیغمبرون کے خلیفے ہین نایب ہین ولی
ہین پیر و مرشد ہین ہادی ہین سعید ہین بہت بڑے دنیا آخرت کے دولتمند ہین کامل ہین
سورۂ ہمزہ مکی ہے اسمین نو آیتین تیس کلمہ چھیانوے حرف ہین اس سورت مین بیان
ہے کافرون کی بری خویون بد خصلتون کا اور بیان ہے عذاب کا ایسی بری خصلتون

وے آدمی بے دین جو مسلمانون کو اُنکے منہہ پر رو برو برا کہتے نہین عیب کرتے ہین پر انکی پیٹھہ کے پیچھے بدگوئی کرتے ہین عیب کرتے ہین دنیا کے مال جمع کرتے ہین بعضے کافر مکے مین تھے جو مسلمانون سے اصحابون سے ایسے معاملے کرتے تھے اُن کے حق مین اور جو لوگ ایسی خصلتین رکھتے ہین مسلمانون کے ساتھہ یے معاملتین کرتے ہین ان لوگون کے حق مین اللہ تعالی فرماتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ واے ہے دوری ہے رحمت سے عذاب ہے سختی ہے ہر ایک عیب کرنیوالے کو جو کوئی عیب کرتا ہے نقصان پکڑتا ہے رو برو کسی مسلمان کے دوزخ کی آگ ہے ہر ایک عیب کرنیوالے کیتئین طعنہ مارنیوالے کے تئین مسلمانون کے عیب کے اوپر ہاتھہ سے آنکھہ سے اشارتین کرتا ہے مسلمانون کی سخن چینی کرتا ہے ایک جگہہ کی بات لیجا کر دوسری جگہہ کہہ دیتا ہے آپس مین دشمنی کروا دیتا ہے جدائی ڈال دیتا ہے زبان سے ہاتھہ سے رنجیدہ کرتا ہے پھر ان بری خصلتون کے ساتھہ بھی نِ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وہ شخص وہ برا آدمی ہے جو جمع کیا اُس نے دنیا کے مال کو وَعَدَّدَهُ اور شمار کیا بہت گنا اُس نے اس مال کو يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗ اَخْلَدَهٗ گمان کرتا ہے اپنے دل مین یقین کرتا ہے حق تحقیق جو وہ مال جمع کیا اسکا ہمیشہ رہیگا اسکے ساتھہ یہہ بات دنیا کے بندون کی حقیقت ہے یے لوگ دنیا مین دنیا کے کام مین دنیا کے مال مین مال کے جمع کرنیمین دنیا کی معاملتون مین مالکے حساب کتاب مین ایسی ڈوبے ہوئے رہتے ہین جو آخرت کو بھول گئے ہین یہی جانتے ہین جو مرنا نہین ہووے گا ہمیشہ اسیطرح دنیا مین رہینگے مال بھی ان کا ہمیشہ انکے پاس رہیگا كَلَّا البتہ یہہ بات نہین جیسا کچھہ ان لوگون نے دنیا کے بندون نے اپنے دلمین بوجھہ رکھا ہے گمان کرتے ہین جو مال ہمیشہ انکے ساتھہ رہیگا ایسا نہ ہوویگا اُن کا مال اُن کے ساتھہ نہ جاوے گا آخر کو

کچھ کام نہ آوے گا کَلَّا لَیُنۡبَذَنَّ فِی الۡحُطَمَةِ ڈالا جاوے گا وہ آدمی جو عیب کرتا ہی غیبت
کرتا ہی مال کو جمع کرتا رہتا ہی دنیا ہی کے کامون مین رہتا ہی گرا دیا جاوے گا
فِی الۡحُطَمَةِ اس دوزخ مین جس کا حطمہ نام ہی ایسی سخت آگ ہے اس دوزخ کی جو
کچھ اسمین پڑے لوہا پتھر پہاڑ اسی وقت جل جاوے وَمَا اَدۡرٰىكَ مَا الۡحُطَمَةُ اور کسنے بتایا ہے
تجھکو کیا جانتا ہی تو ای سننے والے کیا ہی حطمہ کیا چیز ہی کیسی سخت جلانیوالی ہی
وہ دوزخ نَارُ اللّٰهِ الۡمُوۡقَدَةُ اللہ کے غضب کی آگ قہر سے جلائی گئی ہی سات ہزار برس
تک حکم سے پروردگار کے دوزخ کے فرشتون نے اسکو جلایا ہی دھو نکتے رہے ہین
جس آگ کو خدا تعالی کے غضب نے جلایا ہی تیار کیا ہی پھر کسکی قدرت ہے جو اسکو بجھا سکے
الَّتِیۡ تَطَّلِعُ عَلَی الۡاَفۡـِٕدَةِ وہ آگ ایسی آگ ہی جو اٹھتی ہی بلند ہوتی ہی شعلہ کرتی ہی
پہنچتی ہی دلون کے اوپر دلون کو جلاتی ہی جن دلون مین کفر ہی شرک ہے نفاق ہی برے
عقیدے ہین بری خصلتین ہین مال کی محبت ہی دنیا کی دوستی ہی خدا کی یاد محبت اخلاص
انکے دلون مین نہین خدا کے رسول کی مسلمانون کے مسلمانی کی دوستی نہین آخرت کے اس
جہان کے اپنے بھلے کی کچھ فکر نہین ان دلون کو سوختہ کرتی ہی جلاتی ہی پھونکتی ہی
ایک طرف سے جلنے مین پہنچنے ہین دوسری طرف سے پھرنئے ہوتے ہین پھر پہنچنے ہین اسی
طرح سے ہمیشہ ہمیشہ اسی حال مین رہینگے اِنَّهَا عَلَيۡهِمۡ مُّؤۡصَدَةٌ تحقیق وہ آگ وہ
دوزخ ان کافرون کے اوپر باندھی گئی ہی بند کی گئی ہی فِیۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ لمبے لمبے
بڑے بڑے ستونون مین تلون مین موسلون مین جب مسلمان گنہگار دوزخ سے شفاعت
کے سبب نکل چلینگے تب حکم ہوویگا جو دوزخ کے دروازے بند کردوین اور دروازون کے
پیچھے لمبے لمبے ستون موسل تلے لگا دوین ایک ایک موسل تلا دوزخکے دروازیکا
اب ہی جو ساری دنیا کے آدمی لشکر زور کرین اگر کھولنے چاہین تو اپنی جگہہ سے
تفاوت نہ کرسکین سرکا نہ سکین پھر کبھی سے دروازے کھلنے کے نہین وے دوزخی ہر

طرح سے ناامید ہوجاوینگے ہمیشہ ہمیشہ وے کافر اس آگ مین جلتے رہینگے اللہ تعالی
اپنے فضل و کرم سے سب مومنون مسلمانون کو اپنے غضب سے دوزخ سے پناہ مین
رکھے اپنے نبیؐ کے صدقے سے اپنی رحمت کے سبب بہشت مین جگہہ دیوے اپنے دیدار کا جمال کا تماشا
نصیب کرے امین آمین یارب العالمین "

سورہ فیل مکی ہی اسمین پانچ آیتین ہین اور بیس کلمہ ہین اور ستانوے حرف ہین

تفسیرون مین قرآن مجید کی مذکور ہی بیان کیا ہی جو ایک حبشی ابرہہ اسکا نام یمن
کے ملک کا بادشاہ تھا نجاشی حبشی کے بادشاہ کی طرف سے یے دونون بادشاہ نصرانی
تھے حضرت عیسیٰؑ کی امت مین تھے ابرہہ نے حج کے موسم مین دیکھا کہ بہت خلق بہت لوگ
ہرطرف سے کعبۃ اللہ کی زیارت کو آتے ہین حج کرنے ہین یہہ بات اسکو بہت بری لگی
حسد سے اسنے چاہا جو مکے مین زیارت کو کوئی نجاوے پھر اس نے ضد سے ایک گھر
بنایا اس گھر کے دروازون مین دیوارون مین سونا روپا بہت سا لگایا موتی جواہر سے
اسکو جڑاؤ کیا پھر ہرطرف کے لوگون کو زبردستی سے تاکید کی اپنے اس گھر کی زیارت
کرنے کے واسطے بلایا اور مکۂ مبارک کی طرف جانیسے سب کو منع کیا یہہ بات حج کرنیوالونکو
مکّے کے رہنے والون کو بہت بری لگی ایک آدمی مکے کے رہنے والون سے یمن کے شہر
مین گیا اس گھر کی زیارت کی پھر وہان رہ کر اپنا اعتقاد بہت ظاہر کیا اس گھر کے رہنے
والون مین اپنا اختیار بہت بڑھایا پھر ایکدن وقت پاکر اس گھر کی دیوارون کو نجاست
سے گندگی سے آلودہ کر لیپ کر وہان سے بھاگ آیا یہہ خبر ہرطرف پہنچی لوگون کے دل
اس گھر کی زیارت سے پھر گئے خلق کی رجوع جاتی رہی پھر وہ گھر کسیطرح جل گیا اسمین
آگ لگ گئی اس سبب وہ بادشاہ بہت سا ناخوش ہوا بہت بیزار ہوا جانا جو مقرر
یہہ کام مکّے کے لوگون نے کیا ہی اسواسطے ایک لشکر جمع کیا بارہ ہزار ہاتھی لیکر اور
ایک روایت مین ہی کہ ہزار ہاتھی لیکر کعبے کے گرانے ڈھانے کے واسطے چلا وہان

پہنچکے مکے کے گرد پیش آس پاس لوٹا مارا غارت کیا مکے کے رہنے والون نے خوف
سے شہر کو خالی کر دیا سب کوئی پہاڑون کے اوپر چڑھ گئے دو آدمی وہان رہ گئے تھے
ایک عبداللہ بن ام مکتوم کا دادا بہت بوڑھا ضعیف ناتوان تھا وہ رہ گیا اور دوسرے
عبدالمطلب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا انسے اور اُس بادشاہ سے آشنائی
تھی یمین مین سوداگری کے واسطے جاتے تھے ملتے تھے ملاقات تھی اُس اپنی آشنائی
کے سبب مکے مین رہ گئے تھے پھر جب اُس کافر نے حرم کے گرد پیش کو لوٹ لیا عبدالمطلب
کے دو سو اونٹ اس لوٹ مین پکڑے چلے گئے یہہ خبر سُنکر عبدالمطلب ابرہہ کی ملاقات
کے واسطے گئے بادشاہ سے جاکر ملے ابرہہ نے ان کو دیکھ کر بہت عزت حرمت کی
بہت باتین پوچھین عبدالمطلب نے اسکو اچھے اچھے جواب دیے وہ بہت خوش ہوکر
اُن سے کہا اپنا جو کچھ مطلب ہووے کام ہووے مجھسے کہو مین وہ کام تمھارا کردون عبد
المطلب نے کہا میرے دو سو اونٹ لوٹ مین آئے ہین تمھارے لشکر مین ہین حکم کردو
کہ دے اونٹ میرے حوالے کردیوین ابرہہ نے سنکر کہا مین تم کو بہت عقلمند جانتا تھا
اسبات سے جانا جو تمکو عقل تھوڑی ہی مین مکہ مین کعبے کے ڈھانے کے واسطے آیا ہون
اور تمھارا اشرف فخر بزرگی بڑائی اسی گھر سے ہی اور تمھارا رہنا اسجگہہ اسی گھر کے
سبب سے ہی اور میرے دلمین ہی جو اس گھر کو ویران کرون جڑ سے اکھاڑ ڈالون پھر
تمھارا ٹھکانا جاتا رہیگا کہان رہوگے مین نے یہہ سمجھکر تم سے کہا تم نے اپنا ہی مطلب بیان
کیا اگر تم اس گھر کی شفاعت کرتے تو مین معاف کردیتا در گذر کرتا چلا جاتا تمنے اس
گھر کی کچھ بات نہ کہی اپنے اونٹ مانگے اونٹ کیا چیز تھے جو مین اس گھر کو گرانیسے
معاف کرتا تو تمھارا گھر بھی سلامت رہتا اور
تمھارے اونٹ اور سب کا مال مین بخش دیتا گہ
تم نے یہہ بات بہت کم ہمتی کی بات کہی

عبد المطلب نے جواب دیا کہا مین اپنے ان اونٹون کا مالک ہون اِس گھر کا مالک اور خاوند
مین نہین ہون اِس گھر کا مالک خداوند تعالیٰ ہے وہی اپنے گھر کی آپ محافظت نگہبانی
کرنیوالا ہے کر لیویگا مین کون ہون جو اُسکے درمیان بولون میری شفاعت کی کچھ حاجت
نہین میرے اونٹ مجھے منگا دے ابرہہ نے لوگون سے کہا جو اُن کے اونٹ حوالے
کر دیوین اور رخصت کیا رخصت کے وقت کہا کل اسی مطلب کے واسطے مین سوار ہو کر
آونگا جو کچھ ہوویگا سو دیکھو گے عبد المطلب اپنے اونٹ لیکر مکے مین چلے آئے خاطر
جمع کر کے بیٹھے ابن ام مکتوم کے دادا سے یہہ حقیقت کہی اور کہا کل وہ اِس نیت سے
سوار ہو کر آویگا عبد المطلب اور ابن ام مکتوم کے دادا دونو کعبۃ اللہ کے دروازے کا
حلقہ پکڑ کر کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی درگاہ مین مناجات کی کہا ای پروردگار
ہم امید نہین رکھتے سوائے تیرے ہی امیدوار ہین اس گھر کی تو حمایت کر یہہ گھر تیرا
گھر ہی کعبے کا دشمن تیرا دشمن ہے اس لشکر کے ہاتھ سے بچا یہہ مناجات کر اپنی اپنی
جگہہ مین بیٹھے دوسرے دن ابرہہ فوج کو تیار کر کر سوار ہو کے مکے کی طرف چلا اور ہاتھیونکو
آگے رکھا ایک بہت بڑا ہاتھا مردانہ محمود اُس ہاتھی کا نام تھا اسکو سب ہاتھیون
کے آگے کیا ایک آدمی کو گرد پیش کے آدمیون سے بڑھا کر راہ بتانے کے واسطے آگے
کیا اس طرح چلے جب حرم کے پاس پہنچے محمود نے اسی وقت اپنی سونڈ زمین کو لگا کر
سر نیچا کیا کعبے کی طرف اللہ تعالیٰ کو سجدہ کیا اور سجدہ کر کر پیچھے کو بے اختیار
ہٹا بھاگا اور سب ہاتھی اُسکے پیچھے بھاگے مہاوت اُنکو جتنا جتنا مارتے تھے کہ تیرہ
کی طرف پھرین نہو سکتا تھا لشکر ہی کی طرف جاتے تھے محمود کو جتنا جتنا انکس مار مار کر
حرم کی طرف لاتے تھے بیٹھہ بیٹھہ جاتا تھا اور شتابی سے اُٹھہ کر پیچھے کو پھرتا تھا ابرہہ
نے اِس حال کو دیکھہ کر بہت محنت کی بہت تردد کیا کسیطرح ہاتھی آگے جا چلین
کچھہ نہوا صبح سے لے کر آخر دن تک اسی قصے مین گذرا آخر کو وہ کافر عاجز ہوا حمق

ہو رہا اور قریش مکے کے لوگ پہاڑون کے اوپر چڑھے ہوئے کہتے تھے خدا اپنے
گھر کو کسی طرح سے بچا وےگا جب وقت سبے وقت ہوا ابن ام مکتوم کے دادا نے
عبد المطلب سے کہا تو نے کہا تھا کل کو فوج آوے گی اب تک کوئی نہین آیا کیا ہوا خبر
لیا چاہئے عبد المطلب باہر نکل کر ایک بلندی کے اوپر چڑھکے دیکھنے لگے اس دیکھنے
مین نظر اُن کی جدّے کی طرف پڑی جدّا ایک شہر ہے دریا کے کنارے پھر یکایک
ان کی نظر مین آیا دیکھا جو ایک بڑی فوج پرند جانورون کی جدّے کی طرف سے دریا کے
کنارے سے آتی ہے اور مکّے کے گرد طواف کر کر دشمن کی فوج کی طرف جاتی ہے دیکھکر
اُس بڈھے سے بیان کیا اُن نے کہا کام پورا ہوا خدا تعالی کی مدد سے تم پیچھے جاکر
حقیقت دیکھو تو کیا ہوتا ہے عبد المطلب نے وہان نزدیک جاکر دیکھا جو اُن جانورونکے
کالے سیاہ پر تھے سبز گردنین تھین اُن کی اُس کافر کی فوج کے اوپر حملہ کیا ہر ایک کے
پانون مین پتھر تھے دو پتھر دونون پنجون مین اور ایک پتھر منقار چونچ مین اُن کافرون کو
پتھرون سے مارنے لگے ہر ایک پتھر کے اوپر ایک ایک کافر کا نام لکھا تھا جسکو مارتے
تھے سر مین اسکے لگ کر ہاتھی کے پیٹ مین ہو کر نکل جاتا تھا سوار کو ہاتھی سمیت مار رکھتا
تھا اسی طرح سے سب کو مارا کوئی نہ بچا گھوڑے ہاتھی آدمی سب مارے گئے ایک محمود
ہاتھی تھا جو اُسنے خدا تعالی کو سجدہ کیا تھا وہی سلامت رہا اور ابرہہ تنہا اکیلا بھاگ کر
حبش کے ملک کو نجاشی کے پاس چلا گیا کتنے دنون مین وہان پہنچا بادشاہ کو خبر ہوئی
روبرو گیا نجاشی نے اسکو اس حال مین اکیلا دیکھ کر تعجب کیا ابرہہ نے تمام قصہ اوّل
سے آخر تک بیان کیا نجاشی بہت حیران ہوا حیرت مین رہا اُس سے پوچھا کیسی صورت
کے تھے وے جانور ابرہہ نے اسوقت اوپر کو اپنی نظر کی ایک جانور اُسکے ساتھ چلا
آیا تھا سر کے اوپر حاضر تھا ابرہہ کی نظر اُسکے اوپر پڑی دیکھ کر کہا یہی جانور ہے نجاشی
اُسکو دیکھتا تھا جو اُس جانور نے ابرہہ کے نام کے کنکر سے جو اُسکے پنجے مین تھا مارا

ابرہہ کے سر مین لگ کر نیچے سے پار ہو گیا نجاشی کے روبرو وہ مر کر زمین مین گر پڑا
سب دیکھنے والون نے تعجب کیا پھر مکّے مین جو لوگ مارے گئے مرے اُنکا سب مال خزانہ
پڑا رہگیا تھا عبدالمطلب نے جو کچھ نقد جنس پایا پالے کر اپنے گھر مین پہنچایا خاطر جمع کر کر اُن
لوگون کو جا کر پہاڑ مین خبر دی سب لوگ اُتر آئے جو کچھ اُن کا مال متاع باقی رہا تھا
انھون نے لوٹ لیا غارت کیا عبدالمطلب کو اُسوقت سے مال بہت ہوا دولتمند ہو گئے
اللہ تعالیٰ اِس قصّے کو فرماتا ہے تو سب کوئی جانین وہ خاوند ایسا قادر ہے جن نے
ہاتھی کی فوجون کو چھوٹے پرندے جانورون کے ہاتھون سے مار ڈالا پھر کوئی اُس
پاک خاوند کی درگاہ مین بےادبی نہ کرے جو کوئی بےادبی کریگا اسی طرح مارا جاویگا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ کیا نہین جانا تو نے یا محمدؐ نہین دیکھا کیا کیا کیسا کیا تیرے
پروردگار نے بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ہاتھی والون کے ساتھ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ
کیا نہ کردیا تیرے خدا نے انکے مکر و فریب کو اُن کی تدبیرون کو گمراہی کے درمیان جو
مکّے کے ڈھانے کے کعبے کے توڑنے کے واسطے کرتے تھے وے سب اُن کی تدبیرین
خواری خرابی کے درمیان کر دین جو خرابی اُنھون نے خدائے تعالیٰ کے گھر کے واسطے
چاہی تھی وہ خرابی اُنھین کے اوپر پڑی آپ ہی مارے گئے خراب ہوئے وَاَرْسَلَ
عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ اور بھیجے اُن کے مارنے کے واسطے جانور اُڑنے والے گروہ گروہ
فوج فوج ابابیل اُن کا نام تھا تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ مارتے تھے وے جانور
اُس لشکر کے تئین پتھر ویسے وے پتھر تھے سجیل سے بنے ہوئے یعنے زمین کی بھیگی مٹی
سے کچے چیلے خشک ہوئے سخت سے روایت یون ہے حکم ہوا پروردگار کا ابابیل
جانورونکو ہزارون فوج کی فوج جانورون کی اوّل اُڑکر دریا کے کنارے گئی وہان سے
ہر ایک جانور نے دریا کے کنارے تر مٹی چپلے دونون پنجون مین اور ایک منقار چونچ

ہین اٹھا لیا باؤ کو حکم ہوا اس مٹی کو جو اُن کے ہاتھون مین پنجون مین تھی خشک ہو جاؤ وہ مٹی خشک ہو گئی پتھر ہو گئی ہر ایک پتھر مین ہر ایک کافر کا نام قدرت سے لکھا گیا وہ پتھر جس کا نام اُس پتھر مین لکھا ہوا تھا اسی کافر کے سر مین گولی کی طرح لگتا تھا لوہے کے خود کو توڑ کر نیچے سے گذر جاتا تھا ہاتھیون کے بھیٹون کو پھوڑ دیتا تھا وے پتھر مکے کے لوگون نے اُٹھا رکھے تھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت تک باقی رہے تھے ایک پاس پتھر ہوا حضرت عبد اللہ ابن مسعود رض کے گھر مین تھا اور ایک پاسن پتھر ہوا ابی بی امہانی حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کی بہن کے گھر مین تھا حکیم ابن حزام ایک اصحاب ہین وے کہتے ہین مین نے وہ پتھر دیکھے تھے سرخ تھے چنے سے چھوٹے مسور سے بڑے جو وے قہر کے پتھر نہ ہوتے تو مین اتنے جمع کر لیتا جو مسجد مین تمام ہو جاتا ایسے چھوٹے پتھرون سے وہ ہاتھیون کی فوج ماری گئی فجعلہم کعصف ماکول پھر کر دیا خدا تعالی نے ان ہاتھی والون کو اُن کافرون کی فوج کو پتھرون کے مارنے سے جیسے گھاس چبائی ہوئی ریزہ ریزہ جیسے کوئی جانور بیل بھینس گھاس کو کھا نہین چبا نہین ذرہ ذرہ کر دیتا ہے اسیطرح سے خدا تعالی کے غضب کے قہر نے ان کو چبا ڈالا نیست نابود کر دیا یہہ قصہ اصحاب فیل کا بہت بڑی دلیل ہے کعبۃ اللہ کی بزرگی کی خدا کے گھر کی بڑائی کی اور اُس فوج کے مارے جانے سے اور حضرت محمد رسول اللہ صلعم کے تولد ہونے سے باون دنکا پچاس اور دو دن کا تفاوت تھا باون دن کے پیچھے حضرت نبی صلعم تولد ہوئے یہہ بھی حضرت رسول اللہ صلعم کے قدم کی برکت تھی جو دشمن اس مکان کے جس مکان مین حضرت نبی صاحب کا تولد ہوا اسطرح سے مارے گئے اللہ تعالی نے قدرت اپنی ظاہر کی عرب مین یہہ قصہ مشہور ہوا سب لوگون نے جانا کہ خدا تعالی نے اپنے گھر کی حمایت کی پھر اسی سبب سے مکے مین رہنے والون کی سب خلق کے پاس بزرگی بڑائی عزت حرمت زیادہ ہوئی

سورہ لایلاف مکی ہے اسمین چار آیتین سترہ کلمہ بہتر حرف ہین بعضے قراۃ والے الم ترکیف

ملن

ہین اور لایلاف ہین فرق نہین کرتے دونون کو ایک ہی سورت کہتے ہین لایلاف کے لام
ہین اور ماکول کے لام ہین فصل نہین کرتے وصل کرتے ہین حضرت ابی بن کعب کے
مصحف ہین دونون سورتون کے بیچ فصل نہ تھی بسم اللہ الرحمن الرحیم لایلاف کے سرے
پر نہین لکھی تھی دونون کو ایک سورت کر کر لکھا تھا اور حضرت امیر المومنین عمر خطاب رضی
اللہ عنہ نے مغرب کی نماز ہین اُن دونون سورتون کو ایک رکعت ہین پڑھا تفسیرون
ہین لکھا ہی کہ قریش مکہ کے رہنے والے سوداگری کے واسطے دو سفر کرتے تھے جاڑون
کے دنون ہین یمن کے ملک ہین جاتے تھے اور گرمیون کے دنون ہین شام کے ملک ہین
جاتے تھے راہ ہین چور ٹھگ بہت تھے تصدیع پہنچاتے تھے اس سبب بہت احتیاط سے
لاچار دونون سفر کرتے تھے جو سفر نہ کرتے سوداگری نہ کرتے تو مکے ہین کچھ کھیتی زراعت
نہ تھی تصدیع پاتے رہ نہ سکتے جیسے اللہ تعالی نے اُن ہاتھی والون کی فوجکو اسطرح
سے مارا اپنے گھر کو بچایا تب سے قریش جہان جاتے وہان کے لوگ اُن کی بہت تعظیم
کرتے حرمت کرتے مکے کی بڑائی بزرگی کے واسطے اُن کی بڑی تعظیم کرتے اور ہر ایک
شہر کے آدمی قریش کو کہتے یہ حرم کے لوگ ہین خدا کے گھر کے لوگ ہین راہ ہین کوئی
چور ٹھگ اُنکے پاس نہ جاتا سب کوئی اُن کا ادب کرتے پھر قریش خوب کمائی کر کر سوداگری
سے بہت نفع لیکر اپنے گھرون کو آتے خوشیان کرتے اپنے بتون کی نذرین قربانیان
کرتے اونٹ گائے بکریان ذبح کرتے آپس ہین ضیافتین کرتے اللہ تعالی نے یہہ
سورت بھیجی تو وے لوگ اپنی بیوقوفی کو جانین احمقی کو بوجھین اپنی ناشکری کے
اوپر تعجب کرین اپنی بیخبری کے اوپر حسرت کرین اپنی نادانی کے اوپر افسوس کرین نعمت
خیر خوبی خدا تعالی کی طرف سے جانین اور بندگی بتون کی نہ کرین خدا تعالی کی بندگی
کرین خدا تعالی کو بھول نہ رہین اُس خاوند کی نعمت دینے والے کی خیر خوبی ماننے
بڑائی دینے والے کا شکر بجالاوین اللہ تعالی فرماتا ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ قریش کی الفت دینے کے واسطے مکے کے رہنے والون کے ملاپ
کے واسطے حرمت دی سب لوگون کے دلون مین بزرگی بڑائی بخشی اپنے گھر کے کعبے کے مکے
کے دشمن کو دور کیا مار ڈالا بہت لوگون کو لوگون مین اُس گھر کی الفت بخشی اُس گھر کی برکت سے
بہت لوگونکے دلون مین اُس گھر کے رہنے والون کی بھی الفت بخشی اِیْلٰفِهِمْ رِحْلَةَ
الشِّتَاۗءِ وَالصَّيْفِ ملاپ اُن قریش کا سفر مین ہے جاڑون کے دنون مین اور گرمیون کے
دنون مین شہرون کے لوگ اُن سے الفت کرتے ہین اس سبب سے اپنی تجارت سوداگری
کر کے بہت مال متاع حاصل کر کے اپنے گھر آتے ہین پھر اُن کی یہہ دولت جمعیت اُن کے
آپس مین اخلاص دوستی الفت کا سبب ہوتی ہے پھر بڑا عجب ہے بڑے تعجب کرنے کی بات
ہے کہ ایسی نعمتین خدا تعالی کی طرف سے پاکر بتون کو پوجین بتون کی بندگی کرین اپنے
صاحب کی نعمت دینے والے کی بندگی نہ کرین ایسے خاوند کو بھول رہین فَلْيَعْبُدُوْا
رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ پھر یہہ بات جو پوجین تو چاہیے کہ جان سے تن سے دل سے بندگی
کرین اس گھر کے خاوند کی مکے کے صاحب کی جس گھر کی بزرگی بڑائی سے اُن کی بڑائی
ہے الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وہ صاحب وہ خاوند جس نے کھانا دیا اسباب کھانیکے
دئے اُن کو دونون سفر کرنیکے سبب سے اور پیٹ بھر دیا اُن کا اُن کو بھوک سے بچا دیا
وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ اور امن چین مین رکھا اُن کو اُس گھر کے سبب سے اس گھر کی بزرگی
کے سبب سے دشمنون کے خوف سے بچا دیا مارنے لوٹنے کے ڈر سے اُن کو چھوڑا دیا جس خدا نے
اُنکے ساتھہ یہہ سب احسان کئے چاہیے کہ کفران نعمتون کا اُس کی نہ کرین ناشکر نہ ہووین
بت پرستی چھوڑ دیوین حق تعالی کی بندگی کرین ایمان لاوین مشرک نہووین اور محمد
رسول اللہ صلعم جنکے سبب سے اُسگھر کو بزرگی بخشی اُسکے تابعدار ہووین اُسکے اوپر ایمان
لاوین دونون جہان کی خوبی پاوین مومن مسلمان کو چاہیے جو اس سورت کی نصیحت

کو سمجھ کر حق تعالی کی نعمتین جو ہزارون طرح کی نعمتین ہر ایک آدمی کو بخشی ہین اپنے
او پر دیکھے معلوم کرے شکر بجالاوے ایمان کو محکم کرے اُس پاک پروردگار کی بندگی
تن سے دل سے جان سے بجالاوے وہی خاوند ہی جو کھانا پینا دیتا ہی ہر طرح سے پرورش
کرتا ہی امن چین مین سب کو رکھتا ہی صحت سلامتی بخشتا ہی بڑی بے انصافی ہی
جو بے نعمتین اس خاوند کی لیوین اور بندگی تابعداری نفس کی شیطان کی طبیعت
کی دنیا کی دنیا کے لوگون کی کرتے رہین اور سچے معبود کو خاوند کو بھول جاوین شکر
اُن نعمتون کا تبھی ہی جب خاص بندگی اخلاص کے ساتھ اُس پاک پروردگار کی بجا
لاتے رہین اور اُن سب نعمتون کے وسیلے دنیا کی دین کی ظاہر باطن کی خیر خوبی کے سبب
حضرت محمد رسول اللہ علیہ وسلم ہین اُنکے طفیل سے سب کچھ پیدا ہوا ہی اور ایمان دین
قرآن کتاب علم عمل دوزخ سے چھٹنا بہشت مین داخل ہونا سب حضرت محمد رسول اللہ
کے صدقے سے اب لازم ہی اُنکے ہر طرح تابعدار ہو رہین اللہ و رسول کے پیچھے اپنے پیر
استاد کی متابعت بجالاوین اُن کی دوستی رکھین جس سے دنیا آخرت کی دولت پاوین
سورہ ارایت الذی مکی ہی اسمین چھے آیتین پچیس کلمہ ایک سو پچیس حرف ہین آدھے
سورہ مین کافرون کی حقیقت کا بیان ہی جیسے ابوجہل عاص بن وائل ولید اور اور
کافر مشرک اور آدھی سورۃ مین منافقون کا بیان ہی جیسے عبداللہ بن ابی اور اور
منافق تفسیرون مین مذکور ہی ابوجہل ملعون قیامت کے دن کو مانتا تھا اور مسلمانی کے
دین کو جھوٹھ جانتا تھا یتیمون کے مال کو لے کر آپ تصرف کرتا اور ان کو مارتا دور کرتا
اور غریبون کو آپ کھانا نہ دیتا اور اور لوگون کو بھی غریبون فقیرون کے کھانا کھلانے دینے سے
منع کرتا اللہ تعالی نے اسکی حقیقت کے بیان مین اور ایسے لوگون کی بدخوئی کے بیان

بسم اللہ		مین یہہ سورت بھیجی		الرحمن الرحیم

ارایت الذی یکذب بالدین دیکھا تو نے اُس بڑے کافر کو جانا تو نے اُس بڑے

بدبخت آدمی کو جو دروغ جھوٹھ کہتا ہے دین کو جھوٹھا جانتا ہے روز قیامت کو اور
جھٹلاتا ہے مسلمانی کے دین کو ایسے سچے دین کو ابوجہل بے ایمان بے عقل نہیں مانتا
جزا کے دن کو فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ پھر یہہ کافر بدبخت کی وہ بدخوئی ہے جو
سختی سے ستم سے دور کرتا ہے یتیم کو جھڑکتا ہے اسکو مارتا ہے وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ
الْمِسْكِيْنِ اور رغبت نہیں دلاتا ہے اپنے یار آشنا خویش قرابتون کو نہیں کہتا کسی کو
فقیرون غریبون مسکینون کے کھانا دینے کھلانے کے واسطے نہ آپ دیتا ہے نہ اور
کسی کو دینے کہتا ہے الٹا منع کرتا ہے اور ان کو دینے نہیں دیتا یہہ بدخوئی ایسی
بری خصلت مسلمانون کی نہیں ہوتی ہے یے خصلتین کافرون کی ہوتی ہین اسبات مین اشارت
ہے نصیحت ہے مسلمانون کو جو سمجھین بوجھین کہ ایسی نہیں ہے بری خصلتین مسلمانون کے یہہ کام نہیں مسلمانو
کو یے خصلتین بچاہئین جس کسی مین یہہ خصلت ہے بے ایمانی کی نشانی ہے ایسے ہی آدمی
کو آخرت کے دن کے اوپر جو جزا کا دن ہے یقین نہیں اس دن کو جھوٹھ جانتا ہے مگر جو
کوئی جیسا کریگا آخرت مین ویسا پاویگا غرض ایسا کام نہ کرنا چاہیئے بلکہ یتیمون کے اوپر
مہربانی کرنا فقیرون مسکینون کو کھانا کھلانا خبر لینا غریبون کے حال پر رحم کرنا چاہیئے
جو اس سبب سے آخرت مین اللہ تعالی بھی اسکی غریبی فقیری کے اوپر رحم کرے حدیث
مین آیا ہے جو کوئی یتیم کے سر کے اوپر ہاتھہ شفقت سے پھیرتا ہے جتنے اسکے سر مین بال ہین
ہر ایک بال کے شمار مین نیک عمل اسکے عملنامہ مین لکھے جاتے ہین وہ اتنا ہی ثواب
پاویگا اور حدیث مین آیا ہے ایک آدمی تھا بنی اسرائیل مین زاہد تھا عابد تھا
ساٹھہ برس ہوئے تھے اسکو بندگی کرتے ہوئے ایکدن ایک عورت خوبصورت
کسی کام کے واسطے اسکے پاس آئی اکیلا وقت تھا اور کوئی اسکے پاس نہ تھا اس زاہد
کو شہوت ہوئی بے اختیار ہو کر اس سے نہ کرنے کی بات ہوگئی پھر اس کام کے پیچھے
زاہد کو بہت ندامت ہوئی اپنے اس کام کے اوپر بہت ناخوش ہوا غمگین ہوا ایسا

ایک تالاب مین غسل کے واسطے گیا غسل کر چکا تھا جو اُسکے مرنے کا وقت آن پہنچا تالاب
کے اندر ہی جان نکلنے لگی اُسیوقت ایک فقیر آیا اُسکو اسکے حال کی خبر نہ تھی کچھ سوال کیا
خیرات مانگی اس زاہد کی چادر مین ایک روٹی تھی ہاتھہ سے اشارت کی کہ چادر سے روٹی لیوے
ادھر فقیر وہ روٹی لیکر چلا گیا ادھر وہ زاہد مرگیا اُسکی روح کو فرشتون نے لے کر
اللہ تعالی کے حضور مین پہنچایا حکم ہوا اسکے عملون کو نیکی بدی تولنے کی ترازو مین رکھین
تولین ساٹھہ برس کی عبادت ایک طرف رکھی اور زناحرام کا عمل ایک طرف رکھا آخر حرام
کا عمل بھاری پڑا نیک عمل اسکے آگے سبک ہو گئے اسوقت وہ شخص ناامید ہوا جاتا کہ
دوزخ مین پڑیگا حکم ہوا جو وہ ایک عمل آخروقت کا اسکا جو فقیر کو روٹی دی تھی ان عملون
کے ساتھہ رکھکر تو لو اپنی خیرات اُسکی اور سب کامون کے ساتھہ اس گناہ پر بھاری پڑی نیکیون
کا پلا اُس کا بھاری ہو گیا مغفرت پائی بخشا گیا بہشت کے داخل کرنیکا حکم ہوا جانا چاہیئے
کہ روٹی دینے کا ثواب مسکین کے کھانا کھلانیکا فایدہ ایسا کچھہ ہوتا ہی اور جو کوئی کھانا
کھلانیکی قدرت رکھتا ہی اور اس حال مین بخیلی کرتا ہی وہ بڑا بدبخت ہی لئیم ہی مسلمانی
کا کام وہ نہین کرتا ہی یہ آیتین کافرون اور کافرونکی خصلتون کے بیان مین تھین آگے منافقون کا
بیان ہی فَوَيْلٌ پھر یہہ بات ہی اس بات کو جانا چاہیئے کہ ویل ہی سختی ہی عذاب کی خواری
ہی خرابی ہی دوزخ کی آگ ہی لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ ان نماز پڑھنے والون کو وے
نماز پڑھنے والے جو اللہ تعالی کی بندگی کی قدر نجان کر اپنے پیدا کرنیوالے کھلانے والے کی
عبادت کی خوبی نہ بوجھہ کر آخرت کے عذاب ثواب دوزخ بہشت اللہ تعالی کے
وعدون کے اوپر ایمان نرکھکر عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ اپنی نماز سے بیخبر ہین بھولنے
والے ہین غافل ہین نماز پڑھنے نہین جانتے کیا پڑھتے ہین کچھہ ادب کھڑے ہونے مین
رکوع سجدہ مین نہین کرتے اور سورہ مین قرآن کی اچھی طرح ٹھہر کر نہین پڑھتے نماز کے
ارکان شتاب شتاب تمام کر ڈالتے ہین اپنے دلکو نماز مین حاضر نہین رکھتے ہین نہین

جانتے کسکی بندگی کرتے ہین کسکے آگے کھڑے ہوتے ہین کسکے واسطے سر اپنا نیچا کرتے
ہین کسکو سجدہ کرتے ہین نماز کی قدر کچھ نہین بوجھتے نماز کی تعظیم کچھ نہین کرتے اَلَّذِیْنَ
هُمْ یُرَآءُوْنَ وے لوگ ہین وے جنکے واسطے ویل ہی عذاب کی سختی ہی جو ریا کرتے ہین "
لوگون کے دکھانیکے واسطے آدمیون کے بھلا کہنے کی لالچ مین نماز پڑھتے ہین خدا کے
واسطے نہین پڑھتے خدا کی رضامندی نہین چاہتے وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ اور زکوۃ مال
کی نہین دیتے اور وے چیزین جو آپس مین ایک کی دوسرے کے کام آوے دیگچا پتیلا توا تغاری
پیالہ رکابی سوئی ڈول کدالی آگ پانی نمک منع کرتے ہین نہین دیتے بے سب خصلتین
بری خصلتین ہین بے ایمانی نفاق کی ہین منافقون کو چاہیئے مسلمانون کو نہین مسلمانونکو
چاہیئے ان خصلتون سے دور رہین اللہ تعالی ان باتون سے ناخوش ہی بیزار ہی فویل
للمصلین سے لے کر آخر تک منافقون کا احوال ہی اس مین اشارت ہے جو منافق
کافر سے بدتر ہی دین مین آکر بے دین ہوتا ہی فرضون کو ترک کرتا ہی اللہ تعالی
سے دغابازی کرتا ہی مسلمانون کو دھوکے مین ڈالتا ہی مسلمان کہلاتا ہی او
باطن مین مشرک منافق رہتا ہی اسواسطے حق تعالی اُنے ایسے لوگون کے حق مین فویل
فرمایا بڑے سخت عذاب مین گرنے کی اُن لوگونکے خبر دی اللہ تعالی مسلمانون کو
سے نفاق سے پناہ مین رکھے آمین آمین آمین

سورۂ کوثر مکی ہی اس مین تین آیتین بارہ کلمے بیالیس حرف ہین تفسیرون مین لکھا
ہی کہ ایکدن حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کعبۃ اللہ کی مسجد سے نماز پڑھکر
اپنے دولتخانے کو جاتے تھے دروازے کے پاس ایک کافر سے ملاقات ہوئی
عاص نام تھا اُسکا وایل کا بیٹا لعنت خدا کی اسکے اوپر اُن نے کچھ بات کہی کہکر
مسجد کے اندر آیا اور کئی کافر مسجد کے درمیان بیٹھے تھے اُنھون نے اُس سے
پوچھا کسکے ساتھ باتین کرتا تھا اُن نے بے ادبی سے کہا اُسی ابتر سے بات کہتا تھا

ابتر عرب کی زبان مین اس آدمی کو کہتے ہین جسکے اولاد نہووے پیچھے اسکے کوئی نہ رہے اور حضرت رسول اللہ صلے کے ایک فرزند طاہر نام بی بی خدیجہ سے ہوئے تھے انھون نے اُن دنون مین وفات پائی تھی اس کافر کی بے ادبی کی خبر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی مبارک دل حضرت کا غمگین ہوا اللہ تعالی نے اپنے حبیب کے دل خوش کرنے کو خاطر تسلّی کے واسطے یہہ سورت بھیجی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ تحقیق ہم نے دیا تیرے تئین یا محمد ہ بخشا تجھہ کو بہت کچھہ ہر ایک طرح کی خیر خوبی کی زیادتی دنیا مین آخرت مین اولاد کی بہتایت ظاہر کی اولاد باطن کی اولاد سب پیغمبرون کی امت سے تیری امت کی بہتایت سب خلق کے علم سے تیرے علم کی زیادتی سبکے عمل سے تیرے عمل کی بہتایت سب کے ثواب سے تیرے عملون کے ثواب کی بہتایت اللہ تعالی کے ذکر کے پیچھے زمین مین آسمان مین تیری یاد کی تیرے ذکر کی مذکور کی بہتایت دونون جہان مین تیرے دوستون کی بہتایت اور قرآن دیا تجھہ کو قرآن مین ہر طرح کے فایدون کی بہتایت ہے اور حوض کوثر بھی دیا تجھہ کو حدیث مین آیا ہے کوثر ایک ندی ہے بہشت کے اندر کنارے اسکے سونیکے ہین موتی اور یاقوت اسمین جڑے ہین ایک روایت مین ہے کنارے اس حوض کے زمرد کے ہین فراخی لنبان اور چوڑاؤ اس کا ایسا ہے جیسے صنعا سے عدن تک صنعا اور عدن دو شہر ہین ان دونون شہرون مین تفاوت بہت ہے خاک اسکی مشک سے زیادہ تر خوشبو ہے اور پانی اسکا برف سے زیادہ تر سفید ہے سرد ہے شفاف ہے شہد سے زیادہ تر میٹھا مزیدار ہے اور اسکے ہر طرف کنارون کے اوپر سونیکے باسن پیالے آبخورے کوزے ہر طرح کے روپیکے سونے کے دھرے ہوئے ہین تیار ہین ہزارون لاکھون اتنے ہین جتنے آسمان مین ستارے ہین ہر ایک مومن مسلمان کی قدر اور مرتبے موافق تیار رہین قیامت کے دن جب

حلق کے اوپر نے نہایت پیاس ہوویگی بے اختیار ہو پانی پانی کرینگے تب اللہ تعالیٰ
کے حکم سے ایک فرشتہ اسکو اپنی پیٹھ کے اوپر رکھہ کر قیامت کے میدان مین حاضر کریگا
جہان حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماوینگے وہان رکھیگا جہان کہین تشریف لیجاوینگے
وہ حوض بھی انکے ہمراہ جاویگا جو مومن مسلمان اسکا پانی پیویگا سیراب ہوجاویگا پھر کبھی
پیاسا نہ ہوویگا ہمیشہ ہمیشہ خوشحالی مین رہیگا فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ پھر نماز پڑھہ یا محمدؐ
اور اپنے پروردگار کی بندگی کر رضامندی حاصل کرنے کے واسطے اور قربانی کر
خدا کے حکم سے خدا کے واسطے یا محمدؐ تجھہ کو بڑی بڑی نعمتین اللہ تعالیٰ نے بخشی ہین تو
اپنے پروردگار کی بندگی مین رہ اپنے خاوند کی طرف مشغول ہو ان کافرون کی باتون
کو کچھہ خاطر مین نہ لا غمگین مت ہو اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ تحقیق دشمن تمھارا برا کہنے والا
تمھارا وہی ہے دم کٹا ہوا ابتر اسی کی خیر خوبی دوجہان کی کٹ گئی ہے اسکی اولاد
نسل نہ رہیگی اور تمھاری اولاد ظاہر کی باطن کی تمھاری خیر خوبی بزرگی بڑائی عزت حرمت
قیامت تک ہمیشہ باقی رہے گی خدا تعالیٰ کی رحمت اور درود اور سلام حضرت محمدؐ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ابدالاباد چلا جاویگا اس دولت کو کبھی نقصان نہ آویگا
اس سورت مین نماز پڑھنے کو اور قربانی کو حکم فرمایا نماز بدن کی دل کی عبادت ہے
اور قربانی مال کی عبادت ہے اسمین اشارت ہے جو تمھارے اوپر اللہ تعالیٰ کا بہت
بڑا فضل ہے بڑا احسان ہے بہت کچھہ تمکو بخشا ہے بہت بہت نعمتین بخشتین ہین ان
نعمتون کا شکر ادا کرنا اسطرحسے ہے جو ہر طرحسے بندگی تن سے دل سے مال سے بجا
لاتے رہو پھر اس بندگی عبادت کے بدلے اور بہت نعمتین تمھارے واسطے رکھی ہین
تیار ہین کسی دشمن کی بات کچھہ خاطر مین نہ لاؤ ناخوش مت ہو تمھاری دولت ہمیشہ
رہنے والی ہے دشمنون کی خیر خوبی سب طرح کی کٹ گئی خراب ہوئی اور اس حکم
مین نماز کی اور قربانی کی فضیلت بڑائی کی طرف اشارت ہے ایسی بڑی نعمتین جو

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو بخشی ہین اُن نعمتون کا بدلا شکر احسان کا کسی طرح سے ادا
نہین ہو سکتا اسواسطے نماز پڑھنے کو فرمایا اس بندگی مین اپنے نعمتون کے شکر
ادا کرنے کی راہ بتائی اس شکر کو قبول فرمایا مومن مسلمان کو چاہئے جو حضرت پیغمبرؐ
کی متابعت مین اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی ہزارون نعمتون کو بوجھ کر نماز کی بہت بڑا اسکی
قدر بوجھے اور ادب سے اخلاص سے فرض واجب سنت نفل نمازین پڑھتا رہے اللہ
تعالیٰ کی نعمتون کے شکر کا ادا ہونا اس عمل مین بوجھے اسکے ثواب کی کچھ حد نہین سب طرح کے
عملون مین اس عمل کے برابر کوئی عمل نہین اور قربانی کا ثواب بھی جو صبح کے وقت عید
الضحیٰ کی نماز کے بعد مقرر ہوئی ہے بہت بڑا ثواب ہے حدیث مین آیا ہے کہ یہہ قربانی
ابراہیم خلیل اللہؑ کی سنت ہے ہر ایک مال کے بدلے مین جو قربانی مین ہے بکری گائے
اونٹ کے ایک نیکی عملنامہ مین لکھی جاتی ہے اور حدیث مین آیا ہے حضرت رسول اللہؐ
نے حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا اُٹھو اپنی قربانی کے ذبح کرنے مین حاضر ہو
دیکھو پہلا قطرہ لہو کا جو قربانی سے نکلیگا اس قطرہ کے نکلنے مین گناہ اگلے پچھلے بخشے
جاوینگے اور کہو اِنَّ صلوتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ ربّ العالمین پھر اصحابون نے
عرض کیا یا رسول اللہؐ یہہ ثواب قربانی کا اتنا خاص تمھارا اور تمھاری اہلِ بیت ہی کا
ہے یا تمام مسلمانون کو بھی یہی ثواب ہے فرمایا سب مسلمانون کو جو کوئی قربانی کریگا
اسکو یہی ثواب ہے اور حدیث مین آیا ہے اگر کوئی آدمی مسلمان بکری یا گائے عید
کے دن قربانی کرے اور ایک آدمی اس قربانی کے پوست مین چمڑے مین سونا روپا بھر کر
صدقہ دیوے خیرات کرے اس خیرات کا ثواب اس قربانی کے ثواب کو نہین پہنچتا اور حدیث مین آیا ہے عظموا
ضحایاکم فانّھا علی الصّراط مطایاکم موٹی کرو اپنی قربانیان یہہ قربانیان آخرت
مین پلصراط کے اوپر تمھاری سواری گھوڑے ہوجاوے گی آسانی سے تم پار اتر جاوگے
اللہ تعالیٰ کی نعمتین محمد رسول اللہؐ کے طفیل مومنون مسلمانون کے اوپر بہت ہین بے نہایت

ہین کہان تک کوئی بیان کر سکتا ہی یہہ بہت کچھہ کوثر کی حقیقت ہی اللہ تعالی نے حضرت رسول اللہؐ کے تئین اپنے فضل و کرم سے اسکو بخشتا ہی اور انکے طفیل سے اُن کی امت کو بھی اُسکا نصیب ملا ہی اور آخر تک ہمیشہ ہمیشہ ملا جا وے گا

سورۂ کافرون مکی ہی اس مین چھہ آیتین ہین چھبیس کلمے ہین نناوے حرف ہین روایت ہی ایک کافرون کی گروہ ابوجہل عاص ولید امیہ نے حضرت عباس کی زبانی حضرت نبی صاحبؐ کی خدمت مین یہہ پیغام کہلا بھیجا اور اپنی بیوقوفی سے اسطرح صلح کرنے لگے اور کہنے یا محمدؐ ایک برس تم ہمارے خداؤن کی بندگی عبادت کرو ہم بھی ایک برس تک تمھارے خدا کی بندگی کرینگے اور ایک روایت مین یہہ ہی جو یے سب ملکر حضرت عباس حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کے پاس گئے اور اُنکو کہا تم جاکر اپنے بھتیجے سے بھائی کے بیٹے سے کہو ہماری بات قبول کرین یہہ بات کہین جو یہہ بت ہماری شفاعت خدا کے پاس کرواوینگے اور جو وے ایک دن ہمارے معبودون کی بندگی کرین تو ہم ایک ہفتہ اُن کے معبود ــــ کی بندگی کرینگے اور جو وے ایک ہفتہ ہمارے خداؤن کو پوجین تو ہم ایک مہینے تک اُن کے خدا کو پوجینگے اور جو وہ ایک مہینے تک یہہ کام کرینگے تو ہم ایک برس تک خدا کی بندگی کرتے رہینگے حضرت عباسؓ نے اُن کے یہہ پیغام پہنچایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غصے ہوئے اور کچھہ نہ فرمایا چپکے ہو رہے اور اس پیغام سے ناخوش ہوئے اللہ تعالی نے یہہ سورۃ بھیجی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ کہو یا محمدؐ اے گروہ کافرون کی لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ بندگی نہین کی مین نے کبھی پچھلے وقتون مین اور اب بھی بندگی نہین کرتا ہون اُس چیز کی جس چیز کی تم بندگی کرتے ہو یعنے اُن بتون کی بندگی جن کی تم کرتے ہو مین نہ کبھی آگے کی ہی نہ اب کرتا ہون وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ اور نہ تم پوجنے والے ہو بندگی

کرنیوالے ہو آگے کو اس پاک پروردگار کے جسکے اب مین بندگی کرتا ہون پوجتا ہون
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ اور نہ مین پوجنے والا ہون بندگی کرنیوالا ہون کبھی آگے کو
جسکو پوجا تم نے جس کی بندگی کی تم نے یعنے اُن بتون کو جو تم آگے سے پوجتے آئے ہو
مین کبھی ان کو پوجنے والا نہین وَلَآ اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ اور نہ تم بندگی کرنیوالے
ہو اب بھی اور آگے کبھی جسکی بندگی کرتا ہون مین ہر حال مین اور ہر وقت مین
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ تمکو لایق ہی دین تمھارا اور مجھ کو سزاوار ہی بہتر ہی دین میرا
تم اپنے طریق کو دین کو چھوڑ دینے کے نہین مین بھی اپنے طریق کو دین کو چھوڑنیوالا نہین
تم کو تمھارے دین کی جزا ملے گی بدلا ملیگا خواری عذاب آگ دوزخ اور مجھ کو میرے
دین کی جزا ملے گی بدلا ملیگا عزت دولت رحمت بہشت دیدار خدا تعالی کا اس سورۃ
کا حکم جب جہاد کرنے کو لڑائی کرنیکو کافرون کے ساتھ مومنون کے تئین فرمایا منسوخ ہوا
اور یہہ بات جو تمھارا دین تم کو ہمارا دین ہم کو موقوف ہوئی حکم ہوا اللہ تعالی کا
جو ان کافرون مشرکون کو کہو ایمان لاوین اور نہین توان کو مارو قتل کرو اور اس
آیت مین مومن کو یہہ فایدہ ہی جو ہر طرح اپنے دین ایمان کے اوپر قایم رہے مضبوط
رہے کوئی کسی طرح سے کسی راہ سے بے راہ کیا چاہے ہرگز اس کا تابع نہووے
اسکو یہی کہے تو اپنی راہ چلا جا مین اپنی راہ مین جاتا ہون مجھ کو تیری راہ سے
کچھ کام نہین اور اس سورت مین یہہ بات معلوم ہوئی جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے پیغمبر ہونے سے پہلے بھی کبھی سوائے خدا تعالی کے اور کبھی چیز کی بندگی نہین کی
تھی جیسے اور اصحاب مسلمان ہونیسے پہلے نادانی سے بت پوجتے تھے حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول سے آخر تک اللہ تعالی ہی کی بندگی مین رہے خدا تعالی
ہی کی عبادت کرتے رہے اور اس سبب اللہ تعالی نے ان کافرون کے جواب مین فرمایا
جو اُن سے کہو مین نے نہ آگے ایسا کام کیا ہی نہ اب کرتا ہون نہ پھر کبھی کرونگا ہمیشہ

خدائے تعالی کی بندگی کرنی یہی میرا دین ہے میں اسی اپنے دین پر قایم ہون تم جانو
اور تمھارا دین اور یہہ خطاب اُن کافرون کے ساتھہ ہے جو ہمیشہ کافر رہے کبھی
مسلمان نہوئے اللہ تعالی مومنوں مسلمانون کو اپنے رسول کے طفیل سے دین و ایمان میں
قایم رکھے محکم رکھے آمین آمین آمین ٥٥٥٥ سورۂ اذا جاء مدنی ہے اسمین تین
آیتین انیس کلمہ ستانوے حرف ہین یہہ سورت ٥ ٥ مکہ کے فتح کے پیچھے
نازل ہوئی جب دین مسلمانی کا خوب قایم ہوا آدمی ہر طرف سے فوج فوج اس
دین مین آنے لگے مسلمان ہونے لگے تب اس نعمت کی شکر گذاری کو ارشاد فرمایا

اِذَا جَاۤءَ نَصْرُ اللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ تعالی فرماتا ہے

وَالْفَتْحُ جسوقت آئی یا محمد ہاری دینی مدد کرنی خدا کی اور فتح مکے کی اور لوگون کی
فتح وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا اور دیکھا تو نے آدمیون کو
داخل ہوتے ہین خدا کے دین مین مسلمانی مین گروہ گروہ فوج فوج بہت بہت فَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ پھر اس مدد اور فتح کی شکر گذاری مین سبحان اللہ اور الحمد للہ کہو یا محمد
پاک جانو اللہ کو جھوٹھہ کہنے سے جھوٹھا وعدہ کرنے سے اور پاک سمجھو خدائے تعالی کو
سب عیبون سے سب نقصانون سے شکر کرو خدا کا اپنے پیدا کرنیوالے پالنے والے کا
جو ایسی بڑی بڑی نعمتون کا دینے والا ہے ظاہر باطن کی فتح کشایش بخشنے والا
تم کو اور تمھاری امت کو حمد کرو ثنا صفت کرو تعریف کرو اللہ تعالی کے وعدونکے
سچ کرنیکے اوپر اس آیت مین اشارت ہے جو مومنون کو چاہئے اللہ تعالی کی تسبیح
کے ساتھہ حمد بھی ملاوین سبحان اللہ کو الحمد للہ کے ساتھہ کہین اور اول یہہ بات
جانین یقین کرین کہ وہ پاک پروردگار تمام خلق سے بے نیاز ہے سب طرح کی غرضون
حاجتون سے پاک ہے کسی بات کا محتاج نہین سب خلق کو جو پیدا نہ کرتا تا اسکی
خدائی مین کچھ ایک ذرہ نقصان نہوتا اور اب چاہے تو ایک دم مین سب کو نیست و نابود

کر دیوے تو اسکی پادشاہی مین کچھہ نقصان نہ آوے ہر طرح سے وہ غنی ہے — پاک
ہے پھر اسباب کے ساتھہ یہہ بات جانین جو اس پاک پروردگار نے اپنی بے نیازی
کے ساتھہ مہربانی سے فضل کی راہ کرم کے سبب سب خلق کو پیدا کیا اتنے سبکا پالنے
والا ہے روزی دینے والا ہے سبکی حاجتین پوری کرنیوالا ہے بندون کی دعا قبول کرنیوالا ہے دنیا آخرت کے کام
بندون کے آپ کر دینے والا ہے اپنے دین کو آپ قایم کرنیوالا ہے محکم کرنیوالا ہے
حمد اور تعریفین اچھی اس خاوند ہی کو لایق ہین اور کسیکو لایق نہین اور جسکو وہ خاوند
ایسی تعریف کے لایق کر دیوے جیسے اپنے محبوب محمد رسول اللہ صلعم کو لایق کر دیا اور اُن کی
امت کے مقبول لوگون کو کر دیا ہے یہہ بھی اسی خاوند کا فضل ہے کرم ہے وَاستَغفِرہُ
اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا اور معافی مانگو یا محمد خدا تعالی سے اپنے امت کے گناہون کی
اور بخشش چاہو تحقیق ہے وہ پاک پروردگار توبہ کا قبول کرنیوالا ہے جو کوئی
بخشش بخشایش چاہے اسکے گناہون کا بخشنے والا ہے اور اس آیت مین اشارت
ہے جو اس فتح کے ہونے مین اور جو فتحین ہووینگی کسی یار اصحاب کسی مومن مسلمان کے
دل مین یہہ خطرہ آجاوے جو یہہ فتح کافرون کے اوپر مشرکون کے اوپر ہماری
محنت سے ہماری تدبیرون سے ہوئی ہے تو چاہیئے اسپر توبہ کرے استغفار کرے اور
اسیطرح جو کسی مومن کا دل ایمان کے نور سے معمور ہو جاوے سب خطرے جاتے رہین
نفس اور شیطان کے اوپر فتح پاوے تو چاہیئے کہ یہہ نجانے کہ میری محنت سے ریاضت سے
ہوئی جو ایسا خطرہ آوے تو استغفار کرے گناہ جانے اور جانے کہ سب قدرت خدای تعالی
کی ہے بغیر اسکی مدد مہربانی کے کچھہ نہین ہوتا خبر مین آیا ہے جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اس آیت کے آنے سے پہلے ہر روز ستر بار استغفار کرتے تھے خدا تعالی سے بخشایش چاہتے
تھے جب یہہ آیت نازل ہوئی تب سے ہر دن سو مرتبہ استغفار کرنے لگے اور بی بی عایشہ
رضی اللہ عنہا کہتی ہین اس سورت کے نازل ہونے کے پیچھے نہ دیکھا مین نے پیغمبر صلعم کو جو نماز پڑھی ہو

اور اسکے پیچھے استغفار نہ کیا ہو ہمیشہ ہر فرض نماز کے پیچھے استغفار کرتے تھے اور اِس
آیت مین سب مومنون مسلمانون کو ارشاد ہی یون سمجھین بوجھین کہ جب حضرت محمد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو استغفار کا حکم ہوا تو اور کوئی امت کے آدمیون مین دوسرا کون
ہی جو آپ کو استغفار کا محتاج نہ جانے سب مومنون کو کیسی ہی ولایت کے درجے مین
پہنچین کیسی ہی عبادت بندگی کرتے رہین خدمت مین حاضر رہین چاہیئے آپ کو تقصیروار ہی
بوجھتے رہین گناہگار جانتے رہین ہمیشہ توبہ اور استغفار کرتے رہین بخشش اور بخشایش
مانگتے رہین اپنا کچھہ حق اللہ تعالیٰ کے اوپر بندگی کا شکر کا ذکر فکر کا ثابت نہ کرین
ہمیشہ اس پاک پروردگار کا حق فضل و کرم کا احسان کا ہر طرح کی نعمتون کا جان مال مین ر
بوجھتے رہین اپنے تئین تقصیرمند ہر طرح سے سمجھہ کر گناہون کی معافی مانگتی رہین اسکی راہ
مین فضل و کرم کے امیدوار رہین اور اس سورت مین یہہ اشارت ہی جو یہہ مسلمانی کا دین
اللہ کا دین ہی اس دین کو دین اللہ فرمایا اور یقین جاننا چاہیئے کہ جو اب مقبول دین ہی
وہ یہی دین ہی اور دین اب کوئی مقبول نہین جو کوئی مسلمانی کے دین مین رہ کر مسلمانی
کا کام کریگا اسی کو قبولیت خدا تعالیٰ کی حاصل ہووے گی سب مقصدون کو آپ سے
آپ اس دین کا صاحب پہنچا دیویگا اور جو کوئی اور دین کا کام کریگا کیسا ہی ہو جاوے
خواہ پانی کے اوپر چلے خواہ ہوا مین اڑے آخر کو ڈوبیگا نیچے گریگا خوار ہوویگا
نامقبول ہی رہیگا اور اس دین کا محکم ہونا قایم ہونا جو بہت بڑی نعمت تھی اپنے
محبوب کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشی اور انکے طفیل سے تمام امت کو بخشی اس نعمت کی شکر
گذاری سب کے اوپر لازم ہی پھر اس نعمت کی شکرگذاری مین جو کچھہ تقصیر ہو جاوے اسواسطے
استغفار کا حکم ہوا اس حکم مین سب کو لازم ہی جو اپنے دین ایمان کی سلامتی کا شکر
کرتے رہین اور اس شکر کرنے مین شکر کا حق ادا کرنے مین آپکو تقصیروار بوجھتے رہین
ہمیشہ استغفار کرتے رہین گناہون کی بخشش مانگتے رہین یہہ سورت قرآن کی سورتون مین

آخر کو نازل ہوئی ہے آخر کی سورت اُترنے مین یہی سورت ہے ابن عباس رضی اللہ
عنہ کہتے ہین جب یہہ سورت اُتری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکدن کھڑے ہوکر خطبہ
پڑھا اور فرمایا ایک بندے کو تئین خدائے تعالی نے اختیار دیا ہے دنیا مین رہنے کا
اور وفات کا چاہے دنیا مین رہے چاہے وفات پاوے اُس بندے نے وہ بات اختیار
کی جو آپ کو حق تعالی کی طرف پہنچاوے حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
سنکر اسبات کو سمجھے جو حضرت اپنی بات فرماتے ہین یہہ سمجھکر اُن کی جدائی یاد کر کر
روئے پھر دو برس کے پیچھے حضرت پیغمبر صلعم نے حجۃ الوداع آخر کا حج کیا ان دنون مین
یہہ آیت نازل ہوئی الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت
لکم الاسلام دینا اس آیت کے اُترنے مین اور وفات مین حضرت کی اکیاسی دن کا تفاوت
تھا پھر یہہ آیت اُتری یستفتونک قل اللہ یفتیکم فی الکلالۃ اس آیت سے اور
وفات سے تینتیس دن کا فرق تھا پھر اُسکے پیچھے یہہ آیت نازل ہوئی واتقوا یوما
ترجعون فیہ الی اللہ تقوی کرو پرہیزگاری کرو اُسدن کیواسطے جو رجوع کروگے
اُسدن مین اللہ تعالی کی طرف اور قیامت کے دن کا کام جسدن مین خدائے تعالی کے حضور
مین حاضر کئے جاؤگے دنیا مین کر رکھو پھر یہہ آخر آیت ہے قرآن مجید کی۔ اس کے
پیچھے کوئی آیت نہین اُتری اکتیس دن کے پیچھے ایک روایت مین ساٹھ دن کے پیچھے
ربیع الاول کے مہینے مین بارہوین تاریخ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی
حضرت کا وصال ہوا دونون جہان کے مقصود کو پہنچے صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم

سورۂ لهب مکی ہے اس مین پانچ آیتین بیس کلمے اکاسی حرف ہین خبر مین آیا ہے پہلے
دنون مین حضرت نے کچھہ حکم احکام پیغمبری اور ایمان اسلام کے کسی کے اوپر پہنچائے تھے
جب یہہ آیت نازل ہوئی وانذر عشیرتک الاقربین یعنے خبردو قیامت کے
دن کی سختی کی اپنے خویش قرابتون کو جو بہت نزدیک ہین راہ ہدایت کی سمجھاؤ اور اپنی

پیغمبری کی بات ظاہر کرو اس حکم کے آنیسے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے ایک دن
باہر نکلے پہاڑ کے اوپر جس کا صفا نام ہی تشریف لا بیٹھے اور اپنے سب خویش بھائیون بندون
کو بلا بھیجا سب آئے جمع ہوئے پوچھا ہم کو کس واسطے بلایا ہی تم نے حضرت نبی صاحب صلعم نے
فرمایا تم میرے تئین سچا جانتے ہو میرے سچ کہنے کے اوپر یقین رکھتے ہو سبھون نے کہا
ہم تم کو سچا جانتے ہین کبھی تم سے کوئی جھوٹھ بات ہم کو معلوم نہین ہوئی پھر فرمایا جو مین
تم کو خبر دون کہ ایک دشمن تمھارا لوٹنے مارنے کے واسطے آتا ہی فلانے وقت آویگا
لوٹیگا اس بات کو میری سچ جانوگے سبھون نے کہا مقرر تم کو راست گو سچا جانینگے پھر
حضرت نے فرمایا میری مثال اور تمھاری ایسی ہی جیسے ایک شخص کہین جاتا تھا ایک فوج
دشمن کی اسنے دیکھی اسکے قوم کے لوٹنے مارنے کے واسطے آتی ہی اُن نے یہہ بات معلوم
کر کے شتاب آکر اپنی قوم کو خبر دی جو دشمن تمھارے اوپر آتا ہی شتابی سے اپنا اپنا
ٹھکانا پکڑو آپ کو بچاؤ سنبھالو اسیطرح سے مین تم کو آخرت کے حال کی سختی کی خبر
دیتا ہون تم ایمان لاؤ مسلمانی کا دین اختیار کرو بتون کے پوجنے کو چھوڑو آخر کو اللہ
کے حضور مین جانا ہی جو کوئی ایمان لاویگا اچھا کام کریگا نجات پاویگا اور جو کوئی اسبات
کو نہ سنیگا دوزخ کے عذاب مین پڑیگا پھر اسطرح کی باتین فرما کر ہر ایک آدمی
سے اپنے اہل بیت مین خطاب کیا اے فاطمہ رض محمد صلعم کی بیٹی اے صفیہ عبد المطلب کی بیٹی
محمد صلعم کی پھپھی اے عبد المطلب کی اولاد اے بنی ہاشم اے فلانے مین مالک نہین اللہ تعالی
کے حکم مین کسی چیز کا جو ایسے حال کے اوپر رہوگے تم کو خدا کے عذاب سے دوزخ سے
چھڑا نہ سکونگا اس بات کے اوپر بھروسا مت رکھو جو تم میرے خویش قرابتی ہو میرے
نزدیک ہو پھر تم اس شرک اور کفر مین رہو اور مین تم کو عذاب سے چھڑا سکون مجھ کو
یہہ قدرت نہین ایمان لاؤ مسلمان ہو مسلمانی کے کام کرو حضرت نبی صلعم صاحب نے جب
اسطرح کی باتین کین ہدایت فرمائی جس کسی کو سعادتمندی نصیب تھی خوش ہوا ایمان

لایا مسلمان ہوا راہ پائی اور جو لوگ بے نصیب تھے ناخوش ہوئے ابو لہب حضرت نبی صاحب کا چچا تھا مشرک تھا یے باتین سنکر بہت ناخوش ہوا اور کہا یا محمدؐ تو نے ہم کو اسی بات کے واسطے بلایا تھا جمع کیا تھا تبّاً لک ہلاک ہووے تجھ کو ایسی بے ادبی کی باتین کہکر اُٹھ گیا اور اور لوگ بھی چلے گئے تب یہہ سورت نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَھَبٍ ہلاک ہووین ٹوٹین جاتے رہین دونون ہاتھ ابو لہب کے دنیا آخرت اسکی جاتی رہے ہلاک ہووے ابو لہب وَّتَبَّ اور ٹوٹ گیا ہلاک ہوا ابولہب دنیا آخرت کی خوبی اسکی جاتی رہی بے ادبی کرنیکے سبب رسولؐ کی خدمت مین روایت ہی جب یہہ سورت اللہ تعالی نے بھیجی ابولہب کو خبر ہوئی غصے ہو کر ایک پتھر ہاتھ مین لے کر حضرت کی طرف قصد کیا حضرت نبی صاحب صلّی اللہ علیہ وسلّم اور امیر المومنین ابو بکر کعبے مین بیٹھے تھے حضرت ابو بکرؓ نے اسکو اسحال مین دیکھکر عرض کی یا رسول اللہؐ وہ ملعون غصے سے آتا ہی حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا پرواہ نہین وہ مجھ کو نہ دیکھ سکیگا پھر وہ نزدیک آیا حضرت ابو بکرؓ کو دیکھ کر پوچھا تیرا یار کہان ہی مجھ کو خبر پہنچی ہی جو وہ میری ہجو کرتا ہی برا کہتا ہی حضرت ابو بکرؓ نے کہا حضرت رسولؐ نے تیری ہجو نہین کی خدائے تعالی نے تیری برائی کی حقیقت بیان کی ہی اُن نے کہا جو مین اُسکو پاتا تو منہہ مین پتھر مارتا یہہ بات کہکے پھر گیا حضرت پیغمبر صاحبؐ کو دیکھ نہ سکا پھر ہمیشہ دشمنی کرتا رہا آخر کو ہلاک ہوا دوزخ مین پڑا اور اُسکے بیٹے کا نام عتبہ تھا حضرت پیغمبر صاحب کا داماد تھا بی بی رقیہ حضرت کی بیٹی اُسکے نکاح مین تھین جب تبت یدا نازل ہوئی ابولہب نے بہت دشمنی سے اپنے بیٹے سے کہا میری خوشی چاہتا ہی تو رقیہ کو طلاق دے عتبہ نے طلاق دیا اور اور بے ادبیان کین حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلّم نے اس بدبخت کو بہت آزردہ ہوکر بددعا کی فرمایا الٰہی اسکے اوپر اپنے کتون سے ایک کتا موکل کر اُس بددعا کے سبب

ایکدن راہ مین مسافرت مین ایک شیر نے اسکو پکڑ کر مار ڈالا کھا گیا مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ
وَمَا كَسَبَ دور نہ کیا دفع نکیا اس دنیا آخرت کی خواری خرابی کو دوزخ کے عذاب کو
اس ابولہب سے اسکے مال نے اور اس چیز نے جو کسب کیا یعنے اُسکا مال اولاد اُسکے اور
کچھ کام نہ آئے سوداگری کے مال اور اسکے بیٹون نے اسکو کچھ فایدہ نہ دیا کسی چیز نے
اسکو دوزخ کے عذاب سے نہ چھڑایا سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ شتاب داخل ہووے گا
دوزخ کی آگ مین شعلہ مارنیوالی بھڑکنے والی جو ہمیشہ بھڑکتی رہیگی کبھی بجھنے کی نہین
وَّامْرَاَتُهٗ اور داخل ہووے گی ابولہب کے ساتھ اس جلتی دوزخ کی آگ مین جورو اسکی
ام جمیل حَمَّالَةَ الْحَطَبِ اٹھانیوالی لکڑیون کی فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ گردن مین
اسکی رسی ہی خرما کے درخت کے پوست کی اس آیت مین کئی باتون کی طرف اشارت ہے
ایک یہہ بات ہی جو اس آیت مین ابولہب کی اور اسکی جورو کی خست بخیلی کم ہمتی کم بختی کا
بیان ہی مال دولت اسکے پاس بہت تھی اس فراغت کے ساتھ بخیلی کے سبب اپنے گھر کی
لکڑیان جلانیکی جنگل سے توڑ کر خرما کے درخت کے پوست کی رسی سے پشتارا باندھ کر
پیٹھ کے اوپر دھر کر لاتی تھی ابولہب کا مال کچھ کام نہ آیا دنیا مین وہ اور اسکی جورو دونون
اس خواری مین رہے اور آخرت مین ملکے ساتھ دوزخ مین پڑینگے جس کمبخت کے اوپر خدائے تعالی
کا غضب پڑتا ہی اسکا یہہ حال ہوتا ہی اللہ تعالی مومنون کو اپنے غضب سے پناہ مین رکھے
اور دوسری یہہ بات ہی جو وہ ام جمیل حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمسائے مین
رہتی تھی اور حضرت کی خدمت مین اور حضرت کے یارون کے ساتھ بہت بڑی دشمنی رکھتی
تھی رسی گلے مین ڈال کر باہر جنگل مین جاتی اور وہان سے کانٹے ببول کے توڑ کر بوجھا
باندھکر لاتی اور حضرت جو کعبے مین نماز کے واسطے جاتے تھے وے کانٹے راہ مین ڈال
دیتی تھی بہت اصحاب یار حضرت کے ننگے پانون رہتے تھے حضرت کے مبارک قدمون
مین اور یارون کے پانون مین وے کانٹے لگتے چبھتے درد پہنچتا اللہ تعالی نے اسکو بد سے

حال سے مارا ایکدن بوجھا باندھ کر لاتی تھی راہ مین ایک بڑا پتھر تھا اس بوجھے کو پتھر
کے اوپر رکھہ آپ اُس پتھر کے اوپر آرام کرنیکے واسطے لیٹی وہ بوجھا سر کی طرف سرکا دی
گلے مین رسی پڑی رہی سو گئی وہ بوجھ حکم سے خدا کے نیچے زمین کے گر گیا وہ رسی
اسکے گلے مین نیند ہو گئی گلا گھنٹ کر تڑپ تڑپ مر گئی اسطرح دوزخ مین چلی گئی اور تیسری
بات یہہ ہے اُس بد بخت عورت کا یہہ بُرا کام تھا سخن چینی کرتی تھی ایک جگہہ کی بات
دوسری جگہہ مین لے جاتی تھی ادھر کی اُدھر لگاتی لوگون کے درمیان دشمنی ڈال دیتی
لڑائی کرواتی مسلمانون کی باتین لئے پھرتی یہہ بہت بُری خصلت ہے جس مین یہہ
خصلت ہے وہ ایسا ہے جیسے کوئی آگ جلانیکے واسطے لکڑیان ڈھونڈھ لاکر آگ مین
ڈالتا جاوے آگ بھڑکاتا جاوے اسی طرح سے مرد و سخن چین عورتین ہوتیان ہین باتین
ادھر اُدھر کی لے جاکر دشمنی کی آگ آپس مین جلاتی ہین اس سبب اپنی گور مین آگ
لگاتی ہین اسواسطے یہہ اُس بد بخت عورت کو حمالۃ الحطب لکڑیان ڈھونڈھنے والی
ایسی باتین کین فرمایا اور جو تھی یہہ بات ہے اس بد بخت کو انکامون کے سبب اُن
باتون کے عذاب مین دوزخ کے درمیان آگ کی لکڑیان پہاڑ برابر بوجھہ باندھکر
عذاب کے فرشتے اسکی گردن پہ پیٹھہ پر رکھکر دوزخ کی آگ مین دھکیل دینگے اور
دوزخ کی بڑی بڑی لوہے کی زنجیرون کو ستر ستر گز کی اسکے حلق مین ڈال کر نیچے
کی راہ سے نکالکر اسکے گلے مین پھانس کر دوزخ مین گھسیٹ کے کھینچینگے اسطرح
ہمیشہ ہمیشہ عذاب کرتے رہینگے اور اسکا گلا رسی سے گھونٹ گھونٹ کر عذاب کرینگے
مومنون مسلمانون کو چاہیے ایسی بری خصلتون سے جو کسی مین ہووین توبہ کرین
کسی مسلمان کو آزار نہ دیوین غیبت سخن چینی چغلخوری نہ کرین جھوٹھہ تہمت کسی پر
نہ دین اور جو بری خوئین بد خصلتین ہین چھوڑ دین مسلمانی کے اچھے کام اچھی
باتین اچھی نیک راہ اختیار کرین جس سے عذاب مین دوزخ کے گرفتار نہووین

بہشت مین پہنچین خوبیان پاوین آرام پاوین آمین آمین آمین

سورۂ قل ہو اللہ مکی ہے اسمین چار آیتین ہین پندرہ کلمے سنتالیس حرف ہین تفسیر مین لکھا ہے کہ بعضے آدمی حضرت موسیٰ کی امت یہود حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین آئے سوال کیا پوچھا ای ابو القاسم تو ہمارے آگے اپنے خدا کی صفت اور تعریف کر ہم بوجھین سمجھین تو تیرے خدا کے اوپر ایمان لاوین ہم نے توریت مین خدا کی صفت دیکھی ہے ہم جانتے ہین تم کہو خدا کیا چیز کھاتا ہے کیا پیتا ہے کاہیکا ہے کس چیز کا بنا ہے سونے کا ہے یا روپے کا ہے اسنے کس کی میراث پائی ہے پھر اس سے کسکو میراث پہنچیگی اسبات کے جواب مین یہہ سورت نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کہو یا محمدؐ ان لوگون کے جواب مین جو خدا تعالیٰ کی صفت پوچھتے ہین وہ خدا ایک ہے اپنی ذات مین صفات مین اور کوئی دوسرا اسکا ساجھی نہین کوئی اسکا شریک نہین نہ ذات کسی کی خدا کی سی ذات ہے نہ صفت کسی کی خدا کی سی صفت ہے اَللّٰهُ الصَّمَدُ اللہ تعالیٰ صمد ہے بے نیاز ہے کسی نہ کسی کا کبھی کا محتاج نہین کھانے کی پینے کی اسکو حاجت نہین سب کوئی اور سب کچھ اسکے محتاج ہین ہم اور فہم سب کی اسکی معرفت مین اسکے پہچاننے مین عاجز ہے عقل اسکی ذات اور صفات کے کمالون کو خوبیون کو تمام پا نہین سکتی بیحد خوبیان ہین اسکی ذات مین بے نہایت کمال ہین اسکی صفتون مین جتنا اسنے آپ کو بتایا ہے اتنا ہی عقلون نے پایا ہے لَمْ يَلِدْ نہین جنا اسنے کسی کو کوئی اسکا بیٹا نہین نہ عزیر علیہ السلام جیسے یہود نادانی سے کہتے ہین نہ عیسیٰؑ جیسے نصارا کہتے ہین وَلَمْ يُوْلَدْ اور نہین جنا گیا کسی سے وہ پاک پروردگار کسیکا بیٹا نہین کسی نے اسکو جنا نہین وہ ہمیشہ آپ سے آپ ہے نہ اسکا کوئی ماباپ ہے نہ کوئی بیٹا ہے نہ جورو ہے نہ فرزند ہے سب کوئی اسکے پیدا کیئے ہوئے ہین

بنائے ہوئے بندے ہین اور جو کوئی ماباپ جورو اور فرزند رکھتا ہی وہ خدا نہین خدائی
کے لایق نہین اور خدا تعالی سب طرح کے عیبون سے نقصانون سے پاک ہی وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ
كُفُوًا أَحَدٌ اور نہین ہی خدا کا کفو برابر کوئی وہ بے ہمتا ہی بے مانند ہی ایسا ہی یا
ویسا ہی یہان ہی وہان نہین ایسی بات کو اسکی ذات اور صفات مین راہ نہین جورو سے
جورو سے جنت سے پاک ہی اس پاک خاوند کی برابری کسی طرح کسی چیز کو سزاوار نہین
اس سورت مین تمام حقیقت توحید کی اور معرفت پروردگار کی اور اسکی سب طرح
کی صفتون کا بیان ہی ایک صمد کے نام مین سب طرح کا بیان ہی بے نیاز ہی وہ
پروردگار ہر طرح سے جو بے نیاز ہی تو ہر طرح کے کمال اُس مین چاہئین علم حیات
قدرت سمع بصر کلام رحم کرم اور سب صفتین اور سب خوبیان اس بے نیاز کو لازم
ہین جو ایک صفت کمال کی نہووے تو محتاج ہووے بے نیاز نہ کہا جاوے اور سب طرح کے
عیبون سے پاک چاہئے جو ایک بھی عیب ہووے کسی طرح کا تو بے نیاز نہ کہا جاوے صمد کا نام
فرمایا جسمین سب طرح کی بات ہی اور اس سورت مین بہت بیان درکار ہی بہت
کچھ باتین بھید کی بھری ہوئی ہین حدیث مین فرمایا ہی سورۂ اخلاص کے پڑھنے مین
تہائی قرآن تیسرے حصے قرآن کے پڑھنے کا ثواب ہی تین بار پڑھنے مین تمام قرآن
کا ثواب حاصل ہوتا ہی اور اس بات کا ایک بھید یہہ ہی بڑے بزرگ لوگون نے
دین کے فرمایا ہی قرآن کے سب طرح کے بھید ہزارون بھید ہین وے کل بھید تین
قسم مین ایک قسم بیان ہی اللہ تعالی کی معرفت کا توحید کا ثنا صفت کا دوسری قسم
شریعت کے حکم کے احکام کا بیان ہی قصے مثالین سب اس قسم مین داخل ہین
تیسری قسم بیان ہی آخرت کا وعدہ وعید بہشت دوزخ اور جو کچھ اس جہان کی بات
ہی ان تین قسمون مین ایک قسم کی بات ثنا وصفت توحید تنزیہ معرفت پروردگار
کی وہ اس سورت مین تمام ہی اس واسطے قرآن مجید کے تیسرے حصے کے برابر ہی اُسکے

پڑھنے کی بڑی بڑائی اور بہت فضیلت ہے حدیث میں بہت فضیلتیں اس سورت کی فرمائی
ہیں فرمایا ہے جو کوئی قل ہو اللہ احد ہر نماز کے پیچھے دس بار پڑھے ایک دس بار کے پڑھنے
میں ایک محل بہشت میں پڑھنے والے کیواسطے تیار ہوتا ہے اللہ تعالی اس سورت کو سب کنین
مومنوں کے نصیب کرے آمین آمین آمین ـــــ سورۂ فلق اور سورۂ ناس مدنی ہیں
سورۂ فلق میں پانچ آیتیں تیئیس کلمے بہتر حرف ہیں تفسیروں میں بیان ہے کہ ایک یہودی
تھا لبید اعصم کا بیٹا اس لبید کی دو بیٹیاں تھیں بڑی ساحرہ جادوگر تھیں ان بدبختوں
نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر جادو کیا وہ ایسا جادو تھا جو اور کسیکے
اوپر ہوتا تو شتاب مرجاتا حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت کے اوپر بیماری کا اثر ہوا
بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ چھ مہینے حضرت پیغمبر صاحب اپنے عیال کے ساتھ صحبت
نہ کر سکے اور چلنے میں اسطرح ہوئے تھے جیسے کسی نے پاؤں کو بند کیا ہے پھر اسطرح
ہوئے جو اکثر لیٹے رہتے اٹھنے کی طاقت کم ہو گئی ایکدن حضرت فرمانے لگے کہ میں کچھ
سوتا تھا کچھ جاگتا تھا کہ جبرئیلؑ اور ایک فرشتہ جو اس فرشتے کو میں نے کبھی دیکھا
نہیں تھا آئے جبرئیل میرے داہنے سرہانے کی طرف آکر بیٹھے اور وہ فرشتہ پائینا
کو بیٹھا اس فرشتے نے حضرت جبرئیل سے پوچھا کیا ہوا ہے کیا آزار ہے انکے تئیں
جبرئیل نے کہا جادو کیا ہے کسی نے پھر اس فرشتے نے پوچھا کن نے جادو کیا ہے
جبرئیل نے کہا لبید اعصم یہود کی بیٹیوں نے کیا ہے پھر اس فرشتے نے پوچھا کیا کیا ہے
کسطرح کیا ہے کس جگہہ رکھا ہے جبرئیل نے کہا حضرت کی کنگھی کرتے ہوئے دندانے
میں اسکے بال لگا تھا اس بال میں ایک صورت بنائی ہے کمان کے چلّے میں اُس
سب کو جمع کر کر گیارہ گرہیں دین ہیں پھر ایک خرمے کی لکڑی میں رکھ کر فلانے
کوئے میں ایک پتھر کے نیچے گاڑ دیا ہے پھر اس فرشتے نے پوچھا کیا کیا چاہیئے
جو اثر جاتا رہے جبرئیلؑ نے کہا کوئی آدمی وہاں جاوے اُس کوئے سے وہ سب نکال

لاوے وے گرہین کھلین تب چنگے ہو وین یہہ بات کہکر دونون فرشتے غایب ہوگئے حضرت پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے یے باتین تمام سنین حضرت امیرالمومنین علی رضی اللہ عنہ کو بلا یا فرمایا اسجگہہ کو ئے وے وہ سب کچھہ نکال لاؤ حضرت امیرالمومنین حکم کے موافق جاکر وہ سب جنس نکال لائے حضرت جبرئیل ع نے جس طرح کہا تھا اسی طرح پایا پھر وے گرہین لوگون نے بہت چاہا کھولین نہ کھلین جبرئیل اسوقت یے دونون صورتین لائے اللہ تعالی نے اس جادو کے دور ہونیکے واسطے یے دونون سورتین بھیجین دونون سورتون کی اگیارہ آیتین ہین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آیت آیت پڑھتے تھے ہر ایک آیت کے پڑھنے مین ایک ایک گرہ بغیر ہاتھہ لگائے آپسے کھل جاتی تھی گیارہ آیتون کے پڑھنے مین گیارہ گرہین کھل گئین اسیوقت حضرت پیغمبر صاحب کا تمام آزار جاتا رہا اسطرح معلوم ہوا جسطرح کوئی بند مین زنجیرون مین بندھا ہوا تھا چھٹ گیا ان سورتون کی برکت سے سب بلائین بھاگ گئین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کہو یا محمد ص پناہ پکڑتا ہون مین فلق کے پروردگار کی جسنے رات اندھیاری سے صبح کی سفیدی نکالی اندھیارے سے اجالا کردیا اور ہر ایک بند کا کھولنیوالا بندھی چیزون سے چیزین نکالتا ہی تخم سے دانے نکالتا ہی تخم مین دانے بند ہین پھر زمین مین پڑتے ہین بند ہوتے ہین درختون کو نکالتا ہی حکم سے ہر بند کا کھولنیوالا ہی کھیتیان پیدا کرتا ہی ابر سے مینہہ برساتا ہی بادل سے باران کھولتا ہی حیوان کی خلقت آدمیون کی پیدایش اول کہین بند تھی کھولدی پھر ہر آدمی ایک وقت اپنے باپ کی پیٹھہ مین بند ہی وہان سے کھولکر اسکی ماکے پیٹ مین پہنچاتا ہی پھر پیٹ مین بھی بند ہی ایک درجے سے اور درجے مین لاکر باہر دنیا مین نکالتا ہی اس قید سے چھڑاتا ہی پھر لڑکاپن کی قید مین رہتا ہی کچھہ کام نہین کرسکتا وہی خداوند قوت بخشتا ہی زور

بخشتا ہے جوانی کے درجے مین پہنچاتا ہے سب کام کے لایق کر دیتا ہے پھر اس حال مین
بھی بہت بہت قیدون مین بند ہوتا ہے دنیا کے کئی حاجتون کی قید مین کھانے پینے
کی ہر چیز کی حاجت مین بند پڑجاتا ہے پھر اُن بندون کو بھی وہ خاوند کھول دیتا ہے سب کا
کام کر دیتا ہے روزی رزق کی راہ بتا دیتا ہے ہر ایک کو ہر ایک طریق سکھا دیتا ہے پھر
بھی قید و نمین بند ہے جہالت کے نادانی کے کوٹے مین پڑا ہوا ہے اپنے پیدا کرنیوالے
روزی دینے والے کو نہین پہچانتا ہے اسکے اوپر ایمان نہین لاتا اسکی بندگی نہین بجا لاتا
اس راہ کے بتانیوالے جو پیغمبر ہین امام ہین پیغمبرون کے خلیفے ہین ہادی ہین پیر ہین
مرشد ہین انکو نہین پہچان سکتا انکے اوپر ایمان نہین لا سکتا مرنیکے پیچھے کی بات سے
غافل ہے آخرت کی کچھ خبر نہین اس جہان کا کیا برا ہے کیا بھلا ہے کچھ نہین سمجھتا دنیا ہی کے
برے بھلے کو سمجھتا ہے دنیا کے بھلے کا جو اپنی طبیعت کے موافق ہووے جس مین نفس
کی خوشی ہاتھ لگے وہی کام کرتا رہتا ہے یہہ قید ایسی بری قید ہے جو اس سے دنیا مین
نہ نکلے تو ہمیشہ ہمیشہ خواری ہی مین بند پڑا رہے ایسا گہرا کوان ہے جو اب اس زندگانی
مین اس کوٹے سے باہر نہ آوے تو خوار ہووے ہمیشہ ڈوبتا ہی چلا جاوے پھر وہ ایسا
خاوند ہے جو اس نے اس قید سے نکلنے کی کھلنے کی راہ بتا دی پیغمبرون کو بھیجا کتابین
بھیجین قرآن بھیجا اسطرح سے لاکھون کروڑون کی بندین کھول دین سب قیدون سے
اُنھین چھڑا دیا بہیشت کے آرام کے گھر مین پہنچا دیا اور جو کوئی اسبات کو نہ سمجھا نہ بوجھا
اور مسلمان کے دین کی قدر نہ بوجھی مسلمانی کے کامونکو بہت بڑا کام نجانا نکیا اُس بھاری
قید مین اُس بلا کے گہرے کوٹے مین پڑا رہیگا خراب ہوتا چلا جاویگا یہی ایک بھید ہے جو
حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ فلق ایک کوٹے کا نام ہے دوزخ مین جب
اس کوٹے کا منہہ کبھی کھلتا ہے تو اسکے عذاب کی سختی سے سب دوزخی فریاد کرنے لگتے
ہین آگ کی گرمی بہت بڑھ جاتی ہے فرمایا اس کوٹے مین کئی قسم کے آدمیون کی جگہہ ہے

ایک بادشاہ حاکم جو ظالم ہین ظلم کرتے ہین حق ناحق کو نہین پہچانتے اور وے لوگ جو یتیمون کے مال لیکر اسمین خیانت کرتے ہین اُن کو محروم کرتے ہین اور وے لوگ جو حاکمون سے بادشاہون سے مسلمانون کے ضروری کامون کے واسطے مال لیتے ہین جیسے مسجد بنانا پل کوان سرائے اور خیر خیرات پھر اُن کامون مین نہ لگا کر آپ تغلب تصرّف کرتے ہین کھا جاتے ہین اور وے لوگ جو حاکمون سے سردارون سے لوگون کی چغلیان کھاتے ہین بات لگاتے ہین بند ھواتے ہین لٹواتے ہین اُن لوگون کا نام عریق ہے خبائث العریق فی النار یعنے ایسے لوگ جو کسی کا حال حاکمون کو بتا دیتے ہین دوزخ مین جاوینگے اور وے لوگ جو امرد لڑکون کے ساتھہ لواطت کرتے ہین برا کام کرتے ہین اور وے لوگ جو ایسا کام کرواتے ہین ان سب لوگون کی اس عذاب کے کوٹے مین جگہہ ہووے گی عذاب کھینچتے رہینگے ایسی ایسی طرح کے قیدون اور بندون مین آدمی گرفتار ہوتے ہین بندے پڑے ہین ایسے محکم قیدون سے نادانی کی طبیعت کی عادت کی وہی پروردگار نکالدینے والا ہے اُن قیدون کا کھول دینے والا ہے ایسے قادر مہربان خاوند کی پناہ لیتا ہون مِن شَرِّ مَا خَلَقَ بدی سے برائی سے اُس چیز کی جو پیدا کیا ہے اُس نے پناہ مانگتا ہون اُن چیزون کی شرارت سے جو پیدا کیا ہے دکھہ دینے والے ضرر پہنچانیوالے آدمی جان بھوت بلا شیطان باگھہ بھیڑیا سانپ بچھو اور سب بلائین وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ اور بدی برائی سے اندھیاری رات کی جسوقت در آتی ہے عالم مین وہ اصل ہوتی ہے اندھیارا اُسکا سب چیز کو گھیر لیتا ہے سب بلائین اسی وقت نکلتی ہین چور جن بھوت باگھہ بھیڑیا سانپ بچھو یے سب چیزین اندھیارے مین رات کے ظاہر ہوتی ہین اپنا کام کرتی ہین اسی طرح جہان کہین جس دلمین علم کا نور ایمان کا نور نہین اور وہ نور جس نور سے سوجھہ پڑتی ہے نہین ہے بلکہ جہل کا نادانی کا بے ایمانی کا اندھیارا اُس دل مین چھا رہا ہے ایسے ہی دلون مین ایمان اور مسلمانی کے کام سستی اور غفلت کے سبب درست نہین ہوتے اور بُری خوئین خصلتین بھر گئی ہین شیطان جو ہمیشہ

اسطرح آن کر جو کچھہ تھوڑا بہت ایمان اور مسلمانی کا خزانہ ہے چرا لیجاتا ہے ہزار ہزار مکر فریب پیچ دے کر لوٹتا ہے ایسی اندھیاری مین بری خطرونکے سانپ برے خیالون کے بچھو نکل نکلکر آدمی کی حقیقت کو کاٹتے ہین اب دنیا مین لاکھون کرڑورون آدمیون کو کچھہ خبر نہین ہے آخرت مین سب درد دکھہ خرابی اوپر آوے گی ظاہر ہو جاوے گی ایسی بلاؤن سے ان اندھیارون کی پناہ مانگتا ہون وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ اور پناہ مانگتا ہون اس خاوند کی جو کھولنے والا ہے بدی برائی ضرر کو ان عورتونکی جو سحر کرتی ہین جادو کرتی ہین منتر پڑھکر پھونکتی ہین ڈوریون کی گرہون مین وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ اور پناہ مانگتا ہون مین پروردگار کی بدی برائی ضرر سے حسد کرنیوالے جادو کرنیوالے کی جسوقت وہ اپنے حسد کو دشمنی کو ظاہر کرے بدی پہنچایا چاہے اس سورت مین اوّل ہر چیز کے شر کو عام فرمایا پھر تین شرون کو بدیون کو خاص کیا ایک اندھیاری رات کی بدی بہت بڑی شر ہے اسکی اندھیاری کی کچھہ حقیقت معلوم ہو ہی بیان مین آئی کسیطرحکا اندھیارا ہووے ہر طرح برا ہے شر ہے دوسری شرارت جادوگری کی یہہ شرارت بھی بہت بڑی ہے ایمان اور جادوگری آپس مین جمع نہین ہوتے ہین بغیر بے ایمانی کے جادو نہین ہوسکتا جس بات سے ایمان جاوے اُسبات کے اوپر لات مارے خاکڈالے اور تیسری بدی حسد کی یہہ بھی بہت بڑی بلا ہے آدمی کے درمیان مین یہہ بلا سب سے بہت بڑی ہے اس سے بڑی خرابیان پیدا ہوتی ہین حدیث مین فرمایا ہے الحسد یاکل الحسنات کما تاکل النار الحطب یعنے حسد کرنا جس کسی مین ہوتا ہے وہ اسکو خوار کرتا ہے جو کسی مومن مسلمان مین ہووے تو اُسکے نیک عملون کو اچھے کامونکو اسطرح سے کھاجاتا ہے دور کرتا ہے جسطرح آگ لکڑیون کو کھالیتی ہے نیست نابود کردیتی ہے جس کسی مین حسد ہوتا ہے اسکے نیک عمل جاتے رہتے ہین حسد نشانی ہے قیامت مین خالی ہاتھہ جانے کی حسرت مین پشیمانی مین افسوس مین پڑینگی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

کہتے ہین حسد کفر کی بیخ ہی کافرون کی جڑ ہی اول سب گناہون مین تکبر تھا اور حسد تھا
شیطان نے حضرت آدمؑ کے اوپر تکبری کی حسد بھی کیا کافر ہو گیا کئی لاکھ برس کی بندگی
اسکی خاک مین مل گئی جاتی رہی مردود ہو گیا پھر دنیا مین آدمیون مین پہلا گناہ جو پیدا ہوا
حسد تھا قابیل نے ہابیل کے اوپر حسد کیا دونون بھائی تھے حضرت آدمؑ کے بیٹے
قابیل نے حسد کرکے ہابیل کو مار ڈالا کافر ہو گیا اللہ تعالی نے اسکا ایمان گناہ کے سبب
دور کردیا مردود کردیا حسد بڑی سخت بلا ہی مومنون کو چاہئے کہ ان سب شرون
بدیون سے بلاؤن سے اللہ تعالی کی پناہ مانگتے رہین ایمان اور مسلمانی کے قایم رہنے کی
فکر کرتے رہین ظاہر باطن کے گناہون سے بھاگتے رہین تو امید ہے کہ وہ پاک خداوند انکو
اپنی پناہ مین رکھے

سورہ قل اعوذ برب الناس

مدنی ہی بعضے کہتے ہین مکی ہی اس مین چھے آیتین بیس کلمے اسی حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کہو یا محمدؐ اور جو لوگ حضرت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی امت مین ہین
سب کو خطاب ہی ہر ایک مومن مسلمان کو چاہئے کہے پناہ لیتا ہون مین آدمیون کے
پالنے والے کی مَلِكِ النَّاسِ آدمیون کے پادشاہ کی اِلٰهِ النَّاسِ آدمیون کے معبود
کی جسکی بندگی سب کو لایق ہی وہی معبود برحق ہی مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ بدی سے
شرارت سے وسوسے خطرے سے شیطان کے چھپ جانیوالا بھاگنے والا جب ذکر کیا جاوے
الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ وہ خطرہ دیتا ہی وسوسے ڈالتا ہی آدمیونکے
سینون مین دلون مین مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ جنون مین سے اور آدمیون مین سے جو کوئی ان دونون گروہ مین شیطان ہین خطرے مین
ڈالتے ہین وہ سب سیر کرتے ہین مومنون مسلمانونکو بہکاتے ہین بری باتون مین برے خیالون مین ڈالکر خدا کی یاد بندگی سے غافل کیا
کرتے ہین دنیا کی باتون مین لگا کر آخرت کے کامونکو بھلا دیتے ہین اب سب سے اس پاک پروردگار کی جو سب کا بادشاہ ہی معبود برحق ہی
پناہ مانگنا چاہیے وہی مددگار ان شیطانونکی بدی بہکانے شرارت سے بچانیوالا ہی حدیث مین فرمایا ہی شیطان آدمی کے درمیان رگ رگ مین

اسطرح پھرتا ہے جسطرح سے لہو رگ رگین مین پھرتا ہے اور فرمایا ہے شیطان آدمی کے دل کے اوپر جگہ پکڑتا ہے جیسا ہے اپنے تئین آدمی
کے دل کے اوپر رکھے ہوئے رہتا ہے بُرے بُرے خطرے دل مین ڈالا کرتا ہے بری باتین برے خیال سجھایا کرتا ہے اسی سبب آدمی
کے دل مین آتا ہے کہ زنا کرے حرام کرے شراب پیئے کسی کو مار ڈالے جوا کھیلے اچھی راہ نجاوے
علم حاصل نہ کرے اچھی بات نہ سنے بری صحبت مین جہان حرام زدگی کی باتون کا چرچا ہووے
وہان لیجاوے بیٹھاوے ایسی ایسی باتین سناوے خوار کراوے دین دنیا کی خوبی کو بھلاوے
پھر جو کسی مومن مسلمان کو خدا تعالی کے ذکر کی یاد کی دولت نعمت ملی ہے اور دل مین
اخلاص سے وہ مومن اپنے خاوند کو یاد کرنے لگا اسی وقت وہ بھاگ جاتا ہے وہ
شیطان دور ہو جاتا ہے خدا تعالی کے سچے اخلاص یاد کے آگے شیطان کو طاقت
نہین جو کھڑا ہو سکے اس پاک نام کے ساتھ اس خبیث خناس ناپاک کو ٹھہرنے کی مجال
نہین جب تک مومن اخلاص سے یاد مین رہتا ہے شیطان دور رہتا ہے اور جب یاد سے
غافل ہوتا ہے اسی وقت شیطان آپہنچتا ہے اسکے دل پر مسلط ہوتا ہے پھر وسوسے خیال دل مین
ڈالنے لگتا ہے جاہل کافر بے ایمان کا دل ہمیشہ غافل رہتا ہے بے خبر رہتا ہے ایسا دل شیطان کا
ملک ہے شیطان کا شہر ہے شیطان کا گھر ہے جسطرح شیطان چاہتا ہے اسمین اپنا کام
کرتا ہے اپنا گھر اندھیارا ناپاک کر وہان ہگتا ہے موتتا ہے ایسے دلون کو خراب کرتا ہے
نجس کرتا ہے ناپاک کرتا ہے اور جس دل مین ایمان ہے اور خدا تعالی کی یاد نے اخلاص
کے ساتھ جگہ پکڑی ہے ایسے دل مین شیطان کا گذر نہین وہ دل روشن ہے اجالا ہے
پھر وہ دشمن دور سے نظر کرتا رہتا ہے دیکھتا رہتا ہے انتظار مین لگا رہتا ہے
کب غافل ہو جاوے یاد سے کچھ نفسانی خطرہ ریا کا خطرہ آجاوے تو مین اس دل مین جا
بیٹھون تسلط اپنا جما بیٹھون اور اس دل کو اپنا خاص گھر کرلون اور اس دل کو اندھیارا
کردون خرابی مین لے کر ڈالدون شیطان مردود اسی کام مین دشمنی مین رہتا ہے پھر اسی
طرح برے آدمیون کی بری صحبت کی حقیقت ہے جب کوئی مسلمان مومن ایسی صحبت

مین جاتا ہے جہان اللہ تعالی کا کچھ مذکور نہین ذکر نہین اور کچھ آخرت کے بھلے کی باتین نہین
حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث اور دین کی باتین خیر کی باتین اور دنیا کی وے باتین
جو وین کے کام آوین ضرورت کے کام کی باتین ہووین نہین بے فایدہ باتین ہوتی ہین
گپ شپ ہنسی ٹھٹھا غیبت بدگوئی فحش لایعنی جھوٹھ مکر فریب ادھر ادھر کے نالایق قصے
ہوا کرتے ہین ایسی صحبتین بھی بہت بری صحبتین ہین ایسی صحبتون مین جانے سے شیطان بہت
خوش ہوتا ہے آپ خاطر جمع ہوکر بیٹھتا ہے جو کام اسکو کرنا چاہیے سو وے لوگ اسطرحکے
آدمی آپس مین وے کام کر لیتے ہین غفلت کے دروازے کھل جاتے ہین دلون کے اوپر ایمان
اور مسلمانی کے نور چھپ جاتے ہین جہالت کا نادانی کا اندھیارا پڑ جاتا ہے اعتقاد
مسلمانی کے بگڑ جاتے ہین اچھی خصلتین دور ہوتی ہین بری خصلتین دلمین بیٹھتی جاتی
ہین دل مرجاتا ہے اندھا ہوتا ہے خیر کی راہ گم ہوتی ہے گمراہی آتی جاتی ہے جو بیٹھنے والے
ایسی صحبتون کے اسطرحکی صحبتون سے توبہ اور استغفار کر کر اٹھین تو کچھ شک نہین کہ
خدا تعالی کے فضل و کرم سے اپنی نیت کی برکت کے سبب گمراہی سے بچ رہین نہین ہے
تو بڑی مشکل ہے ایسے لوگون کی صحبت سے ان کی آشنائی سے اللہ تعالی اپنی پناہ
مین رکھے ایسے برے آدمیون کی صحبت سے ان کی آشنائی سے ان کی باتین سننے
سے خدا تعالی نے منع فرمایا ہے پناہ مانگنے کو حکم کیا ہے جب کوئی بری صحبت مین
بیٹھتا ہے آپس مین ادھر ادھر کی بے فایدے باتین کہکر ایک دوسرے کے دل مین
وسواس ڈالتا ہے اور اکثر غافلون کی صحبتین ایسی ہی ہوتی ہین اسواسطے حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ہے فِرَّ مِنَ النَّاسِ كَفِرَارِكَ مِنَ الْاَسَدِ یعنے آدمیون سے ایسا بھاگ
دور رہو جا جیسے تو باگھ سے بھاگتا ہے دور ہو جاتا ہے باگھ جان کا تن کا دشمن ہے
یہ لوگ غافل ایمان کے دشمن ہین ہمیشہ یہ دونون آدمی کو مارا چاہتے ہین اسواسطے
ایسون کی صحبتون مین بیٹھنے منع کیا ہے اچھی صحبتون مین بیٹھنے کا حکم کیا ہے حضرت نبی

صاحب کی حدیث مین آیا ہی قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقالت الحواریون
من علیسی روح اللہ من ایّ الناس نجالسُ قال من یذکرکم اللہ رویته ویزید فی
علمکم منطقه ویرغبکم فی الاخرة عمله یعنے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ہی جو حواریون نے حضرت عیسی علیہ السلام کے یارون اصحابون نے اُنسے
پوچھا ہم کن لوگون کی کیسے لوگون کی صحبت مین بیٹھین اُنھون نے فرمایا جسکی
صورت دیکھنے سے اللہ تعالی کی یاد تمھارے دل مین آجاوے اُسکے کلام سے
اور اسکی باتین سننے سے دین کا علم تمھارا زیادہ ہوجاوے اور اسکا عمل طور طریق
دیکھنے سے دنیا کی رغبت کم اور آخرت کی زیادہ ہوجاوے یہ علامتین ہین اچھون
کی ایسے ہی لوگون کے پاس بیٹھو ایسون ہی سے صحبت رکھو اللہ تعالی نے فرمایا
وکونوا مع الصادقین یعنے سچون کے ساتھ رہو سچے لوگون کی صحبتون مین بیٹھو جہان
ایمان زیادہ ہووے اچھی راہ کی سوجھ بڑے اللہ تعالی کی معرفت حاصل ہووے خدا تعالی کی
بندگی کا شوق بڑھنے لگے اس پروردگار کی یاد محبت اخلاص دل مین بیٹھ جاوے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت کی قدر بڑھ جاوے دین کے علم کی راہ کھل جاوے اچھے عمل کرنے
آسان ہوجاوین برے کام کرنے برے لگین جس مومن مسلمان کو ایسی اچھی صحبت نصیب
ہووے چاہئے قدر بوجھے شکر احسان ہووے گا بجالاوے جسنے ایسی نعمت کی توفیق بخشی
یہی علامت ہی اللہ تعالی کی پناہ دینے کی چاہئے اپنے دل مین معلوم کرے کہ اسطرح
اس پاک پروردگار نے اپنی پناہ مین لے لیا سب برائیون سے ہمکو چھٹا دیا ہدایت
کی نجات بخشی آرام کے گھر مین پہنچا دیا اللہ تعالی اس عاجز بندے گنہگار کو اور اسکے
یارون کو دوستون کو اور سب مومن مسلمانون کو اچھی توفیق بخشے دین دنیا کی برائی
سے جنون شیطانون برے آدمیون کی شرارت سے بری راہ برے کام سے اپنی پناہ
مین رکھے اچھی راہ مین چلاوے اچھے کام کرواوے اپنی بندگی مین یاد مین محبت مین

اخلاص مین اپنے رسول محبوب کی پیروی مین قایم رکھے اور اپنے رسول محبوب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے دنیا آخرت کی بلاؤن سے بچاکر دوزخ سے نجات دیکر بہشت مین پہنچاوے اور اپنی رضامندی کی نعمت بخشش کر اپنے خاص بندون کے ساتھ اپنی دیدار کی دولت نصیب کرے پھر ہمیشہ ہمیشہ اس دولت مین اس نعمت مین قایم دایم رکھے

آمین آمین آمین

خاتمۃ الکتاب حمد اور شکر کا سجدہ لایق ہے سزاوار ہے پاک پروردگار کے تئین جس خاوندنے اپنے فضل و کرم سے اور حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے طفیل سے عم سیپارے کی تفسیر ہندی زبان مین تمام کروادی اور اس عاصی گنہگار مراد اللہ انصاری سنبھلی قادری نقشبندی حنفی کو یہہ خدمت فرماکر توفیق بخش کر اسکے دل مین اپنے پاک کلام کا بیان بخشا زبان کو ہاتھون کو قوت بخشی قلم کو کاغذ کے اوپر جاری کروایا یہہ خیر کا کام پورا کردیا پھر اس تفسیر کا نام **خدا کی نعمت** مقرر کروایا یہہ تفسیر محرم کے مہینے کی چوبیس تاریخ جمعے کے دن اگیارہ سو چار اسی برس ہجری تمام ہوکر پچاسی شروع ہوا تھا جو تمام ہوئی اللہ تعالی فضل و کرم سے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے یہہ بندہ عاجز گنہگار امیدوار ہے جو تفسیر کے لکھنے مین اور پڑھنے مین اور پڑھانے مین یہہ بندہ اور جو کوئی ہووے پڑھے پڑھاوے ہمیشہ ہمیشہ دنیا مین قبر مین آخرت مین اسکی برکتون سے محروم نہووے لکھنے کا پڑھنے پڑھانے کا سمجھانیکا سیکھنے کا سکھانے کا عمل کرنے کا اور کو عمل بتانیکا ثواب پاتا رہے نعمتین خوبیان لیتا رہے اور رحمت خدا کی اور عنایت اور فضل خدا کا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ پہنچاتا رہے الحمد للہ تعالی

اولا و آخرا

تم تم

خاتمۃ الطبع

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین
بعد اسکے مسلمان بھائیون کی رائے انور پوشیدہ نہ رہے کہ یہہ کمترین
متوقع اجر عظیم قاضی ابراہیم ولد قاضی نور محمد صاحب پلنبدری
اور نور الدین بن جیوا خان صاحب نے اس کتاب ہدایت
انتساب کو تصحیح جناب فضایل مآب مولوی حبیب رضا شیرازی
وزیر علی صاحب حافظ کی شہر بمبئی کے مطبع
حیدری مین بتاریخ ۱۶ ذیقعدہ
سنہ ۱۲۸۵ ہجری کو حلیہ طبع
سے آراستہ کیا

طبع کی تاریخ جناب شیخ عبد القادر صاحب المتخلص بہ وفا نے فرمائی سو ذیل مین تحریر ہوئی

تاریخ طبع کتاب تفسیر مرادیہ وفا

چاپ شد چون این کتاب مستطاب	طبع خاص و عام را مطبوع شد
زد رقم کلک وفا تاریخ سال	نسخہ اسرار حق مطبوع شد ۱۲۸۵ ہجری

اللہم اغفر لکاتبہ ومطبعہ ومصححہ بحق محمد وآلہ اصحابہ